وفاق المدارس العربیہ کے نصاب کے عین مطابق

جدید اضافہ شدہ

الجزء الاول

تحفۂ اسکندریہ

شرح اردو

الطَّرِيقَةُ العَصْرِيَّة

مؤلف

حضرۃ مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مدظلہ

مع وفاق المدارس کے حل شدہ پرچہ جات

مترجم وشارح

حضرۃ مولانا مفتی عبداللطیف صاحب مدظلہ

فاضل جامعہ خیرالمدارس ملتان

دار المطالعہ
DAR-UL-MUTALIAH
JAMIAH MASJID ALLAH WALI
HASILPUR OLD (BWP.)

وفاق المدارس العربیہ کے نصاب کے عین مطابق

جدید اضافہ شدہ

حصہ اول

تحفۂ اسکندریہ

شرح اردو

الطریقۃ العصریہ

مع وفاق المدارس کے حل شدہ پرچہ جات

مؤلف

حضرۃ مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر صاحب مدظلہ

مترجم و شارح

حضرۃ مولانا مفتی عبد اللطیف صاحب مدظلہ

فاضل جامعہ خیر المدارس ملتان

شعبہ تحقیق و تصنیف

دار المطالعہ

0622442059

بالمقابل جامع مسجد اللہ والی حاصل پور شہر ضلع بہاولپور پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

محمد عابد شریف

نے لعل سٹار پریس لاہور سے چھپوا کر

شعبہ تحقیق و تصنیف

دار المطالعہ

0622442059

بالمقابل جامع مسجد اللہ والی حاصل پور شہر ضلع بہاولپور پاکستان

سے شائع کی

عرض ناشر: الحمد للہ اگرچہ ہم نے کتاب کی تصحیح و طباعت میں ہر ممکن احتیاط سے کام لیا ہے، لیکن کبھی کبھی کتابت، طباعت اور جلد سازی میں سہواً غلطی ہو جاتی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ایسی کسی غلطی کا علم ہو تو براہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں

ملک بھر کے ہر چھوٹے بڑے کتب خانے سے طلب فرمائیں

062-2442059-042-37360620

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض احوال

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْزَلَ الْقُرْاٰنَ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِہِ الَّذِیْ اَمَرَ بِحُبِّ الْعَرَبِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَمَنْ تَبِعَھُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ. امابعد!

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اپنی طرف سے بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ اُن میں سے جو نعمت عظمیٰ مسلمانوں کو ملی ہے اُس کے ساتھ عربی زبان ایک لازمی حیثیت رکھتی ہے کہ سید الکائنات ﷺ عربی النسل ہیں، آپ ﷺ کا معجزۂ اعلیٰ عربی زبان میں ہے اور پھر دارِ آخرت میں جنت کی زبان بھی عربی ہی ہوگی۔

عرب کی فصاحت وبلاغت اتنی معروف ہے کہ وہ اپنے علاوہ دوسروں کو عجم (گونگے) کہا کرتے تھے۔

معاشرتی، تمدنی تغیرات اور زمانی انقلاب کا مسلمہ اصول ہے کہ جب بھی کوئی زبان دنیا کے کسی خطے میں جاتی ہے تو اکیلے نہیں جاتی بل کہ اپنے ساتھ تہذیب اور معاشرتی اطوار بھی ساتھ لے جاتی ہے، چناں چہ تاریخ کے صفحات گواہی دے رہے ہیں کہ جب مجاہدین اسلام دین کی دعوت کے ساتھ نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاک کاشغر و بخارا، قسطنطنیہ سے لے کر مراکش وافریقہ اور پرتگال سے لے کر غرب الہند تک فاتحانہ انداز میں پہنچے تو اپنی مبارک اسلامی زبان کے ساتھ اسلامی تہذیب وثقافت کو بھی وہاں رائج فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کی مقدس کتاب قرآن کریم، احادیث طیبہ اور دیگر متعلقہ علوم تک رسائی کے لیے صرف ونحو کے قواعد طلبا کو ذہن نشین کرانے کے لیے اکابر اساتذہ نے ہر دور میں مقدور بھر کوششیں فرمائی ہیں لیکن دورِ حاضر میں دنیا کی معروف زبانوں کو سکھانے کا ایک فطری طریقہ اپنایا ہے اور وہ "ماحول" جو بغیر کسی کتاب کے زبان سیکھنے کا مجرب اور قدرتی طریقہ ہے۔

زمانے کی حساسیت کو محسوس کرتے ہوئے حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مدظلہم نے مبتدی طلبا کا ربانی زبان سے رشتہ منسلک کرنے کی خاطر ایک نہایت مفید کتاب ۔الطريقة العصريه۔ تصنیف فرمائی۔ کتاب کی افادیت کے پیش نظر وفاق المدارس العربیہ کی نصابی کمیٹی نے اُسے طلبا و طالبات کے لیے نصاب کا حصہ بنایا ہے۔ تاہم مبتدی طلبا و طالبات کے لیے کتاب کے اسباق کو سمجھنا دقت اور مشکل سے خالی نہیں تھا۔ اِن کو سمجھنے کے لیے عرصہ سے اس کتاب کو عام فہم اور آسان تشریحات کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔

اِس ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ شرح بنام "تحفہ اسکندریہ شرح اردو الطریقہ العصریہ" لکھی گئی ہے۔ اس کتاب کا نام کتاب کے مؤلف حضرت اقدس مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مدظلہم کے نام کی نسبت سے رکھا گیا ہے۔ تاکہ مدرسہ کے طلبا و طالبات خصوصاً اور عوام الناس عموماً مستفید ہو سکیں۔ اور علوم دینیہ سیکھنے کی پہلی اینٹ کو مضبوط سے مضبوط تر بنایا جا سکے۔

وما توفيق الا بالله عليه توكلت واليه انيب

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ کتاب کی تشریحات میں جن اصحاب نے اخلاص کے ساتھ اپنا قیمتی وقت نکال کر تعاون فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اِن کی اِس کوشش کو قبولیت سے مشرف فرما کر دارین کی سعادتوں سے سرفراز فرمائے اور ہماری اِس کاوش کو شرف قبولیت بخشے۔ آمین

بار بار کی تصحیح کے باوجود اگر کسی مقام پر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو ضرور مطلع فرمائیے۔ آپ کے شکریہ کے ساتھ اصلاح کر دی جائے گی۔

محترم اساتذہ سے درخواست ہے کہ سبق پڑھانے کے بعد جہاں آپ اپنے لیے دعا کریں وہاں مرتب، ناشر و دیگر معاونین اور ان کے اساتذہ، والدین کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

والسلام

محمد عابد شریف

شعبہ تحقیق و تصنیف "دار المطالعۃ" حاصل پور

فہرست مضامین

۞......پہلا سبق: اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ: هٰذَا، مَا هٰذَا؟ مَنْ هٰذَا؟	۹
۞......دوسرا سبق: اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ: هٰذِهٖ، مَا هٰذِهٖ؟ مَنْ هٰذِهٖ؟	۱۱
۞......تیسرا سبق: اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ: هٰذَا، ذَاكَ، هٰذِهٖ، تِلْكَ	۱۴
۞......چوتھا سبق: اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ: اَنَا، اَنْتَ، هُوَ، اَنَا، اَنْتِ، هِيَ	۱۶
۞......پانچواں سبق: اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ: ىَ، كَ، ىِ، كِ	۲۱
۞......چھٹا سبق: اَلدَّرْسُ السَّادِسُ: اَلْاِمْلَاءُ وَقَوَاعِدُ الْاِمْلَاءِ	۲۵
۞......ساتواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّابِعُ: هَا ضمیر غائب	۲۶
۞......آٹھواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ: اَلْمُكَالَمَةُ	۲۹
۞......نواں سبق: اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ: فِيْ، عَلٰى، فَوْقَ، تَحْتَ	۳۲
۞......دسواں سبق: اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ: هٰذَانِ، هَاتَانِ	۳۵
۞......گیارہواں سبق: اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ عَشَرَ: اَنَا، نَحْنُ، اَنْتَ، اَنْتُمَا	۳۸
۞......بارہواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ عَشَرَ: اَلْاِمْلَاءُ وَقَوَاعِدُ الْاِمْلَاءِ	۴۱
۞......تیرہواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ: اَلْمُفْرَدُ، اَلْمُثَنّٰى، اَلْجَمْعُ	۴۳
۞......چودہواں سبق: اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ: اَنْتُمَا، نَحْنُ، هُوَ، هُمَا	۴۷
۞......پندرہواں سبق: اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ: اَنْتُمْ، نَحْنُ، هُمْ، هُنَّ	۵۰
۞......سولہواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ: كَبِيْرٌ، صَغِيْرٌ، مُتَوَسِّطٌ	۵۳
۞......سترہواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ: طَوِيْلٌ، قَصِيْرٌ، مُتَوَسِّطٌ	۵۷
۞......اٹھارہواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ: اَلْاِمْلَاءُ وَقَوَاعِدُ الْاِمْلَاءِ	۶۰
۞......انیسواں سبق: اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ: اَلْاَلْوَانُ	۶۲
۞......بیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ: اَلْحَيَوَانَاتُ	۶۵
۞......اکیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالْعِشْرُوْنَ: عِنْدَ، بَيْنَ، اَمَامَ، وَرَاءَ	۶۸
۞......بائیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالْعِشْرُوْنَ: قَرِيْبٌ، بَعِيْدٌ	۷۱

۞......تیئیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ: اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ الْمُذَكَّرُ الْمُفْرَدُ	۷۵
۞......چوبیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ: اَلْإِمْلَاءُ وَقَوَاعِدُ الْإِمْلَاءِ	۷۸
۞......پچیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ: اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ الْمُؤَنَّثُ الْمُفْرَدُ	۸۰
۞......چھبیسواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ: اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ الْمُذَكَّرُ الْمُفْرَدُ	۸۳
۞......ستائیسواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ: اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ الْمُؤَنَّثُ	۸۷
۞......اٹھائیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ: اَلرِّسَالَةُ الْمُذَكَّرُ	۸۹
۞......انتیسواں سبق: اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ: اَلرِّسَالَةُ الْمُؤَنَّثُ	۹۲
۞......تیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّلَاثُوْنَ: اَلْإِمْلَاءُ وَقَوَاعِدُ الْإِمْلَاءِ	۹۵
۞......اکتیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالثَّلَاثُوْنَ: اَلْفِعْلُ الْمَاضِيْ الْمُذَكَّرُ الْمُفْرَدُ	۹۸
۞......بتیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالثَّلَاثُوْنَ: اَلْفِعْلُ الْمَاضِيْ الْمُؤَنَّثُ الْمُفْرَدُ	۱۰۰
۞......تینتیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالثَّلَاثُوْنَ: اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ الْمُذَكَّرُ	۱۰۳
۞......چونتیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ: اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ الْمُؤَنَّثُ	۱۰۷
۞......پینتیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ: اَلْفِعْلُ الْمَاضِيْ الْمُذَكَّرُ	۱۱۰
۞......چھتیسواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ: اَلْإِمْلَاءُ وَقَوَاعِدُ الْإِمْلَاءِ	۱۱۳
۞......سینتیسواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ: اَلْفِعْلُ الْمَاضِيْ الْمُؤَنَّثُ	۱۱۵
۞......اڑتیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالثَّلَاثُوْنَ: اَلتِّلْمِيْذُ فِي الْمَدْرَسَةِ	۱۱۸
۞......انتالیسواں سبق: اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ: اَلتِّلْمِيْذَانِ فِي الْمَدْرَسَةِ	۱۲۰
۞......چالیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الْأَرْبَعُوْنَ: اَلتَّلَامِيْذُ فِي الْمَدْرَسَةِ	۱۲۳
۞......اکتالیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالْأَرْبَعُوْنَ: اَلْإِمْلَاءُ وَقَوَاعِدُ الْإِمْلَاءِ	۱۲۷
۞......بیالیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالْأَرْبَعُوْنَ: اَلْفِعْلُ الْمَاضِيْ اَلتِّلْمِيْذُ	۱۲۸
۞......تینتالیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْأَرْبَعُوْنَ: اَلْفِعْلُ الْمَاضِيْ اَلتِّلْمِيْذَانِ	۱۳۰
۞......چوالیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْأَرْبَعُوْنَ: اَلْفِعْلُ الْمَاضِيْ اَلتَّلَامِيْذُ	۱۳۳
۞......پینتالیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْأَرْبَعُوْنَ: اَلتِّلْمِيْذَةُ فِي الْمَدْرَسَةِ	۱۳۶

۞......چھیالیسواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْاَرْبَعُوْنَ : اَلتِّلْمِيْذَتَانِ فِي الْمَدْرَسَةِ	۱۳۹
۞......سینتالیسواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْاَرْبَعُوْنَ : اَلتِّلْمِيْذَاتُ فِي الْمَدْرَسَةِ	۱۴۲
۞......اڑتالیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْاَرْبَعُوْنَ : اَلْاِمْلَاءُ وَقَوَاعِدُ الْاِمْلَاءِ	۱۴۷
۞......انچاسواں سبق: اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْاَرْبَعُوْنَ : اَلْفِعْلُ الْمَاضِيْ اَلتِّلْمِيْذَةُ	۱۴۹
۞......پچاسواں سبق: اَلدَّرْسُ الْخَمْسُوْنَ : اَلْفِعْلُ الْمَاضِيْ اَلتِّلْمِيْذَتَانِ	۱۵۲
۞......اکیاونواں سبق: اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالْخَمْسُوْنَ : اَلْفِعْلُ الْمَاضِيْ اَلتِّلْمِيْذَاتُ	۱۵۴
۞......باونواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالْخَمْسُوْنَ : اَلنُّزْهَةُ فِي الْبُسْتَانِ	۱۵۹
۞......ترپنواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْخَمْسُوْنَ : اَلْاِمْلَاءُ وَقَوَاعِدُ الْاِمْلَاءِ	۱۶۲
۞......چونواں سبق: اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْخَمْسُوْنَ : اَلْاَعْدَادُ مِنْ وَّاحِدٍ اِلٰى عَشَرَةٍ	۱۶۴
۞......پچپنواں سبق: اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْخَمْسُوْنَ : اَلْاَعْدَادُ الْمَعْدُوْدُ الْمُؤَنَّثُ	۱۶۶
۞......چھپنواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْخَمْسُوْنَ : اَلْاَعْدَادُ مِنْ اِحْدٰى عَشَرَةَ اِلٰى عِشْرُوْنَ	۱۶۸
۞......ستاونواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْخَمْسُوْنَ : اَلْاَعْدَادُ التَّمْيِيْزُ الْمُؤَنَّثُ	۱۷۱
۞......اٹھاونواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْخَمْسُوْنَ : اَلْاَعْدَادُ مِنْ اِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ اِلٰى ثَلَاثُوْنَ	۱۷۳
۞......انسٹھواں سبق: اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْخَمْسُوْنَ : اَلْاَعْدَادُ التَّمْيِيْزُ الْمُؤَنَّثُ	۱۷۵
۞......ساٹھواں سبق: اَلدَّرْسُ السِّتُّوْنَ : اَلْاَعْدَادُ الْعَشَرَاتُ	۱۷۸
۞......اکسٹھواں سبق: اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالسِّتُّوْنَ : اَلْاَعْدَادُ الْعَشَرَاتُ	۱۸۰
۞......باسٹھواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالسِّتُّوْنَ : اَلْاَعْدَادُ بَعْدَ الْمِأَةِ وَجَدْوَلُ الْاَعْدَادِ	۱۸۲
۞......تریسٹھواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالسِّتُّوْنَ : اَلْاِمْلَاءُ وَقَوَاعِدُ الْاِمْلَاءِ	۱۸۶
۞......چونسٹھواں سبق: اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالسِّتُّوْنَ : اَلسَّاعَةُ	۱۸۷
۞......پینسٹھواں سبق: اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالسِّتُّوْنَ : اَيَّامُ الْاُسْبُوْعِ	۱۹۲
۞......چھیاسٹھواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالسِّتُّوْنَ : شُهُوْرُ السَّنَةِ	۱۹۶
۞......سڑسٹھواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالسِّتُّوْنَ : اَلْاِمْلَاءُ وَقَوَاعِدُ الْاِمْلَاءِ	۱۹۸
۞......اڑسٹھواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالسِّتُّوْنَ : اَلْاُسْرَةُ	۱۹۸

۞......انہترواں سبق: اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالسِّتُّوْنَ : وَرَقَةُ الإِجَازَةِ	۲۰۲
۞......سترواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّبْعُوْنَ : رِسَالَةٌ إِلَى الْوَالِدِ	۲۰۴
۞......اکہترواں سبق: اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالسَّبْعُوْنَ : رِسَالَةٌ إِلَى الأَخِّ	۲۰۷
۞......بہترواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالسَّبْعُوْنَ : اَلتِّلْمِيْذُ الْمُؤَدَّبُ	۲۱۱
۞......تہترواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالسَّبْعُوْنَ : شُجَاعَةُ صَبِيٍّ	۲۱۳
۞......چوہترواں سبق: اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالسَّبْعُوْنَ : حِكَمٌ وَنَصَائِحُ	۲۱۶
۞......پچھترواں سبق: اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالسَّبْعُوْنَ : دُعَاءٌ	۲۱۹

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پہلا سبق: اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ

کِتَابٌ	ایک کتاب	هٰذَا کِتَابٌ	یہ ایک کتاب ہے
قَلَمٌ	ایک قلم	هٰذَا قَلَمٌ	یہ ایک قلم ہے
هٰذَا	یہ (اسم اشارہ)	هٰذَا وَرَقٌ	یہ ایک کتاب کا صفحہ ہے

اس سبق میں اسم اشارہ کا تعارف کرایا گیا ہے جملہ اسمیہ کی صورت میں هذا اسم اشارہ واحد مذکر ہے۔ اس کا مشار الیہ نکرہ لایا گیا ہے جس کے آخر میں تنوین ہوتی ہے۔ تنوین کسی شئے کی وحدت پر بھی دلالت کرتی ہے اس لیے اسم نکرہ کا ترجمہ کتاب یا ایک کتاب یا کوئی کتاب بھی کر سکتے ہیں۔

طلبا و طالبات کے فائدہ کے لیے اسماء کی تذکیر و تانیث اور ان کی واحد جمع بھی ذکر کر دی ہیں۔

کتاب کی جمع کتب اور قلم کی جمع اَقلام ہے اور قلام اور ھذا کی جمع ھؤلاء آتی ہے۔

مَا هٰذَا؟	یہ کیا ہے؟	هٰذَا کِتَابٌ	یہ ایک کتاب ہے
مَا هٰذَا؟	یہ کیا ہے؟	هٰذَا قَلَمٌ	یہ ایک قلم ہے
مَا هٰذَا؟	یہ کیا ہے؟	هٰذَا کُرْسِیٌّ	یہ ایک کرسی ہے
مَا هٰذَا؟	یہ کیا ہے؟	هٰذَا مَکْتَبٌ	یہ ایک تپائی ہے
مَا هٰذَا؟	یہ کیا ہے؟	هٰذَا بَابٌ	یہ ایک دروازہ ہے
مَا هٰذَا؟	یہ کیا ہے؟	هٰذَا شُبَّاكٌ	یہ کھڑکی ہے
مَا هٰذَا؟	یہ کیا ہے؟	هٰذَا جِدَارٌ	یہ دیوار ہے

جاننا چاہیے کہ هٰذَا کا مشار الیہ ذوی العقول اور غیر ذوی العقول دونوں ہو سکتے ہیں۔ یہاں هٰذَا اسم اشارہ غیر ذوی العقول کے بارے میں بطور استفہام لایا گیا ہے۔ اور حرف استفہام ما ہے جو غیر ذوی العقول کے بارے میں سوال کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

مذکورہ بالا تمام الفاظ واحد مذکر کے معانی اور ان کی جمع کو لکھا جاتا ہے۔

هٰذَا طَالِبٌ	هٰذَا اُسْتَاذٌ	هٰذَا خَادِمٌ
یہ طالب علم ہے	یہ استاد ہے	یہ خادم ہے

اب هٰذَا اسم اشارہ ذوی العقول کے بارے میں استفہام کے لیے لایا گیا ہے۔

مَنْ هٰذَا؟	یہ کون ہے؟	هٰذَا طَالِبٌ	یہ ایک طالب علم ہے
مَنْ هٰذَا؟	یہ کون ہے؟	هٰذَا اُسْتَاذٌ	یہ ایک استاد ہے
مَنْ هٰذَا؟	یہ کون ہے؟	هٰذَا خَادِمٌ	یہ ایک خدمت گار ہے
مَنْ هٰذَا؟	یہ کون ہے؟	هٰذَا رَجُلٌ	یہ ایک مرد ہے
مَنْ هٰذَا؟	یہ کون ہے؟	هٰذَا وَلَدٌ	یہ ایک لڑکا ہے

ترکیب: هٰذَا كِتَابٌ هٰذَا مبتدا، كِتَابٌ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذَا سَعِيْدٌ	هٰذَا مَحْمُوْدٌ	هٰذَا حَامِدٌ
یہ سعید ہے	یہ محمود ہے	یہ حامد ہے

جاننا چاہیے یہ یہ الفاظ اعلام ہیں جن پر تنوین وحدت یا تنکیر پر دلالت کرنے کے لیے نہیں ہوتی ہے لہٰذا ان کا ترجمہ "یہ ایک سعید ہے" کی طرح نہ کیا جائے گا۔

مذکورہ بالا جملوں میں ذوی العقول کے لیے سوال کا طریقہ لکھا گیا ہے اور اس کے لیے لفظ مَنْ آتا ہے جس کے ذریعے ذوی العقول کے لیے سوال کیا جاتا ہے۔

مناسب ہے کہ اس موقع پر ان جملوں کی ترکیب بھی معلوم کر لی جائے۔ بطور مثال ہر دو کی ترکیب ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

ترکیب: مَنْ هٰذَا، مَنْ مبتدا، هٰذَا خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

تمرین (مشق)

ان الفاظ کے ساتھ لفظ (هٰذَا) لگا کر پڑھیں۔

كُرْسِيٌّ	کرسی	هٰذَا كُرْسِيٌّ	یہ ایک کرسی ہے
عَمُوْدٌ	ستون	هٰذَا عَمُوْدٌ	یہ ایک ستون ہے
سَقْفٌ	چھت	هٰذَا سَقْفٌ	یہ ایک چھت ہے

كَأْسٌ	پیالہ	هٰذَا كَأْسٌ	یہ ایک پیالہ ہے
وَرَقٌ	ورق	هٰذَا وَرَقٌ	یہ ایک ورق ہے
تِلْمِيْذٌ	شاگرد	هٰذَا تِلْمِيْذٌ	یہ ایک شاگرد ہے
خَادِمٌ	نوکر	هٰذَا خَادِمٌ	یہ ایک نوکر ہے
مُعَلِّمٌ	استاد	هٰذَا مُعَلِّمٌ	یہ ایک استاد ہے
يُوْسُفُ	یوسف	هٰذَا يُوْسُفُ	یہ یوسف ہے
حَارِسٌ	محافظ	هٰذَا حَارِسٌ	یہ ایک محافظ ہے

اس مشق میں مفردات کو ھٰذَا کے ساتھ جملوں کی شکل میں استعمال کرنے کا طریقہ بتلایا گیا ہے۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

یہ پنسل	هٰذَا قَلَمُ الرَّصَاصِ	یہ کھڑکی ہے	هٰذَا شُبَّاكٌ
یہ دیوار ہے	هٰذَا جِدَارٌ	یہ ستون	هٰذَا عَمُوْدٌ
یہ لڑکا ہے	هٰذَا وَلَدٌ	یہ مرد ہے	هٰذَا رَجُلٌ
یہ باپ ہے	هٰذَا اَبٌ	یہ سعید	هٰذَا سَعِيْدٌ
یہ مدرس ہے	هٰذَا مُعَلِّمٌ	یہ عالم ہے	هٰذَا عَالِمٌ

عزیز طلبہ وطالبات! آپ نے پڑھا مشار الیہ مذکر کے لیے اسم اشارہ بھی مذکر استعمال ہوا ہے۔

دوسرا سبق: اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ

هٰذِهٖ

هٰذِهٖ سَاعَةٌ	یہ ایک گھڑی ہے	هٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ	یہ ایک کاپی ہے	هٰذِهٖ زَهْرَةٌ	یہ ایک پھول ہے

اس سبق میں اسمِ اشارہ مؤنث کا استعمال لکھا ہے۔ اسم اشارہ واحد مؤنث کے لیے مشار الیہ واحد مؤنث ہے جو نکرہ اور غیر ذوی العقول ہے۔

مَا هٰذِهٖ؟ یہ کیا ہے؟

مَا هٰذِهٖ؟	یہ کیا ہے؟	هٰذِهٖ سَاعَةٌ	یہ ایک گھڑی ہے
مَا هٰذِهٖ؟	یہ کیا ہے؟	هٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ	یہ ایک کاپی ہے

مَاهٰذِهٖ؟	یہ کیا ہے؟	هٰذِهٖ زَهْرَةٌ	یہ ایک پھول ہے
مَاهٰذِهٖ؟	یہ کیا ہے؟	هٰذِهٖ مِسْطَرَةٌ	یہ ایک پیمانہ ہے
مَاهٰذِهٖ؟	یہ کیا ہے؟	هٰذِهٖ مِحْفَظَةٌ	یہ ایک بستہ ہے
مَاهٰذِهٖ؟	یہ کیا ہے؟	هٰذِهٖ غُرْفَةٌ	یہ ایک کمرہ ہے
مَاهٰذِهٖ؟	یہ کیا ہے؟	هٰذِهٖ سَبُّوْرَةٌ	یہ ایک تختہ سیاہ ہے

ان جملوں میں غیر ذوی العقول واحد مؤنث کی طرف اشارہ کر کے استفہام کیا گیا ہے جس کے لیے اسم اشارہ واحد مؤنث استعمال کیا گیا ہے اور استفہام کے لیے مَا کولایا گیا ہے۔

هٰذِهٖ طَالِبَةٌ	هٰذِهٖ أُسْتَاذَةٌ	هٰذِهٖ خَادِمَةٌ
یہ طالبہ ہے	یہ استانی ہے	یہ نوکرانی ہے

ترکیب: هٰذِهٖ طَالِبَةٌ، هٰذِهٖ مبتدا، طَالِبَةٌ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَنْ هٰذِهٖ؟	یہ کون ہے؟	هٰذِهٖ طَالِبَةٌ	یہ ایک طالبہ ہے
مَنْ هٰذِهٖ؟	یہ کون ہے؟	هٰذِهٖ أُسْتَاذَةٌ	یہ ایک استانی ہے
مَنْ هٰذِهٖ؟	یہ کون ہے؟	هٰذِهٖ خَادِمَةٌ	یہ ایک نوکرانی ہے
مَنْ هٰذِهٖ؟	یہ کون ہے؟	هٰذِهٖ اِمْرَأَةٌ	یہ ایک عورت ہے
مَنْ هٰذِهٖ؟	یہ کون ہے؟	هٰذِهٖ بِنْتٌ	یہ ایک لڑکی ہے
مَنْ هٰذِهٖ؟	یہ کون ہے؟	هٰذِهٖ فَاطِمَةٌ	یہ فاطمہ ہے

سوالیہ جملے خبریہ انشائیہ استفہامیہ ہیں اور جوابیہ جملے اسمیہ خبریہ ہیں جن کی خبریں نکرہ ہیں البتہ آخری جملہ کی خبر معرفہ ہے۔ ذیل میں ان کے معانی اور ان کی جمع بتائی جاتی ہے۔

ترکیب: مَنْ مبتدا، هٰذِهٖ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذِهٖ زَيْنَبُ	هٰذِهٖ سَعِيْدَةٌ	هٰذِهٖ سَلْمٰى
یہ زینب ہے	یہ سعیدہ ہے	یہ سلمٰی ہے

ملاحظہ ہو کہ یوسف، فاطمہ، زینب اور سلمٰی یہ اسما غیر منصرب ہیں ان پر تنوین نہیں آتی۔

مبتدا اور خبر میں تذکیر، تانیث اور واحد جمع میں برابری ہونا شرط ہے۔

تمرین (مشق)

ان الفاظ کے ساتھ لفظ (هٰذِهٖ) لگا کر پڑھیں۔

غُرْفَةٌ	کمرہ	هٰذِهٖ غُرْفَةٌ	یہ ایک کمرہ ہے
مِرْوَحَةٌ	پنکھا	هٰذِهٖ مِرْوَحَةٌ	یہ ایک پنکھا ہے
شَجَرَةٌ	درخت	هٰذِهٖ شَجَرَةٌ	یہ ایک درخت ہے
مَسْطَرَةٌ	پیمانہ	هٰذِهٖ مِسْطَرَةٌ	یہ ایک پیمانہ ہے
طَلَّاسَةٌ	جھاڑن	هٰذِهٖ طَلَّاسَةٌ	یہ ایک جھاڑن ہے
تِلْمِيْذَةٌ	شاگرد	هٰذِهٖ تِلْمِيْذَةٌ	یہ ایک شاگرد ہے
اُسْتَاذَةٌ	استانی	هٰذِهٖ اُسْتَاذَةٌ	یہ ایک استانی ہے
خَادِمَةٌ	نوکرانی	هٰذِهٖ خَادِمَةٌ	یہ ایک نوکرانی ہے
وَالِدَةٌ	والدہ	هٰذِهٖ وَالِدَةٌ	یہ ماں ہے
بِنْتٌ	لڑکی	هٰذِهٖ بِنْتٌ	یہ لڑکی ہے

عربی میں ترجمہ کریں۔

یہ کمرہ ہے	هٰذِهٖ غُرْفَةٌ	یہ درخت ہے	هٰذِهٖ شَجَرَةٌ
یہ عینک ہے	هٰذِهٖ نَظَّارَةٌ	یہ سائیکل ہے	هٰذِهٖ دَرَّاجَةٌ
یہ گھڑی ہے	هٰذِهٖ سَاعَةٌ	یہ مدرسہ ہے	هٰذِهٖ مَدْرَسَةٌ
یہ موٹر ہے	هٰذِهٖ سَيَّارَةٌ	یہ استانی ہے	هٰذِهٖ اُسْتَاذَةٌ
یہ سعیدہ ہے	هٰذِهٖ سَعِيْدَةٌ	یہ بچی ہے	هٰذِهٖ طِفْلَةٌ

ان سب جملوں میں هٰذِهٖ کا استعمال سکھلایا گیا ہے۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

هٰذِهٖ مِرْوَحَةٌ	یہ ایک پنکھا ہے	هٰذِهٖ نَظَّارَةٌ	یہ ایک عینک ہے
هٰذِهٖ اِمْرَأَةٌ	یہ ایک عورت ہے	هٰذِهٖ سَاعَةٌ	یہ ایک گھڑی ہے
هٰذِهٖ وَرْدَةٌ	یہ گلاب کا پھول ہے	هٰذِهٖ غُرْفَةٌ	یہ ایک کمرہ ہے

هٰذِهٖ اُمٌّ	یہ ماں ہے	هٰذِهٖ بِنْتٌ	یہ ایک لڑکی ہے
هٰذِهٖ سَعِيْدَةٌ	یہ سعیدہ ہے	هٰذِهٖ شَرِيْفَةٌ	یہ شریفہ ہے

پہلے معلوم ہو چکا ہے کہ هٰذِهٖ یہ واحد مؤنث اور نزدیک کی طرف اشارہ کرنے کے لیے ہے۔ تانیث کی علامات میں سے ایک تا ہے جو حالت سکون میں ھاء سے بدل جاتی ہے اور لکھنے میں "ۃ" اس طرح آتی ہے۔ اس کا تاء مدورۃ بھی کہتے ہیں۔ مؤنث کی دو علامتیں الف مقصورہ اور الف ممدودہ ہیں۔ الف مقصورہ کی مثال جیسے کبریٰ، بشریٰ اور الف ممدودہ کی مثال جیسے حمراء، بیضاء، زرقاء وغیرہ۔ یہ تینوں علامتیں ہمیشہ اسماء کے آخر میں آتی ہیں اور اسم پر یہ زائد ہوتی ہیں۔ یہ جس اسم پر بھی ہوں وہ مؤنث ہوگا۔

تیسرا سبق: اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

اس سبق میں اسم اشارہ قریب (هٰذَا) کے علاوہ اسم اشارہ بعید (ذَاكَ) کے متعلق بھی بتایا گیا ہے۔ ذَاكَ اور ذَالِكَ یہ دونوں واحد مذکر بعید کے لیے ہیں۔

هٰذَا كِتَابٌ وَذَاكَ كِتَابٌ	هٰذَا قَلَمٌ وَذَاكَ قَلَمٌ
یہ کتاب ہے اور وہ کتاب ہے	یہ قلم ہے اور وہ قلم ہے

مَاذَاكَ؟	وہ کیا (چیز) ہے؟	ذَاكَ كِتَابٌ	وہ ایک کتاب ہے
مَاذَاكَ؟	وہ کیا (چیز) ہے؟	ذَاكَ كُرْسِيٌّ	وہ ایک کرسی ہے
مَاذَاكَ؟	وہ کیا (چیز) ہے؟	ذَاكَ بَابٌ	وہ ایک دروازہ ہے

ان جملوں کی ترکیبیں گزشتہ جملوں کی طرح ہیں۔

اس جگہ غیر ذوی العقول کی طرف اشارہ ان کے متعلق سوال ہے جو مَا کے ذریعے ہے۔

هٰذَا کا بیان گزر چکا ہے اس لیے اب ذَاكَ کے متعلق وضاحت ہے۔

ترکیب: ذَاكَ مبتدا، كِتَابٌ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هٰذِهٖ یہ (اسم اشارہ قریب) (مؤنث) تِلْكَ وہ (اسم اشارہ بعید) (مؤنث)

مَنْ ذَاكَ وہ کون ہے؟

مَنْ ذَاكَ؟	وہ کون ہے؟	ذَاكَ أُسْتَاذٌ	وہ ایک استاد ہے
مَنْ ذَاكَ؟	وہ کون ہے؟	ذَاكَ طَالِبٌ	وہ ایک طالب علم ہے
مَنْ ذَاكَ؟	وہ کون ہے؟	ذَاكَ مَحْمُودٌ	وہ محمود ہے

یہاں ذوی العقول کی طرف اشارہ اور ان کے بارے میں لفظ مَنْ کے ذریعے سوال کیا گیا ہے۔

مَا تِلْكَ؟	وہ کیا (چیز) ہے؟	تِلْكَ سَاعَةٌ	وہ ایک گھڑی ہے
مَا تِلْكَ؟	وہ کیا (چیز) ہے؟	تِلْكَ شَجَرَةٌ	وہ ایک درخت ہے
مَا تِلْكَ؟	وہ کیا (چیز) ہے؟	تِلْكَ مِرْوَحَةٌ	وہ ایک پنکھا ہے
مَنْ تِلْكَ؟	وہ کون ہے؟	تِلْكَ طَالِبَةٌ	وہ ایک طالبہ ہے
مَنْ تِلْكَ؟	وہ کون ہے؟	تِلْكَ اِمْرَأَةٌ	وہ ایک عورت ہے
مَنْ تِلْكَ؟	وہ کون ہے؟	تِلْكَ بِنْتٌ	وہ ایک لڑکی ہے

ذَالِكَ وَالِدٌ	وَذَالِكَ وَلَدٌ	وَتِلْكَ بِنْتٌ
وہ ایک باپ ہے	اور وہ ایک لڑکا ہے	اور وہ ایک لڑکی ہے

ذَالِكَ اگرچہ اس میں ذا اسم اشارہ اور کاف خطاب کے درمیان لام بُعد داخل ہے لہٰذا ترجمہ وہ کی بجائے "یہ" کے ساتھ بھی کیا جا سکتا ہے۔

تمرین (مشق)

یہ سب الفاظ عربی زبان میں مذکر ہیں لہٰذا ان کا اسمِ اشارہ بھی مذکر آئے گا اور وہ بعید کے لیے ہوگا۔

عربی میں ترجمہ دیکھیے۔

وہ مسجد ہے	ذَاكَ مَسْجِدٌ	وہ میدان ہے	ذَاكَ مَيْدَانٌ
وہ گھر ہے	ذَاكَ بَيْتٌ	وہ چارپائی ہے	ذَاكَ سَرِيْرٌ
وہ سڑک ہے	ذَاكَ شَارِعٌ	وہ کون ہے؟	مَنْ ذَاكَ؟
وہ طالب علم ہے	ذَاكَ طَالِبٌ	وہ منشی ہے	ذَاكَ كَاتِبٌ
وہ مؤذن ہے	ذَاكَ مُؤَذِّنٌ	وہ سعید ہے	ذَاكَ سَعِيْدٌ

جاننا چاہیے کہ ہر زبان میں تذکیر و تانیث کا اعتبار الگ الگ ہے۔ لازمی نہیں ہے کہ ایک لفظ اگر کسی زبان میں مؤنث ہو تو دوسری زبان میں بھی مؤنث ہو۔ جیسے مثلاً مسجد اردو میں مؤنث ہے جب کہ عربی میں مذکر ہے۔ لہٰذا ترجمہ کرتے وقت اسی زبان کا لحاظ ضروری ہے نہ کہ دوسری زبان کا۔

لہٰذا ان الفاظ کا ترجمہ دیکھیے جو اردو میں مذکر ہیں لیکن عربی میں تو مؤنث ہیں۔ لہٰذا ان کے لیے اسم اشارہ مؤنث لائیں گے البتہ بعض الفاظ دونوں زبانوں میں برابر ہیں۔

وہ کمرہ ہے	تِلْكَ غُرْفَةٌ	وہ درخت ہے	تِلْكَ شَجَرَةٌ
وہ سورج ہے	تِلْكَ شَمْسٌ	وہ سائیکل ہے	تِلْكَ دَرَّاجَةٌ
وہ موٹر ہے	تِلْكَ سَيَّارَةٌ	وہ ہوائی جہاز ہے	تِلْكَ طَائِرَةٌ
وہ عورت ہے	تِلْكَ اِمْرَأَةٌ	وہ بچی ہے	تِلْكَ طِفْلَةٌ
وہ ماں ہے	تِلْكَ أُمٌّ	وہ فاطمہ ہے	تِلْكَ فَاطِمَةٌ

یاد رہے کہ ذَاكَ بعید کے لیے بھی آتا ہے اور درمیانی مسافت کے لیے بھی۔

ترکیب: اسم اشارہ قریب کی طرح اشارہ بعید کی ترکیب ہوگی۔

چوتھا سبق: اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

أَنَا (میں)	أَنْتَ (تو)	هُوَ (وہ)
أَنَا أُسْتَاذٌ	أَنْتَ تِلْمِيْذٌ	هُوَ تِلْمِيْذٌ
میں ایک استاد ہوں	تو ایک شاگرد ہے	وہ ایک شاگرد ہے

اس سبق میں ضمائر کے استعمال کو سکھلایا جارہا ہے۔

ضمیر وہ اسم ہے جو کسی ذات کے نام کی جگہ استعمال کی جائے۔ اور وہ ذات یا تو مخاطب کی ہوگی یا متکلم کی یا غائب کی۔ اس اعتبار سے بنیادی طور پر ضمائر کی تین قسمیں ہوگئیں، متکلم، مخاطب اور غائب کی ضمیریں۔ مصنف نے تین ضمیریں ذکر کر کے انہی تین اقسام کی طرف اشارہ کیا ہے۔

ضمائر کو معرفہ کی اقسام میں شمار کیا جاتا ہے اس لیے اکثر یہ مبتدا بنتی ہیں۔ ضمائر کی خبر بھی تذکیر و تانیث اور واحد، تثنیہ اور جمع میں ان کے مطابق ہوتی ہے۔ سب سے پہلے مذکر کی ضمائر دیکھیے۔

مَنْ أَنْتَ يَا خَالِدُ؟	اے خالد تو کون ہے؟	أَنَا تِلْمِيْذٌ	میں ایک شاگرد ہوں

مَنْ أَنَا؟	میں کون ہوں؟	أَنْتَ أُسْتَاذٌ	آپ ایک استاذ ہیں
مَنْ هُوَ؟	وہ کون ہے؟	هُوَ تِلْمِيْذٌ	وہ ایک شاگرد ہے

پہلے جملہ میں یَا حرف نداء ہے۔ یہ وہ حروف ہے جس کے ذریعے کسی کو پکارا جاتا ہے۔ حرف نداء جس پر داخل ہوجاتا ہے اس کو مُنَادیٰ کہتے ہیں اور وہ معرفہ بن جاتا ہے۔

ترکیب کے اعتبار سے حرف نداء اپنے منادی کے ساتھ مل کر نداء بنتا ہے جب کہ دوسرا جملہ جو اکثر نداء کے بعد آتا ہے، البتہ کبھی کبھی مؤخر بھی ہوتا ہے وہ جواب نداء ہوتا ہے۔ نداء جواب نداء سے مل کر جملہ ندائیہ بن جاتا ہے۔ یہ انشاء کی اقسام میں سے ہے اور اکثر جملہ اسمیہ کی صورت میں ہوتا ہے اور کبھی انشاء کے ساتھ ساتھ استفہام کے معنی کو بھی شامل ہوتا ہے۔ جیسا کہ مذکورہ بالا جملہ یہ جملہ اسمیہ ندائیہ انشائیہ استفہامیہ ہے۔ جب کہ باقی جملوں کی ترکیب گزشتہ کی طرح ہے کہ کچھ تو انشائیہ ہیں اور کچھ خبریہ۔ جب کہ ہر دو طرف کے جملے اسمیہ ضرور ہیں۔

هَلْ (کیا) یہ حرف استفہام ہے۔ استفہام یہ کسی نامعلوم یا مبہم چیز کے سمجھنے یا معلوم کرنے کو کہتے ہیں اور جس حرف کے ذریعہ سوال کیا جاتا ہے اسے حرف استفہام کہتے ہیں۔ یہ ہمیشہ جملہ کے شروع میں آتا ہے۔ اس کا ترکیب میں کوئی حصہ نہیں ہوتا اور جملہ کو انشائیہ بنادیتا ہیں۔ پہلے جملے کا استفہام اور دوسرے کو جواب استفہام کہتے ہیں۔

نَعَمْ (ہاں) یہ حرف ایجاب اور جواب ہے۔ یہ ماقبل کے اثبات کے لیے ہوتا ہے۔

لَا (نہیں) یہ ماقبل کی نفی کے لیے ہوتا ہے اس کو حرف نفی کہتے ہیں۔ حروف نافیہ دو قسم کے ہیں ایک عاملہ اور دوسرے غیر عاملہ۔ حروف نافیہ غیر عاملہ دو ہیں ایک ما اور دوسرا لا۔

ترکیب: اَنَا اُسْتَاذٌ. اَنَا مبتدا، اُسْتَاذٌ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَلْ اَنْتَ تِلْمِيْذٌ؟	کیا تو شاگرد ہے	نَعَمْ. اَنَا تِلْمِيْذٌ	جی ہاں میں شاگرد ہوں
هَلْ اَنْتَ اُسْتَاذٌ؟	کیا آپ استاد ہیں؟	لَا بَلْ اَنَا تِلْمِيْذٌ	نہیں بل کہ میں شاگرد ہوں
هَلْ اَنَا اُسْتَاذٌ؟	کیا میں استاد ہوں؟	نَعَمْ. اَنْتَ اُسْتَاذٌ	جی ہاں آپ استاد ہیں
هَلْ خَالِدٌ تِلْمِيْذٌ؟	کیا خالد شاگرد ہے؟	نَعَمْ. خَالِدٌ تِلْمِيْذٌ	جی ہاں خالد شاگرد ہے

ترکیب کے اعتبار سے پہلا جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر استفہام اور دوسرا جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر جواب استفہام۔ بَلْ بل کہ: یہ ماقبل سے اعراض اور مابعد کے اثبات کے لیے ہوتا ہے۔

اب مؤنث کی ضمیریں ملاحظہ کیجیے۔

أَنَا (میں)   أَنْتِ (تو)   هِيَ (وہ)

أَنَا أُسْتَاذَةٌ	أَنْتِ تِلْمِيْذَةٌ	هِيَ تِلْمِيْذَةٌ
میں استانی ہوں	تو شاگردہ ہے	وہ شاگردہ ہے

مَنْ أَنْتِ يَا فَاطِمَةُ؟	اے فاطمہ! تو کون ہے؟
أَنَا تِلْمِيْذَةٌ	میں شاگردہ ہوں
مَنْ أَنَا؟	میں کون ہوں؟
أَنْتِ أُسْتَاذَةٌ	تو استانی ہے
مَنْ هِيَ؟	وہ کون ہے؟
هِيَ زَيْنَبُ	وہ زینب ہے
هَلْ أَنْتِ تِلْمِيْذَةٌ؟	کیا تو شاگردہ ہے؟
نَعَمْ. أَنَا تَلْمِيْذَةٌ	جی ہاں میں شاگردہ ہوں
هَلْ أَنْتِ أُسْتَاذَةٌ؟	کیا تو استانی ہے؟
لَا بَلْ أَنَا تَلْمِيْذَةٌ	نہیں بل کہ میں شاگردہ ہوں
هَلْ أَنَا أُسْتَاذَةٌ؟	کیا میں استانی ہوں؟
نَعَمْ. أَنْتِ أُسْتَاذَةٌ	جی ہاں آپ استانی ہیں

هٰذِهِ فَاطِمَةُ	هِيَ تِلْمِيْذَةٌ	هِيَ مُؤَدَّبَةٌ
یہ فاطمہ ہے	وہ شاگردہ ہے	وہ باادب ہے

مذکورہ بالا سب جملوں میں سوالیہ جملے اسمیہ انشائیہ استفہامیہ ہیں۔ اور جوابیہ جملے اسمیہ خبریہ جواب استفہام ہیں۔ ایک جملہ کی ترکیب اس طرح ہوگی۔

ترکیب: هَلْ أَنْتِ تِلْمِيْذَةٌ؟ میں هَلْ یہ حرف استفہام ہے اس کا ترکیب میں کوئی حصہ نہیں۔ أَنْتِ یہ مبتدا ہے، تِلْمِيْذَةٌ یہ خبر ہے۔

مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوکر استفہام اور نَعَمْ! أَنَا تِلْمِيْذَةٌ میں نَعَمْ یہ

حرف ایجاب ـ ہے اس کا ترکیب میں کوئی حصہ نہیں۔ تَلْمِیْذَۃٌ یہ خبر ہے، اَنَا یہ مبتدا ہے، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر جواب استفہام۔

تمرین (مشق)

ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیا جائے۔ ہم ان کے ساتھ اسمائے اشارات بھی لگا سکتے ہیں اور موقعہ کی مناسبت سے ضمائر کا استعمال بھی کر سکتے ہیں۔ البتہ ہر دور میں واحد جمع اور تذکیر تانیث میں برابری کا لحاظ رکھنا شرط ہے۔ اولاً مذکر الفاظ ذکر کیے جاتے ہیں۔

مذکر الفاظ	ترجمہ	جملے	ترجمہ
عَالِمٌ	جاننے والا	هٰذَا عَالِمٌ	یہ عالم ہے
تَاجِرٌ	تجارت کرنے والا	اَنْتَ تَاجِرٌ	تو تاجر ہے
عَاقِلٌ	عقل مند	هُوَ عَاقِلٌ	وہ عقل مند ہے
شَرِیْفٌ	بزرگ	اَنْتَ شَرِیْفٌ	تو بزرگ ہے
خَادِمٌ	نوکر	اَنَا خَادِمٌ	میں نوکر ہوں

اب مؤنث الفاظ ذکر کیے جاتے ہیں۔

عَالِمَۃٌ	جاننے والی	هٰذِهٖ عَالِمَۃٌ	یہ جاننے والی ہے
تَاجِرَۃٌ	تجارت کرنے والی	اَنْتِ تَاجِرَۃٌ	تو تجارت کرنے والی ہے
عَاقِلَۃٌ	سمجھ دار	هِیَ عَاقِلَۃٌ	وہ عورت سمجھ دار ہے
شَرِیْفَۃٌ	بزرگ عورت	اَنَا شَرِیْفَۃٌ	میں بزرگ عورت ہوں
خَادِمَۃٌ	نوکرانی	اَنْتِ خَادِمَۃٌ	تو نوکرانی ہے

یہاں ذیل میں چند سوالات درج کیے جاتے ہیں جن کے جوابات ہم نے اپنی طرف سے لکھے ہیں۔

پہلے ہم بتا چکے ہیں کہ جب کسی سوال کو بیان کرنا ہو اور اس کی تائید کرنی ہو تو اس کے لیے لفظ نَعَمْ لاتے ہیں اور اگر سوالیہ جملے کی نفی کرنی ہو تو لَا لاتے ہیں اور پہلی بات کی تردید کے بعد نئی بات کو ثابت کرنا ہو تو اس کے لیے بَلْ لاتے ہیں۔ اس قانون کو سمجھ کر ان سوالات کے جوابات

کئی طرح ہو سکتے ہیں۔ پہلے مذکر صیغوں کے سوالات ملاحظہ کیجیے۔

سوالات	جوابات
هَلْ اَنْتَ مُوَظَّفٌ؟	کیا تو ملازم ہے؟
نَعَمْ، اَنَا مُوَظَّفٌ	جی ہاں میں ملازم ہوں
هَلْ اَنْتَ مُسْلِمٌ ؟	کیا تو مسلمان ہے؟
نَعَمْ، اَنَا مُسْلِمٌ	جی ہاں میں مسلمان ہوں
هَلْ اَنْتَ بَاكِسْتَانِيٌّ؟	کیا تو پاکستانی ہے؟
نَعَمْ، اَنَا بَاكِسْتَانِيٌّ	جی ہاں میں پاکستانی ہوں
هَلْ اَنْتَ رَجُلٌ؟	کیا تو مرد ہے؟
نَعَمْ، اَنَا رَجُلٌ	جی ہاں میں مرد ہوں
هَلْ مَحْمُوْدٌ طَالِبٌ؟	کیا محمود طالب علم ہے؟
نَعَمْ، مَحْمُوْدٌ طَالِبٌ	جی ہاں محمود طالب علم ہے
هَلْ هُوَ مَسْرُوْرٌ؟	کیا وہ خوش ہے؟
نَعَمْ هُوَ مَسْرُوْرٌ	جی ہاں وہ خوش ہے

اب مؤنث صیغوں کے سوالات ملاحظہ کیجیے!

هَلْ اَنْتِ مُوَظَّفَةٌ؟	کیا تو ملازمہ ہے؟
نَعَمْ، اَنَا مُوَظَّفَةٌ	جی ہاں میں ملازمہ ہوں
هَلْ اَنْتِ مُسْلِمَةٌ ؟	کیا تو مسلمان ہے؟
نَعَمْ اَنَا مُسْلِمَةٌ	جی ہاں میں مسلمان ہوں
هَلْ اَنْتِ بَاكِسْتَانِيَّةٌ؟	کیا تو پاکستانی ہے؟
نَعَمْ، اَنَا بَاكِسْتَانِيَّةٌ	جی ہاں میں پاکستانی ہوں
هَلْ اَنْتِ اِمْرَاَةٌ؟	کیا تو عورت ہے؟
نَعَمْ، اَنَا اِمْرَاَةٌ	جی ہاں میں عورت ہوں

هَلْ فَاطِمَةُ طَالِبَةٌ؟	کیا فاطمہ طالبہ ہے؟
نَعَمْ، فَاطِمَةُ طَالِبَةٌ	جی ہاں فاطمہ طالبہ ہے
هَلْ هِيَ مَسْرُوْرَةٌ؟	کیا وہ خوش ہے؟
نَعَمْ، هِيَ مَسْرُوْرَةٌ	جی ہاں وہ خوش ہے

ترکیب: هَلْ اَنْتَ مُوَظَّفٌ - هَلْ حرف استفہام، اَنْتَ ضمیر، مبتدا مُوَظَّفٌ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

مذکر الفاظ کو مؤنث میں تبدیل کریں۔

مذکر الفاظ	ترجمہ	مؤنث الفاظ	ترجمہ
هٰذَا صَالِحٌ	یہ نیک ہے	هٰذِهٖ صَالِحَةٌ	یہ مؤنث نیک ہے
هٰذَا كَاتِبٌ	یہ لکھنے والا ہے	هٰذِهٖ كَاتِبَةٌ	یہ لکھنے والی ہے
هٰذَا مُتَعَلِّمٌ	یہ طالب علم ہے	هٰذِهٖ مُتَعَلِّمَةٌ	یہ طالبہ علم ہے
اَنْتَ وَلَدٌ	تو لڑکا ہے	اَنْتِ وَلَدَةٌ	تو لڑکی ہے
هٰذَا شَرِيْفٌ	یہ معزز ہے	هٰذِهٖ شَرِيْفَةٌ	وہ معزز عورت ہے
هُوَ كَرِيْمٌ	وہ شریف ہے	هِيَ كَرِيْمَةٌ	وہ شریفہ ہے
هُوَ مَرِيْضٌ	وہ بیمار ہے	هِيَ مَرِيْضَةٌ	وہ بیمار عورت ہے
اَنَا تِلْمِيْذٌ	میں شاگرد ہوں	اَنَا تِلْمِيْذَةٌ	میں شاگردہ ہوں
اَنْتَ اُسْتَاذٌ	آپ استاذ ہیں	اَنْتِ اُسْتَاذَةٌ	آپ استانی ہیں
هُوَ وَلَدٌ	وہ لڑکا ہے	هِيَ وَلَدَةٌ	وہ لڑکی ہے

پانچواں سبق: اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

اس سبق میں ضمیر کی اعراب کے اعتبار سے ایک قسم ہے "ضمیر مجرور متصل" کا تعارف اور استعمال کا طریقہ بتلایا گیا ہے جو ہمیشہ اسماء کے ساتھ مضاف الیہ بن کر آتی ہے۔ اردو میں مضاف الیہ کے ترجمہ کے ساتھ اکثر "کا، کے، کی" استعمال کیا جاتا ہے، اس کے علاوہ تیرا، تیری، ہمارا، ہماری، تمہارا، تمہاری، ہمارے، تمہارے اور میرا، میری اور میرے وغیرہ کے الفاظ بھی

استعمال کیے جاتے ہیں۔

یہاں دو ضمیروں (مجرور متصل) کی مشق کرائی گئی ہے۔

① ......ی: یہ واحد متکلم کے لیے ہے جو مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتی ہے یہاں مذکر مراد ہے۔

② ......كَ یہ واحد مذکر حاضر کی ضمیر ہے۔

ان کے ترجمہ میں "کا، کے، کی" کے علاوہ دوسرے الفاظ بھی استعمال کیے جائیں گے۔

هٰذَا كِتَابِيْ وَهٰذَا كِتَابُكَ	هٰذَا قَلَمِيْ وَهٰذَا كِتَابُكَ
یہ میری کتاب ہے اور یہ تیری کتاب ہے	یہ میرا قلم ہے اور یہ تیرا قلم ہے

یہاں مثال کے طور پر ایک جملہ هٰذَا كِتَابِيْ کی ترکیب لکھی جاتی ہے۔

ترکیب: هٰذَا مبتدا، كِتَاب مضاف، ی ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مرکب اضافی ہو کر هٰذَا مبتدا کی خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

یہاں سے مبتدا کی خبر کے مرکب ہونے کو بتلا رہے ہیں۔ یہ مرکب اضافی، مرکب توصیفی ہر دو میں سے کوئی ایک ہو سکتا ہے۔ مذکورہ بالا مثالیں خبر کے مرکب اضافی ہونے کی ہیں۔

لِمَنْ هٰذَا؟ یہ کس کا ہے؟

یہاں سے جملہ استفہامیہ کی ایک دوسری قسم کا تعارف کرا رہے ہیں جس میں استفہام حرف استفہام سے نہیں بل کہ معنوی ہے۔

دوسری بات جو اس جملہ میں بتلائی گئی ہے وہ یہ ہے کہ کبھی مبتدا موخر بھی ہوتا ہے۔

لِمَنْ هٰذَا؟ کی ترکیب یہ ہے۔ ل یہ حرف جر ہے، مَنْ یہ مجرور ہے، جار مجرور مل کر ثَابِتٌ محذوف کے متعلق ہو کر خبر مقدم۔ هٰذَا یہ مبتدا ہے جو مؤخر ہے۔ مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ استفہامیہ ہوا۔

اب پہلے اس قسم کے سوالات اور بعد میں ان کے جوابات درج کیے جاتے ہیں۔

سوالات	ترجمہ	جوابات	ترجمہ
يَا مَحْمُوْدُ!	اے محمود!	نَعَمْ، يَا سَيِّدِيْ	جی ہاں اے میرے آقا
لِمَنْ هٰذَا الْكِتَابُ؟	یہ کتاب کس کی ہے؟	هٰذَا كِتَابِيْ	یہ میری کتاب ہے

لِمَنْ هٰذِهِ السَّاعَةُ؟	یہ گھڑی کس کی ہے؟	هٰذِهِ سَاعَتِيْ	یہ میری گھڑی ہے
مَنْ أُسْتَاذُكَ؟	تیرا استاد کون ہے؟	أَنْتَ أُسْتَاذِيْ	آپ میرے استاد ہیں
مَنْ زَمِيْلُكَ؟	تیرا دوست کون ہے؟	ذَاكَ زَمِيْلِيْ	وہ میرا دوست ہے
مَنْ أَخُوْكَ؟	تیرا بھائی کون ہے؟	هٰذَا أَخِيْ	یہ میرا بھائی ہے

یہ سب سوالیہ جملے ہیں۔ دوسرے اور تیسرے جملے میں مبتدا مفرد کی بجائے مرکب ہے۔

مثلاً هٰذَا الْكِتَابُ میں هٰذَا اسم اشارہ اور كِتَابٌ مشار الیہ ہے۔ یہ دونوں مل کر مبتداء مؤخر ہیں۔ اور یہ مفرد کے حکم میں ہیں۔

چناں چہ جب اشارہ اور مشار الیہ مل کر مفرد کے حکم میں ہوں تو مرکب توصیفی ہوتے ہیں لہٰذا ان میں معرفہ نکرہ، تذکیر و تانیث اور واحد، تثنیہ، جمع میں برابری شرط ہے۔

اب متکلم اور مخاطب کی مؤنث ضمیروں کے سوالیہ جوابیہ جملے پڑھتے ہیں جن کی تراکیب مذکورہ بالا جملوں کی طرح ہی ہے۔

ي - كِ (مؤنث کی مخاطب کی ضمیر کے نیچے زیر لگی ہوتی ہے)

هٰذَا كِتَابِيْ وَهٰذَا كِتَابُكِ	هٰذَا قَلَمِيْ وَهٰذَا قَلَمُكِ
یہ میری کتاب ہے اور یہ تیری کتاب ہے	یہ میرا قلم ہے اور یہ تیرا قلم ہے

درج ذیل مکالمہ مؤنث کے صیغوں کی مشق کے لیے ہے۔

سوالات	ترجمہ	جوابات	ترجمہ
يَا فَاطِمَةُ؟	اے فاطمہ!	نَعَمْ، يَا سَيِّدَتِيْ	جی ہاں اے میری محترمہ
لِمَنْ هٰذَا الْكِتَابُ؟	یہ کتاب کس کی ہے؟	هٰذَا كِتَابِيْ	یہ میری کتاب ہے
لِمَنْ هٰذِهِ الْكُرَّاسَةُ؟	یہ کاپی کس کی ہے؟	هٰذِهِ كُرَّاسَتِيْ	یہ میری کاپی ہے
مَنْ أُسْتَاذَتُكِ؟	تیری استانی کون ہے؟	أَنْتِ أُسْتَاذَتِيْ	آپ میری استانی ہیں
مَنْ زَمِيْلَتُكِ؟	تیری سہیلی کون ہے؟	تِلْكَ زَمِيْلَتِيْ	وہ میری سہیلی ہے
مَنْ أُخْتُكِ؟	تیری بہن کون ہے؟	هٰذِهِ أُخْتِيْ	یہ میری بہن ہے
أَيْنَ أُمُّكِ؟	تیری والدہ کہاں ہے؟	أُمِّيْ فِي الْبَيْتِ	میری والدہ گھر میں ہے
أَيْنَ زَمِيْلَتُكِ؟	تیری سہیلی کہاں ہے؟	زَمِيْلَتِيْ فِي الْفَصْلِ	میری سہیلی درس گاہ میں ہے

هٰذِهٖ سَاعَتِيْ	هٰذِهٖ سَاعَتُكِ	هٰذِهٖ أُخْتِيْ	هٰذِهٖ أُخْتُكِ
یہ میری گھڑی ہے	یہ تیری گھڑی ہے	یہ میری بہن ہے	یہ تیری بہن ہے

یہ چاروں جملے اسمیہ خبریہ ہیں جن میں واحد متکلم کی ضمیر میں مؤنث کا خیال رکھا گیا اور اس کے ساتھ واحد مؤنث حاضر کی ضمیر کا استعمال ہے۔

تمرین (مشق)

ان جملوں کے ساتھ یٌ، یاء متکلم کی ضمیر کی اضافت کی مشق کی جائے گی۔ یاد رہے کی یاء متکلم کا ماقبل ہر حال میں مکسور ہوتا ہے۔

ی کے بغیر	ترجمہ	ی کے ساتھ	ترجمہ
هٰذَا رَأْسٌ	یہ سر ہے	هٰذَا رَأْسِيْ	یہ میرا سر ہے
هٰذَا وَجْهٌ	یہ چہرہ ہے	هٰذَا وَجْهِيْ	یہ میرا چہرہ ہے
هٰذَا أَنْفٌ	یہ ناک ہے	هٰذَا أَنْفِيْ	یہ میری ناک ہے
هٰذَا فَمٌ	یہ منہ ہے	هٰذَا فَمِيْ	یہ میرا منہ ہے
هٰذَا قَلْبٌ	یہ دل ہے	هٰذَا قَلْبِيْ	یہ میرا دل ہے
هٰذَا لِسَانٌ	یہ زبان ہے	هٰذَا لِسَانِيْ	یہ میری زبان ہے
هٰذَا صَدْرٌ	یہ سینہ ہے	هٰذَا صَدْرِيْ	یہ میرا سینہ ہے
هٰذَا بَطْنٌ	یہ پیٹ ہے	هٰذَا بَطْنِيْ	یہ میرا پیٹ ہے
هٰذَا ظَهْرٌ	یہ پشت ہے	هٰذَا ظَهْرِيْ	یہ میری پشت ہے
هٰذَا جِلْدٌ	یہ چمڑا (کھال) ہے	هٰذَا جِلْدِيْ	یہ میرا چمڑہ ہے

اب ان الفاظ کے ساتھ (ک) لگا کر پڑھیں۔

الفاظ	ترجمہ	الفاظ	ترجمہ
هٰذَا رَأْسُكَ	یہ تیرا سر ہے	هٰذَا وَجْهُكَ	یہ تیرا چہرہ ہے
هٰذَا أَنْفُكَ	یہ تیری ناک ہے	هٰذَا فَمُكَ	یہ تیرا منہ ہے
هٰذَا قَلْبُكَ	یہ تیرا دل ہے	هٰذَا لِسَانُكَ	یہ تیری زبان ہے

هٰذَا صَدْرُكَ	یہ تیرا سینہ ہے	هٰذَا بَطْنُكَ	یہ تیرا پیٹ ہے
هٰذَا ظَهْرُكَ	یہ تیری پشت ہے	هٰذَا جِلْدُكَ	یہ تیری کھال ہے

عربی میں ترجمہ کریں۔

اردو	عربی
میں مسلمان ہوں	اَنَا مُسْلِمٌ
اسلام میرا دین ہے	اَلْاِسْلَامُ دِیْنِیْ
قرآن میری کتاب ہے	اَلْقُرْآنُ کِتَابِیْ
آپ میرے دوست ہیں	اَنْتَ صَدِیْقِیْ
وہ میرے استاد ہیں	ذَاكَ اُسْتَاذِیْ
پاکستان میرا ملک ہے	اَلْبَاکِسْتَانُ دَوْلَتِیْ
یہ میرا مدرسہ ہے	هٰذِهٖ مَدْرَسَتِیْ
وہ میرا کمرہ ہے	تِلْكَ غُرْفَتِیْ
کراچی میرا شہر ہے	اَلْکَرَاتْشِیْ بَلَدِیْ

چھٹا سبق: اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

املا

املاء عبارت کو لکھنے اور صحیح جملے بنانے کو کہتے ہیں اور مفردات کو ہی صحیح طریقہ اور قواعد کے مطابق جوڑنے سے عبارتیں اور جملے بنتے ہیں۔ چناں چہ پہلے چند مفردات لکھے گئے ہیں۔ پھر ان سے مختصر جملے بنا کر دکھائے گئے ہیں تا کہ عبارت کی ابتدائی شکل کا ایک نمونہ سامنے آ جائے۔

(مفردات)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
هٰذَا	یہ مذکر	ذَاكَ	وہ مذکر
ذَالِكَ	وہ مذکر	هٰذِهٖ	یہ (مؤنث)

تِلْكَ	وہ (مؤنث)	قَلَمٌ	قلم
شُبَّاكٌ	کھڑکی	عَمُوْدٌ	ستون
سَقْفٌ	چھت (نیچے کی طرف)	سَطْحٌ	چھت (اوپر کی طرف)
حَارِسٌ	چوکیدار	زَهْرَةٌ	پھول
مِسْطَرَةٌ	پیمانہ	مِحْفَظَةٌ	بستہ
مُوَظَّفَةٌ	ملازمہ	مَسْرُوْرَةٌ	خوش

آنے والے تمام جملے ترکیب میں اسمیہ خبریہ ہیں۔ کسی جملے میں مبتدا اور خبر دونوں نکرہ اور کسی میں دونوں معرفہ، کسی میں دونوں مفرد تو کسی میں کوئی ایک مفرد اور دوسرا مرکب، کسی میں اشارہ اور مشارٌ الیہ کو مبتدا اور خبر بنایا گیا ہے تو کہیں دونوں کو ملا کر مفرد کے حکم میں کر کے مبتدا بنایا گیا ہے۔

عربی	اردو	عربی	اردو
اَنَا تِلْمِيْذٌ	میں شاگرد ہوں	اِسْمِيْ حَامِدٌ	میرا نام حامد ہے
وَهٰذَا زَمِيْلِيْ مَحْمُوْدٌ	اور یہ میرا دوست محمود ہے	هٰذِهٖ مَدْرَسَتِيْ	یہ میرا مدرسہ ہے
وَذَاكَ جَارِيْ يُوْسُفُ	اور وہ میرا ہمسایہ یوسف ہے	وَذٰلِكَ بَيْتِيْ	اور وہ میرا گھر ہے
وَتِلْكَ غُرْفَتِيْ	اور وہ میرا کمرہ ہے	هٰذِهٖ فَاطِمَةُ	یہ فاطمہ ہے
فَاطِمَةُ طِفْلَةٌ	فاطمہ بچی ہے	هِيَ تِلْمِيْذَةٌ	وہ شاگردہ ہے
هِيَ نَشِيْطَةٌ	وہ چست ہے	هٰذِهٖ حَدِيْقَةٌ	یہ باغ ہے
وَتِلْكَ شَجَرَةٌ	اور وہ ایک درخت ہے	اَلشَّجَرَةُ جَمِيْلَةٌ	درخت خوب صورت ہے
هٰذِهٖ وَرْدَةٌ	یہ ایک گلاب کا پھول ہے	اَلْوَرْدَةُ جَمِيْلَةٌ	گلاب کا پھول خوب صورت ہے

اس سبق میں اسم اشارہ مذکر اور مؤنث کے لکھنے اور پڑھنے کا طریقہ لکھا گیا ہے اس کو یاد کیا جائے۔

ساتواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

پہلے ہم لکھ چکے ہیں کہ اعراب کے اعتبار سے ضمیر کی ایک قسم مجرور متصل ہے۔ وہ ہمیشہ اسم کا مضاف الیہ بن کر آتی ہے۔ اب ضمیر مجرور متصل کی مذکر اور مؤنث غائب کی ضمیر کی مشق اضافت کے ساتھ کرائی جائے گی۔ ہٗ مذکر کی ضمیر ہے اور ھا مؤنث کی ہے۔

ضمیر مذکر غائب (مجرور متصل) کی اضافت کے ساتھ مثالیں۔

عربی	ترجمہ	عربی	ترجمہ
هٰذَا خَالِدٌ	یہ خالد ہے	هٰذَا كِتَابُهٗ	یہ اس کی کتاب ہے
هٰذَا قَلَمُهٗ	یہ اس کا قلم ہے	هٰذَا رَأْسُهٗ	یہ اس کا سر ہے
هٰذَا وَجْهُهٗ	یہ اس کا چہرہ ہے	هٰذَا اَنْفُهٗ	یہ اس کی ناک ہے
هٰذَا فَمُهٗ	یہ اس کا منہ ہے	هٰذَا لِسَانُهٗ	یہ اس کی زبان ہے
مَنْ هٰذَا؟	یہ کون ہے؟	هٰذَا خَالِدٌ	یہ خالد ہے
اَيْنَ كِتَابُهٗ؟	اس کی کتاب کہاں ہے؟	هٰذَا كِتَابُهٗ	یہ اس کی کتاب ہے
اَيْنَ رَأْسُهٗ؟	اس کا سر کہاں ہے؟	هٰذَا رَأْسُهٗ	یہ اس کا سر ہے
اَيْنَ صَدْرُهٗ؟	اس کا سینہ کہاں ہے؟	هٰذَا صَدْرُهٗ	یہ اس کا سینہ ہے

جاننا چاہیے کہ مرکب اضافی میں تذکیر و تانیث کا اعتبار مضاف کا ہوتا ہے، چناں چہ مضاف کے مطابق مبتدا کو مذکر یا مؤنث سوالیہ انداز میں لایا جائے گا۔ اَيْنَ یہ کلمہ استفہام ہے اور ظرف مکان بھی ہے۔ کلمہ استفہام پر حرف جار داخل کر کے سوال و جواب کے انداز میں مشق کیجیے۔

هٰذِهٖ فَاطِمَةُ	یہ فاطمہ ہے	هٰذَا كِتَابُهَا	یہ اس کی کتاب ہے
هٰذَا قَلَمُهَا	یہ اس کا قلم ہے	هٰذِهٖ سَاعَتُهَا	یہ اس کی گھڑی ہے
تِلْكَ كُرَّاسَتُهَا	وہ اس کی کاپی ہے	هٰذَا اَخُوْهَا	یہ اس کا بھائی ہے
وَتِلْكَ اُخْتُهَا	اور وہ اس کی بہن ہے		
مَنْ هٰذِهٖ؟	یہ کون ہے؟	هٰذِهٖ فَاطِمَةُ	یہ فاطمہ ہے
اَيْنَ كِتَابُهَا؟	اس کی کتاب کہاں ہے؟	هٰذَا كِتَابُهَا	یہ اس کی کتاب ہے
اَيْنَ سَاعَتُهَا؟	اس کی گھڑی کہاں ہے؟	هٰذِهٖ سَاعَتُهَا	یہ اس کی گھڑی ہے
اَيْنَ وَالِدُهَا؟	اس کے والد کہاں ہیں؟	ذَاكَ وَالِدُهَا	وہ اس کے والد ہیں

سوال و جواب کے انداز میں مشق کیجیے۔

لِمَنْ هٰذَا الْكِتَابُ؟	یہ کتاب کس کی ہے؟

هٰذَا كِتَابُ مَحْمُوْدٌ	یہ محمود کی کتاب ہے
لِمَنْ ذَاكَ الْقَلَمُ ؟	وہ قلم کس کا ہے؟
ذَاكَ قَلَمُهٗ	وہ اس کا قلم ہے
لِمَنْ هٰذِهِ الْكُرَّاسَةُ ؟	یہ کاپی کس کی ہے؟
هٰذَا كُرَّاسَةُ زَيْنَبَ	یہ زینب کی کاپی ہے
لِمَنْ تِلْكَ السَّاعَةُ ؟	وہ گھڑی کس کی ہے؟
تِلْكَ سَاعَتُهَا	وہ اس کی گھڑی ہے

یاد رہے کہ مضاف پر کبھی تنوین اور الف لام نہیں آتا۔ اور غیر منصرب کا اعراب حالت جری میں فتحہ لفظی کے ساتھ ہوتا ہے جیسا کہ زینب میں ہے۔

تمرین (مشق)

تمرین میں مذکورہ الفاظ کے ساتھ "ہٗ" مذکر کی ضمیر مجرور متصل لگا کر جملے بنانے کی مشق کریں۔

اب جملے اور ضمیر کا استعمال دیکھتے جائیں۔

بغیر ضمیر کے الفاظ	ترجمہ	ہٗ ضمیر کے ساتھ	ترجمہ
هٰذِهٖ عَيْنٌ	یہ آنکھ ہے	هٰذِهٖ عَيْنُهٗ	یہ اس کی آنکھ ہے
هٰذِهٖ أُذُنٌ	یہ کان ہے	هٰذِهٖ أُذُنُهٗ	یہ اس کا کان ہے
هٰذِهٖ يَدٌ	یہ ہاتھ ہے	هٰذِهٖ يَدُهٗ	یہ اس کا ہاتھ ہے
هٰذِهٖ أُصْبُعٌ	یہ انگلی ہے	هٰذِهٖ أُصْبُعُهٗ	یہ اس کی انگلی ہے
هٰذِهٖ كَتِفٌ	یہ کندھا	هٰذِهٖ كَتِفُهٗ	یہ اس کا کندھا ہے
هٰذِهٖ رِجْلٌ	یہ ٹانگ ہے	هٰذِهٖ رِجْلُهٗ	یہ اس کی ٹانگ ہے
هٰذِهٖ فَخِذٌ	یہ ران ہے	هٰذِهٖ فَخِذُهٗ	یہ اس کی ران ہے
هٰذِهٖ قَدَمٌ	یہ قدم ہے	هٰذِهٖ قَدَمُهٗ	یہ اس کا قدم ہے
هٰذِهٖ سَاقٌ	یہ پنڈلی ہے	هٰذِهٖ سَاقُهٗ	یہ اس کی پنڈلی ہے
هٰذِهٖ رُكْبَةٌ	یہ گھٹنا ہے	هٰذِهٖ رُكْبَتُهٗ	یہ اس کا گھٹنا ہے

اردو میں ترجمہ کریں۔

اردو	عربی	اردو	عربی
اس کا نام سعیدہ ہے	اِسْمُهَا سَعِيْدَةٌ	یہ طالبہ ہے	هٰذِهٖ طَالِبَةٌ
یہ اس کا قلم ہے	هٰذَا قَلَمُهَا	یہ اس کی کتاب ہے	هٰذَا كِتَابُهَا
یہ اس کا گھر ہے	هٰذَا بَيْتُهَا	یہ اس کی گھڑی ہے	هٰذِهٖ سَاعَتُهَا
یہ اس کی ماں ہے	هٰذِهٖ اُمُّهَا	اور وہ اس کا سکول ہے	وَتِلْكَ مَدْرَسَتُهَا
یہ اس کی بہن ہے	هٰذِهٖ اُخْتُهَا	اور وہ اس کا باپ ہے	وَذَاكَ اَبُوْهَا
		اور یہ اس کا بھائی ہے	وَهٰذَا اَخُوْهَا

عربی میں ترجمہ کریں۔

عربی	اردو	عربی	اردو
ذَاكَ طَالِبٌ	وہ طالب علم ہے	هٰذَا اَخِيْ	یہ میرا بھائی ہے
اَيْنَ غُرْفَتُهٗ؟	اس کا کمرہ کہاں ہے؟	اَيْنَ اَخُوْكَ؟	تمہارا بھائی کہاں ہے؟
هٰذَا زَمِيْلِيْ	یہ میرا ساتھی ہے	اَيْنَ مَدْرَسَتُكَ؟	تمہارا اسکول کہاں ہے؟
هٰذِهٖ كُرَّاسَتُهٗ	یہ اس کی کاپی ہے	مَنْ اُسْتَاذُكَ؟	تمہارے استاد کون ہیں؟
هٰذَا كِتَابُهٗ	یہ اس کی کتاب ہے	اَيْنَ بَيْتُهٗ؟	ان کا گھر کہاں ہے؟

آٹھواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ

المکالمۃ (بات چیت)

مکالمہ دو یا زیادہ افراد کی باہمی گفتگو کو کہتے ہیں جس میں ہر فرد اپنی بات کہتا بھی ہے اور دوسرے کی سنتا بھی ہے۔

جاننا چاہیے کہ اس سبق میں جملے اگرچہ مکالمہ کی شکل میں ہیں لیکن ان میں بھی ضمیر مجرور متصل کا ہی استعمال سکھلایا گیا ہے۔ البتہ پچھلے سبق میں غائب کی ضمیریں تھیں۔ اس سبق میں حاضر اور متکلم کی ضمیریں استعمال کرنا سکھلائی گئیں ہیں۔

پہلے مذکر کے سوالات ہیں پھر مؤنث کے۔ اب تسلسل کے ساتھ مکالمہ پڑھیے اور اس کے

ترجمہ میں غور کرتے جائیں تاکہ ہمیں ان جیسے جملے بنانے آسان ہوں۔

عربی	اردو	عربی	اردو
أُسْتَاذٌ	استاد	تِلْمِيْذٌ	شاگرد
يَا وَلَدُ!	اے لڑکے!	نَعَمْ، يَا سَيِّدِيْ	جی ہاں اے میرے سردار
مَا اِسْمُكَ؟	تیرا نام کیا ہے؟	اِسْمِيْ خَالِدٌ	میرا نام خالد ہے
كَيْفَ حَالُكَ؟	تیرا حال کیا ہے؟	طَيِّبٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	الحمدللہ اچھا حال ہے
مَنْ رَبُّكَ	تیرا رب کون ہے؟	رَبِّيَ اللّٰهُ	میرا رب اللہ ہے
مَنْ رَّسُوْلُكَ؟	تیرا رسول کون ہے؟	رَسُوْلِيْ مُحَمَّدٌ ﷺ	میرے رسول محمد ﷺ ہیں
مَا دِيْنُكَ؟	تیرا دین کیا ہے؟	دِيْنِيَ الْإِسْلَامُ	میرا دین اسلام ہے
مَا كِتَابُكَ؟	تیری کتاب کیا ہے؟	كِتَابِيَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمُ	میری کتاب قرآن کریم ہے
مَا قِبْلَتُكَ؟	تیرا قبلہ کیا ہے؟	قِبْلَتِيَ الْكَعْبَةُ	میرا قبلہ کعبہ ہے
مَا اِسْمُ دَوْلَتِكَ؟	تیرے ملک کا نام کیا ہے	اِسْمُ دَوْلَتِيْ بَاكِسْتَانُ	میرے ملک کا نام پاکستان ہے
يَا بِنْتُ!	اے لڑکی!	نَعَمْ، يَا سَيِّدَتِيْ	جی ہاں! اے میری سردار
مَا اِسْمُكِ؟	تیرا نام کیا ہے؟	اِسْمِيْ فَاطِمَةُ	میرا نام فاطمہ ہے
كَيْفَ حَالُكِ	تیرا حال کیا ہے؟	طَيِّبَةٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	الحمدللہ اچھا حال ہے
مَنْ رَبُّكِ؟	تیرا رب کون ہے؟	اَللّٰهُ رَبِّيْ	میرا رب اللہ ہے
مَنْ نَبِيُّكِ؟	تیرے نبی کون ہیں؟	مُحَمَّدٌ نَبِيِّيْ ﷺ	محمد ﷺ میرے نبی ہیں
مَا كِتَابُكِ؟	تیری کتاب کون سی ہے؟	اَلْقُرْآنُ كِتَابِيْ	میری کتاب قرآن کریم ہے
مَا قِبْلَتُكِ؟	تیرا قبلہ کون سا ہے؟	اَلْكَعْبَةُ قِبْلَتِيْ	میرا قبلہ کعبہ ہے
مَا بَلَدُكِ؟	تیرا شہر کون سا ہے؟	مُلْتَانُ بَلَدِيْ	ملتان میرا شہر ہے

ترکیب: يَا وَلَدُ، یا حرف ندا قائم مقام اَدْعُوْ فعل کے۔ اَدْعُوْ فعل میں انا اس کا فاعل وَلَدُ مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جب جملہ اسمیہ میں دونوں جز معرفہ ہوں توکسی کو بھی مبتدا بنا سکتے ہیں لیکن مبتدا کو مقدم کرنا

واجب ہے۔ معلوم ہوا کہ ایک سوال کا جواب مختلف طریقوں سے دیا جاسکتا ہے۔

تمرین (مشق)

عربی میں ترجمہ کیجیے۔

اردو	عربی
میں طالب علم ہوں	أَنَا طَالِبٌ
میرا نام خالد ہے	اِسْمِيْ خَالِدٌ
یہ میرا مدرسہ ہے	هٰذِهٖ مَدْرَسَتِيْ
وہ میری درس گاہ ہے	ذَاكَ فَصْلِيْ
وہ میری کتاب ہے	ذَاكَ كِتَابِيْ
اور یہ میری کاپی ہے	وَهٰذِهٖ كُرَّاسَتِيْ
یہ میرے استاذ ہیں	هٰذَا أُسْتَاذِيْ
اور وہ میرا دوست ہے	وَذَاكَ صَدِيْقِيْ
یہ مدرسہ کا منشی ہے	هٰذَا كَاتِبُ الْمَدْرَسَةِ
اور وہ مدرسہ کا چپڑاسی ہے	وَذَاكَ خَادِمُ الْمَدْرَسَةِ

مندرجہ بالا سب جملے اسمیہ خبریہ ہیں جن میں سے بعض کی خبر مفرد اور بعض کی مرکب اضافی کے ساتھ ہے۔

اردو میں ترجمہ کیجیے۔

عربی	اردو
يَا فَاطِمَةُ أَيْنَ زَمِيْلَتُكِ؟	اے فاطمہ تیری سہیلی کہاں ہے؟
هَلْ هٰذَا وَالِدُكَ؟	کیا یہ تیرے والد ہیں؟
هَلْ ذَاكَ أَخُوْكِ؟	کیا وہ تیرا بھائی ہے؟
هَلْ هٰذِهٖ سَاعَتُكِ؟	کیا یہ تیری گھڑی ہے؟
لِمَنْ تِلْكَ الدَّرَّاجَةُ؟	وہ سائیکل کس کی ہے؟

لِمَنْ هٰذَا الْقَلَمُ؟	یہ قلم کس کا ہے؟
كَيْفَ حَالُكَ؟	تیرا کیا حال ہے؟
اَنَا بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	میں الحمد للہ خیریت سے ہوں
كَيْفَ وَالِدُكَ؟	تیرے والد کا کیا حال ہے؟
وَالِدِيْ بِخَيْرٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	میرے والد الحمد للہ خیریت سے ہیں
كَيْفَ اَخُوْكَ؟	تیرا بھائی کیسا ہے؟
هُوَ مَرِيْضٌ	وہ بیمار ہے

مشق میں مشکل الفاظ کے معانی کے ساتھ چند مزید الفاظ بھی متعارف کرائے گئے ہیں ان کو ذہن نشین کرلیا جائے۔

نواں سبق: اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ

فِيْ (میں)

فِيْ یہ حرف جر ہے اور اپنے مابعد کو اگر وہ معرب اور منصرف ہو تو لفظوں میں جر (یعنی زیر) دیتا ہے یہ ظرفیت کے معنی پر دلالت کرتا ہے۔ حرف جر اپنے مجرور سے مل کر ہمیشہ کسی کے متعلق ہو کر کلام جگہ بناتے ہیں۔ فعل مذکور ہو تو یہ دونوں اس کے متعلق ہوتے ہیں۔ اگر ان دونوں میں سے کوئی لفظوں میں موجود نہ ہو تو افعال عامہ کو مقدر مان کر ان کے متعلق کرتے ہیں۔ افعال عامہ یہ ہیں: كَانَ، ثَبَتَ، حَصَلَ اور وُجِدَ کہ ان سے صیغہ صفت بنا کر اس کے متعلق کرتے ہیں۔ مثلا كَائِنٌ، ثَابِتٌ، حَاصِلٌ اور مَوْجُوْدٌ۔

مندرجہ ذیل سبق میں سوالات بنانے کا طریقہ سکھلاتے ہوئے فی کو استعمال کیا گیا ہے۔

اَلْقَلَمُ فِي الْجَيْبِ	اَيْنَ الْقَلَمُ؟	اَلْقَلَمُ فِي الْجَيْبِ
قلم جیب میں ہے	قلم کہاں ہے؟	قلم جیب میں ہے
مَحْمُوْدٌ فِي الْغُرْفَةِ	اَيْنَ مَحْمُوْدٌ؟	مَحْمُوْدٌ فِي الْغُرْفَةِ
محمود کمرے میں ہے	محمود کہاں ہے؟	محمود کمرے میں ہے

مَاذَا فِي الْجَيْبِ؟	جیب میں کیا ہے؟	اَلْقَلَمُ فِي الْجَيْبِ	جیب میں قلم ہے

مَنْ فِي الْغُرْفَةِ؟	کمرے میں کون ہے؟	مَحْمُوْدٌ فِي الْغُرْفَةِ	محمود کمرے میں ہے
مَنْ فِي الْبَيْتِ؟	گھر میں کون ہے؟	فَاطِمَةُ فِي الْبَيْتِ	گھر میں فاطمہ ہے
مَنْ فِي الْمَسْجِدِ؟	مسجد میں کون ہے؟	خَالِدٌ فِي الْمَسْجِدِ	مسجد میں خالد ہے

ترکیب: اَلْقَلَمُ مبتدا، فِي حرف جار، اَلْجَيْبِ مجرور۔ جار مجرور مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

علی: یہ بھی حرف جر ہے اور استعلاء کے معنی کے لیے استعمال ہوتا ہے یعنی ایک شئے کے دوسری شئے کے اوپر موجود ہونے کو بتلاتا ہے۔ اور کبھی یہ فِي کے معنی میں بھی آتا ہے۔

اَلْكِتَابُ عَلَى الْمَكْتَبِ	اَيْنَ الْكِتَابُ؟	اَلْكِتَابُ عَلَى الْمَكْتَبِ
کتاب میز پر ہے	کتاب کہاں ہے؟	کتاب میز پر ہے
مَحْمُوْدٌ عَلَى السَّطْحِ	اَيْنَ مَحْمُوْدٌ؟	مَحْمُوْدٌ عَلَى السَّطْحِ
محمود چھت پر ہے	محمود کہاں ہے؟	محمود چھت پر ہے

مَا ذَا عَلَى الْكِتَابِ؟	کتاب پر کیا ہے؟	اَلْقَلَمُ عَلَى الْكِتَابِ	کتاب پر قلم ہے
مَنْ عَلَى السَّطْحِ؟	چھت پر کون ہے؟	مَحْمُوْدٌ عَلَى السَّطْحِ	چھت پر محمود ہے
مَا ذَا عَلَى الشَّجَرَةِ؟	درخت پر کیا ہے؟	اَلْعَصْفُوْرُ عَلَى الشَّجَرَةِ	درخت پر چڑیا ہے

عَصْفُوْرٌ چڑیا اور چھوٹے پرندے کو کہتے ہیں اس کی جمع عَصَافِيْرُ ہے۔

فَوْقَ تَحْتَ

اوپر نیچے

اَلسَّمَاءُ مبتدا، فَوْقَ مضاف۔ نَا مضاف الیہ، مضاف، مضاف الیہ مل کر مَوْجُوْدٌ محذوف کا مفعول فیہ ہوئے۔ موجود اپنے متعلق مفعول فیہ سے مل کر مبتدا کی خبر ہوا۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اَلسَّمَاءُ فَوْقَنَا اَيْنَ السَّمَاءُ؟	آسمان ہمارے اوپر ہے، آسمان کہاں ہے؟
اَلسَّمَاءُ فَوْقَنَا	آسمان ہمارے اوپر ہے
اَلسَّقْفُ فَوْقَنَا. اَيْنَ السَّقْفُ؟	چھت ہمارے اوپر ہے، چھت کہاں ہے؟
اَلسَّقْفُ فَوْقَنَا	چھت ہمارے اوپر ہے

اَلْاَرْضُ تَحْتَنَا. اَیْنَ الْاَرْضُ؟	زمین ہمارے نیچے ہے، زمین کہاں ہے؟
اَلْاَرْضُ تَحْتَنَا	زمین ہمارے نیچے ہے
اَیْنَ الطَّلَاسَةُ؟	جھاڑن کہاں ہے؟
اَلطَّلَاسَةُ تَحْتَ السَّبُوْرَةِ	جھاڑن تختہ سیاہ کے نیچے ہے
اَیْنَ الْهِرَّةُ؟	بلی کہاں ہے؟
اَلْهِرَّةُ تَحْتَ الْكُرْسِيِّ	بلی کرسی کے نیچے ہے

تمرین (مشق)

عربی میں ترجمہ کریں۔

اے خالد!	یَاخَالِدُ!	جی ہاں	نَعَمْ
تمہارا بھائی کہاں ہے؟	اَیْنَ اَخُوْكَ؟	میرا بھائی مدرسہ میں ہے	اَخِیْ فِی الْمَدْرَسَةِ
تمہارے والد کہاں ہیں	اَیْنَ اَبُوْكَ؟	میرے والد مسجد میں ہیں	اَبِیْ فِی الْمَسْجِدِ
تمہارے استاد کہاں ہیں؟	اَیْنَ اُسْتَاذُكَ؟	میرے استاد درسگاہ میں ہیں	اُسْتَاذِیْ فِی الْفَصْلِ
تمہارا دوست کہاں ہے؟	اَیْنَ زَمِیْلُكَ؟	میرا دوست گھر میں ہے	زَمِیْلِیْ فِی الْبَیْتِ
مہتمم صاحب کہاں ہیں	اَیْنَ الْمُدِیْرُ؟	مہتمم صاحب دفتر میں ہیں	اَلْمُدِیْرُ فِی الْمَكْتَبِ

ان سب جملوں میں فی کا استعمال ہے اور ترکیب گزشتہ جملوں کی طرح ہے۔

ذیل کے جملوں میں فی، علی، فوق اور تحت سب کا استعمال ہے۔ ان سب کی ترکیب ایک طرح سے ہے، یہ جملے اسمیہ خبریہ ہیں۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

اَلْخَطِیْبُ عَلَی الْمِنْبَرِ	خطیب منبر پر ہے
وَالْمُسْلِمُوْنَ فِی الْمَسْجِدِ	اور مسلمان مسجد میں ہیں
هٰذِهٖ مَدْرَسَتِیْ	یہ میرا مدرسہ ہے
اَلطُّلَّابُ فِی الْمَدْرَسَةِ	طالب علم مدرسہ میں ہیں
اَلطِّفْلُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ	بچہ درخت کے نیچے ہے

وَالْعُصْفُوْرُ عَلَى الشَّجَرَةِ	اور چڑیا درخت کے اوپر ہے
اَلْاَزْهَارُ فِي الْحَدِيْقَةِ	پھول باغ میں ہیں
اَلسَّمَاءُ فَوْقَنَا	آسمان ہمارے اوپر ہے
وَالْاَرْضُ تَحْتَنَا	اور زمین ہمارے نیچے ہے
اَلْحُجَّاجُ فِي مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ	حاجی مکہ مکرمہ میں ہیں

مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ: یہ موصوف صفت ہیں اس میں مکہ مؤنث، معرفہ اور علم ہے اور غیر منصرف ہونے کی وجہ سے اس کی جری حالت اس پر لفظی فتحہ کے ساتھ ہے۔

دسواں سبق: اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

هٰذَا — یہ (ایک)

هٰذَانِ — یہ دو (دونوں مذکر پر بولے جائیں گے)

پچھلے اسباق میں ہم اسماء اشارات میں مذکر اور مؤنث دونوں میں واحد کے صیغے ہی پڑھتے رہے ہیں۔ اب تثنیہ کے صیغوں کا استعمال پڑھیں گے۔

تثنیہ وہ کلمہ ہے جو دو ہونے پر دلالت کرے اس کے آخر میں حالت رفعی میں الف اور نون مکسورہ اور نصبی اور جری حالت میں یا اور نون مکسورہ ہوتے ہیں۔

هٰذَا كِتَابٌ	وَهٰذَا كِتَابٌ	هٰذَانِ كِتَابَانِ
یہ ایک کتاب ہے	اور یہ ایک کتاب ہے	یہ دو کتابیں ہیں
هٰذَا قَلَمٌ	وَهٰذَا قَلَمٌ	هٰذَانِ قَلَمَانِ
یہ ایک قلم ہے	اور یہ ایک قلم ہے	یہ دو قلم ہیں
هٰذَا تِلْمِيْذٌ	وَهٰذَا تِلْمِيْذٌ	هٰذَانِ تِلْمِيْذَانِ
یہ ایک شاگرد ہے	اور یہ شاگرد	یہ دو شاگرد ہیں

مَا هٰذَانِ؟

یہ دو (مذکر چیزیں) کیا ہیں؟

مَا هٰذَانِ؟	یہ دو (چیزیں) کیا ہیں؟	هٰذَانِ كِتَابَانِ	یہ دو کتابیں ہیں

مَا هٰذَانِ؟	یہ دو (چیزیں) کیا ہیں؟	هٰذَانِ قَلَمَانِ	یہ دو قلم ہیں
مَنْ هٰذَانِ؟	یہ دونوں کون ہیں؟	هٰذَانِ تِلْمِیْذَانِ	یہ دونوں شاگرد ہیں

یاد رہے کہ مَا اور مَنْ دونوں اسم جنس ہیں جو واحد تثنیہ جمع اور مذکر و مؤنث سب پر بولے جاتے ہیں اور ان کی لفظوں میں نہ ہی تانیث آتی ہے اور نہ ہی تثنیہ، جمع۔ یہ مذکر کی تثنیہ کا بیان تھا۔ اب مؤنث کی تثنیہ کی مثالیں پڑھتے ہیں۔

هٰذِهٖ یہ (ایک) هَاتَانِ یہ (دو) (دونوں مؤنث پر بولے جائیں گے)

هٰذِهٖ سَاعَةٌ	وَهٰذِهٖ سَاعَةٌ	هَاتَانِ سَاعَتَانِ
یہ ایک گھڑی ہے	اور یہ ایک گھڑی ہے	یہ دو گھڑیاں ہیں
هٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ	وَهٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ	هَاتَانِ كُرَّاسَتَانِ
یہ ایک کاپی ہے	اور یہ ایک کاپی ہے	یہ دو کاپیاں ہیں
هٰذِهٖ طَالِبَةٌ	وَهٰذِهٖ طَالِبَةٌ	هَاتَانِ طَالِبَتَانِ
یہ ایک طالبہ ہے	اور یہ ایک طالبہ ہے	یہ دو طالبات ہیں

مَا هَاتَانِ؟

یہ دو (مؤنث اشیاء) کیا ہیں؟

مَا هَاتَانِ؟	یہ دو چیزیں کیا ہیں؟	هَاتَانِ سَاعَتَانِ	یہ دو گھڑیاں ہیں
مَنْ هَاتَانِ؟	یہ دو لڑکیاں کون ہیں؟	هَاتَانِ طَالِبَتَانِ	یہ دو طالبات ہیں
مَا هٰذَانِ؟	یہ دو چیزیں کیا ہیں؟	هٰذَانِ كِتَابٌ وَقَلَمٌ	یہ دو چیزیں کتاب اور قلم ہیں
مَنْ هٰذَانِ؟	یہ دو شخص کون ہیں؟	هٰذَانِ خَالِدٌ وَمَحْمُوْدٌ	یہ دو شخص خالد اور محمود ہیں
مَا هَاتَانِ؟	یہ دو چیزیں کیا ہیں؟	هَاتَانِ سَاعَةٌ وَكُرَّاسَةٌ	یہ دو چیزیں گھڑی اور کاپی ہیں
مَنْ هَاتَانِ؟	یہ دو عورتیں کون ہیں؟	هَاتَانِ فَاطِمَةُ وَزَيْنَبُ	یہ دو عورتیں فاطمہ اور زینب ہیں

معلوم ہوا تثنیہ اسم اشارہ کا مشارٌ الیہ دو ہونا ضروری ہے جب کہ ذات کی یکسانیت لازم نہیں۔ لہٰذا تثنیہ مبتدا کی خبر میں ایک ہی شئے کو تعدد بھی ہوسکتا ہے جیسے قلمان، ساعتان وغیرہ اور اشیاء اور ذات کا تعدد بھی ہوسکتا ہے جیسے کتاب وقلم، ساعۃ و کراسۃ اور فاطمہ وزینب وغیرہ۔

دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ تثنیہ ہونے پر حرف عطف کے ذریعہ بھی دلالت کی جاسکتی ہے۔ یہاں حرف عطف واؤ ہے۔ حرف عطف کے ماقبل کو معطوف علیہ اور مابعد کو معطوف کہتے ہیں۔ یہ دونوں مفرد کے حکم میں ہوتے ہیں۔

تمرین (مشق)

جب مبتدا یا خبر متعدد ہو تو اس کو حرف عطف کے بغیر بھی لا سکتے ہیں اور حرف عطف کے ساتھ بھی۔ جب حرف عطف نہ ہو تو انہیں مبتدا اوّل، مبتدا ثانی اور خبر اول، خبر ثانی وغیرہ پڑھیں گے۔ صرف ایک جملے کی ترکیب لکھیں گے باقی جملے اسی طرح ہوں گے۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

میرے پاس دو کتابیں ہیں دو قلم ہیں	عِنْدِیْ کِتَابَانِ وَقَلَمَانِ
دو تختیاں ہیں اور دو کاپیاں ہیں	لَوْحَانِ وَ کُرَّاسَتَانِ
خالد کے دو بھائی اور دو بہنیں ہیں	لِخَالِدٍ اَخَوَانِ وَاُخْتَانِ
اسلم کے پاس دو گھڑیاں ہیں	عِنْدَ اَسْلَمَ سَاعَتَانِ
سعید کے پاس دو ٹوپیاں ہیں	عِنْدَ سَعِیْدٍ قَلَنْسُوَتَانِ
کمرے میں دو کھڑکیاں ہیں	لِلْغُرْفَةِ شُبَّاكَانِ
یہ دو درخت ہیں	هَاتَانِ شَجَرَتَانِ
یہ دو پھول ہیں	هَاتَانِ زَهْرَتَانِ

ترکیب: عِنْدِیْ، عِنْدَ مضاف اور یاء متکلم کی ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مَوْجُوْدٌ محذوف کا ظرف بنا۔ مَوْجُوْدًا اپنے ظرف (مکان) مفعول فیہ سے مل کر خبر مقدم۔ کِتَابَانِ مبتدا اول، قَلَمَانِ مبتدا ثانی، لَوْحَانِ مبتدا ثالث، یہ تینوں مبتدا مل کر معطوف علیہ۔ وحرف عطف، کُرَّاسَتَانِ معطوف۔ معطوف معطوف علیہ سے مل کر مبتدا مؤخر۔ مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

عِنْدَ یہ بھی ظرفیت پر دلالت کرتا ہے۔ یہ ظرف زمان بھی ہے اور ظرف مکان بھی۔ یہ بھی اضافت کے ساتھ استعمال ہوتا ہے اور ترکیب میں مفعول فیہ بنتا ہے۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

لِيْ اَخَوَانِ وَصَدِيْقَانِ	میرے دو بھائی اور دو دوست ہیں
عَلَى الشَّجَرَةِ عُصْفُوْرَانِ	درخت پر دو چڑیاں ہیں
هَاتَانِ وَرْدَتَانِ	یہ دو گلاب کے پھول ہیں
لِلْمَسْجِدِ مَنَارَتَانِ	مسجد کے دو مینار ہیں
لِخَالِدٍ ابْنٌ وَّاحِدٌ وَلَهُ بِنْتٌ وَاحِدَةٌ	خالد کا ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے
وَفَاطِمَةُ لَهَا اَخَوَانِ وَاُخْتَانِ وَزَمِيْلَةٌ وَاحِدَةٌ	اور فاطمہ کے دو بھائی اور دو بہنیں اور ایک سہیلی ہے
لِلطَّائِرَةِ جَنَاحَانِ	ہوائی جہاز کے دو پر ہیں
لِلْغُرْفَةِ بَابَانِ	کمرے کے دو دروازے ہیں

گیارہواں سبق: اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ عَشَرَ

ملاحظہ: اس سبق میں ضمیروں کی مشق کرائی گئی ہے۔ یہ ضمیریں ابتدا میں ہونے کی وجہ سے مبتدا ہیں۔

اَنَا	نَحْنُ	اَنْتَ	اَنْتُمَا
میں (ایک مرد یا عورت)	ہم سب (دو یا زیادہ مرد یا عورت)	تو (ایک مرد)	تم دو (مرد یا عورت)

ضمیر کی اعراب کے اعتبار سے دوسری قسم ہے جسے ضمیر مرفوع منفصل کہتے ہیں۔

اب ضمیر مرفوع منفصل کے متعلق بتلا رہے ہیں۔ پہلے مخاطب اور متکلم کی مذکر ضمیروں کے متعلق بتلا رہے ہیں۔ اَنَا واحد کے لیے اور نَحْنُ تثنیہ اور جمع دونوں کے لیے ہے۔ جب کہ اَنْتُمَا یہ مخاطب مذکر ومؤنث کی تثنیہ کی ضمیر ہے۔

اَنَا رَجُلٌ	وَهٰذَا رَجُلٌ	نَحْنُ رَجُلَانِ
میں مرد ہوں	اور یہ مرد ہے	ہم دونوں مرد ہیں
اَنْتَ رَجُلٌ	وَاَنْتَ رَجُلٌ	اَنْتُمَا رَجُلَانِ
تو مرد ہے	اور تو مرد ہے	تم دونوں مرد ہو
هُوَ وَلَدٌ	وَذٰلِكَ وَلَدٌ	هُمَا وَلَدَانِ

وہ ایک لڑکا ہے	اور وہ ایک لڑکا ہے	وہ دونوں لڑکے ہیں

مَنْ اَنْتُمَا؟	تم دونوں کون ہو؟	نَحْنُ رَجُلَانِ	ہم دونوں مرد ہیں
مَنْ نَحْنُ؟	ہم کون ہیں؟	اَنْتُمَا رَجُلَانِ	تم دونوں مرد ہو
مَنْ هُمَا؟	وہ دونوں کون ہیں؟	هُمَا رَجُلَانِ	وہ دونوں مرد ہیں

ترکیب: اَنَا مبتدا، رَجُلٌ خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَلْ اَنْتُمَا مُسْلِمَانِ؟	نَعَمْ، نَحْنُ مُسْلِمَانِ
کیا تم دونوں مسلمان ہو؟	جی ہاں ہم مسلمان ہیں
هَلْ نَحْنُ بَاكِسْتَانِيَانِ؟	نَعَمْ، اَنْتُمَا بَاكِسْتَانِيَانِ
کیا ہم پاکستانی ہیں؟	جی ہاں تم دونوں پاکستانی ہو
هَلْ هُمَا رَجُلَانِ؟	لَا، بَلْ هُمَا وَلَدَانِ
کیا وہ دونوں مرد ہیں؟	نہیں بل کہ وہ دونوں لڑکے ہیں
مَنْ اَنْتُمَا؟	نَحْنُ خَالِدٌ وَمَحْمُوْدٌ
تم دونوں کون ہو؟	ہم خالد اور محمود ہیں

واحد مؤنث حاضر کے لیے اَنْتَ کی بجائے اَنْتِ ہے۔

(اَنَا، نَحْنُ، اَنْتِ، اَنْتُمَا) (مؤنث)

اَنْتِ بِنْتٌ	وَاَنْتِ بِنْتٌ	اَنْتُمَا بِنْتَانِ
تو لڑکی ہے	اور تو لڑکی ہے	تم دونوں لڑکیاں ہو
هِيَ بِنْتٌ	وَتِلْكَ بِنْتٌ	هُمَا بِنْتَانِ
وہ لڑکی ہے	اور وہ لڑکی ہے	وہ دونوں لڑکیاں ہیں

مَنْ اَنْتُمَا؟	تم دونوں کون ہو؟	نَحْنُ بِنْتَانِ	ہم دونوں لڑکیاں ہیں
مَنْ هُمَا	وہ دونوں کون ہیں؟	هُمَا بِنْتَانِ	وہ دونوں لڑکیاں ہیں

هَلْ اَنْتُمَا مُسْلِمَتَانِ؟	نَعَمْ، نَحْنُ مُسْلِمَتَانِ
کیا تم دونوں عورتیں مسلمان ہو؟	جی ہاں ہم دونوں عورتیں مسلمان ہیں

هَلْ هُمَا مِصْرِيَّتَانِ؟	لَا، بَلْ هُمَا بَاكِسْتَانِيَّتَانِ
کیا وہ دونوں عورتیں مصری ہیں؟	نہیں بلکہ وہ دونوں پاکستانی ہیں
مَنْ أَنْتُمَا؟	نَحْنُ فَاطِمَةُ وَزَيْنَبُ
تم دونوں کون ہو؟	ہم فاطمہ اور زینب ہیں

تمرین (مشق)

پہلے ہم نے مفردات پڑھے، پھر تثنیہ کے صیغے پڑھے۔ اب ہم چند مفردات سے تثنیہ کے صیغے بناتے ہیں۔

مفرد	ترجمہ	تثنیہ	ترجمہ
رَأْسٌ	سر	رَأْسَانِ	دو سر
لِسَانٌ	زبان	لِسَانَانِ	دو زبانیں
صَدْرٌ	سینہ	صَدْرَانِ	دو سینے
قَلْبٌ	دل	قَلْبَانِ	دو دل
بَطْنٌ	پیٹ	بَطْنَانِ	دو پیٹ
عَيْنٌ	آنکھ	عَيْنَانِ	دو آنکھیں
شَفَةٌ	ہونٹ	شَفَتَانِ	دو ہونٹ
سَاقٌ	پنڈلی	سَاقَانِ	دو پنڈلیاں
قَدَمٌ	پاؤں	قَدَمَانِ	دو پاؤں
رِجْلٌ	ٹانگ	رِجْلَانِ	دو ٹانگیں

ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	معانی	جملے	معانی
وَجْهَانِ	دو چہرے	هٰذَانِ وَجْهَانِ	یہ دو چہرے ہیں
أَنْفَانِ	دو ناک	هٰذَانِ أَنْفَانِ	یہ دو ناک ہیں
فَمَانِ	دو منہ	هٰذَانِ فَمَانِ	یہ دو منہ ہیں

بَطْنَانِ	دو پیٹ	هٰذَانِ بَطْنَانِ	یہ دو پیٹ ہیں
ظَهْرَانِ	دو پشت (کمر)	هٰذَانِ ظَهْرَانِ	یہ دو پشتیں ہیں
جِسْمَانِ	دو جسم	هٰذَانِ جِسْمَانِ	یہ دو جسم ہیں
حَجَرَانِ	دو پتھر	هٰذَانِ حَجَرَانِ	یہ دو پتھر ہیں
جِدَارَانِ	دو دیواریں	هٰذَانِ جِدَارَانِ	یہ دو دیواریں ہیں

اب تثنیہ مؤنث کے جملے بیان کیے جاتے ہیں۔

يَدَانِ	دو ہاتھ	هَاتَانِ يَدَانِ	یہ دو ہاتھ ہیں
أُذُنَانِ	دو کان	هَاتَانِ أُذُنَانِ	یہ دو کان ہیں
كَتِفَانِ	دو کندھے	هَاتَانِ كَتِفَانِ	یہ دو کندھے ہیں
فَخِذَانِ	دو رانیں	هَاتَانِ فَخِذَانِ	یہ دو رانیں ہیں
رُكْبَتَانِ	دو گھٹنے	هَاتَانِ رُكْبَتَانِ	یہ دو گھٹنے ہیں
سَيَّارَتَانِ	دو موٹریں	هَاتَانِ سَيَّارَتَانِ	یہ دو موٹریں ہیں
زَهْرَتَانِ	دو پھول	هَاتَانِ زَهْرَتَانِ	یہ دو پھول ہیں
شَجَرَتَانِ	دو درخت	هَاتَانِ شَجَرَتَانِ	یہ دو درخت ہیں

دو مختلف چیزوں کی طرف اشارہ کرنے کے لیے درمیان میں حرف عطف واؤ لایا جاتا ہے۔

بارہواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ عَشَرَ (املا)

یاد رہے کہ جملہ بنانے میں بنیادی طور پر دو باتیں ضروری ہیں اسی بات کی مشق کے لیے چند مفردات لکھے جاتے ہیں۔

① ......مفردات کا علم۔

② ......مفردات کو باہم ترکیب دینے کا طریقہ۔

ان چاروں ضمیروں کی جمع مذکر مؤنث کے اعتبار سے مختلف ہے اور نَحْنُ خود جمع ہے۔

اب ہم جملے بنائیں گے اور بعض جملوں کی ترکیب بھی کر دیں گے۔

(مفردات)

اَنَا	میں	اَنْتَ	تو
اَنْتُمَا	تم دونوں	هُمَا	وہ دونوں
نَحْنُ	ہم سب	اُذُنٌ	کان
اُصْبُعٌ	انگلی	قِبْلَةٌ	خانہ کعبہ
كَعْبَةٌ	خانہ کعبہ	نَشِيْطَةٌ	چست
كَسْلَانٌ	سست	مَرِيْضٌ	بیمار
صَحِيْحٌ	تندرست	طَلَّاسَةٌ	جھاڑن
هِرَّةٌ	بلی	اَلْاَزْهَارُ	پھول
اَلْحُجَّاجُ	حاجی لوگ	جَنَاحَانِ	دو پر
عُصْفُوْرَانِ	دو چڑیاں		

هٰذَا سَالِمٌ	یہ سالم ہے	هٰذَا رَاْسُهٗ	یہ اس کا سر ہے
هٰذَا وَجْهُهٗ	یہ اس کا چہرہ ہے	هٰذَا فَمُهٗ	یہ اس کا منہ ہے
هٰذِهٖ فَاطِمَةُ	یہ فاطمہ ہے	هٰذِهٖ سَاعَتُهَا	یہ اس کی گھڑی ہے
وَتِلْكَ كُرَّاسَتُهَا	اور وہ اس کی کاپی ہے	هٰذِهٖ اُخْتُهَا	یہ اس کی بہن ہے
تِلْكَ جَارَتُهَا	وہ اس کی پڑوسن ہے	اَللّٰهُ رَبِّيْ	اللہ تعالیٰ میرے رب ہیں
اَنَا مُسْلِمٌ	میں مسلمان ہوں	اَلْاِسْلَامُ دِيْنِيْ	اسلام میرا دین ہے
مُحَمَّدٌ ﷺ رَسُوْلِيْ	محمد ﷺ میرے رسول ہیں	اَلْكَعْبَةُ قِبْلَتِيْ	کعبہ میرا قبلہ ہے
اَلْقُرْاٰنُ كِتَابِيْ	قرآن میری کتاب ہے	اَنْتَ اَخِيْ	تو میرا بھائی ہے

ترکیب: مُحَمَّدٌ ﷺ رَسُوْلِيْ۔ مُحَمَّدٌ مبتدا، رَسُوْلُ مضاف، یِ یاءِ متکلم کی ضمیر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ صَلّٰی فعل ماضی، لفظ اللہ فاعل، علیٰ حرف جار، ہ ضمیر مجرور۔ جار مجرور مل کر صلی فعل سے متعلق ہوئے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ دعائیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔ وَ حرف

عطف، سلم فعل اور اس کی ضمیر اس کا فاعل جو لفظ اللہ کی طرف راجع ہے۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ دعائیہ انشائیہ ہو کر معطوف۔ معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر جملہ فعلیہ دعائیہ انشائیہ معترضہ ہوا۔

سَعِيْدٌ عَلَى السَّطْحِ	سعید چھت پر ہے
وَحَامِدٌ عَلَى السُّلَّمِ	اور حامد سیڑھی پر ہے
وَأَبُوْهُمَا فِي الْبَيْتِ	اور ان کے والد گھر میں ہیں
جَمِيْلٌ وَنَعِيْمٌ تِلْمِيْذَانِ	جمیل اور نعیم دو شاگرد ہیں
هُمَا صَدِيْقَانِ وَهُمَا جَارَانِ	وہ دونوں دوست ہیں اور دونوں ہمسائے ہیں
سَعِيْدَةٌ وَنَعِيْمَةٌ طِفْلَتَانِ	سعیدہ اور نعیمہ دونوں بچیاں ہیں
هُمَا زَمِيْلَتَانِ وَهُمَا جَارَتَانِ	وہ دونوں سہیلیاں ہیں اور دونوں ہمسائیاں ہیں

ترکیب: نعیم وجمیل تلمیذان۔ جمیل معطوف علیہ، و حرف عطف، نعیم معطوف۔ معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر مبتدا۔ تلمیذان خبر، مبتدا اپنے خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تیرہواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

اس سبق میں اسم واحد سے تثنیہ وجمع بنانے کا طریقہ بتلایا جارہا ہے۔ جمع وہ اسم ہے جو دو یا دو سے زیادہ پر دلالت کرے اور اس کے آخر میں واؤ اور نون مفتوحہ یا یا اور نون مفتوحہ ہو۔ جمع بنانے کا کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں سوائے جمع سالم کے اور یہ مذکورہ علامات بھی اسی کی ہیں۔

جمع کے بہت سارے اوزان آتے ہیں اور جمع سالم کا نون اضافہ کی وجہ سے گر جاتا ہے۔ مؤنث میں جمع سالم "ات" کے ساتھ آتی ہے۔ اس کے بعد جمع کے مذکر ومؤنث کے اسماء اشارات ایک ہی صیغہ میں آتے ہیں البتہ دور کے لیے اُولٰئِكَ اور نزدیک کے لیے هٰؤُلَاءِ آتا ہے۔ یاد رہے یہ اشارہ فقط ذوی العقول کے لیے ہے۔

اب ایک مفرد کلمہ کو تثنیہ اور جمع میں بدلنے کی مشق کراتے ہیں۔

یاد رہے کہ لفظ هٰذِهِ کے ذریعہ جمع کی طرف بھی اشارہ ہوسکتا ہے۔ اور ایسا غیر ذوی العقول

میں ہوتا ہے۔ غیر ذوی العقول کی طرف اشارہ پڑھیے۔

المفرد (واحد)	المثنی (تثنیہ)	الجمع (جمع)
هٰذَا كِتَابٌ	هٰذَانِ كِتَابَانِ	هٰذِهٖ كُتُبٌ
یہ ایک کتاب ہے	یہ دو کتابیں ہیں	یہ سب کتابیں ہیں
هٰذَا قَلَمٌ	هٰذَانِ قَلَمَانِ	هٰذِهٖ اَقْلَامٌ
یہ ایک قلم ہے	یہ دو قلم ہیں	یہ سب قلم ہیں
هٰذَا بَابٌ	هٰذَانِ بَابَانِ	هٰذِهٖ اَبْوَابٌ
یہ ایک دروازہ ہے	یہ دو دروازے ہیں	یہ سب دروازے ہیں
هٰذِهٖ سَاعَةٌ	هَاتَانِ سَاعَتَانِ	هٰذِهٖ سَاعَاتٌ
یہ ایک گھڑی ہے	یہ دو گھڑیاں ہیں	یہ سب گھڑیاں ہیں
هٰذِهٖ شَجَرَةٌ	هَاتَانِ شَجَرَتَانِ	هٰذِهٖ اَشْجَارٌ
یہ ایک درخت ہے	یہ دو درخت ہیں	یہ سب درخت ہیں

سوالات	جوابات
لِمَنْ هٰذِهِ الْكُتُبُ؟	یہ کتابیں کس کی ہیں؟
هٰذِهٖ كُتُبُ مَحْمُوْدٍ	یہ محمود کی کتابیں ہیں
مَا هٰذِهٖ؟	یہ کیا ہے؟
هٰذِهٖ اَبْوَابُ الْمَسْجِدِ	یہ مسجد کے دروازے ہیں
مَا هٰذِهٖ؟	یہ کیا ہے؟
هٰذِهٖ فُصُوْلُ الْمَدْرَسَةِ	یہ مدرسہ کی درس گاہیں ہیں
مَا تِلْكَ؟	وہ کیا ہے؟
تِلْكَ غُرُفَاتُ الطَّلَبَةِ	وہ طلبہ کے کمرے ہیں

هٰذَا وَلَدٌ	هٰذَانِ وَلَدَانِ	هٰؤُلَاءِ اَوْلَادٌ
یہ ایک لڑکا ہے	یہ دو لڑکے ہیں	یہ سب لڑکے ہیں

هٰذَا طَالِبٌ	هٰذَانِ طَالِبَانِ	هٰؤُلَاءِ طَلَبَةٌ
یہ ایک طالب علم ہے	یہ دو طالب علم ہیں	یہ سب طالب علم ہیں
هٰذَا أُسْتَاذٌ	هٰذَانِ أُسْتَاذَانِ	هٰؤُلَاءِ أَسَاتِذَةٌ
یہ ایک استاد ہے	یہ دو استاد ہیں	یہ سب استاد ہیں
هٰذِهٖ بِنْتٌ	هَاتَانِ بِنْتَانِ	هٰؤُلَاءِ بَنَاتٌ
یہ ایک لڑکی ہے	یہ دو لڑکیاں ہیں	یہ سب لڑکیاں ہیں
هٰذِهٖ طَالِبَةٌ	هَاتَانِ طَالِبَتَانِ	هٰؤُلَاءِ طَالِبَاتٌ
یہ ایک طالبہ ہے	یہ دو طالبات ہیں	یہ سب طالبات ہیں

عربی	ترجمہ	عربی	ترجمہ
مَنْ هٰؤُلَاءِ؟	یہ سب کون ہیں؟	هٰؤُلَاءِ أَوْلَادٌ	یہ سب لڑکے ہیں
مَنْ أُولٰئِكَ؟	وہ سب کون ہیں؟	أُولٰئِكَ أَسَاتِذَةٌ	وہ سب استاد ہیں
مَنْ هٰؤُلَاءِ؟	یہ سب کون ہیں؟	هٰؤُلَاءِ نِسَاءٌ	یہ سب عورتیں ہیں
مَنْ أُولٰئِكَ؟	وہ سب کون ہیں؟	أُولٰئِكَ بَنَاتٌ	وہ سب لڑکیاں ہیں

اُردو زبان میں جمع پر دلالت کرنے کے لیے لفظ "ہیں" کافی ہے، لفظ "سب" کا لگانا ضروری نہیں۔

تمرین (مشق)

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں گے۔ جن میں بعض کی خبر مرکب ہے اور مرکب میں مرکب اضافی بھی ہے اور مرکب توصیفی بھی۔ اس میں جمع کے صیغے بھی ہیں اور مفرد کے بھی۔ اسم اشارہ مفرد بھی ہے اور جمع بھی۔ ذوی العقول کی طرف بھی اشارہ ہے اور غیر ذوی العقول کی طرف بھی۔ اب اُردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کرتے ہیں۔

یہ مدرسہ ہے	هٰذِهٖ مَدْرَسَةٌ
یہ مدرسہ کی درس گاہیں ہیں	هٰذِهٖ فُصُوْلُ الْمَدْرَسَةِ
یہ دارالاقامہ ہے	هٰذِهٖ دَارُ الْاِقَامَةِ
یہ طلبہ کے کمرے ہیں	هٰذِهٖ غُرُفَاتُ الطَّلَبَةِ

یہ مدرسہ کے استاد ہیں	هٰؤُلَاءِ اَسَاتِذَةُ الْمَدْرَسَةِ
یہ باغیچہ ہے	هٰذِهٖ حَدِيْقَةٌ
اس میں لمبے لمبے درخت ہیں	فِيْهَا اَشْجَارٌ طَوِيْلَةٌ
اور خوب صورت پھول ہیں	وَالْاَزْهَارُ جَمِيْلَةٌ
یہ لڑکیوں کا سکول ہے	هٰذِهٖ مَدْرَسَةُ الْبَنَاتِ
اور یہ اس کی طالبات ہیں	وَهٰؤُلَاءِ طَالِبَاتُهَا

اس طرح کے عربی جملوں میں غور کریں کہ ان میں کیا ترکیب استعمال ہوئی ہے اور ان میں کس طرح مختلف ضمائر اور اسماء اشارات لائے۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

هٰذِهٖ كُتُبٌ	یہ کتابیں ہیں
هٰذِهٖ كُتُبٌ دِيْنِيَّةٌ	یہ دینی کتابیں ہیں
هٰذِهٖ كُتُبٌ عَرَبِيَّةٌ	یہ عربی کتابیں ہیں
هٰذِهٖ مَدَارِسُ اِسْلَامِيَّةٍ	یہ اسلامی مدرسے ہیں
هٰذِهٖ خِزَانَاتُ الْمَكْتَبَةِ	یہ کتب خانہ کی الماریاں ہیں
نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ	ہم مسلمان ہیں
هٰؤُلَاءِ بَنَاتٌ صَالِحَاتٌ	یہ نیک لڑکیاں ہیں
هٰذِهٖ شَوَارِعُ نَظِيْفَةٌ	یہ صاف ستھری سڑکیں ہیں
مَسَاجِدُ كَرَاتْشِيْ جَمِيْلَةٌ وَّنَظِيْفَةٌ	کراچی کی مسجدیں خوب صورت اور صاف ہیں

ترکیب: هٰذِهٖ كُتُبٌ عَرَبِيَّةٌ، هٰذِهٖ مبتدا، كُتُبٌ موصوف، عَرَبِيَّةٌ صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبتدا کی خبر، مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مَدَارِسُ پر تنوین غیر منصرف ہونے کی وجہ سے نہیں آئی۔

چودھواں سبق: اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

اس سبق میں مرفوع منفصل کی مخاطب، متکلم اور غائب کی مختلف ضمیروں کی مشق کرائی گئی ہے۔
چناں چہ اَنْتُمَا حاضر اور ھُمَا غائب کہ تثنیہ مذکر و مؤنث کے صیغوں میں برابر استعمال ہوتے ہیں۔
اس سبق میں مزید بات اسم اشارہ کے ساتھ حرفِ خطاب کے استعمال کا تعارف ہے۔ لہٰذا اس میں واحد، تثنیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں لحاظ مخاطب کا ہوگا نا کہ اسم اشارہ یا مشارٌ الیہ کا۔ اور ترجمہ میں اکثر حرفِ خطاب کا ترجمہ نہیں کیا جاتا بل کہ وہ ذہن میں رہتا ہے۔ نیز ترکیب میں نہ یہ اسم اشارہ کا مضاف ہے نہ صفت۔ لہٰذا ترکیب میں اس کا کوئی حصہ نہ ہوگا۔

اَنْتُمَا تم دونوں (مرد یا عورت)	نَحْنُ ہم دو یا ہم سب (مرد یا عورت)

اَنْتَ وَلَدٌ	وَاَنْتَ وَلَدٌ	اَنْتُمَا وَلَدَانِ
تو لڑکا ہے	اور تو لڑکا ہے	تم دو لڑکے ہو
اَنْتَ طَالِبٌ	وَاَنْتَ طَالِبٌ	اَنْتُمَا طَالِبَانِ
تو طالب علم ہے	اور تو طالب علم ہے	تم دو طالب علم ہو

مَنْ اَنْتُمَا؟	تم دونوں کون ہو؟	نَحْنُ طَالِبَانِ	ہم دونوں طالب علم ہیں
مَنْ اَنْتُمَا؟	تم دونوں کون ہو؟	نَحْنُ وَلَدَانِ	ہم دونوں لڑکے ہیں

اب غائب کی ضمیروں کا استعمال دیکھیے۔

ھُوَ وہ (ایک مرد)	ھُمَا وہ دو (مرد یا عورت)

عَابِدٌ طَالِبٌ	وَسَعِيْدٌ طَالِبٌ	ھُمَا طَالِبَانِ
عابد طالب علم ہے	اور سعید طالب علم ہے	وہ دونوں طالب علم ہیں
حَامِدٌ وَلَدٌ	وَسَالِمٌ وَلَدٌ	ھُمَا وَلَدَانِ
حامد لڑکا ہے	اور سالم لڑکا ہے	وہ دونوں لڑکے ہیں

مَنْ ذَانِكَ الْوَلَدَانِ؟	وہ دو لڑکے کون ہیں؟
ذَانِكَ طَالِبَانِ	وہ دونوں طالب علم ہیں

مَنْ ذَانِكَ الرَّجُلَانِ؟	وہ دو مرد کون ہیں؟
ذَانِكَ مَحْمُوْدٌ وَخَالِدٌ	وہ محمود اور خالد ہیں

اب حاضر اور متکلم کی ان ضمیروں میں مؤنث کے احتمال کے اعتبار سے صیغے اور جملے دیکھیے۔

اَنْتِ بِنْتٌ	وَاَنْتِ بِنْتٌ	اَنْتُمَا بِنْتَانِ
تو لڑکی ہے	اور تو لڑکی ہے	تم دو لڑکیاں ہو
اَنْتِ طَالِبَةٌ	وَاَنْتِ طَالِبَةٌ	اَنْتُمَا طَالِبَتَانِ
تو طالبہ ہے	اور تو طالبہ ہے	تم دو طالبات ہو

مَنْ اَنْتُمَا؟	تم دونوں کون ہو؟	نَحْنُ بِنْتَانِ	ہم دو لڑکیاں ہیں
مَنْ اَنْتُمَا؟	تم دونوں کون ہو؟	نَحْنُ طَالِبَتَانِ	ہم دو طالبات ہیں

هي، هما (مؤنث)

فَاطِمَةُ طَالِبَةٌ	وَزَيْنَبُ طَالِبَةٌ	هُمَا طَالِبَتَانِ
فاطمہ طالبہ ہے	اور زینب طالبہ ہے	وہ دونوں طالبات ہیں
سَعِيْدَةُ اِمْرَاَةٌ	وَهِنْدٌ اِمْرَاَةٌ	هُمَا اِمْرَاَتَانِ
سعیدہ عورت ہے	اور ہند عورت ہے	وہ دونوں عورتیں ہیں

مَا تَانِكَ الْبِنْتَانِ؟	وہ دو لڑکیاں کون ہیں؟	تَانِكَ طَالِبَتَانِ	وہ دو طالبات ہیں
مَا تَانِكَ اِمْرَاَتَانِ؟	وہ دو عورتیں کون ہیں؟	تَانِكَ سَعِيْدَةٌ وَهِنْدٌ	وہ سعیدہ اور ہند ہیں

تمرین (مشق)

مفرد جملوں سے تثنیہ بناتے ہیں۔ جاننا چاہیے مبتدا اور خبر میں واحد تثنیہ جمع اور تذکیر وتانیث میں برابری شرط ہے۔

مفرد	معنی	تثنیہ	معنی
اَنْتَ تِلْمِيْذٌ	تو ایک شاگرد ہے	اَنْتُمَا تِلْمِيْذَانِ	تم دونوں شاگرد ہو
اَنْتَ عَاقِلٌ	تو ایک سمجھدار ہے	اَنْتُمَا عَاقِلَانِ	تم دونوں سمجھدار ہو
اَنَا وَلَدٌ	میں ایک لڑکا ہوں	نَحْنُ وَلَدَانِ	ہم دونوں لڑکے ہیں

اَنَا مُسْلِمٌ	میں ایک مسلمان ہوں	نَحْنُ مُسْلِمَانِ	ہم دونوں مسلمان ہیں
هُوَ اُسْتَاذٌ	وہ ایک استاد ہے	هُمَا اُسْتَاذَانِ	وہ دونوں استاد ہیں
هُوَ عَالِمٌ	وہ ایک عالم ہے	هُمَا عَالِمَانِ	وہ دونوں عالم ہیں
اَنْتَ تِلْمِيْذَةٌ	تو ایک شاگردہ ہے	اَنْتُمَا تِلْمِيْذَتَانِ	تم دونوں شاگردہ ہو
اَنْتِ عَاقِلَةٌ	تو ایک عورت سمجھدار ہے	اَنْتُمَا عَاقِلَتَانِ	تم دونوں سمجھدار عورتیں ہو
اَنَا مُسْلِمَةٌ	میں ایک عورت مسلمان ہوں	نَحْنُ مُسْلِمَتَانِ	ہم دونوں مسلمان عورتیں ہیں
هِيَ صَالِحَةٌ	وہ ایک عورت نیک ہے	هُمَا صَالِحَتَانِ	وہ دونوں نیک عورتیں ہیں

درج ذیل تمام جملے اسمیہ خبریہ ہیں البتہ بعض جملوں کی ترکیب ذرا مختلف ہے اس لیے ہم ان کو نقل کر دیتے ہیں۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

اَنْتُمَا طِفْلَتَانِ	تم دو بچیاں ہو
اَنْتُمَا طَالِبَتَانِ	تم دو طالبات ہو
نَحْنُ بِنْتَانِ	ہم دو لڑکیاں ہیں
هُمَا اِمْرَاَتَانِ	وہ دونوں عورتیں ہیں
هٰذَا خَالِدٌ وَهٰذِهٖ زَوْجَتُهٗ	یہ خالد ہے اور یہ اس کی بیوی ہے
اِسْمُهَا جَمِيْلَةٌ	اس کا نام جمیلہ ہے
خَالِدٌ وَجَمِيْلَةٌ لَهُمَا وَلَدَانِ وَبِنْتَانِ	خالد اور جمیلہ کے دو لڑکے اور دو لڑکیاں ہیں
اَلْوَلَدَانِ اِسْمُهُمَا مَحْمُوْدٌ وَحَامِدٌ	دونوں لڑکوں کے نام محمود اور حامد ہیں
وَبِنْتَانِ اِسْمُهُمَا فَاطِمَةُ وَزَيْنَبُ	دونوں لڑکیوں کے نام فاطمہ اور زینب ہیں

ترکیب: خَالِدٌ وَجَمِيْلَةٌ لَهُمَا وَلَدَانِ وَبِنْتَانِ ۔ خَالِدٌ معطوف علیہ، و حرف عطف، جَمِيْلَةٌ معطوف۔ معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر مبتدا۔ لھما یہ دونوں جار مجرور مل کر ثَابِتَانِ محذوف کے متعلق ہو کر وَلَدَانِ وَبِنْتَانِ موصوف کی صفت مقدم یا مبتدا کی خبر اول۔ وَلَدَانِ معطوف علیہ، وَ حرف عطف، بِنْتَانِ معطوف، معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر موصوف موخر یا خبر ثانی۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ اور مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ

اسمیہ خبریہ ہوا۔ یا مبتدا اپنی خبر اوّل اور خبر ثانی سے مل کر اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب: اَلْوَلَدَانِ اِسْمُهُمَا مَحْمُوْدٌ وَحَامِدٌ۔ اَلْوَلَدَانِ مبتدا اوّل، اِسْمُ مضاف، هُمَا مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا ثانی۔ خالد معطوف علیہ۔ و حرف عطف، سعید معطوف۔ معطوف اپنے معطوف علیہ سے مل کر مبتدا ثانی کی خبر۔ مبتدا ثانی اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مبتدا اوّل کی خبر۔ مبتدا اوّل اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب: وَبِنْتَانِ اِسْمُ هُمَا فَاطِمَةُ وَزَيْنَبُ ۔اس جملہ کی ترکیب مذکورہ بالا جملہ کی طرح ہے۔

پندرہواں سبق: اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

اس سبق میں حاضر غائب اور متکلم کی جمع مذکر مؤنث کی ضمیروں کا استعمال بتلایا جارہا ہے یاد رہے کہ یہ سب ضمیریں اب تلک مرفوع منفصل کی ضمیریں ہیں۔

جمع مذکر حاضر و متکلم کی ضمیریں

اَنْتُمْ تم سب مرد — نَحْنُ ہم دو یا ہم سب مرد

اَنْتُمْ طُلَّابٌ	اَنْتُمْ مُجْتَهِدُوْنَ	اَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ
تم سب طالب علم ہو	تم سب محنتی ہو	تم سب مسلمان ہو

هَلْ اَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ؟	کیا تم مسلمان ہو؟
نَعَمْ، نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ	جی ہاں ہم مسلمان ہیں
هَلْ اَنْتُمْ بَاكِسْتَانِيُّوْنَ؟	کیا تم پاکستانی ہو؟
نَعَمْ، نَحْنُ بَاكِسْتَانِيُّوْنَ	جی ہاں ہم پاکستانی ہیں

جمع مذکر غائب کی ضمیریں

هٰؤُلَاءِ رِجَالٌ	وَاُولٰئِكَ اَوْلَادٌ	هُمْ طُلَّابٌ
یہ سب مرد ہیں	اور وہ سب لڑکے ہیں	وہ سب طالب علم ہیں

مَنْ اُولٰئِكَ؟	وہ سب کون ہیں؟	اُولٰئِكَ اَوْلَادٌ	وہ سب لڑکے ہیں
هَلْ هُمْ طَلَبَةٌ؟	کیا وہ طالب علم ہیں؟	نَعَمْ هُمْ طَلَبَةٌ	جی ہاں وہ طالب علم ہیں

اَیْنَ الْاَسَاتِذَۃُ؟	اساتذہ کہاں ہیں؟	هُمْ فِيْ مَكْتَبِ الْمُدِيْرِ	وہ مہتمم کے دفتر میں ہیں

اَنْتُنَّ نَحْنُ (جمع مؤنث حاضر اور متکلم کی ضمیریں)

اَنْتُنَّ بَنَاتٌ	اَنْتُنَّ طَالِبَاتٌ	اَنْتُنَّ مُسْلِمَاتٌ
تم سب لڑکیاں ہو	تم سب طالبات ہو	تم سب مسلمان ہو

مَنْ اُولٰئِكَ؟	وہ سب کون ہیں؟
اُولٰئِكَ بَنَاتٌ	وہ سب عورتیں ہیں
هَلْ هُنَّ طَالِبَاتٌ؟	کیا وہ طالبات ہیں؟
نَعَمْ هُنَّ طَالِبَاتٌ	جی ہاں وہ طالبات ہیں
اَیْنَ الْمُعَلِّمَاتُ؟	استانیاں کہاں ہیں؟
هُنَّ فِيْ مَكْتَبِ الْمُدِيْرَةِ	وہ مہتمم صاحبہ کے دفتر میں ہیں

تمرین (مشق)

یہاں سے اسمیہ کے ساتھ ساتھ فعلیہ جملوں کی مشق بھی شروع ہو رہی ہے۔ ہم ان میں سے کسی ایک کی ترکیب نقل کریں گے۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

ارے بچو تم کہاں ہو؟	اَيُّهَا الْاَوْلَادُ اَيْنَ اَنْتُمْ؟
ہم باغ میں ہیں	نَحْنُ فِي الْبُسْتَانِ
وہ بچے کون ہیں	مَنْ اُولٰئِكَ الْاَوْلَادُ؟
وہ طلبہ ہیں	هُمْ طُلَّابٌ
وہ کہاں بیٹھے ہیں	هُمْ اَيْنَ جَالِسُوْنَ؟
وہ درخت کے نیچے بیٹھے ہیں	هُمْ جَالِسُوْنَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
اب تم کہاں ہو؟	اَيْنَ اَنْتُمْ اَلْآنَ؟
اب ہم موٹر میں بیٹھے ہیں	اَلْآنَ نَحْنُ جَالِسُوْنَ فِي السَّيَّارَةِ
تم کہاں جا رہے ہو؟	اِلٰى اَيْنَ تَذْهَبُوْنَ؟

ہم گھر جا رہے ہیں	نَحْنُ ذَاهِبُوْنَ اِلَى الْبَيْتِ

اَلْاٰنَ ظرف زمان ہے اور اس کا معنی "اب، اس وقت اور ابھی" ہے اور اَیْنَ یہ ظرف مکان بھی ہے اور حروف استفہام بھی ہے۔ ظرف مکان کا معنی "کہاں اور جہاں ہے" اور یہی حرف، استفہام کا بھی معنی ہے اور یہ حرف شرط بھی ہے۔ اَیُّهَا یہ موصولہ ہے اس کے تفصیلی احکام کے لیے دیکھیں ہدایۃ النحو وغیرہ۔ اب ہم چند جملوں کی ترکیب لکھیں گے۔

ترکیب: اَيُّهَا الْاَوْلَادُ اَيْنَ تَذْهَبُوْنَ۔ اَيُّهَا اسم موصول، اَوْلَادُ صلہ۔ موصول صلہ مل کر مبتدا۔ اَیْنَ حرف استفہام بمعنی ظرف مکان مفعول فیہ مقدم۔ تَذْهَبُوْنَ فعل مضارع صیغہ جمع مذکر حاضر ضمیر اَنْتُمْ فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو گیا۔

اَيْنَ هُمْ جَالِسُوْنَ؟ اس میں اَیْنَ کلمہ استفہام۔ اگلا جملہ اسمیہ انشائیہ ہے۔

هُمْ جَالِسُوْنَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ۔ اس میں تَحْتَ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر جَالِسُوْنَ صیغہ صفت کا ظرف بنا۔ باقی جملہ میں مبتدا اور خبر ہیں۔

مَنْ اُولٰئِكَ الْاَوْلَادُ؟ ۔ اس میں اُولٰئِكَ الْاَوْلَادُ موصول صلہ مل کر خبر ہیں۔ یہ جملہ اسمیہ انشائیہ ہیں۔

اَيْنَ اَنْتُمُ الْاٰنَ ۔ اس میں اَیْنَ یہ کلمہ استفہام ہے۔ اَنْتُمْ مبتدا، الْاٰنَ ثَابِتٌ یا مَوْجُوْدٌ محذوف کا ظرف زمان مفعول فیہ ہے۔ وہ محذوف اپنے مفعول فیہ سے مل کر مبتدا کی خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

الْاٰنَ نَحْنُ جَالِسُوْنَ فِي السيارة۔ الْاٰنَ جَالِسُوْنَ کا ظرف مقدم ہے اور فی السیارۃ یہ جار مجرور جالسون کے متعلق ہے۔ جالسون اپنے متعلق اور ظرف زمان مقدم مفعول فیہ سے مل کر نحن مبتدا کی خبر ہے۔ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

اِلٰى اَيْنَ تَذْهَبُوْنَ؟ الی این یہ جار مجرور تذھبون فعل کے متعلق ہوں گے اور مجرور کلمہ استفہام کو متضمن ہونے کی وجہ سے صدر کلام میں ہے۔ تذھبون فعل با فاعل ہے کہ انتم ضمیر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔ واللہ اعلم

مفرد جملوں سے جمع بنائیں گے۔

مفرد	ترجمہ	جمع	ترجمہ
اَنْتَ طَالِبٌ	تو ایک طالب علم ہے	اَنْتُمْ طَلَبَةٌ	تم سب طالب علم ہو
اَنْتَ رَجُلٌ	تو ایک مرد ہے	اَنْتُمْ رِجَالٌ	تم سب مرد ہو
هُوَ تَاجِرٌ	وہ ایک تاجر ہے	هُمْ تُجَّارٌ	وہ سب تاجر ہیں
اَنَا تِلْمِيْذٌ	میں ایک شاگرد ہوں	نَحْنُ تَلَامِيْذٌ	ہم سب شاگرد ہیں
اَنَا مُجْتَهِدٌ	میں محنتی ہوں	نَحْنُ مُجْتَهِدُوْنَ	ہم سب محنتی ہیں
اَنَا طَالِبَةٌ	تو ایک طالبہ ہے	اَنْتُنَّ طَالِبَاتٌ	تم سب طالبات ہو
اَنْتِ اِمْرَاَةٌ	تو ایک عورت ہے	اَنْتُنَّ نِسَاءٌ	تم سب عورتیں ہو
هِيَ مُعَلِّمَةٌ	وہ ایک استانی ہے	هُنَّ مُعَلِّمَاتٌ	وہ سب استانیاں ہیں
اَنَا تِلْمِيْذَةٌ	میں ایک شاگردہ ہوں	نَحْنُ تِلْمِيْذَاتٌ	ہم سب شاگردہ ہیں
اَنَا مُجْتَهِدَةٌ	میں ایک محنتی (لڑکی) ہوں	نَحْنُ مُجْتَهِدَاتٌ	ہم سب محنتی (لڑکیاں) ہیں

سولھواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

اس سبق میں خبر ترکیب توصیفی کے ساتھ ہے۔ صفت وہ کلمہ ہے جو موصوف کی ذات یا معنی پر دلالت کرے۔ صفت کی دو قسمیں ہیں۔ پہلی قسم وہ ہے جو اس معنی پر دلالت کرے جو موصوف میں پایا جاتا ہو تو اس میں موصوف اور صفت میں چار باتوں میں برابری کا پایا جانا لازم ہے۔ اعراب تذکیر و تانیث واحد تثنیہ جمع اور معرفہ نکرہ میں برابری ہو اور جو صفت موصوف کے متعلق پر دلالت کرے اس میں فقط دو باتوں کی برابری شرط ہے۔ اعراب اور معرفہ نکرہ میں برابری۔

ان سب جملوں میں صفت کی پہلی قسم لائی گئی ہے۔

كَبِيْرٌ (بڑا)	صَغِيْرٌ (چھوٹا)	مُتَوَسِّطٌ (درمیانہ)
هٰذَا كِتَابٌ كَبِيْرٌ	هٰذَا كِتَابٌ صَغِيْرٌ	هٰذَا كِتَابٌ مُتَوَسِّطٌ
یہ بڑی کتاب ہے	یہ چھوٹی کتاب ہے	یہ درمیانی کتاب ہے
هٰذَا وَلَدٌ كَبِيْرٌ	هٰذَا وَلَدٌ صَغِيْرٌ	هٰذَا وَلَدٌ مُتَوَسِّطٌ

یہ بڑا لڑکا ہے	یہ چھوٹا لڑکا ہے	یہ درمیانہ لڑکا ہے
کبیرۃ (بڑی)	صغیرۃ (چھوٹی)	متوسطۃ (درمیانی)
هٰذِهِ سَاعَةٌ كَبِيْرَةٌ	هٰذِهِ سَاعَةٌ صَغِيْرَةٌ	هٰذِهِ سَاعَةٌ مُتَوَسِّطَةٌ
یہ بڑی گھڑی ہے	یہ چھوٹی گھڑی ہے	یہ درمیانی گھڑی ہے
هٰذِهِ بِنْتٌ كَبِيْرَةٌ	هٰذِهِ بِنْتٌ صَغِيْرَةٌ	هٰذِهِ بِنْتٌ مُتَوَسِّطَةٌ
یہ بڑی لڑکی ہے	یہ چھوٹی لڑکی ہے	یہ درمیانی لڑکی ہے

يَا مَحْمُوْدُ؟	نَعَمْ، يَا سَيِّدِيْ
اے محمود؟	جی ہاں اے میرے سردار
مَا اِسْمُ بَلَدَتِكَ؟	اِسْمُ بَلَدَتِيْ لَاهُوْر
تمہارے شہر کا نام کیا ہے؟	میرے شہر کا نام لاہور ہے
هَلْ لَاهُوْرُ بَلَدَةٌ كَبِيْرَةٌ؟	نَعَمْ، لَاهُوْرُ بَلَدَةٌ كَبِيْرَةٌ
کیا لاہور بڑا شہر ہے؟	جی ہاں لاہور بڑا شہر ہے
مَا اِسْمُ دَوْلَتِكَ؟	اِسْمُ دَوْلَتِيْ بَاكِسْتَانُ
تمہارے ملک کا نام کیا ہے؟	میرے ملک کا نام پاکستان ہے
هَلْ بَاكِسْتَانُ دَوْلَةٌ كَبِيْرَةٌ؟	نَعَمْ، هِيَ دَوْلَةٌ كَبِيْرَةٌ
کیا پاکستان بڑا ملک ہے	جی ہاں پاکستان بڑا ملک ہے
مَا اِسْمُ مَدْرَسَتِكَ؟	اِسْمُهَا جَامِعَةُ الْعُلُوْمِ الْاِسْلَامِيَّةِ
تمہارے مدرسہ کا نام کیا ہے؟	اس کا نام جامعۃ العلوم الاسلامیہ ہے

سَمِيْنٌ (موٹا)	نَحِيْفٌ (کمزور)	مُتَوَسِّطٌ (درمیانہ
هٰذَا وَلَدٌ سَمِيْنٌ	هٰذَا وَلَدٌ نَحِيْفٌ	وَهٰذَا مُتَوَسِّطٌ
یہ لڑکا موٹا ہے	یہ لڑکا کمزور ہے	اور یہ درمیانہ ہے
هٰذِهِ هِرَّةٌ سَمِيْنَةٌ	هٰذِهِ هِرَّةٌ نَحِيْفَةٌ	وَهٰذِهِ مُتَوَسِّطَةٌ
یہ بلی موٹی ہے	یہ بلی کمزور ہے	اور یہ درمیانی ہے

هَلْ أَنْتَ سَمِيْنٌ؟	کیا تو موٹا ہے؟	لَا. بَلْ أَنَا مُتَوَسِّطٌ	نہیں بل کہ میں درمیانہ ہوں
هَلْ زَمِيْلُكَ نَحِيْفٌ؟	کیا تیرا دوست کمزور ہے؟	لَا. بَلْ هُوَ سَمِيْنٌ	نہیں بل کہ وہ موٹا ہے

هٰذِهٖ فَاطِمَةُ	وَتِلْكَ زَيْنَبُ	هُمَا طِفْلَتَانِ
یہ فاطمہ ہے	اور وہ زینب ہے	وہ دونوں بچیاں ہیں

فَاطِمَةُ طِفْلَةٌ مُتَوَسِّطَةٌ	وَزَيْنَبُ طِفْلَةٌ نَحِيْفَةٌ
فاطمہ درمیانی بچی ہے	اور زینب کمزور بچی ہے

ترکیب: هٰذَا كِتَابٌ كَبِيْرٌ۔ هٰذَا مبتدا، كِتَابٌ موصوف، كَبِيْرٌ صفت۔ موصوف اپنی صفت کے ساتھ مل کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر کے ساتھ مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تطبیق: دیکھیے اس ترکیب میں کہ "کبیر" صفت ہے اور صفت کی پہلی قسم ہے لہٰذا یہ موصوف کے ساتھ چار باتوں میں یکساں ہے۔

(۱)...... موصوف کی طرح مرفوع ہے۔ (۲)...... مذکر ہے (۳)...... واحد ہے۔ (۴)...... نکرہ بھی ہے۔

تمرین (مشق)

ان جملوں میں بھی خبر مرکب توصیفی کی شکل میں ہے۔ عربی میں ترجمہ دیکھیے۔

یہ بڑا عالم ہے	هٰذَا عَالِمٌ كَبِيْرٌ
یہ چھوٹا بچہ ہے	هٰذَا طِفْلٌ صَغِيْرٌ
وہ درمیانہ گھر ہے	ذَاكَ بَيْتٌ مُتَوَسِّطٌ
اسلام آباد بڑا شہر ہے	إِسْلَامْ آبَادْ بَلَدٌ كَبِيْرٌ
یہ چھوٹا بازار ہے	هٰذَا سُوْقٌ صَغِيْرٌ
میرا شہر ملتان ہے	بَلَدِيْ مُلْتَانُ
ملتان پرانا شہر ہے	اَلْمُلْتَانُ بَلَدٌ قَدِيْمٌ
یہ بڑا کتب خانہ ہے	هٰذِهٖ مَكْتَبَةٌ كَبِيْرَةٌ
یہ چھوٹی موٹر ہے	هٰذِهٖ سَيَّارَةٌ صَغِيْرَةٌ
وہ پرانی سائیکل ہے	تِلْكَ دَرَّاجَةٌ قَدِيْمَةٌ

ان جملوں میں ترکیب کے اعتبار سے چند نئی اصطلاحات متعارف ہوئی ہیں لہٰذا ان کی تعریف اور ترکیب لکھ دیتے ہیں۔

بدل یہ وہ تابع ہے جو بلا واسطہ نسبت سے مقصود ہوتا ہے۔ اب اگر مبدل منہ کی ذات سے مبدل ہو تو اس کا بدل الکل من الکل کہتے ہیں۔ مندرجہ ذیل مثال میں بدل الکل کو استعمال کیا گیا ہے۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

هٰذَا بَلَدِيْ كَرَاتِشِيْ	یہ میرا شہر کراچی ہے
وَهٰذِهٖ حَارَتِيْ	اور یہ میرا محلہ ہے
اِسْمُهَا عَلَّامَه بَنُوْرِيْ تَاؤن	اس کا نام علامہ بنوری ٹاؤن ہے
هِيَ حَارَةٌ كَبِيْرَةٌ	وہ بڑا محلہ ہے
مَدْرَسَتِيْ عَلٰى شَارِعِ جَمْشَيْد	میرا مدرسہ جمشید روڈ پر ہے
هٰذَا زَمِيْلِيْ شَاهِدٌ	یہ میرا دوست شاہد ہے
هُوَ وَلَدٌ سَمِيْنٌ	وہ موٹا لڑکا ہے
ذَاكَ جَارِيْ اَحْمَدُ	وہ میرا پڑوسی احمد ہے
اَحْمَدُ وَلَدٌ نَحِيْفٌ	احمد کمزور لڑکا ہے
وَاَخُوْهُ وَلَدٌ مُعْتَدِلٌ	اور اس کا بھائی درمیانہ لڑکا ہے

ترکیب: هٰذَا بَلَدِيْ كَرَاتِشِيْ۔ هٰذَا مبتدا، بَلَدِيْ مضاف، مضاف الیہ مل کر مبدل منہ۔ کراتشی بدل الکل من الکل۔ بدل اپنے مبدل منہ سے مل کر مبتدا کی خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وھذہ حارتی، اسمھا علامہ بنوری تاؤن

اس جملہ میں مرکب منع صرف استعمال ہوا ہے۔ یہ وہ مرکب ہے جو دو یا زیادہ کلمات سے مل کر بنا ہو اور ان میں سے کوئی لفظ کسی حرف کے معنی کو متضمن نہ ہو اور نہ ہی ان کی آپس میں کوئی اسناد ہو۔ اس میں اسمھا مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا اور اگلا کلمہ مرکب منع صرف ہونے کی بنا پر ایک کلمہ کے حکم میں ہو کر خبر۔ مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

سترھواں سبق: اَلدَّرسُ السَّابِعُ عَشَرَ

طَوِیلٌ   قَصِیرٌ   مُتَوَسِّطٌ

لمبا   چھوٹا   درمیانہ

اس سبق میں طویل اور قصیر لمبائی چھوٹائی کے اعتبار سے صفت کی پہلی قسم میں مشق کرائی گئی ہے۔

هٰذَا قَلَمٌ طَوِیلٌ	یہ لمبا قلم ہے
هٰذَا قَلَمٌ قَصِیرٌ	یہ چھوٹا قلم ہے
هٰذَا مُتَوَسِّطٌ	یہ درمیانہ ہے
هٰذَا طَرِیقٌ طَوِیلٌ	یہ لمبا راستہ ہے
هٰذَا طَرِیقٌ قَصِیرٌ	یہ چھوٹا راستہ ہے
هٰذَا مُتَوَسِّطٌ	یہ درمیانہ ہے
هٰذَا وَلَدٌ طَوِیلٌ	یہ لمبا لڑکا ہے
هٰذَا طَرِیقٌ قَصِیرٌ	یہ چھوٹا لڑکا ہے
هٰذَا مُتَوَسِّطٌ	یہ درمیانہ ہے
هَلْ اَنْتَ طَوِیلٌ	لَا، بَلْ اَنَا مُتَوَسِّطٌ
کیا تو لمبا ہے؟	نہیں بلکہ میں درمیانہ ہوں
هَلْ زَمِیلُكَ قَصِیرٌ؟	نَعَمْ، هُوَ قَصِیرٌ
کیا تمہارا دوست چھوٹا ہے؟	جی ہاں وہ چھوٹا ہے
هَلْ جَارُكَ مُتَوَسِّطٌ؟	لَا، بَلْ هُوَ طَوِیلٌ
کیا تمہارا پڑوس درمیانہ ہے؟	نہیں بلکہ وہ لمبا ہے
هَلْ شَارِعُ فَیصَلٍ طَوِیلٌ؟	نَعَمْ، شَارِعُ فَیصَلٍ طَوِیلٌ
کیا فیصل روڈ لمبا ہے؟	جی ہاں فیصل روڈ لمبا ہے
هَلْ شَارِعُ جَمْشَیدْ قَصِیرٌ؟	لَا، بَلْ شَارِعُ جَمْشَیدْ مُتَوَسِّطٌ
کیا جمشید روڈ چھوٹا ہے؟	نہیں بلکہ جمشید روڈ درمیانہ ہے

ان جملوں میں حرف ہمزہ استفہام کی مشق کرائی گئی ہے جو ہمیشہ جملہ کے شروع میں اور جملہ اسمیہ پر آتا ہے اور ترکیب میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔

اَهٰذِهِ شَجَرَةٌ طَوِيْلَةٌ؟	لَا، بَلْ هٰذِهِ مُتَوَسِّطَةٌ
کیا یہ لمبا درخت ہے؟	نہیں بل کہ یہ درمیانہ درخت ہے
اَتِلْكَ مَنَارَةٌ طَوِيْلَةٌ؟	نَعَمْ، تِلْكَ مَنَارَةٌ طَوِيْلَةٌ
کیا وہ لمبا مینار ہے؟	جی ہاں وہ لمبا مینار ہے
آاَنْتِ يَا فَاطِمَةُ قَصِيْرَةٌ؟	لَا، بَلْ اَنَا مُتَوَسِّطَةٌ
اے فاطمہ! کیا تو چھوٹی ہے؟	نہیں بل کہ میں درمیانی ہوں
هَلْ زَمِيْلَتُكِ سَمِيْنَةٌ؟	نَعَمْ، هِيَ سَمِيْنَةٌ
کیا یہ تیری سہیلی موٹی ہے؟	جی ہاں وہ موٹی ہے
هَلْ زَيْنَبُ طَوِيْلَةٌ؟	نَعَمْ، هِيَ طَوِيْلَةٌ
کیا زینب لمبی ہے؟	جی ہاں وہ لمبی ہے

ان جملوں میں ایک موصوف کی دو صفات ذکر کی گئیں ہیں۔ جن کو حرف عطف کے واسطے سے بھی لا سکتے ہیں اور بغیر حرف عطف کے بھی۔ اس صورت میں ان کو صفت اول اور صفت ثانی کہیں گے وگرنہ معطوف علیہ معطوف۔ باقی ترکیب گزشتہ کی طرح ہی ہے۔

نَعِيْمَةُ طِفْلَةٌ زَكِيَّةٌ جَمِيْلَةٌ	وَاُمُّهَا اِمْرَاَةٌ شَرِيْفَةٌ
نعیمہ عقل مند اور خوب صورت بچی ہے	اور اس کی والدہ شریف عورت ہے

زکیہ بہتر، عمدہ، اچھی نشو نما پانے والی، ذہین۔ شَارِعٌ بڑی سڑک، عام راستہ۔ جمع شَوَارِعُ۔

تمرین (مشق)

مذکورہ بالا قواعد کو سامنے رکھتے ہوئے عربی میں ترجمہ کیجیے۔

یہ لمبی دیوار ہے	هٰذَا جِدَارٌ طَوِيْلٌ
یہ چھوٹا ستون ہے	هٰذَا عَمُوْدٌ قَصِيْرٌ
یہ لمبی میز ہے	هٰذَا مَكْتَبٌ طَوِيْلٌ

اور یہ درمیانی ہے	وَهٰذَا مُتَوَسِّطٌ
یہ چھوٹا پیمانہ ہے	هٰذِهٖ مِسْطَرَةٌ قَصِيْرَةٌ
وہ لمبا درخت ہے	تِلْكَ شَجَرَةٌ طَوِيْلَةٌ
وہ لمبا آدمی ہے	ذَالِكَ رَجُلٌ طَوِيْلٌ
یہ لمبی سڑک ہے	هٰذَا شَارِعٌ طَوِيْلٌ
یہ لمبا دن ہے	هٰذَا يَوْمٌ طَوِيْلٌ
یہ درمیانہ کمرہ ہے	هٰذِهٖ غُرْفَةٌ مُتَوَسِّطَةٌ

عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

هٰذَا سَفَرٌ طَوِيْلٌ	یہ لمبا سفر ہے
هٰذَا صَفٌّ مُتَوَسِّطٌ	یہ درمیانی جماعت ہے
هٰذِهٖ مُدَّةٌ طَوِيْلَةٌ	یہ لمبی مدت ہے
هٰذِهٖ عُطْلَةٌ قَصِيْرَةٌ	یہ چھوٹی چھٹی ہے
هٰذَا مَيْدَانٌ وَاسِعٌ	یہ کشادہ میدان ہے
هٰذَا مَكَانٌ مُتَوَسِّطٌ	یہ درمیانی جگہ ہے
هٰذَا طَرِيْقٌ وَاسِعٌ	یہ کشادہ راستہ ہے
ذَالِكَ طَرِيْقٌ ضَيِّقٌ	وہ تنگ راستہ ہے
هٰذِهٖ غُرْفَةٌ وَاسِعَةٌ	یہ کشادہ کمرہ ہے
تِلْكَ غُرْفَةٌ ضَيِّقَةٌ	وہ تنگ کمرہ ہے

اس مشق میں روزمرہ استعمال کے کچھ الفاظ بتلائے گئے ہیں ان کو یاد کرلیں۔

اٹھارہواں سبق: (املا) اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

اس سبق میں هٰؤُلَاءِ اور اُولٰئِكَ کے علاوہ چند نئے مفردات سے جملہ بنانے کی مشق کرائی گئی ہے۔ یہ جملے بطور مثال کے ہیں۔ ہمیں ان جیسے مزید جملے بنانا چاہیے۔

الفاظ	معانی
كُتُبٌ	کتابیں
اَبْوَابٌ	دروازے
هٰؤُلَاءِ	یہ سب
اُولٰئِكَ	وہ سب
غُرُفَاتٌ	کمرے
خِزَانَاتٌ	الماریاں
شَوَارِعُ	سڑکیں
مُجْتَهِدُوْنَ	محنتی مرد
اَنْتُنَّ	تم سب (عورتیں)
سَمِيْنَةٌ	موٹی
نَحِيْفَةٌ	کمزور
مُتَوَسِّطَةٌ	درمیانی
مِلْعَقَةٌ	چمچ
قَصِيْرَةٌ	چھوٹی
عُطْلَةٌ	چھٹی
ذَانِكَ	وہ دو (مرد)
تَانِكَ	وہ دو (عورتیں)

اب جملے ملاحظہ ہوں۔

هَاتَانِ شَجَرَتَانِ	یہ دو درخت ہیں۔

هٰذَانِ قَلَمَانِ	یہ دو قلم ہیں
هٰذِهٖ اَقْلَامٌ	یہ بہت سے قلم ہیں
هٰذِهٖ سَاعَاتٌ	یہ بہت سی گھڑیاں ہیں
هٰذِهٖ اَبْوَابُ الْمَسْجِدِ	یہ مسجد کے دروازے ہیں
تِلْكَ غُرُفَاتُ الطَّلَبَةِ	وہ طلبہ کے کمرے ہیں
هٰؤُلَاءِ اَوْلَادٌ	یہ سب لڑکے ہیں
هٰؤُلَاءِ تِلْمِيْذَاتٌ	یہ سب شاگردہ ہیں
اَنْتُمَا طَالِبَانِ	تم دونوں طالب علم ہو
ذَانِكَ وَلَدَانِ	وہ دو لڑکے ہیں
تَانِكَ طِفْلَتَانِ	وہ دو بچیاں ہیں
نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ	ہم سب مسلمان ہیں
اُولٰئِكَ رِجَالٌ صَالِحُوْنَ	وہ نیک مرد ہیں
هٰؤُلَاءِ نِسَاءٌ صَالِحَاتٌ	یہ نیک عورتیں ہیں
اَلْاَسَاتِذَةُ فِيْ مَكْتَبِ الْمُدِيْرِ	اساتذہ مہتمم صاحب کے دفتر میں ہیں
اَلْمُعَلِّمَاتُ بَيْنَ الطَّالِبَاتِ	استانیاں طالبات کے درمیان ہیں
هٰذِهٖ كُتُبٌ عَرَبِيَّةٌ	یہ عربی کی کتابیں ہیں
هٰذِهٖ خِزَانَاتُ الْمَكْتَبَةِ	یہ کتب خانہ کی الماریاں ہیں
هٰذَا بَيْتٌ مُتَوَسِّطٌ	یہ درمیانہ گھر ہے
ذَاكَ مَيْدَانٌ وَاسِعٌ	وہ کشادہ میدان ہے
تِلْكَ غُرْفَةٌ ضَيِّقَةٌ	وہ تنگ کمرہ ہے
هٰذِهٖ بِئْرٌ عَمِيْقَةٌ	یہ گہرا کنواں ہے

انیسواں سبق: اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ

اس سبق میں رنگوں کے نام بتلا کر ان کے استعمال و جملہ بنانے کی مشق کرائی گئی ہے۔ یہ اکثر صفت بن کر آتے ہیں ان میں مذکر اور مؤنث ہر دو صیغے ہیں جیسے اَبْیَضُ اور بَیْضَاءُ۔ ان کا ترجمہ موصوف کی رعایت سے کیا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ اَفْعَلُ کا وزن جب لون اور عیب کے معنی میں ہو تو وہ تفضیل کے معنی کو شامل نہیں ہوتا۔ البتہ یہ غیر منصرف ہوتا ہے۔ پہلے مذکر کے کلمات ملاحظہ ہوں۔

هٰذَا كِتَابٌ اَبْيَضُ	یہ سفید کتاب ہے
هٰذَا قَلَمٌ اَسْوَدُ	یہ سیاہ قلم ہے
هٰذَا جِدَارٌ اَبْيَضُ	یہ سفید دیوار ہے
هٰذَا وَرَقٌ اَبْيَضُ	یہ سفید کاغذ ہے
هٰذَا وَرَقٌ اَسْوَدُ	یہ سیاہ کاغذ ہے
هٰذَا وَرَقٌ اَحْمَرُ	یہ سرخ کاغذ ہے

مَا لَوْنُ هٰذَا؟	اس کا رنگ کیسا ہے؟
سوالات	جوابات
مَا لَوْنُ هٰذَا الْكِتَابِ؟	لَوْنُ هٰذَا الْكِتَابِ اَبْيَضُ
اس کتاب کا رنگ کیسا ہے؟	اس کتاب کا رنگ سفید ہے
مَا لَوْنُ هٰذَا الْقَلَمِ؟	لَوْنُ هٰذَا الْقَلَمِ اَسْوَدُ
اس قلم کا رنگ کیسا ہے؟	اس قلم کا رنگ سیاہ ہے
مَا لَوْنُ هٰذَا الْجِدَارِ؟	لَوْنُ هٰذَا الْجِدَارِ اَبْيَضُ
اس دیوار کا رنگ کیسا ہے؟	اس دیوار کا رنگ سفید ہے
مَا لَوْنُ هٰذَا الْوَرَقِ؟	لَوْنُ هٰذَا الْوَرَقِ اَسْوَدُ
اس کاغذ کا رنگ کیسا ہے؟	اس کاغذ کا رنگ سیاہ ہے

مَا لَوْنُ هٰذَا الْوَرَقِ؟	لَوْنُ هٰذَا الْوَرَقِ أَحْمَرُ
اس کاغذ کا رنگ کیسا ہے؟	اس کاغذ کا رنگ سرخ ہے

اب مونث کے صیغے اور کلمات ملاحظہ ہوں۔

هٰذَا كِتَابٌ أَبْيَضُ	هٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ بَيْضَاءُ
یہ سفید کتاب ہے	یہ سفید کاپی ہے
هٰذَا قَلَمٌ أَسْوَدُ	هٰذِهٖ دَوَاةٌ سَوْدَاءُ
یہ سیاہ قلم ہے	یہ سیاہ دوات ہے
هٰذَا كُرْسِيٌّ أَحْمَرُ	هٰذِهٖ طَاوِلَةٌ حَمْرَاءُ
یہ سرخ کرسی ہے	یہ سرخ میز ہے
هٰذَا وَرَقٌ أَخْضَرُ	هٰذِهٖ شَجَرَةٌ خَضْرَاءُ
یہ سبز کاغذ ہے	یہ سبز درخت ہے
هَلْ هٰذِهٖ قَلَنْسُوَةٌ بَيْضَاءُ؟	نَعَمْ، هٰذِهٖ قَلَنْسُوَةٌ بَيْضَاءُ
کیا یہ سفید ٹوپی ہے؟	جی ہاں یہ سفید ٹوپی ہے
هَلْ هٰذِهٖ سَبُّوْرَةٌ سَوْدَاءُ؟	نَعَمْ، هٰذِهٖ سَبُّوْرَةٌ سَوْدَاءُ
کیا یہ تختہ سیاہ ہے؟	جی ہاں یہ تختہ سیاہ ہے
هَلْ تِلْكَ شَجَرَةٌ خَضْرَاءُ؟	نَعَمْ، تِلْكَ شَجَرَةٌ خَضْرَاءُ
کیا وہ سبز درخت ہے؟	جی ہاں وہ سبز درخت ہے
مَا تِلْكَ؟	تِلْكَ مَنَارَةُ الْمَسْجِدِ
وہ کیا ہے؟	وہ مسجد کا مینار ہے
هَلْ تِلْكَ مَنَارَةٌ بَيْضَاءُ؟	لَا، بَلْ هِيَ مَنَارَةٌ حَمْرَاءُ
کیا وہ سفید مینار ہے؟	نہیں بلکہ وہ سرخ مینار ہے

تمرین (مشق)

ان جملوں میں رنگوں کا استعمال اور ان میں تذکیر و تانیث کے اعتبار سے صیغے بدلیے! عربی میں ترجمہ کریں۔

یہ میرا قلم ہے	هٰذَا قَلَمِیْ
اس کا رنگ سبز ہے	لَوْنُهٗ اَخْضَرُ
یہ خوب صورت قلم ہے	هٰذَا قَلَمٌ جَمِیْلٌ
یہ خالد کی گھڑی ہے	هٰذِهٖ سَاعَةُ خَالِدٍ
اس کا رنگ سفید ہے	لَوْنُهَا بَیْضَاءُ
یہ خوب صورت گھڑی ہے	هٰذِهٖ سَاعَةٌ جَمِیْلَةٌ
یہ سرخ ٹوپی ہے	هٰذِهٖ قَلَنْسُوَةٌ حَمْرَاءُ
یہ سبز درخت ہے	هٰذِهٖ شَجَرَةٌ خَضْرَاءُ
یہ سرخ پھول ہے	هٰذِهٖ زَهْرَةٌ حَمْرَاءُ

جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں گے۔ اور پہلے جملے میں بدل اور مبدل منہ کی ترکیب استعمال ہوئی ہے۔

هٰذَا صَدِیْقِیْ مَحْمُوْدٌ	یہ میرا دوست محمود ہے
هٰذَا قَمِیْصُهٗ، وَلَوْنُهٗ اَبْیَضُ	یہ اس کی قمیص ہے، اور اس کا رنگ سفید ہے
هٰذِهٖ قَلَنْسُوَتُهٗ، وَلَوْنُهَا اَحْمَرُ	یہ اس کی ٹوپی ہے، اور اس کا رنگ سرخ ہے
هٰذَا مَنْدِیْلُهٗ وَلَوْنُهٗ اَصْفَرُ	یہ اس کا رومال ہے اور اس کا رنگ زرد ہے
وَهٰذَا قَلَمُهٗ وَلَوْنُهٗ اَزْرَقُ	اور یہ اس کا قلم ہے، اور اس کا رنگ نیلا ہے
وَهٰذِهٖ سَاعَتُهٗ وَهِیَ سَاعَةٌ جَمِیْلَةٌ	اور یہ اس کی گھڑی ہے اور وہ خوب صورت گھڑی ہے

بیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ (الحیوانات)

اس سبق میں مسلسل استعمال ہونے والے الفاظ اور جملے ذکر کیے گئے ہیں۔

سبق کا پہلا حصہ ایک مسلسل پیراگراف ہے جس میں ایک کسان اور اس کے پاس موجود جانوروں کا سادہ الفاظ میں تعارف کرایا گیا ہے۔ یہ سب جملے اسمیہ خبریہ ہیں۔ ترکیب کے لحاظ سے ان جملوں کی خبروں میں مرکب توصیفی بھی ہیں۔ اور حرف عطف کے ساتھ خبر کا تعدد بھی ہے۔ اس سبق میں یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ عطف کے ذریعہ خبر لانے کی کوئی حد نہیں۔ اور سارے معطوفات مل کر ایک شئے کے حکم میں ہوتے ہیں یعنی مفرد کے حکم میں۔

پہلا لفظ معطوف علیہ ہوتا ہے اور آخری معطوف۔ اور بیچ کا ہر کلمہ ماقبل کے لیے معطوف اور مابعد کے لیے معطوف علیہ۔

حَیَوَانَاتٌ جانور

عربی جملوں کا اردو ترجمہ کریں۔

هٰذَا فَلَّاحٌ وَهٰذِهٖ مَزْرَعَتُهٗ	یہ کسان ہے، اور یہ اس کا کھیت ہے
هٰذَا الْفَلَّاحُ عِنْدَهٗ حِصَانٌ	اس کسان کے پاس گھوڑا ہے
وَجَمَلٌ وَجَامُوْسٌ وَبَقَرَةٌ وَثَوْرٌ	اور اونٹ ہے، بھینس ہے گائے ہے اور بیل ہے
وَهٰذِهٖ حَيَوَانَاتٌ كَبِيْرَةٌ وَعِنْدَهٗ حِمَارٌ	اور یہ سب بڑے جانور ہیں اور اس کے پاس گدھا ہے
وَالْحِمَارُ حَيَوَانٌ مُتَوَسِّطٌ	اور گدھا درمیانہ جانور ہے
وَعِنْدَهٗ شَاةٌ وَخَرُوْفٌ	اور اس کے پاس بکری اور دنبہ ہے
وَهٰذَانِ حَيَوَانَانِ صَغِيْرَانِ	اور یہ دونوں چھوٹے جانور ہیں
وَعِنْدَهٗ أَرْنَبٌ وَقِطٌّ	اور اس کے پاس خرگوش اور بلی ہے
وَعِنْدَهٗ دُجَاجَةٌ وَحَمَامٌ	اور اس کے پاس مرغی اور کبوتر ہے
وَالْحَمَامُ طَائِرٌ مُتَوَسِّطٌ	اور کبوتر درمیانہ پرندہ ہے
هَلِ الْجَمَلُ حَيَوَانٌ كَبِيْرٌ؟	نَعَمْ، اَلْجَمَلُ حَيَوَانٌ كَبِيْرٌ
کیا اونٹ بڑا جانور ہے؟	جی ہاں اونٹ بڑا جانور ہے

هَلِ الْبَقَرَةُ حَيَوَانٌ كَبِيرٌ؟	نَعَمْ. اَلْبَقَرَةُ حَيَوَانٌ كَبِيرٌ
کیا گائے بڑا جانور ہے؟	جی ہاں گائے بڑا جانور ہے
هَلِ الْخَرُوفُ حَيَوَانٌ مُتَوَسِّطٌ؟	لَا. بَلِ الْخَرُوفُ حَيَوَانٌ صَغِيرٌ
کیا دنبہ درمیانہ جانور ہے؟	نہیں بلکہ دنبہ چھوٹا جانور ہے
هَلِ الْحَمَامُ طَائِرٌ صَغِيرٌ؟	لَا. بَلْ هُوَ طَائِرٌ مُتَوَسِّطٌ
کیا کبوتر چھوٹا پرندہ ہے؟	نہیں بلکہ وہ درمیانہ پرندہ ہے
هَلِ الطَّاؤُوسُ طَائِرٌ جَمِيلٌ؟	نَعَمْ. هُوَ طَائِرٌ جَمِيلٌ
کیا مور خوب صورت پرندہ ہے؟	جی ہاں وہ خوب صورت پرندہ ہے
هَلِ الْغُرَابُ طَائِرٌ جَمِيلٌ؟	لَا. بَلْ هُوَ طَائِرٌ قَبِيحٌ
کیا کوا خوب صورت پرندہ ہے؟	نہیں بلکہ وہ بدصورت پرندہ ہے
هَلِ الْأَسَدُ حَيَوَانٌ قَوِيٌّ؟	نَعَمْ. اَلْأَسَدُ حَيَوَانٌ قَوِيٌّ
کیا شیر طاقت ور جانور ہے؟	جی ہاں شیر طاقت ور جانور ہے
هَلِ الْفِيلُ حَيَوَانٌ ضَعِيفٌ؟	لَا. بَلْ هُوَ حَيَوَانٌ قَوِيٌّ
کیا ہاتھی کمزور جانور ہے؟	نہیں بلکہ وہ طاقت ور جانور ہے
هَلِ الْحِصَانُ حَيَوَانٌ جَمِيلٌ؟	نَعَمْ. هُوَ حَيَوَانٌ جَمِيلٌ
کیا گھوڑا خوب صورت جانور ہے؟	جی ہاں وہ خوب صورت جانور ہے
هَلِ الْأَرْنَبُ حَيَوَانٌ قَوِيٌّ؟	لَا. بَلْ هُوَ حَيَوَانٌ ضَعِيفٌ
کیا خرگوش طاقت ور جانور ہے؟	نہیں بلکہ وہ کمزور جانور ہے
هَلِ الثَّعْلَبُ حَيَوَانٌ شَرِيفٌ؟	لَا. بَلْ هُوَ حَيَوَانٌ مَاكِرٌ
کیا لومڑی شریف جانور ہے؟	نہیں بلکہ وہ مکار جانور ہے

تمرین (مشق)

صفت کے قواعد کے اعتبار سے اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ دیکھیے۔

یہ چڑیا گھر ہے	هٰذِهٖ حَدِيقَةُ الْحَيَوَانَاتِ

اس میں شیر ہے، شیر طاقت ور جانور ہے	فِيهَا اَسَدٌ. اَلْاَسَدُ حَيَوَانٌ قَوِيٌّ
اس میں خرگوش ہے،	فِيهَا اَرْنَبٌ
خرگوش کمزور جانور ہے	اَلْاَرْنَبُ حَيَوَانٌ ضَعِيفٌ
اور اس میں ہاتھی ہے	وَفِيهَا فِيلٌ
ہاتھی بڑا جانور ہے	اَلْفِيلُ حَيَوَانٌ كَبِيرٌ
اور اس میں ہرن ہے	وَفِيهَا غَزَالَةٌ
ہرن تیز جانور ہے	اَلْغَزَالَةُ حَيَوَانٌ سَرِيعٌ
اس میں لمبے لمبے درخت ہیں	فِيهَا اَشْجَارٌ طَوِيلَةٌ
اور خوب صورت پھول ہیں	وَاَزْهَارٌ جَمِيلَةٌ

الفاظ	معنی	جملے	معنی
قَوِيٌّ	طاقت ور	اَلْاَسَدُ حَيَوَانٌ قَوِيٌّ	شیر طاقت ور جانور ہے
ضَعِيفٌ	کمزور	اَلْاَرْنَبُ حَيَوَانٌ ضَعِيفٌ	خرگوش کمزور جانور ہے
كَبِيرٌ	بڑا	اَلْفِيلُ حَيَوَانٌ كَبِيرٌ	ہاتھی بڑا جانور ہے
صَغِيرٌ	چھوٹا	اَلدُّجَاجَةُ حَيَوَانٌ صَغِيرٌ	مرغی چھوٹا جانور ہے
مُتَوَسِّطٌ	درمیانہ	اَلْحَمَامُ طَائِرٌ مُتَوَسِّطٌ	کبوتر درمیانہ پرندہ ہے
جَمِيلٌ	خوب صورت	اَلطَّاؤُوسُ طَائِرٌ جَمِيلٌ	مور خوب صورت پرندہ ہے
قَبِيحٌ	بدصورت	اَلْغُرَابُ طَائِرٌ قَبِيحٌ	کوا بدصورت پرندہ ہے
سَرِيعٌ	تیز رفتار	اَلْغَزَالَةُ حَيَوَانٌ سَرِيعٌ	ہرن تیز رفتار جانور ہے
مَاكِرٌ	مکار	اَلثَّعْلَبُ حَيَوَانٌ مَاكِرٌ	لومڑی مکار جانور ہے
طَائِرٌ	پرندہ	اَلْحَمَامُ طَائِرٌ ضَعِيفٌ	کبوتر کمزور پرندہ ہے

اکیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالْعِشْرُوْنَ

اس سبق میں اسماء ظروف کے استعمال کرنے کی مشق کرائی گئی ہے۔ یہ اکثر مضاف بن کر آتے ہیں۔ ان میں امام اور وراء یہ ظرف مکان ہیں۔ اور بین اور عند یہ ظرف زمان اور مکان دونوں میں برابر استعمال ہوتے ہیں۔ ترکیب میں یہ ہمیشہ کسی فعل ظاہر یا صیغہ صفت مذکور یا محذوف کا مفعول فیہ بنتے ہیں۔

اَیْنَ استفہام کے لیے ہو یا ظرف کے لیے دونوں صورتوں میں مفعول فیہ بنتا ہے۔

عِنْدَ (پاس)

اَنَا عِنْدَ الْبَابِ	میں دروازہ کے پاس ہوں
وَاَنْتَ عِنْدَ النَّافِذَةِ	اور تو کھڑکی کے پاس ہے
وَخَالِدٌ عِنْدَ السَّبُّوْرَةِ	اور خالہ تختہ سیاہ کے پاس ہے
اَیْنَ اَنَا؟	اَنْتَ عِنْدَ الْبَابِ
میں کہاں ہوں؟	تو دروازے کے پاس ہے
اَیْنَ اَنْتَ؟	اَنَا عِنْدَ النَّافِذَةِ
تو کہاں ہے؟	میں کھڑکی کے پاس ہوں
اَیْنَ خَالِدٌ؟	خَالِدٌ عِنْدَ السُّبُّوْرَةِ
خالد کہاں ہے؟	خالد تختہ سیاہ کے پاس ہے

ترکیب: انا عند الباب۔ انا مبتداء، عند مضاف، الباب مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر قائم محذوف صیغہ صفت کے متعلق ہو کر خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو گیا۔

ترکیب: اَیْنَ اَنَا۔ اَیْنَ یہ کلمہ استفہام ظرف مکان مفعول فیہ ہے اور قائم صیغہ صفت محذوف کے متعلق ہو کر خبر مقدم ہے۔ اَنَا مبتدا موخر، مبتدا موخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا۔

بَیْنَ (درمیان)

خَالِدٌ بَیْنَ عَابِدٍ وَمَحْمُوْدٍ	خالد عابد اور محمود کے درمیان ہے
اَنْتَ بَیْنَ هِلَالٍ وَجَمَالٍ	تو ہلال اور جمال کے درمیان ہے

اَنَا بَیْنَ حَامِدٍ وَسَعِیْدٍ	میں حامد اور سعید کے درمیان ہوں
وَسَالِمٌ بَیْنَ شَرِیْفٍ وَجَمِیْلٍ	اور سالم شریف اور جمیل کے درمیان ہے
اَیْنَ خَالِدٌ؟	خَالِدٌ بَیْنَ عَابِدٍ وَمَحْمُوْدٍ
خالد کہاں ہے؟	خالد عابد اور محمود کے درمیان ہے
اَیْنَ اَنْتَ؟	اَنَا بَیْنَ هِلَالٍ وَجَمَالٍ
تو کہاں ہے؟	میں ہلال اور جمال کے درمیان ہوں
اَیْنَ اَنَا؟	اَنْتَ بَیْنَ حَامِدٍ وَسَعِیْدٍ
میں کہاں ہوں؟	تو حامد اور سعید کے درمیان ہے

عند اور بین کی ترکیب ایک جیسی ہے البتہ یہاں بین کا مضاف الیہ عطف کی ترکیب کے ساتھ ہے۔

اَمَامَ (آگے) وَرَاءَ (پیچھے)

زَیْدٌ اَمَامَ خَالِدٍ	زید خالد کے سامنے ہے
وَمَحْمُوْدٌ اَمَامَ سَعِیْدٍ	اور محمود سعید کے سامنے ہے
وَهِلَالٌ وَرَاءَ جَمَالٍ	اور ہلال جمال کے پیچھے ہے
شَاهِدٌ وَرَاءَ خَالِدٍ	شاہد خالد کے پیچھے ہے
وَاَنَا وَرَائَكَ	اور میں تیرے پیچھے ہوں
وَاَنْتَ اَمَامِیْ	اور تو میرے سامنے ہے
مَنْ عِنْدَكَ؟	عِنْدِیْ عَابِدٌ
تیرے پاس کون ہے؟	میرے پاس عابد ہے
مَنْ وَرَائَكَ؟	اَنْتَ وَرَائِیْ
تیرے پیچھے کون ہے؟	میرے پیچھے تو ہے
مَنْ اَمَامَكَ؟	شَاهِدٌ اَمَامِیْ
تیرے سامنے کون ہے؟	میرے سامنے شاہد ہے

مَنْ اَمَامَ خَالِدٍ؟	زَيْدٌ اَمَامَ خَالِدٍ
خالد کے سامنے کون ہے؟	خالد کے سامنے زید ہے
مَنْ وَرَاءَ الْبَابِ؟	سَعِيْدٌ وَرَاءَ الْبَابِ
دروازے کے پیچھے کون ہے؟	دروازے کے پیچھے سعید ہے

تمرین (مشق)

اس مشق میں کلمات کو ترکیب اضافی کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے لیکن یہاں ان کا مضاف الیہ خود مرکب اضافی ہے۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میں اپنے والد کے پاس ہوں	اَنَا عِنْدَ وَالِدِيْ
خالد اپنے پڑوسی کے پاس ہے	خَالِدٌ عِنْدَ جَارِهٖ
شاگرد استاد کے سامنے ہے	اَلتِّلْمِيْذُ اَمَامَ الْاُسْتَاذِ
محمود شاہد اور خالد کے درمیان ہے	مَحْمُوْدٌ بَيْنَ شَاهِدٍ وَّخَالِدٍ
شاہد محمود کے پیچھے ہے	شَاهِدٌ وَرَاءَ مَحْمُوْدٍ
میرا مدرسہ مسجد کے سامنے ہے	مَدْرَسَتِيْ اَمَامَ الْمَسْجِدِ
جمیل تم کہاں ہو؟	جَمِيْلُ اَيْنَ اَنْتَ؟
جناب میں آپ کے سامنے ہوں	يَا سَيِّدِيْ اَنَا اَمَامَكَ
بھائی مسجد کہاں ہے؟	يَا اَخِي الْكَرِيْمِ اَيْنَ الْمَسْجِدُ؟
مسجد آپ کے سامنے ہے	مَسْجِدٌ اَمَامَكَ

ترکیب: انا عند والدی۔ انا **مبتدا**، عند **مضاف**، والد **مضاف الیہ مضاف**، ی متکلم کی ضمیر مضاف الیہ۔ یہ اپنے مضاف سے مل کر مرکب اضافی ہو کر عند کے لیے مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر جَالِسٌ صیغہ صفت محذوف کا مفعول فیہ۔ جَالِسٌ اپنے مفعول فیہ سے مل کر مبتدا کی خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ان عربی جملوں میں بھی ان کلمات کو مختلف انداز میں استعمال کیا گیا ہے۔ طلبا کو چاہیے کہ اس قسم کے دیگر جملے بھی بنائیں۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

خَالِدٌ خَلْفَ الْجِدَارِ	خالد دیوار کے پیچھے ہے
اَلْحَدِيْقَةُ اَمَامَ الْبَيْتِ	باغ گھر کے سامنے ہے
مَكْتَبُ الْمُدِيْرِ اَمَامَ الْمَكْتَبَةِ	مہتمم صاحب کا دفتر کتب خانے کے سامنے ہے
اَلْاُسْتَاذُ بَيْنَ الطُّلَّابِ	استاد طالب علموں کے درمیان ہے
بَيْتِيْ وَرَاءَ هٰذَا الشَّارِعِ	میرا گھر اس سڑک کے پیچھے ہے
اَلْمَدْرَسَةُ وَرَاءَ تِلْكَ الْبِنَايَةِ	مدرسہ اس عمارت کے پیچھے ہے
اَلْخَادِمُ دَاخِلَ الْغُرْفَةِ	نوکر کمرہ کے اندر ہے
دَارُ الطَّلَبَةِ وَرَاءَ الْمَدْرَسَةِ	طلبہ کے گھر مدرسہ کے پیچھے ہیں
اَلْحَمَّامُ وَرَاءَ الْمَرْحَاضِ	غسل خانہ بیت الخلا کے پیچھے ہے
فَاطِمَةُ قَرِيْبَةٌ مِّنَ الْوَالِدَةِ	فاطمہ والدہ سے قریب ہے

یاد رہے کہ لفظ داخل ظرف بھی بنتا ہے اور صیغہ صفت اسم فاعل بھی۔ حمام کی جمع حمامات ہے اور مرحاض کی جمع مراحیض ہے۔

بائیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالْعِشْرُوْنَ

اس سبق میں صفت مشبہ (بروزن فعیل) کے لیے صیغوں کی مشق کرائی جارہی ہے جو معنی کے اعتبار سے ظرف ہیں۔ اور زمان و مکان دونوں دلالت کرتے ہیں۔ عموماً یہ مبتدا وغیرہ کی خبر بنتے ہیں۔ ان کلمات کی ترکیب عموماً من حرف جارہ کے واسطہ سے ہوتی ہے۔ ہم ایک جملہ کی ترکیب لکھ دیں گے جس سے باقی کلمات کی ترکیب کرنا سہل ہوگا۔ پہلے مذکر کے صیغے ملاحظہ کیجیے۔

قَرِيْبٌ (نزدیک)	بَعِيْدٌ (دور)
اَنَا قَرِيْبٌ مِّنَ النَّافِذَةِ	اَنْتَ بَعِيْدٌ مِّنَ النَّافِذَةِ
میں کھڑکی کے قریب ہوں	تو کھڑکی سے دور ہے
اَيْنَ اَنْتَ يَا خَالِدُ؟	اَنَا قَرِيْبٌ مِنَ الْبَابِ
اے خالد تو کہاں ہے؟	میں دروازے کے قریب ہوں

اَیْنَ زَمِیْلُكَ یَا مَحْمُوْدُ؟	هُوَ قَرِیْبٌ مِّنَ الْكُرْسِیِّ
اے محمود تیرا دوست کہاں ہے؟	وہ کرسی کے قریب ہے
اَیْنَ اَنَا؟	اَنْتَ قَرِیْبٌ مِّنَ النَّافِذَةِ
میں کہاں ہوں؟	تو کھڑکی کے قریب ہے

ترکیب: اَنْتَ قَرِیْبٌ مِّنَ النَّافِذَةِ - انا مبتدا، قَرِیْبٌ صیغہ صفت، صفت مشبہ، مِنْ حرف جار اور النافذۃ مجرور۔ جار مجرور مل کر دونوں قَرِیْبٌ صفت مشبہ کے متعلق ہوئے۔ قَرِیْبٌ اپنے متعلق سے مل کر مبتدا کے لیے خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اب مؤنث کے جملے ملاحظہ کیجیے۔

قَرِیْبَةٌ	بَعِیْدَةٌ
اَلْبِنْتُ قَرِیْبَةٌ مِّنَ الْوَالِدَةِ	وَالطَّالِبَةُ بَعِیْدَةٌ مِّنَ الْمُعَلِّمَةِ
لڑکی والدہ کے قریب ہے	اور طالبہ استانی سے دور ہے
اَیْنَ اَنْتِ یَا فَاطِمَةُ؟	اَنَا قَرِیْبَةٌ مِّنْ زَیْنَبَ
اے فاطمہ تو کہاں ہے؟	میں زینب کے قریب ہوں
هَلْ زَیْنَبُ قَرِیْبَةٌ مِّنَ الْمُعَلِّمَةِ؟	لَا، بَلْ هِیَ بَعِیْدَةٌ مِّنَ الْمُعَلِّمَةِ
کیا زینب استانی کے قریب ہے؟	نہیں بلکہ وہ استانی سے دور ہے
اَیْنَ زَمِیْلَتُكِ؟	هِیَ قَرِیْبَةٌ مِّنَ الْكُرْسِیِّ
تیری سہیلی کہاں ہے؟	وہ کرسی کے قریب ہے

یاد رہے کہ جو اسم خود معرفہ ہو اس پر الف لام داخل نہیں ہوتا۔ جیسے زینب یہ معرفہ ہے اس پر الف لام داخل نہ ہوگا۔ مذکورہ بالا اندائیہ جملے ترکیب کے اعتبار سے گزشتہ جملوں کی طرح ہی ہیں۔

اب ایک بار پھر عِنْدَ اور بَیْنَ کے استعمال کو دکھلایا جارہا ہے کیوں کہ اس کا روزمرہ کی گفتگو میں استعمال زیادہ ہے۔

اب ان جملوں کا ترجمہ کرتے ہیں۔

عِنْدَ (پاس) بَیْنَ (درمیان)

اَنَا قَرِیْبٌ مِّنَ الْبَابِ	میں دروازہ کے قریب ہوں

اَنَا عِنْدَ الْبَابِ	میں دروازہ کے پاس ہوں
اَنْتَ قَرِيْبٌ مِّنَ النَّافِذَةِ	تو کھڑکی کے قریب ہے
اَنْتَ عِنْدَ النَّافِذَةِ	تو کھڑکی کے پاس ہے
مَحْمُوْدٌ بَيْنَ عَابِدٍ وَّشَاهِدٍ	محمود عابد اور شاہد کے درمیان ہے
فَاطِمَةُ بَيْنَ زَيْنَبَ وَسَعِيْدَةَ	فاطمہ زینب اور سعیدہ کے درمیان ہے
اَيْنَ اَنْتَ يَا مَحْمُوْدُ؟	اَنَا بَيْنَ عَابِدٍ وَّشَاهِدٍ
اے محمود! تو کہاں ہے؟	میں عابد اور شاہد کے درمیان ہوں
اَيْنَ اَنْتِ يَا فَاطِمَةُ؟	اَنَا بَيْنَ زَيْنَبَ وَسَعِيْدَةَ
اے فاطمہ! تو کہاں ہے؟	میں زینب اور سعیدہ کے درمیان ہوں
اَيْنَ اُخْتُكَ؟	اُخْتِيْ عِنْدَ الْوَالِدَةِ
تیری بہن کہاں ہے؟	میری بہن والدہ کے پاس ہے
هَلْ عِنْدَهَا سَاعَةٌ؟	نَعَمْ، عِنْدَهَا سَاعَةٌ
کیا اس کے پاس گھڑی ہے؟	جی ہاں اس کے پاس گھڑی ہے
اَيْنَ سَعِيْدٌ؟	سَعِيْدٌ فِي الْفَصْلِ
سعید کہاں ہے؟	سعید درس گاہ میں ہے
هَلْ عِنْدَهٗ كِتَابٌ؟	نَعَمْ، عِنْدَهٗ كِتَابٌ
کیا اس کے پاس کتاب ہے؟	جی ہاں اس کے پاس کتاب ہے

تمرین (مشق)

اب کچھ نئے الفاظ اور نئے محاوروں کے ساتھ جملے ملاحظہ کیجیے۔

یہ سب جملے اسمیہ خبریہ ہیں۔ ان میں نئے الفاظ آئے ہیں ہم نے ان کی عربی درج کردی ہے۔ عربی میں ترجمہ دیکھیے۔

یہ خالد ہے	هٰذَا خَالِدٌ
وہ اپنی درس گاہ کے پاس ہے	هُوَ عِنْدَ فَصْلِهٖ

میرا گھر مدرسہ کے نزدیک ہے	بَيْتِيْ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمَدْرَسَةِ
کتب خانہ دفتر کے قریب ہے	اَلْمَكْتَبَةُ قَرِيْبَةٌ مِّنَ الْمَكْتَبِ
تمہارا کمرہ مسجد سے نزدیک ہے	غُرْفَتُكَ قَرِيْبَةٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ
میرا گھر بازار سے دور ہے	بَيْتِيْ بَعِيْدٌ مِّنَ السُّوْقِ
راولپنڈی کراچی سے دور ہے	رَاوُلْبِنْدِيْ بَعِيْدٌ مِّنْ كَرَاتِشِيْ
ہوائی جہاز کا اڈہ شہر سے دور ہے	اَلْمَطَارُ بَعِيْدٌ مِّنَ الْبَلَدِ
اور بندرگاہ بھی دور ہے	وَمِيْنَاءُ اَيْضًا
آپ کی کتاب میرے پاس ہے	عِنْدِيْ كِتَابُكَ

اردو میں ترجمہ دیکھیے۔

اَلْمِفْتَاحُ عِنْدَ الْخَادِمِ	چابی نوکر کے پاس ہے
اَلصُّنْدُوْقُ عِنْدَ الْحَمَّالِ	صندوق مزدور کے پاس ہے
اَلْوَلَدُ عِنْدَ الْبَابِ	لڑکا دروازے کے پاس ہے
دَرَّاجَتِيْ عِنْدَ شَاهِدٍ	میری سائیکل شاہد کے پاس ہے
دَفْتَرِيْ عِنْدَ زَمِيْلِيْ	میری کاپی دوست کے پاس ہے
اَخِي الصَّغِيْرُ عِنْدَ وَالِدِيْ	میرا چھوٹا بھائی میرے والد کے پاس ہے
اِدَارَةُ الْبَرِيْدِ فِي السُّوْقِ	ڈاک خانہ بازار میں ہے
اَلْجَرِيْدَةُ عِنْدَ حَامِدٍ	اخبار حامد کے پاس ہے
هَلْ عِنْدَكَ عِلْمٌ بِهٰذَا؟	کیا تجھے اس کا علم ہے؟
هَلْ عِنْدَكَ مِفْتَاحُ الْغُرْفَةِ؟	کیا تیرے پاس کمرے کی چابی ہے؟

تیئسواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

مضارع کے صیغہ واحد مذکر غائب حاضر، واحد متکلم اور امر کے صیغہ واحد حاضر کی مشق کرائی گئی ہے۔

فعل مضارع کے تثنیہ اور جمع، حاضر اور غائب اور متکلم سب صیغوں میں اس کی ضمیر اس کا فاعل ہوگی۔ البتہ واحد غائب مذکر یا مؤنث میں اس کا فاعل اس کی ضمیر بھی ہوسکتی ہے اور کوئی نہ کوئی اسمِ ظاہر بھی ہوسکتا ہے۔

فعل مضارع کے ترجمہ میں حال اور استقبال دونوں کا ترجمہ طلبا کو کرایا جاتا ہے مثلاً تضرب کا ترجمہ "تو مارتا ہے یا مارے گا (ایک مرد)" سے بھی کرتے ہیں اور ایک دوسرا ترجمہ یوں بھی ہے "تو مارے"

هٰذَا كِتَابٌ	اَنَا اٰخُذُ الْكِتَابَ
یہ کتاب ہے	میں کتاب پکڑتا ہوں
اَنَا اَفْتَحُ الْكِتَابَ	اَنَا اَقْرَأُ الْكِتَابَ
میں کتاب کھولتا ہوں	میں کتاب پڑھتا ہوں
مَاذَا اَفْعَلُ؟	اَنْتَ تَأْخُذُ الْكِتَابَ
میں کیا کرتا ہوں؟	تو کتاب پکڑتا ہے
مَاذَا اَفْعَلُ؟	اَنْتَ تَفْتَحُ الْكِتَابَ
میں کیا کرتا ہوں؟	تو کتاب کھولتا ہے
مَاذَا اَفْعَلُ؟	اَنْتَ تَقْرَأُ الْكِتَابَ
میں کیا کرتا ہوں؟	تو کتاب پڑھتا ہے
خَالِدٌ يَأْخُذُ الْكِتَابَ	خالد کتاب پکڑتا ہے
هُوَ يَفْتَحُ الْكِتَابَ	وہ کتاب کھولتا ہے
هُوَ يَقْرَأُ الْكِتَابَ	وہ کتاب پڑھتا ہے
مَنْ يَأْخُذُ الْكِتَابَ؟	خَالِدٌ يَأْخُذُ الْكِتَابَ

کتاب کون پکڑتا ہے؟	خالد کتاب پکڑتا ہے
مَنْ يَّفْتَحُ الْكِتَابَ؟	خَالِدٌ يَفْتَحُ الْكِتَابَ
کتاب کون کھولتا ہے؟	خالد کتاب کھولتا ہے
مَنْ يَّقْرَأُ الْكِتَابَ؟	خَالِدٌ يَقْرَأُ الْكِتَابَ
کتاب کون پڑھتا ہے؟	خالد کتاب پڑھتا ہے
سَعِيْدٌ يَفْتَحُ الْبَابَ	سعید دروازہ کھولتا ہے
نَعِيْمٌ يَأْخُذُ الْقَلَمَ	نعیم قلم پکڑتا ہے
جَمِيْلٌ يَقْرَأُ الرِّسَالَةَ	جمیل خط پڑھتا ہے
مَنْ يَّفْتَحُ الْبَابَ؟	سَعِيْدٌ يَفْتَحُ الْبَابَ
دروازہ کون کھولتا ہے؟	سعید دروازہ کھولتا ہے
مَا يَأْخُذُ الْقَلَمَ؟	نَعِيْمٌ يَأْخُذُ الْقَلَمَ
قلم کون پکڑتا ہے؟	نعیم قلم پکڑتا ہے
مَنْ يَّقْرَأُ الرِّسَالَةَ؟	جَمِيْلٌ يَقْرَأُ الرِّسَالَةَ
خط کون پڑھتا ہے؟	جمیل خط پڑھتا ہے
خُذِ الْكِتَابَ يَا نَعِيْمُ	آخُذُ الْكِتَابَ
اے نعیم! کتاب پکڑ	میں کتاب پکڑتا ہوں
اِفْتَحِ الْكِتَابَ	أَفْتَحُ الْكِتَابَ
کتاب پڑھ	میں کتاب پڑھتا ہوں
اِفْتَحِ الْبَابَ يَا سَعِيْدُ	أَفْتَحُ الْبَابَ
اے سعید! دروازہ کھول	میں دروازہ کھولتا ہوں
أَغْلِقِ الْبَابَ	أُغْلِقُ الْبَابَ
دروازہ بند کر۔	میں دروازہ بند کرتا ہوں
مَحْمُوْدٌ يَفْتَحُ الشُّبَّاكَ	محمود کھڑکی کھولتا ہے

وَيُغْلِقُ الْبَابَ	اور دروازہ بند کرتا ہے
وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ	اور قرآن پڑھتا ہے

اس تمرین میں فعل مضارع پر مشتمل جملوں کا عربی میں ترجمہ مذکور ہے۔ ان میں سے بعض فعل امر بھی ہیں۔ ترکیب کے اعتبار سے مضارع فعلیہ خبریہ کے جملے ہیں اور امر فعلیہ انشائیہ ہیں۔

میں جاتا ہوں	أَنَا أَذْهَبُ
میں کاپی کھولتا ہوں	أَفْتَحُ الْكُرَّاسَةَ
خالد جاتا ہے	خَالِدٌ يَذْهَبُ
سلیم تم جاؤ	يَا سَلِيمُ اِذْهَبْ
اور بیٹھ جاؤ	وَاجْلِسْ
میں کہتا ہوں	أَقُولُ
تم کتاب پڑھتے ہو	تَقْرَأُ الْكِتَابَ
شاہد آتا ہے	شَاهِدٌ يَأْتِي
شاہد تم دروازہ کھولو	يَا شَاهِدُ اِفْتَحِ الْبَابَ
اور کتاب پڑھو	وَاقْرَإِ الْكِتَابَ

اب عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کرتے ہیں۔

مَحْمُودٌ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	محمود مدرسے سے جاتا ہے
حَامِدٌ يَفْتَحُ الشُّبَّاكَ	حامد کھڑکی کھولتا ہے
أَنَا أَقْرَأُ الْكُرَّاسَةَ	میں کاپی پڑھتا ہوں
أَنْتَ تَقْرَأُ الْخِطَابَ	تو خط پڑھتا ہے
أَغْلِقِ الْبَابَ يَا سَعِيدُ	اے سعید! دروازہ بند کر
وَافْتَحِ الشُّبَّاكَ	اور کھڑکی کھول
تَعَالَ يَا حَامِدُ	اے حامد! آ
اِجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ	کرسی پر بیٹھ

خُذِ الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ	کاغذ اور قلم پکڑ
وَاكْتُبِ الْخِطَابَ	اور خط لکھو

چوبیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ (الاملاء)

استاد کے لیے مناسب ہے کہ چند اسباق کے بعد مزید مفردات ذہن نشین کروا کر ان کے ذریعے طلبا سے جملے بنوائے۔ انہی جملوں پر اکتفا نہ کیا جائے بل کہ طلبا سے انہی مفردات کے ذریعے ان سے علیحدہ صیغوں کے جملے بنائے جاویں تا کہ مفردات کی یادداشت اور ان کے ذریعے جملوں کی ترکیب کا ملکہ حاصل ہو۔

اب ہم تسلسل کے ساتھ ترجمہ کرتے ہیں۔ مذکر مفرد کے ساتھ انہی کے مؤنث کے صیغے پڑھیے، ترجمہ کے اعتبار سے دونوں برابر ہیں البتہ جب یہ کسی کی صفت بن کر آتے ہیں تو اس کے اعتبار سے الفاظ میں معمولی تبدیلی آجاتی ہے۔

اَبْيَضُ	سفید (مذکر)
اَحْمَرُ	سرخ (مذکر)
اَصْفَرُ	زرد (مذکر)
بَيْضَاءُ	سفید (مؤنث)
حَمْرَاءُ	سرخ (مؤنث)
صَفْرَاءُ	زرد (مؤنث)
فَلَّاحٌ	کسان
ثَوْرٌ	بیل
صُنْدُوْقٌ	بکس
مِفْتَاحُ الْغُرْفَةِ	کمرے کی چابی
دَاوٗدُ	داؤد
اَسْوَدُ	سیاہ (مذکر)
اَخْضَرُ	سبز (مذکر)

اَزْرَقُ	نیلا (مذکر)
سَوْدَاءُ	سیاہ (مؤنث)
خَضْرَاءُ	سبز (مؤنث)

المفردات

زَرْقَاءُ	نیلا (مؤنث)
حِصَانٌ	گھوڑا
خَرُوْفٌ	دنبہ
اِدَارَةُ الْبَرِيْدِ	ڈاک خانہ
طَاؤُوْسٌ	مور

اب جملے ملاحظہ ہوں۔ ان میں ابتدا سے لے کر اب تک کی تقریباً تمام اسباق کی متعلق اصطلاحات وغیرہ آ گئی ہیں۔ جیسا کہ آپ خود جملوں میں ملاحظہ کریں گے۔ یہ جملے فعلیہ بھی ہیں اور اسمیہ بھی۔ ان میں خبریہ بھی ہیں اور انشائیہ بھی۔

هٰذِهٖ قَلَنْسُوَةٌ بَيْضَاءُ	یہ سفید ٹوپی ہے
هٰذِهٖ بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ	یہ زرد گائے ہے
لَوْنُ السَّمَاءِ اَزْرَقُ	آسمان کا رنگ نیلا ہے
اَلطَّاؤُوْسُ طَائِرٌ جَمِيْلٌ	مور خوب صورت پرندہ ہے
دَاوٗدُ تِلْمِيْذٌ نَشِيْطٌ	داؤد چست شاگرد ہے
اَلْغَزَالُ حَيَوَانٌ سَرِيْعٌ	ہرن تیز جانور ہے
هٰذِهٖ حَدِيْقَةُ الْحَيَوَانَاتِ	یہ چڑیا گھر ہے؟
مَنْ وَرَاءَ الْجِدَارِ؟	دیوار کے پیچھے کون ہے؟
اَلْمَكْتَبَةُ اَمَامَ مَكْتَبِ الْمُدِيْرِ	کتب خانہ مہتمم صاحب کے دفتر کے سامنے ہے
اَلطَّالِبَةُ قَرِيْبَةٌ مِّنَ الْمُعَلِّمَةِ	طالبہ استانی کے قریب ہے
دَاوٗدُ تِلْمِيْذٌ نَبِيْلٌ	داؤد شریف شاگرد ہے

هُوَ يُغْلِقُ الْبَابَ	وہ دروازہ بند کرتا ہے
وَيَفْتَحُ الشُّبَّاكَ	اور کھڑکی کھولتا ہے
وَيَجْلِسُ عَلَى الْكُرْسِيِّ	اور کرسی پر بیٹھتا ہے
وَيَقْرَأُ الْكِتَابَ	اور کتاب پڑھتا ہے
يَا حَامِدُ خُذِ الْكِتَابَ	اے حامد! کتاب پکڑ
وَقُمْ مِنْ مَكَانِكَ	اور اپنی جگہ سے کھڑا ہو جا
وَاذْهَبْ إِلَى الْبَيْتِ	اور گھر کی طرف جا

تمرین میں واو لکھنے اور پڑھنے کے متعلق جو قاعدہ بتلایا گیا ہے وہ سماعی ہے اس لیے اس کو فقط ذہن نشین رکھا جائے۔

پچیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

اس سبق کے قواعد وہی ہیں اور ترکیب خواہ مضارع کے صیغے ہوں یا امر کے وہی ہیں البتہ ان میں حاضر غائب اور متکلم کے مؤنث کے صیغوں کی مشق کرائی گئی ہے۔

اب تسلسل کے ساتھ ترجمہ کرتے ہیں۔

پہلے متکلم کے مؤنث صیغے ملاحظہ ہوں۔

هٰذَا كِتَابٌ	یہ کتاب ہے
أَنَا آخُذُ الْكِتَابَ	میں کتاب پکڑتی ہوں
أَفْتَحُ الْكِتَابَ	میں کتاب کھولتی ہوں
أَقْرَأُ الْكِتَابَ	میں کتاب پڑھتی ہوں
أُسْتَاذَةٌ استانی	تِلْمِيْذَةٌ شاگردہ
مَاذَا أَفْعَلُ؟	أَنْتِ تَأْخُذِيْنَ الْكِتَابَ
میں کیا کرتی ہوں؟	آپ کتاب پکڑتی ہیں
مَاذَا أَفْعَلُ؟	أَنْتِ تَفْتَحِيْنَ الْكِتَابَ
میں کیا کرتی ہوں؟	آپ کتاب کھولتی ہیں

مَاذَا أَفْعَلُ؟	أَنْتِ تَقْرَئِيْنَ الْكِتَابَ
میں کیا کرتی ہوں	آپ کتاب پڑھتی ہیں
فَاطِمَةُ تَأْخُذُ الْكِتَابَ	فاطمہ کتاب پکڑتی ہے
هِيَ تَفْتَحُ الْكِتَابَ	وہ کتاب کھولتی ہے
هِيَ تَقْرَأُ الْكِتَابَ	وہ کتاب پڑھتی ہے
مَنْ تَأْخُذُ الْكِتَابَ؟	فَاطِمَةُ تَأْخُذُ الْكِتَابَ
کتاب کون پکڑتی ہے؟	فاطمہ کتاب پکڑتی ہے
مَنْ تَفْتَحُ الْكِتَابَ؟	فَاطِمَةُ تَفْتَحُ الْكِتَابَ
کتاب کون کھولتی ہے؟	فاطمہ کتاب کھولتی ہے
مَنْ تَقْرَأُ الْكِتَابَ؟	فَاطِمَةُ تَقْرَأُ الْكِتَابَ
کتاب کون پڑھتی ہے؟	فاطمہ کتاب پڑھتی ہے
سَعِيْدَةُ تَفْتَحُ الْبَابَ	سعیدہ دروازہ کھولتی ہے
نَعِيْمَةُ تَأْخُذُ الْقَلَمَ	نعیمہ قلم پکڑتی ہے
جَمِيْلَةُ تَقْرَأُ الرِّسَالَةَ	جمیلہ خط پڑھتی ہے
مَنْ تَفْتَحُ الْبَابَ؟	سَعِيْدَةُ تَفْتَحُ الْبَابَ
دروازہ کون کھولتی ہے؟	سعیدہ دروازہ کھولتی ہے
مَنْ تَأْخُذُ الْقَلَمَ؟	نَعِيْمَةُ تَأْخُذُ الْقَلَمَ
قلم کون پکڑتی ہے؟	نعیمہ قلم پکڑتی ہے
مَنْ تَقْرَأُ الرِّسَالَةَ؟	فَاطِمَةُ تَقْرَأُ الرِّسَالَةَ
خط کون پڑھتی ہے؟	فاطمہ خط پڑھتی ہے
خُذِي الْكِتَابَ يَا فَاطِمَةُ	آخُذُ الْكِتَابَ
اے فاطمہ! کتاب پکڑ	میں کتاب پکڑتی ہوں
اِفْتَحِي الْكِتَابَ	أَفْتَحُ الْكِتَابَ

کتاب کھول	میں کتاب کھولتی ہوں
اِقْرَئِي الْكِتَابَ	أَقْرَأُ الْكِتَابَ
کتاب پڑھ	میں کتاب پڑھتی ہوں
اِفْتَحِي الْبَابَ يَا سَعِيدَةُ	أَفْتَحُ الْبَابَ
اے سعیدہ! دروازہ کھول	میں دروازہ کھولتی ہوں
حَمِيدَةُ تَفْتَحُ الشُّبَّاكَ	حمیدہ کھڑکی کھولتی ہے
وَتُغْلِقُ الْبَابَ	اور دروازہ بند کرتی ہے
وَتَقْرَأُ الْكِتَابَ	اور کتاب پڑھتی ہے

جان لیا جائے کہ فعل مضارع سے فعل امر بنتا ہے۔ اور فعل مضارع اگر ثلاثی مجرد سے ہو تو اس کی علامت مضارع کا مابعد عموماً ساکن ہوتا ہے اس لیے امر بنانے کے لیے جب علامت مضارع کو حذف کریں گے تو مابعد ساکن نکلے گا۔ اس لیے اس کے شروع میں امر کا ہمزہ وصلی زیادہ کریں گے اور اس کی حرکات عین کلمہ کی حرکات کے مطابق ہوں گی۔ اگر وہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی امر کا مضموم ہوگا اور اگر وہ مفتوح یا مکسور ہو تو امر کا ہمزہ وصلی مکسور ہوگا۔

پھر ثلاثی مجرد اگر صحیح کے ابواب کے علاوہ مثلاً مثال یا اجوف یا ثلاثی مزید فیہ یا کچھ اور ابواب ہوں جن میں علامت مضارع کا مابعد متحرک ہوتا ہے تو شروع میں امر کے ہمزہ کے وصل کے لانے کی ضرورت نہیں۔

تمرین (مشق مؤنث)

اس مشق میں اردو کے جملے مضارع اور امر پر مشتمل ہیں۔ ان کا عربی ترجمہ ملاحظہ کیجیے! ترکیب گزشتہ جملوں جیسی ہوگی۔ یہ سب جملے مؤنث کے جملے ہیں اس لیے صیغوں میں تانیث کا خیال رکھا جائے۔

میں جاتی ہوں	أَنَا أَذْهَبُ
میں کہتی ہوں	أَنَا أَقُولُ
میں کاپی کھولتی ہوں	أَفْتَحُ الْكُرَّاسَةَ

تم کتاب پڑھتی ہو	أَنْتِ تَقْرَئِيْنَ الْكِتَابَ
فاطمہ جاتی ہے	فَاطِمَةُ تَذْهَبُ
زینب آتی ہے	زَيْنَبُ تَأْتِيْ
سعیدہ تم جاؤ	سَعِيْدَةُ اِذْهَبِيْ
نعیمہ پنکھا کھولو	نَعِيْمَةُ اِفْتَحِيْ الْمِرْوَحَةَ
اور بیٹھ جاؤ	وَاجْلِسِيْ
اور کتاب پڑھو	وَاقْرَئِيْ الْكِتَابَ

عربی جملوں کا اردو ترجمہ پڑھیے۔

فَاطِمَةُ تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	فاطمہ مدرسہ کی طرف جاتی ہے
زَيْنَبُ تَأْتِيْ إِلَى الْبَيْتِ	زینب گھر کی طرف آتی ہے
أَقْرَأُ الْكِتَابَ	میں کتاب پڑھتی ہوں
أَنْتِ تَقْرَئِيْنَ الْخِطَابَ	تو خط پڑھتی ہے
يَا زَيْنَبُ اِفْتَحِيْ الشُّبَّاكَ	اے زینب! کھڑکی کھول
وَاجْلِسِيْ عَلَى الْكُرْسِيِّ	اور کرسی پر بیٹھ جا
تَعَالِيْ يَا سَعِيْدَةُ	اے سعیدہ! آ
اِجْلِسِيْ وَاقْرَئِيْ الْكِتَابَ	بیٹھ اور کتاب پڑھ

چھبیسواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْن

اس سبق میں واحد مذکر کے صیغے خواہ غائب کے ہوں یا متکلم اور حاضر کے ان میں فرق کی مشق کرائی گئی ہے۔ ہم آخر تک تسلسل کے ساتھ ترجمہ کرتے ہیں۔

خَالِدٌ يَقُوْلُ	خالد کہتا ہے
أَنَا تِلْمِيْذٌ	میں شاگرد ہوں
أَنَا فِي الْفَصْلِ	میں درس گاہ میں ہوں
آخُذُ الْكِتَابَ	میں کتاب پکڑتا ہوں

اَقُوْمُ مِنْ مَّکَانِیْ	اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا ہوں
وَاَمْشِیْ اِلَی الْبَابِ	اور دروازے کی طرف چلتا ہوں
اَفْتَحُ الْبَابَ	میں دروازہ کھولتا ہوں
وَاَخْرُجُ مِنَ الْغُرْفَةِ	اور کمرے سے نکلتا ہوں
وَاَذْهَبُ اِلَی الْبَيْتِ	اور گھر کی طرف جاتا ہوں

اب ایک استاد اور شاگرد کا مکالمہ پڑھیے!

سوالات (استاد)	جوابات (شاگرد)
قُمْ يَا خَالِدُ	اَنَا اَقُوْمُ
اے خالد! کھڑا ہو	میں کھڑا ہوتا ہوں
اَيْنَ اَنْتَ؟	اَنَا فِي الْفَصْلِ
تو کہاں ہے؟	میں درس گاہ میں ہوں
خُذِ الْكِتَابَ	اٰخُذُ الْكِتَابَ
کتاب پکڑ	میں کتاب پکڑتا ہوں
اِمْشِ اِلَی الْبَابِ	اَمْشِیْ اِلَی الْبَابِ
دروازے کی طرف چل	میں دروازے کی طرف چلتا ہوں
اُخْرُجْ مِنَ الْغُرْفَةِ	اَخْرُجُ مِنَ الْغُرْفَةِ
کمرے سے نکل	میں کمرے سے نکلتا ہوں
اِذْهَبْ اِلَی الْبَيْتِ	اَذْهَبُ اِلَی الْبَيْتِ
گھر کی طرف جا	میں گھر کی طرف جاتا ہوں

اب چھوٹے چھوٹے جملے بنانے کی مشق کروائی جارہی ہے۔ تاکہ طلبا کو تسلسل کے ساتھ عربی زبان میں گفتگو کا ملکہ حاصل ہو۔

مَحْمُوْدٌ يَقُوْلُ: يَا خَالِدُ!	محمود کہتا ہے: اے خالد!
اَنْتَ تِلْمِيْذٌ	تو شاگرد ہے

أَنْتَ فِي الْفَصْلِ	تو درس گاہ میں ہے
تَأْخُذُ الْكِتَابَ	تو کتاب پکڑتا ہے
وَتَقُوْمُ مِنْ مَّكَانِكَ	اور اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا ہے
وَتَمْشِيْ إِلَى الْبَابِ	اور دروازے کی طرف چلتا ہے
وَتَفْتَحُ الْبَابَ	اور دروازہ کھولتا ہے
وَتَخْرُجُ مِنَ الْغُرْفَةِ	اور کمرے سے نکلتا ہے
وَتَذْهَبُ إِلَى الْبَيْتِ	اور گھر کی طرف جاتا ہے
سَعِيْدٌ يَقُوْلُ خَالِدٌ تِلْمِيْذٌ	سعید کہتا ہے خالد شاگرد ہے
هُوَ فِي الْفَصْلِ	وہ درس گاہ میں ہے
يَأْخُذُ الْكِتَابَ	کتاب پکڑتا ہے
وَيَقُوْمُ مِنْ مَّكَانِهِ	اور اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا ہے
وَيَمْشِيْ إِلَى الْبَابِ	اور دروازے کی طرف چلتا ہے
وَيَفْتَحُ الْبَابَ	اور دروازہ کھولتا ہے
وَيَخْرُجُ مِنَ الْغُرْفَةِ	اور کمرے سے نکلتا ہے
وَيَذْهَبُ إِلَى الْبَيْتِ	اور گھر کی طرف جاتا ہے

تمرین (مشق)

درج ذیل جملے اسی نوع کے ہیں، ان میں دو دو یا تین تین مسلسل جملے ہیں ترکیب سب کی گزشتہ جملوں جیسی ہے۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

شاہد یہاں سے اٹھو	يَا شَاهِدُ قُمْ مِنْ هُنَا
اور کرسی پر بیٹھ جاؤ	وَاجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ
خالد اسکول جاتا ہے	خَالِدٌ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
اب نماز کا وقت ہے	اَلْآنَ وَقْتُ الصَّلٰوةِ
میں مسجد جاتا ہوں	أَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ

میں اپنے گھر لوٹتا ہوں	أَرْجِعُ إِلَى الْبَيْتِ
شاہد اسکول سے واپس آتا ہے	شَاهِدٌ يَرْجِعُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ
اور باغ میں کھیلتا ہے	وَيَلْعَبُ فِي الْبُسْتَانِ
بچہ اپنی ماں کی طرف چلتا ہے	اَلطِّفْلُ يَمْشِي إِلَى أُمِّهِ
جمیل اپنے والد کے پاس ادب سے بیٹھتا ہے	جَمِيْلٌ يَجْلِسُ عِنْدَ وَالِدِهِ بِأَدَبٍ

جار مجرور والی ترکیب تو واضح ہے کہ یہ دونوں فعل کے متعلق ہوں گے البتہ پہلی صورت کے امکان کی ترکیب نقل کرتے ہیں۔

ترکیب: جمیل مبتدا، یجلس فعل ضمیر ھو اس کا فاعل جو جمیل کی طرف راجع ہے اور یہ ضمیر ذوالحال۔ مؤدبا یہ ھو ضمیر سے حال۔ حال ذوالحال مل کر فاعل، عند یہ مفعول فیہ ظرف مکان مضاف۔ والد یہ مضاف الیہ مضاف۔ ہ یہ مضاف الیہ راجع بجانب جمیل۔ یہ دونوں مضاف مضاف الیہ مل کر عند مضاف کے لیے مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر یجلس فعل کا مفعول فیہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

يَا خَالِدُ اِذْهَبْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اے خالد! مدرسہ کی طرف جا
وَلَا تَذْهَبْ إِلَى السُّوْقِ	اور بازار کی طرف مت جا
اِجْلِسْ فِي الْحَدِيْقَةِ	باغ میں بیٹھ
وَلَا تَجْلِسْ فِي الطَّرِيْقِ	اور راستہ میں مت بیٹھ
اِذْهَبْ إِلَى الْمَطْعَمِ	ہوٹل کی طرف جا
هٰذَا وَقْتُ الصَّلٰوةِ	یہ نماز کا وقت ہے
اِذْهَبْ إِلَى الْمَسْجِدِ	مسجد کی طرف جا
شَاهِدٌ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ صَبَاحًا	شاہد صبح مدرسہ کی طرف جاتا ہے
وَيَرْجِعُ إِلَى الْبَيْتِ مَسَاءً	اور شام کو گھر لوٹتا ہے
اَلْحَاجُّ يَذْهَبُ إِلَى مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ	حاجی مکہ مکرمہ کی طرف جاتا ہے
ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَلَدِهِ بَعْدَ الْحَجِّ	پھر حج کے بعد اپنے شہر کی طرف لوٹتا ہے

ستائیسواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

اس سبق میں فعل مضارع کے صیغہ واحد مؤنث حاضر اور غائب کا فرق اور حاضر (فعل نہی) کی مشق کرائی جارہی ہے۔

فَاطِمَةُ تَقُوْلُ اَنَا تِلْمِيْذَةٌ	فاطمہ کہتی ہے میں شاگردہ ہوں
اَنَا فِي الْفَصْلِ	میں درس گاہ میں ہوں
اٰخُذُ الْكِتَابَ	میں کتاب پکڑتی ہوں
اَقُوْمُ مِنْ مَّكَانِيْ	میں اپنی جگہ سے کھڑی ہوتی ہوں
وَاَمْشِيْ اِلَى الْبَابِ	اور دروازے کی طرف چلتی ہوں
اَفْتَحُ الْبَابَ	میں دروازہ کھولتی ہوں
وَاَخْرُجُ مِنَ الْغُرْفَةِ	اور کمرے سے نکلتی ہوں
وَاَذْهَبُ اِلَى الْبَيْتِ	اور گھر کی طرف جاتی ہوں

اب واحد مؤنث حاضر کے صیغوں کو استانی اور شاگردہ کے درمیان ایک سوالیہ وجوابیہ مکالمہ کے پیراگراف میں دیکھیے!

مُعَلِّمَةٌ استانی	تِلْمِيْذَةٌ شاگردہ
قُوْمِيْ يَا فَاطِمَةُ!	اَنَا اَقُوْمُ
اے فاطمہ! کھڑی ہوجا	میں کھڑی ہوتی ہوں
خُذِي الْكِتَابَ	اٰخُذُ الْكِتَابَ
کتاب پکڑ	میں کتاب پکڑتی ہوں
اِمْشِيْ اِلَى الْبَابِ	اَمْشِيْ اِلَى الْبَابِ
دروازے کی طرف چل	میں دروازے کی طرف چلتی ہوں
اُخْرُجِيْ مِنَ الْغُرْفَةِ	اَخْرُجُ مِنَ الْغُرْفَةِ
کمرے سے نکل	میں کمرے سے نکلتی ہوں
اِذْهَبِيْ اِلَى الْبَيْتِ	اَذْهَبُ اِلَى الْبَيْتِ

گھر کی طرف جا	میں گھر کی طرف جاتی ہوں
زَيْنَبُ تَقُوْلُ يَا فَاطِمَةُ!	زینب کہتی ہے اے فاطمہ!
اَنْتِ تِلْمِيْذَةٌ	تو شاگردہ ہے
اَنْتِ فِي الْفَصْلِ	تو درس گاہ میں ہے
تَأْخُذِيْنَ الْكِتَابَ	تو کتاب پکڑتی ہے
وَتَقُوْمِيْنَ مِنْ مَّكَانِكِ	اور اپنی جگہ سے کھڑی ہوتی ہے
وَتَمْشِيْنَ اِلَى الْبَابِ	اور دروازے کی طرف چلتی ہے
وَتَفْتَحِيْنَ الْبَابَ	اور دروازہ کھولتی ہے
وَتَخْرُجِيْنَ فِي الْفَصْلِ	اور درس گاہ سے نکلتی ہے
وَتَذْهَبِيْنَ اِلَى الْبَيْتِ	اور گھر کی طرف جاتی ہے
سَعِيْدَةُ تَقُوْلُ فَاطِمَةُ تِلْمِيْذَةٌ	سعیدہ کہتی ہے فاطمہ شاگردہ ہے
هِيَ فِي الْفَصْلِ	وہ درس گاہ میں ہے
تَأْخُذُ الْكِتَابَ	وہ کتاب پکڑتی ہے
وَتَقُوْمُ مِنْ مَّكَانِهَا	اور اپنی جگہ سے کھڑی ہوتی ہے
وَتَمْشِيْ اِلَى الْبَابِ	اور دروازے کی طرف چلتی ہے
وَتَفْتَحُ الْبَابَ	اور دروازہ کھولتی ہے
وَتَخْرُجُ مِنَ الْفَصْلِ	اور درس گاہ سے نکلتی ہے
وَتَذْهَبُ اِلَى الْبَيْتِ	اور گھر کی طرف جاتی ہے

تمرین (مشق)

مؤنث حاضر کے صیغوں سے فعل نہی بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ شروع میں لائے نہی لائیں اور آخر سے نون اعراب لائے نہی کے آنے کی وجہ سے گرادیں مؤنث حاضر کا فعل نہی بن جائے گا۔

فاطمہ یہاں سے اٹھو	يَا فَاطِمَةُ! قُوْمِيْ مِنْ هُنَا
اور کرسی پر بیٹھ جاؤ	وَاجْلِسِيْ عَلَى الْكُرْسِيِّ

زینب صبح سکول جاتی ہے	زَیْنَبُ تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ صَبَاحًا
اور شام کو گھر لوٹ آتی ہے	وَتَرْجِعُ إِلَى الْبَيْتِ مَسَاءً
وہ نماز پڑھتی ہے	هِيَ تُصَلِّي
اور قرآن کی تلاوت کرتی ہے	وَتَتْلُو الْقُرْآنَ
بچی اپنی ماں کی طرف چلتی ہے	اَلطِّفْلَةُ تَمْشِيْ إِلَى أُمِّهَا
سعیدہ اپنی ماں کے پاس ادب سے بیٹھتی ہے	سَعِيْدَةُ تَجْلِسُ عِنْدَ أُمِّهَا بِأَدَبٍ

اردو میں ترجمہ کریں۔

يَا فَاطِمَةُ! اِذْهَبِيْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اے فاطمہ! مدرسہ کی طرف جا
وَلَا تَلْعَبِيْ فِي الطَّرِيْقِ	اور راستہ میں مت کھیل
اِجْلِسِيْ عَلَى الْكُرْسِيِّ	کرسی پر بیٹھ
وَلَا تَجْلِسِيْ عَلَى الْأَرْضِ	اور زمین پر مت بیٹھ
سَعِيْدَةُ تَدْخُلُ الْفَصْلَ	سعیدہ درس گاہ میں داخل ہوتی ہے
وَتَجْلِسُ بِأَدَبٍ	اور ادب کے ساتھ بیٹھتی ہے
وَتَقْرَأُ الْكِتَابَ	اور کتاب پڑھتی ہے
أَنْتِ يَا نَعِيْمَةُ مَاذَا تَفْعَلِيْنَ؟	اے نعیمہ تو کیا کرتی ہے؟
مَتَى تَذْهَبِيْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	تو مدرسے کب جاتی ہے؟

مَتٰی یہ ظرف زمان ہے۔

اٹھائیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ

اس سبق میں مضارع کے واحد متکلم اور امر کے صیغہ واحد مذکر کی مشق کرائی گئی ہے۔ اور اسمیہ اور فعلیہ خبریہ جملوں کے ذریعہ ایک مضمون بنانا سکھا رہے ہیں تا کہ طلبا کے لیے دوسرے مضامین بنانا آسان ہو جائے۔

اَلرِّسَالَةُ ایک خط (یعنی یہ مضمون ایک خط کے بارے میں ہے)

هٰذِهِ رِسَالَةُ وَالِدِيْ	یہ میرے والد کا خط ہے

اَفْتَحُ الظَّرْفَ	میں لفافہ کھولتا ہوں
وَاَقْرَأُ الرِّسَالَةَ	اور خط پڑھتا ہوں
ثُمَّ اٰخُذُ الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ	پھر قلم اور کاغذ پکڑتا ہوں
وَاَكْتُبُ الْجَوَابَ	اور (خط کا) جواب لکھتا ہوں
اَكْتُبُ الرِّسَالَةَ اِلٰى وَالِدِيْ	میں اپنے والد کو خط لکھتا ہوں
وَاَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ	اور خط کو لفافے میں ڈالتا ہوں
ثُمَّ اُغْلِقُ الظَّرْفَ	پھر لفافہ کو بند کر دیتا ہوں
وَاَكْتُبُ عَلَيْهِ الْعُنْوَانَ	اور اس پر پتہ لکھتا ہوں
ثُمَّ اَضَعُ الرِّسَالَةَ فِيْ صُنْدُوْقِ الْبَرِيْدِ	پھر خط لیٹر بکس میں ڈال دیتا ہوں

اب ذیل میں استاد اور شاگرد کے درمیان مکالمہ کی صورت میں جملے بنانے کی مشق کرائی جارہی ہے۔ ہم اس پورے مکالمہ کا ترجمہ کرتے ہیں۔

مَا تِلْكَ بِيَدِكَ يَا خَالِدُ؟	هٰذِهٖ رِسَالَةُ وَالِدِيْ
اے خالد! یہ تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟	یہ میرے والد کا خط ہے
اِفْتَحِ الظَّرْفَ وَاقْرَاِ الرِّسَالَةَ	اَفْتَحُ الظَّرْفَ وَاَقْرَأُ الرِّسَالَةَ
لفافہ کھول اور خط پڑھ	میں لفافہ کھولتا ہوں اور خط پڑھتا ہوں
مَاذَا يَكْتُبُ وَالِدُكَ؟	وَالِدِيْ يَكْتُبُ اَنَا طَيِّبٌ وَاَدْعُوْ لَكَ
تیرے والد کیا لکھتے ہیں؟	میرے والد لکھتے ہیں کہ میں ٹھیک ہوں اور تیرے لیے دعا گو ہوں
خُذِ الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ	اٰخُذُ الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ
قلم اور کاغذ پکڑ۔	میں قلم اور کاغذ پکڑتا ہوں
اُكْتُبِ الْجَوَابَ اِلَى الْوَالِدِ	اَكْتُبُ الْجَوَابَ اِلَى الْوَالِدِ
(اپنے) والد کو (خط کا) جواب لکھ	میں (اپنے) والد کو (خط کا) جواب لکھتا ہوں
ضَعِ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ	اَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ

خط کو لفافہ میں ڈال	میں خط کو لفافہ میں ڈالتا ہوں
اُكْتُبِ الْعُنْوَانَ عَلَى الظَّرْفِ	اَكْتُبُ الْعُنْوَانَ عَلَى الظَّرْفِ
لفافہ پر پتہ لکھ	میں لفافہ پر پتہ لکھتا ہوں
اَيْنَ تَضَعُ الرِّسَالَةَ؟	اَضَعُهَا فِي صُنْدُوْقِ الْبَرِيْدِ
تو خط کہاں ڈالے گا؟	میں اسے لیٹر بکس میں ڈالوں گا
مَحْمُوْدٌ يَقُوْلُ خَالِدٌ يَفْتَحُ الظَّرْفَ	محمود کہتا ہے: خالد لفافہ کھولتا ہے
وَيَقْرَأُ الرِّسَالَةَ	اور خط پڑھتا ہے
ثُمَّ يَأْخُذُ الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ	پھر کاغذ اور قلم پکڑتا ہے
وَيَكْتُبُ الرِّسَالَةَ اِلَى وَالِدِهٖ	اور اپنے والد کو خط لکھتا ہے
ثُمَّ يَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ	پھر خط کو لفافہ میں ڈالتا ہے
وَيَكْتُبُ عَلَيْهِ الْعُنْوَانَ	اور اس (لفافہ) پر پتہ لکھتا ہے
ثُمَّ يَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي صُنْدُوْقِ الْبَرِيْدِ	پھر خط لیٹر بکس میں ڈال دیتا ہے

ترکیب: محمود مبتداء، یقول جملہ فعلیہ خبریہ۔ ہو ضمیر کے ساتھ فاعل سمیت ہے یہ قول کہلائے گا۔ ما بعد کے تمام جملے فعلیہ خبریہ ہیں ان میں عطف کی ایک زنجیر ہے۔ یہ سب معطوفات مل کر قول کا مقولہ ہوں گے۔ قول مقولہ مل کر جملہ قولیہ ہو کر مبتدا کی خبر ہوں گے۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوگا۔

جان لیا جائے کہ مبتدا کی خبر ترکیب اسنادی کے بغیر مفرد بھی ہو سکتی ہے اور ترکیب اسنادی کے ساتھ بھی ہو سکتی ہے دوسرے لفظوں میں مبتدا کی خبر جملہ بھی ہو سکتی ہے۔ اب ہم ترجمہ کرتے ہیں۔

تمرین (مشق)

اس مشق میں سوالات کی عبارت کو عربی میں لکھ دیا گیا ہے۔

جمیل! یہ خط لے لو	يَا جَمِيْلُ! خُذْ هٰذِهِ الرِّسَالَةَ
یہ تمہارے بھائی کا خط ہے	هٰذِهِ رَسَالَةُ اَخِيْكَ
اسے کھولو اور پڑھو	اِفْتَحْهَا وَاقْرَاْ

پھر قلم اور کاغذ لو	ثُمَّ خُذِ الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ
اور اس کا جواب لکھو	وَاكْتُبْ جَوَابَهَا
خالد آج بیمار ہے	خَالِدٌ مَرِيضٌ الْيَوْمَ
وہ مدرسہ نہیں جائے گا	لَا يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
بھائی شاہد کیا تم اپنے شہر جاتے ہو؟	أَخِي شَاهِدُ هَلْ أَنْتَ تَذْهَبُ إِلَى بَلَدِكَ
اپنا پتہ لکھ دو	أُكْتُبْ عُنْوَانَكَ
هٰذَا دَفْتَرُ الْحُضُورِ	یہ حاضری رجسٹر ہے
اَلْأُسْتَاذُ يَكْتُبُ أَسْمَاءَ الطُّلَّابِ فِي دَفْتَرِ الْحُضُورِ	استاد صاحب طلبہ کے نام حاضری رجسٹر میں لکھتے ہیں
وَيَأْخُذُ الْحُضُورَ كُلَّ يَوْمٍ	اور ہر روز حاضری لگاتے ہیں
خَالِدٌ يَجْلِسُ أَمَامَ الْأُسْتَاذِ بِأَدَبٍ	خالد استاد کے سامنے ادب کے ساتھ بیٹھتا ہے
وَيَأْخُذُ الْكِتَابَ وَيَقْرَأُ	اور کتاب پکڑتا ہے اور پڑھتا ہے
لَا أَذْهَبُ الْيَوْمَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	میں آج مدرسہ نہیں جاؤں گا
ثُمَّ يَأْخُذُ الدَّفْتَرَ وَيَكْتُبُ فِيهِ	پھر کاپی پکڑتا ہے اور اس میں لکھتا ہے
أَكْتُبُ الْعَرِيضَةَ إِلَى مُدِيرِ التَّعْلِيمِ	میں ناظم تعلیمات کی طرف درخواست لکھتا ہوں
يَا شَاهِدُ! أُكْتُبْ إِسْمَكَ	اے شاہد! اپنا نام لکھ دو
وَاسْمَ أَبِيكَ عَلَى السَّبُّورَةِ	اور اپنے والد کا نام تختہ سیاہ پر لکھ

انتیسواں سبق: اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُونَ

اَلرِّسَالَةُ (خط)

اس سبق میں فعل مضارع کے واحد مؤنث حاضر اور غائب کا فرق اور امر کے صیغہ واحد مؤنث کی مشق کرائی گئی ہے۔ نیز خط کے لکھنے اور اس کو حوالہ ڈاک کرنے کے کی مشق بھی ہے۔

فَاطِمَةُ تَقُولُ: هٰذِهِ رِسَالَةُ أَخِي خَالِدٍ	فاطمہ کہتی ہے: یہ میرے بھائی خالد کا خط ہے
أَفْتَحُ الظَّرْفَ	میں لفافہ کھولتی ہوں

وَاَقْرَأُ الرِّسَالَةَ	اور خط پڑھتی ہوں
ثُمَّ اٰخُذُ الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ	پھر قلم اور کاغذ پکڑتی ہوں
وَاَكْتُبُ الْجَوَابَ	اور جواب لکھتی ہوں
اَكْتُبُ الرِّسَالَةَ اِلٰى اَخِيْ	میں اپنے بھائی کی طرف خط لکھتی ہوں
وَاَضَعُهَا فِي الظَّرْفِ	اور اسے لفافہ میں ڈالتی ہوں
ثُمَّ اُغْلِقُ الظَّرْفَ	پھر لفافہ بند کرتی ہوں
وَاَكْتُبُ عَلَيْهِ الْعُنْوَانَ	اور اس پر پتہ لکھتی ہوں
ثُمَّ اَقُوْلُ لِاَخِيْ مَحْمُوْدٍ	پھر اپنے بھائی محمود سے کہتی ہوں
خُذْ هٰذِهِ الرِّسَالَةَ	یہ خط لے لو
وَضَعْهَا فِيْ صُنْدُوْقِ الْبَرِيْدِ	اور اسے لیٹر بکس میں ڈال دو

مُعَلِّمَةٌ (استانی)	تِلْمِيْذَةٌ (شاگردہ)
مَا تِلْكَ بِيَدِكِ يَا فَاطِمَةُ؟	هٰذِهٖ رِسَالَةُ اَخِيْ
اے فاطمہ! تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟	یہ میرے بھائی کا خط ہے
اِفْتَحِي الظَّرْفَ وَاقْرَئِي الرِّسَالَةَ	اَفْتَحُ الظَّرْفَ وَاَقْرَأُ الرِّسَالَةَ
لفافہ کھول اور خط پڑھ	میں لفافہ کھولتی ہوں اور خط پڑھتی ہوں
مَاذَا يَقُوْلُ اَخُوْكِ؟	اَخِيْ يَقُوْلُ اَنَا بِخَيْرٍ وَاَدْعُوْ لَكِ
تیرا بھائی کیا کہتا ہے؟	میرا بھائی کہتا ہے میں خیریت سے ہوں اور تیرے لیے دعا گو ہوں

فعل امر کا صیغہ واحد مؤنث حاضر اور فعل مضارع کا واحد حاضر میں فرق دیکھیں۔

خُذِي الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ	اٰخُذُ الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ
قلم اور کاغذ پکڑ	میں قلم اور کاغذ پکڑتی ہوں
اُكْتُبِي الْجَوَابَ اِلٰى اَخِيْكِ	اَكْتُبُ الْجَوَابَ اِلٰى اَخِيْ
اپنے بھائی کو (خط کا) جواب لکھ	میں اپنے بھائی کو (خط کا) جواب لکھتی ہوں

ضَعِي الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ	أَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ
خط کو لفافہ میں ڈال	میں خط کو لفافہ میں ڈالتی ہوں
أَغْلِقِي الظَّرْفَ	أُغْلِقُ الظَّرْفَ
لفافہ بند کردے	میں لفافہ بند کرتی ہوں
أَيْنَ تُرْسِلِيْنَ الرِّسَالَةَ؟	أُرْسِلُهَا إِلَى صُنْدُوْقِ الْبَرِيْدِ
تو خط کہاں بھیجتی ہے	میں یہ خط لیٹر بکس کی طرف بھیجتی ہوں
زَيْنَبُ تَقُوْلُ: فَاطِمَةُ تَفْتَحُ الظَّرْفَ	زینب کہتی ہے: فاطمہ لفافہ کھولتی ہے
وَتَقْرَأُ الرِّسَالَةَ	اور خط پڑھتی ہے
ثُمَّ تَأْخُذُ الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ	پھر قلم اور کاغذ پکڑتی ہے
وَتَكْتُبُ الرِّسَالَةَ إِلَى أَخِيْهَا	اور اپنے بھائی کو خط لکھتی ہے
ثُمَّ تَضَعُ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ	پھر خط لفافہ میں ڈالتی ہے
وَتَكْتُبُ عَلَيْهِ الْعُنْوَانَ	اور اس پر پتہ لکھتی ہے
ثُمَّ تَقُوْلُ لِأَخِيْهَا مَحْمُوْدٍ	پھر اپنے بھائی محمود سے کہتی ہے
خُذِ الرِّسَالَةَ وَضَعْهَا فِي صُنْدُوْقِ الْبَرِيْدِ	یہ خط لو اور اسے لیٹر بکس میں ڈال دو

یاد رہے کہ اس پورے جملے کی ترکیب بھی قول اور مقولہ کی ترکیب والی ہوگی اس کا ایک نمونہ پیچھے گزر گیا ہے۔

تمرین (مشق)

اس مشق میں واحد مؤنث حاضر کے صیغوں کی فعل مضارع اور فعل امر میں مشق کرتے ہیں۔ عربی میں ترجمہ دیکھیں۔

زینب! یہ خط لے لو	يَا زَيْنَبُ! خُذِي هٰذِهِ الرِّسَالَةَ
یہ تمہارے والد کا خط ہے	هٰذِهِ رِسَالَةُ وَالِدِكِ
اسے کھولو اور پڑھو	اِفْتَحِيْهَا وَاقْرَئِيْ
پھر اس کا جواب لکھو	ثُمَّ اكْتُبِيْ جَوَابَهَا

سعیدہ آج بیمار ہے	سَعِیْدَۃُ مَرِیْضَۃُ الْیَوْمَ
وہ مدرسہ نہیں جائے گا	لَا تَذْهَبُ اِلَی الْمَدْرَسَةِ
وہ اپنی استانی صاحبہ کو درخواست لکھے گی	هِیَ تَکْتُبُ الْعَرِیْضَةَ اِلٰی مُعَلِّمَتِهَا
فاطمہ کہتی ہے: میں اپنا قلم لیتی ہوں	فَاطِمَةُ تَقُوْلُ: اَنَا اٰخُذُ قَلَمِیْ
اور کاپی میں لکھتی ہوں	وَاَکْتُبُ فِی الْکُرَّاسَةِ

اردو میں ترجمہ دیکھیں۔

هٰذَا دَفْتَرُ الْحُضُوْرِ	یہ حاضری رجسٹر ہے
اَلْمُعَلِّمَةُ تَکْتُبُ اَسْمَاءَ الطَّالِبَاتِ فِیْ دَفْتَرِ الْحُضُوْرِ	استانی حاضری رجسٹر میں طالبات کے نام لکھتی ہے
وَتَأْخُذُ الْحُضُوْرَ کُلَّ یَوْمٍ	اور ہر روز حاضری لیتی ہے
فَاطِمَةُ تَجْلِسُ اَمَامَ الْمُعَلِّمَةِ بِاَدَبٍ	فاطمہ استانی کے سامنے ادب سے بیٹھتی ہے
وَتَأْخُذُ الْکِتَابَ	اور کتاب پکڑتی ہے
وَتَقْرَاُ الْکِتَابَ	اور کتاب پڑھتی ہے
ثُمَّ تَأْخُذُ الدَّفْتَرَ	پھر کاپی پکڑتی ہے
وَتَکْتُبُ فِیْهِ	اور اس میں لکھتی ہے
زَیْنَبُ تَقُوْمُ اِلَی السَّبُّوْرَةِ	زینب تختہ سیاہ کی طرف کھڑی ہوتی ہے
وَتَأْخُذُ الطَّبَاشِیْرَ	اور چاک پکڑتی ہے
وَتَکْتُبُ اِسْمَهَا عَلَی السَّبُّوْرَةِ	اور اپنا نام تختہ سیاہ پر لکھتی ہے

تیسواں سبق: (املاء) اَلدَّرْسُ الثَّلَاثُوْنَ

پہلے معلوم ہو چکا ہے کہ کوئی بھی عبارت بنانا دو بنیادی اصولوں پر موقوف ہے۔

مفردات کا علم ہو اور مفردات کو ملا کر جملہ بنانے کے قواعد و ضوابط کا علم۔

چند اسباق کے بعد اسی بات کی طرف متوجہ کرنے کے لیے صاحب کتاب ایک سبق املاء کے لیے خاص کرتے ہیں۔ جن میں پہلے مفردات ذکر کر دیے پھر چند جملے بطور نمونہ کے بنا کر

دکھادیے۔ تاکہ طلبا انہی نمونوں کو سامنے رکھ کر چند مزید جملے بھی بنالیں۔

المفردات

ملاحظہ: اس سبق میں گول ۃ لکھنے کے قواعد کی مشق کرائی گئی ہے۔ چناں چہ پہلے مفردات کا جائزہ لیتے ہیں۔

تَأْخُذِيْنَ	تو پکڑتی ہے
تَقْرَئِيْنَ	تو پڑھتی ہے
تَقُوْمِيْنَ	تو کھڑی ہوتی ہے
تَخْرُجِيْنَ	تو نکلتی ہے
مَكَّةُ الْمُكَرَّمَةُ	خانہ کعبہ
يُغْلِقُ	وہ بند کرتا ہے
صُنْدُوْقُ الْبَرِيْدِ	لیٹر بکس
طَابِعٌ	ٹکٹ
تَفْتَحِيْنَ	تو کھولتی ہے
تُغْلِقِيْنَ	تو بند کرتی ہے
تَمْشِيْنَ	تو چلتی ہے
تَذْهَبِيْنَ	تو جاتی ہے
يَضَعُ	وہ رکھتا ہے
يَكْتُبُ	وہ لکھتا ہے
اَلظَّرْفُ	لفافہ
دَفْتَرُ الْحُضُوْرِ	حاضری رجسٹر

اب چند جملوں کا ترجمہ کرتے ہیں، ملاحظہ کیجیے۔

تَقُوْلُ سَعِيْدَةُ لِحَمِيْدَةَ: مَاذَا تَأْكُلِيْنَ	سعیدہ حمیدہ سے کہتی ہے: تو کیا کھارہی ہے؟
فَتَقُوْلُ حَمِيْدَةُ: اَنَا آكُلُ التُّفَّاحَةَ	پس حمیدہ کہتی ہے میں سیب کھارہی ہوں

فَتَسْأَلُ سَعِيْدَةُ هَلِ التُّفَّاحَةُ حُلْوَةٌ	سعیدہ پوچھتی ہے کیا سیب میٹھا ہے
فَتُجِيْبُ حَمِيْدَةُ نَعَمْ	تو حمیدہ جواب دیتی ہے جی ہاں
اَلتُّفَّاحَةُ حُلْوَةٌ كُلِيْهَا يَا اُخْتِيْ	سیب میٹھا ہے اے میری بہن کھالو
جَمِيْلٌ وَلَدٌ عَاقِلٌ	جمیل سمجھدار لڑکا ہے
هُوَ جَالِسٌ فِيْ بَيْتِهٖ	وہ گھر میں بیٹھا ہوا ہے
يَسْمَعُ صَوْتَ الْجَرَسِ	وہ گھنٹی کی آواز سنتا ہے
فَيَفْتَحُ الْبَابَ	پس وہ دروازہ کھولتا ہے
وَيَرٰى ضَيْفًا عِنْدَ الْبَابِ	اور دروازے پر مہمان کو دیکھتا ہے
فَيَقُوْلُ لَهٗ اَهْلًا وَسَهْلًا يَا اَخِيَ الْكَرِيْمُ	پس انہیں کہتا ہے اے پیارے بھائی خوش آمدید
اُدْخُلْ فِي الْغُرْفَةِ	کمرے میں چلیے
وَاجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ	اور کرسی پر بیٹھیے
اَنَا مَسْرُوْرٌ بِقُدُوْمِكَ	مجھے آپ کے آنے سے خوشی ہوئی ہے
نَعِيْمٌ تِلْمِيْذٌ	نعیم شاگرد ہے
وَاَخُوْهُ تَاجِرٌ	اور اس کا بھائی تاجر ہے
نَعِيْمٌ فِيْ كَرَاتِشِيْ	نعیم کراچی میں ہے
وَاَخُوْهُ فِيْ مُلْتَانَ	اور اس کا بھائی ملتان میں ہے
نَعِيْمٌ يَكْتُبُ الرِّسَالَةَ اِلٰى اَخِيْهِ	نعیم اپنے بھائی کی طرف خط لکھتا ہے
وَيُرْسِلُهَا اِلَيْهِ بِالْبَرِيْدِ	اور اسے اس کی طرف ڈاک کے ذریعے بھیجتا ہے

مصنف موصوف نے تمرین میں املاء کے چند قواعد درج کیے ہیں طلبا یہ قواعد ذہن نشین بھی کرلیں اوران کی املائی مشق بھی کرلیں۔

اکتیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالثَّلَاثُوْنَ

اس سبق میں ماضی کے صیغہ واحد متکلم اور واحد مذکر حاضر کا فرق کرتے ہوئے مشق کرائی جا رہی ہے۔

يَسْأَلُ الْأُسْتَاذُ خَالِدًا	استاد خالد سے پوچھتا ہے
مَاذَا فَعَلْتَ الْآنَ	تو نے ابھی کیا کیا
فَيَقُوْلُ خَالِدٌ: أَخَذْتُ رِسَالَةَ وَالِدِيْ	پس خالد کہتا ہے: میں نے اپنے والد کا خط لیا
وَفَتَحْتُ الظَّرْفَ	اور لفافہ کھولا
وَقَرَأْتُ الرِّسَالَةَ	اور خط پڑھا
ثُمَّ أَخَذْتُ الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ	پھر میں نے قلم اور کاغذ پکڑا
وَكَتَبْتُ الْجَوَابَ	اور جواب لکھا
كَتَبْتُ الرِّسَالَةَ إِلٰى وَالِدِيْ	میں نے اپنے والد کو خط لکھا
ثُمَّ وَضَعْتُ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ	پھر خط کو لفافہ میں ڈالا
وَأَغْلَقْتُ الظَّرْفَ	اور میں نے لفافہ کو بند کیا
وَكَتَبْتُ عَلَيْهِ الْعُنْوَانَ	اور اس پر پتہ لکھا
ثُمَّ وَضَعْتُهُ فِيْ صُنْدُوْقِ الْبَرِيْدِ	پھر اسے لیٹر بکس میں ڈال دیا
مَاذَا فَعَلْتَ يَا خَالِدُ؟	أَخَذْتُ رِسَالَةَ وَالِدِيْ
اے خالد! تو نے کیا کیا؟	میں نے اپنے والد کا خط پکڑا
هَلْ قَرَأْتَ الرِّسَالَةَ؟	نَعَمْ قَرَأْتُ الرِّسَالَةَ
کیا تو نے خط پڑھا؟	جی ہاں میں نے خط پڑھا
كَيْفَ وَالِدُكَ؟	هُوَ بِخَيْرٍ وَيَدْعُوْ لِيْ
تیرے والد کیسے ہیں؟	وہ خیریت سے ہیں اور میرے لیے دعا گو ہیں
هَلْ كَتَبْتَ الْجَوَابَ؟	نَعَمْ، كَتَبْتُ الْجَوَابَ
کیا تو نے جواب لکھا؟	جی ہاں میں نے جواب لکھا

هَلْ كَتَبْتَ السَّلَامَ؟	نَعَمْ، كَتَبْتُ السَّلَامَ
کیا تو نے سلام لکھا؟	جی ہاں میں نے سلام لکھا
هَلْ كَتَبْتَ الْعُنْوَانَ؟	نَعَمْ، كَتَبْتُ الْعُنْوَانَ
کیا تو نے پتہ لکھا؟	جی ہاں میں نے پتہ لکھا -
أَيْنَ وَضَعْتَ الظَّرْفَ؟	وَضَعْتُهُ فِي صُنْدُوقِ الْبَرِيْدِ
تو نے لفافہ کہاں ڈالا؟	میں نے اسے لیٹر بکس میں ڈالا
سَعِيْدٌ يَقُوْلُ: خَالِدٌ أَخَذَ رِسَالَةَ وَالِدِهٖ	سعید کہتا ہے: خالد نے اپنے والد کا خط لیا
وَفَتَحَ الظَّرْفَ	اور لفافہ کھولا
وَقَرَأَ الرِّسَالَةَ	اور خط پڑھا
ثُمَّ أَخَذَ الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ	پھر کاغذ اور قلم لیا
وَكَتَبَ الْجَوَابَ	اور (خط کا) جواب لکھا
ثُمَّ وَضَعَ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ	پھر خط کو لفافہ میں ڈالا
وَكَتَبَ عَلَيْهِ الْعُنْوَانَ	اور اس پر پتہ لکھا
ثُمَّ وَضَعَهُ فِي صُنْدُوقِ الْبَرِيْدِ	پھر اسے لیٹر بکس میں ڈال دیا

تمرین (مشق)

مشق میں بھی فعل ماضی کے مفرد مذکر کے صیغوں کی مشق کرائی گئی ہے ان میں حاضر، غائب اور متکلم تینوں طرح کے صیغے ہیں۔ بعض میں ضمیر فاعل ہے اور بعض میں اسمِ ظاہر، کہیں مفعول بہ ہے تو کہیں جار مجرور۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

أَخَذَ سَعِيْدٌ كُرَّاسَةً	سعید نے کاپی پکڑی
فَتَحَ حَامِدٌ صُنْدُوْقًا	حامد نے صندوق کھولا
قَرَأْتُ مَجَلَّةً	میں نے رسالہ پڑھا
كَتَبْتُ اِسْمِيْ عَلَى السَّبُّوْرَةِ	میں نے اپنا نام تختہ سیاہ پر لکھا

جَلَسْتُ فِي الْمَسْجِدِ	میں مسجد میں بیٹھا
هَلْ ذَهَبْتَ اِلَى السُّوْقِ؟	کیا تو بازار کی طرف گیا؟
هَلْ حَفِظْتَ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ؟	کیا تو نے قرآن کریم یاد کیا ہے؟
نَسِيَ حَامِدٌ كِتَابَهُ فِي الْفَصْلِ	حامد اپنی کتاب درس گاہ میں بھول گیا
شَرِبَ اَسْلَمُ مَاءً	اسلم نے پانی پیا
نَامَ الطِّفْلُ فِي السَّرِيْرِ	بچہ چارپائی پر سو گیا

متفرق اردو کے مذکر جملے لکھے جاتے ہیں۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

خالد دروازے کی طرف چلا	مَشٰى خَالِدٌ اِلَى الْبَابِ
اس نے دروازہ کھولا	وَفَتَحَ الْبَابَ
اور کمرے سے باہر نکل گیا	وَخَرَجَ مِنَ الْغُرْفَةِ
اور گھر چلا گیا	وَذَهَبَ اِلَى الْبَيْتِ
میرا ایک دوست ہے	لِي صَدِيْقٌ
اس کا نام شاہد ہے	اِسْمُهُ شَاهِدٌ
وہ اسلام آباد میں رہتا ہے	هُوَ يَسْكُنُ فِي اِسْلَامَ آبَادْ
میں نے اس کو خط لکھا	كَتَبْتُ اِلَيْهِ الرِّسَالَةَ
ناصر آیا اور حامد گیا	جَاءَ نَاصِرٌ وَذَهَبَ حَامِدٌ

فعل ماضی کے متعلقہ قواعد کا کافی بیان ہو چکا اور الفاظ کے معانی بھی بیان ہو چکے ہیں۔

بتیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّانِي وَالثَّلَاثُوْنَ

یہ سبق اپنے طرز میں گزشتہ سبق کی طرح ہے۔ اس سبق میں واحد مؤنث کے حاضر غائب اور متکلم کے ماضی کے صیغوں کی مشق کرائی گئی ہے۔

تَسْأَلُ الْمُعَلِّمَةُ فَاطِمَةَ	استانی فاطمہ سے پوچھتی ہے
مَاذَا فَعَلْتِ الْآنَ؟	تو نے ابھی کیا کیا؟

فَتَقُوْلُ فَاطِمَةُ	فاطمہ کہتی ہے
اَخَذْتُ رِسَالَةَ اَخِيْ	میں نے اپنے بھائی کا خط پکڑا
وَفَتَحْتُ الظَّرْفَ	اور لفافہ کھولا
وَقَرَأْتُ الرِّسَالَةَ	اور خط پڑھا
ثُمَّ اَخَذْتُ الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ	پھر میں نے قلم اور کاغذ لیا
وَكَتَبْتُ الْجَوَابَ	اور خط کا جواب لکھا
كَتَبْتُ الرِّسَالَةَ اِلٰى اَخِيْ	میں نے اپنے بھائی کو خط لکھا
ثُمَّ وَضَعْتُ الرِّسَالَةَ فِي الظَّرْفِ	پھر خط کو لفافہ میں ڈالا
وَاَغْلَقْتُ الظَّرْفَ	اور لفافہ کو بند کیا
وَكَتَبْتُ عَلَيْهِ الْعُنْوَانَ	اور اس پر پتہ لکھا
ثُمَّ قُلْتُ لِاَخِي الصَّغِيْرِ	پھر میں نے اپنے چھوٹے بھائی سے کہا
خُذْ هٰذِهِ الرِّسَالَةَ	یہ خط لو
وَضَعْهَا فِيْ صُنْدُوْقِ الْبَرِيْدِ	اور اسے لیٹر بکس میں ڈال دو

مُعَلِّمَةٌ (استانی)	تِلْمِيْذَةٌ (شاگردہ)
مَاذَا فَعَلْتِ يَا فَاطِمَةُ؟	اَخَذْتُ رِسَالَةَ اَخِيْ
فاطمہ تو نے کیا کیا؟	میں نے اپنے بھائی کا خط لیا
هَلْ قَرَأْتِ الرِّسَالَةَ؟	نَعَمْ، قَرَأْتُ الرِّسَالَةَ
کیا تو نے خط پڑھا؟	جی ہاں میں نے خط پڑھا
كَيْفَ اَخُوْكِ؟	اَخِيْ بِخَيْرٍ وَيَدْعُوْ لِيْ
تیرا بھائی کیسا ہے؟	میرا بھائی خیریت سے ہے اور میرے لیے دعا کرتا ہے
هَلْ كَتَبْتِ الْجَوَابَ؟	نَعَمْ، كَتَبْتُ الْجَوَابَ
کیا تو نے جواب لکھا؟	جی ہاں میں نے جواب لکھا
هَلْ كَتَبْتِ الْعُنْوَانَ؟	نَعَمْ، كَتَبْتُ الْعُنْوَانَ

کیا تو نے پتہ لکھا؟	جی ہاں میں نے پتہ لکھا
اَیْنَ اَرْسَلْتِ الْخِطَابَ؟	اَرْسَلْتُهُ اِلٰی لَاهُوْرَ
تو نے خط کہاں بھیجا؟	میں نے اسے لاہور بھیجا
سَعِیْدَةُ تَقُوْلُ	سعیدہ کہتی ہے
فَاطِمَةُ اَخَذَتْ رِسَالَةَ اَخِیْهَا	فاطمہ نے اپنے بھائی کا خط پکڑا
وَفَتَحَتِ الظَّرْفَ	اور لفافہ کھولا
وَقَرَاَتِ الرِّسَالَةَ	اور خط پڑھا
ثُمَّ اَخَذَتِ الْقَلَمَ وَالْوَرَقَ	پھر کاغذ اور قلم لیا
وَ کَتَبَتِ الْجَوَابَ	اور (خط کا) جواب لکھا
ثُمَّ وَضَعَتِ الرِّسَالَةَ فِی الظَّرْفِ	پھر خط کو لفافہ میں ڈالا
وَ کَتَبَتْ عَلَیْهِ الْعُنْوَانَ	اور اس پر پتہ لکھا
ثُمَّ قَالَتْ لِاَخِیْهَا الصَّغِیْرِ	پھر اس نے اپنے چھوٹے بھائی سے کہا
خُذْ هٰذِهِ الرِّسَالَةَ	یہ خط لو
وَضَعْهَا فِیْ صُنْدُوْقِ الْبَرِیْدِ	اور اسے لیٹر بکس میں ڈال دو

کَیْفَ اس کا معنی کیسے، کیسا، کیوں کہ، اور کس طرح ہے۔ یہ مبنی بر فتح ہوتا ہے۔ یہ اسم ہے اور استفہام حقیقی کے لیے آتا ہے اور کبھی استفہام غیر حقیقی کے لیے بھی آتا ہے اس وقت یہ استعجاب کے معنی میں ہوتا ہے۔

تمرین (مشق)

ذیل کے جملے مؤنث کے صیغے ہیں۔ ان میں سوالیہ جملے انشائیہ ہیں اور باقی خبریہ۔

اَخَذَتْ سَعِیْدَةُ کُرَّاسَةً	سعیدہ نے کاپی پکڑی
حَفِظَتْ نَعِیْمَةُ الدَّرْسَ	نعیمہ نے سبق یاد کیا
قَرَاَتْ فَاطِمَةُ الْقُرْاٰنَ الْکَرِیْمَ	فاطمہ نے قرآن کریم پڑھا
فَتَحَتْ شَاهِدَةُ الْمِحْفَظَةَ	شاہدہ نے بستہ کھولا

یَا فَاطِمَةُ! هَلْ ذَهَبْتِ إِلَى جَارَتِكِ؟	اے فاطمہ! کیا تو اپنی پڑوسن کی طرف گئی؟
هَلْ شَرِبْتِ الْحَلِيبَ؟	کیا تو نے دودھ پیا؟
هَلْ نَسِيْتِ دَرْسَكِ؟	کیا تو اپنا سبق بھول گئی؟
تَقُوْلُ التِّلْمِيْذَةُ لِلْمُعَلِّمَةِ	شاگردہ استانی سے کہتی ہے
أَنَا فَهِمْتُ الدَّرْسَ	میں اپنا سبق سمجھ گئی
وَ كَتَبْتُ الدَّرْسَ	اور میں نے اپنا سبق لکھا

ذیل میں ایک چھوٹی بچی اور اس کی ماں کے بارے میں ایک دلچسپ جملہ ہے جو آسان فہم ہونے کے ساتھ ساتھ روزمرہ کی گفتگو کا ایک حصہ ہے۔ طلبا اس قسم کے دوسرے جملوں کی مشق کریں۔

سمیرہ ایک چھوٹی بچی ہے	سُمَيْرَةُ طِفْلَةٌ صَغِيْرَةٌ
وہ بستر سے اٹھی	هِيَ قَامَتْ مِنَ الْفِرَاشِ
اور دروازہ کی طرف چلی	وَمَشَتْ إِلَى الْبَابِ
پھر اس نے دروازہ کھولا	ثُمَّ فَتَحَتِ الْبَابَ
اور کمرے سے باہر نکل گئی	وَخَرَجَتْ مِنَ الْغُرْفَةِ
سمیرہ کی ماں اس کے بستر کے پاس آئی	جَاءَتْ أُمُّ سُمَيْرَةَ عِنْدَ فِرَاشِهَا
اور سمیرہ کو بستر پر نہیں دیکھا	وَمَا رَأَتْ سُمَيْرَةَ عَلَى الْفِرَاشِ
وہ جلدی سے دروازہ کی طرف دوڑی	هِيَ جَرَتْ إِلَى الْبَابِ بِسُرْعَةٍ
اور دروازہ کھولا	وَفَتَحَتِ الْبَابَ
سمیرہ دروازہ میں کھڑی تھی	سُمَيْرَةُ كَانَتْ وَاقِفَةً فِي الْبَابِ

تینتیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالثَّلَاثُوْنَ

اس سبق میں فعل مضارع کے صیغہ واحد مذکر کے غائب حاضر اور متکلم ہر طرح کے صیغے بنانے کی مشق کرائی جارہی ہے۔ یاد رہے کہ اس کتاب سے مقصود عربی بولنے، لکھنے اور پڑھنے کی ایک اچھی استعداد پیدا کرنا ہے۔ اس لیے طلبا کو چاہیے کہ وہ ان اسباق کو مثال بنائیں اور ان جیسی متعدد مشقیں کریں۔

عربی	اردو
أَسْمَعُ بِأُذُنِي،	میں اپنے کان سے سنتا ہوں،
أَذُوقُ بِلِسَانِي	اپنی زبان سے چکھتا ہوں،
أَنْظُرُ بِعَيْنِي	اپنی آنکھ سے دیکھتا ہوں
آخُذُ بِيَدِي	اپنے ہاتھ سے پکڑتا ہوں
أَشُمُّ بِأَنْفِي	اپنی ناک سے سونگھتا ہوں،
أَتَكَلَّمُ بِلِسَانِي	اپنی زبان سے کلام کرتا ہوں
بِمَ تَسْمَعُ يَا خَالِدُ؟	أَسْمَعُ بِأُذُنِي
تو کس چیز سے سنتا ہے؟ اے خالد؟	میں اپنے کان سے سنتا ہوں
بِمَ تَنْظُرُ؟	أَنْظُرُ بِعَيْنِي
تو کس چیز سے دیکھتا ہے؟	میں اپنی آنکھ سے دیکھتا ہوں
بِمَ تَشُمُّ؟	أَشُمُّ بِأَنْفِي
تو کس چیز سے سونگھتا ہے؟	میں اپنی ناک سے سونگھتا ہوں
بِمَ تَذُوقُ؟	أَذُوقُ بِلِسَانِي
تو کس چیز سے چکھتا ہے؟	میں اپنی زبان سے چکھتا ہوں
بِمَ تَأْخُذُ؟	آخُذُ بِيَدِي
تو کس چیز سے پکڑتا ہے؟	میں اپنے ہاتھ سے پکڑتا ہوں
بِمَ تَتَكَلَّمُ؟	أَتَكَلَّمُ بِلِسَانِي
تو کس چیز سے کلام کرتا ہے؟	میں اپنی زبان سے کلام کرتا ہوں
خَالِدٌ يَسْمَعُ بِأُذُنِهِ	خالد اپنے کان سے سنتا ہے
وَيَذُوقُ بِلِسَانِهِ	اور وہ اپنی زبان سے چکھتا ہے
يَنْظُرُ بِعَيْنِهِ	اپنی آنکھ سے دیکھتا ہے
وَيَأْخُذُ بِيَدِهِ	اور اپنے ہاتھ سے پکڑتا ہے

وَيَشُمُّ بِأَنْفِهٖ	اور اپنی ناک سے سونگھتا ہے
وَيَتَكَلَّمُ بِلِسَانِهٖ	اور اپنی زبان سے کلام کرتا ہے
بِمَ يَسْمَعُ خَالِدٌ؟	خَالِدٌ يَسْمَعُ بِأُذُنِهٖ
خالد کس چیز سے سنتا ہے؟	خالد اپنے کان سے سنتا ہے؟
بِمَ يَنْظُرُ؟	هُوَ يَنْظُرُ بِعَيْنِهٖ
کس چیز سے دیکھتا ہے؟	وہ اپنی آنکھ سے دیکھتا ہے
بِمَ يَتَكَلَّمُ؟	يَتَكَلَّمُ بِلِسَانِهٖ
کس چیز سے کلام کرتا ہے؟	اپنی زبان سے کلام کرتا ہے
يَا مَحْمُودُ! هَلْ تَسْمَعُ الْأَذَانَ؟	نَعَمْ، اَسْمَعُ الْأَذَانَ
اے محمود! کیا تو اذان سنتا ہے؟	جی ہاں میں اذان سنتا ہوں
اُنْظُرْ اِلَى السَّمَاءِ	اَنْظُرُ اِلَى السَّمَاءِ
آسمان کی طرف دیکھ	میں آسمان کی طرف دیکھتا ہوں
مَاذَا تَرٰى؟	اَرَى الشَّمْسَ
تو کیا دیکھتا ہے؟	میں سورج کو دیکھتا ہوں
هَلْ تَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ؟	نَعَمْ، اَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ
کیا تو عربی بولتا ہے؟	جی ہاں میں عربی بولتا ہوں
هَلْ تَفْهَمُ الْعَرَبِيَّةَ؟	نَعَمْ، اَفْهَمُ الْعَرَبِيَّةَ
کیا تو عربی سمجھتا ہے؟	جی ہاں میں عربی سمجھتا ہوں
بِمَ تُفَكِّرُ؟	اُفَكِّرُ بِعَقْلِي
تو کس چیز سے سوچتا ہے؟	میں اپنی عقل سے سوچتا ہوں

مذکورہ بالا سبق میں نئی اصطلاح بِمَ کا لفظ ہے ہم اس کے متعلق کچھ بیان کرتے ہیں۔

بِمَ یہ مَا استفہامیہ اور حرف جر باء سے مرکب ہے۔ اگر یہ "ما" استفہامیہ ہو تو غیر ذوی العقول کے بارے میں استفہام کے لیے ہوتا ہے اور اگر اس پر حرف جر داخل ہو جیسے بِمَ اور

فِيمَ تو الف کو حذف کر کے اس کے فتحہ کو باقی رکھنا واجب ہوتا ہے جیسے "فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ" اور "فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا" اور کبھی اشعار میں ساکن بھی آتا ہے اور اگر اس کے ساتھ ذا ملا کر حرف جر داخل کیا جائے تو ما کا الف برقرار رہتا ہے جیسے لِمَاذَا۔

تمرین (مشق)

اس میں سب جملے مضارع کے مفرد مذکر غائب کے صیغوں پر مشتمل ہیں۔ لیجیے پڑھیے۔

خالد اذان سنتا ہے اور مسجد کو جاتا ہے	خَالِدٌ يَسْمَعُ الْأَذَانَ وَيَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ
میں گلاب کا پھول سونگھتا ہوں	أَنَا أَشُمُّ الْوَرْدَةَ
باورچی نمک چکھتا ہے	اَلطَّبَّاخُ يَذُوقُ الْمِلْحَ
زید سمجھدار ہے	زَيْدٌ عَاقِلٌ
پہلے سوچتا ہے پھر بولتا ہے	أَوَّلًا يَتَفَكَّرُ ثُمَّ يَتَكَلَّمُ
اپنے استاد کے ساتھ ادب سے گفتگو کرتا ہے	يَتَكَلَّمُ مَعَ أُسْتَاذِهِ بِأَدَبٍ
شاہد گھنٹی کی آواز سنتا ہے	شَاهِدٌ يَسْمَعُ صَوْتَ الْجَرَسِ
اور اسکول جاتا ہے	وَيَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

اب فعل مضارع کے واحد متکلم کے مذکر کے صیغے پڑھیے۔

يَا خَالِدُ! اے خالد	نَعَمْ، يَا سَيِّدِي جی ہاں اے میرے سردار
أُنْظُرْ إِلَى السَّمَاءِ	أَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ
آسمان کی طرف دیکھ	میں آسمان کی طرف دیکھتا ہوں
مَاذَا تَرَى؟	أَرَى طَائِرَةً
تو کیا دیکھتا ہے؟	میں پرندے کو دیکھتا ہوں
مَاذَا تَسْمَعُ؟	أَسْمَعُ صَوْتَ الطَّائِرَةِ
تو کیا سنتا ہے	میں پرندے کی آواز سنتا ہوں
شُمَّ هٰذِهِ الزَّهْرَةَ	أَشُمُّ هٰذِهِ الزَّهْرَةَ
یہ پھول سونگھو	میں یہ پھول سونگھتا ہوں

كَيْفَ رَائِحَتُهَا؟	رَائِحَتُهَا طَيِّبَةٌ
اس کی خوشبو کیسی ہے؟	اس کی خوشبو اچھی ہے
خُذْ هٰذِهِ التُّفَّاحَةَ وَكُلْهَا	اٰخُذُ هٰذِهِ التُّفَّاحَةَ وَاٰكُلُهَا
یہ سیب لو اور کھالو	میں یہ سیب لیتا ہوں اور اسے کھاتا ہوں
كَيْفَ طَعْمُهَا؟	طَعْمُهَا لَذِيْذٌ
اس کا ذائقہ کیسا ہے؟	اس کا ذائقہ مزیدار ہے

ترکیب: اَسْمَعُ بِاُذُنِيْ۔ اَسْمَعُ فعل با فاعل، بَا جار، اُذُنِ مضاف، ی ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور متعلق ہوا اَسْمَعُ کے، اَسْمَعُ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

چونتیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

اس سبق میں واحد مؤنث کے حاضر، اور متکلم کے صیغے بنانے کی مشق ہے۔

فَاطِمَةُ تَقُوْلُ: اَسْمَعُ بِاُذُنِيْ	فاطمہ کہتی ہے: میں اپنے کان سے سنتی ہوں
اَنْظُرُ بِعَيْنِيْ	اپنی آنکھ سے دیکھتی ہوں
اَشُمُّ بِاَنْفِيْ	اپنی ناک سے سونگھتی ہوں
اَذُوْقُ بِلِسَانِيْ	اپنی زبان سے چکھتی ہوں
اٰخُذُ بِيَدِيْ	اپنے ہاتھ سے پکڑتی ہوں
اَتَكَلَّمُ بِلِسَانِيْ	میں اپنی زبان سے بولتی ہوں
بِمَ تَسْمَعِيْنَ يَا فَاطِمَةُ؟	اَسْمَعُ بِاُذُنِيْ
اے فاطمہ! تو کس چیز سے سنتی ہے؟	میں اپنے کان سے سنتی ہوں
بِمَ تَنْظُرِيْنَ؟	اَنْظُرُ بِعَيْنِيْ
تو کس چیز سے دیکھتی ہے؟	میں اپنی آنکھ سے دیکھتی ہوں
بِمَ تَشُمِّيْنَ؟	اَشُمُّ بِاَنْفِيْ
تو کس چیز سے سونگھتی ہے؟	میں اپنی ناک سے سونگھتی ہوں

بِمَ تَذُوْقِيْنَ؟	أَذُوْقُ بِلِسَانِيْ
تو کس چیز سے چکھتی ہے؟	میں اپنی زبان سے چکھتی ہوں
بِمَ تَأْخُذِيْنَ؟	آخُذُ بِيَدِيْ
تو کس چیز سے پکڑتی ہے؟	میں اپنے ہاتھ سے پکڑتی ہوں
بِمَ تَتَكَلَّمِيْنَ؟	أَتَكَلَّمُ بِلِسَانِيْ
تو کس چیز سے بات کرتی ہے؟	میں اپنی زبان سے بات کرتی ہوں
زَيْنَبُ تَسْمَعُ بِأُذُنِهَا	زینب اپنے کان سے سنتی ہے
وَتَنْظُرُ بِعَيْنِهَا	اور اپنی آنکھ سے دیکھتی ہے
وَتَشَمُّ بِأَنْفِهَا	اور اپنی ناک سے سونگھتی ہے
وَتَذُوْقُ بِلِسَانِهَا	اور اپنی زبان سے چکھتی ہے
وَتَأْخُذُ بِيَدِهَا	اور اپنے ہاتھ سے پکڑتی ہے
بِمَ تَسْمَعُ زَيْنَبُ؟	زَيْنَبُ تَسْمَعُ بِأُذُنِهَا
زینب کس چیز سے سنتی ہے؟	زینب اپنے کان سے سنتی ہے
بِمَ تَنْظُرُ؟	هِيَ تَنْظُرُ بِعَيْنِهَا
وہ کس چیز سے دیکھتی ہے؟	وہ اپنی آنکھ سے دیکھتی ہے
بِمَ تَتَكَلَّمُ؟	تَتَكَلَّمُ بِلِسَانِهَا
وہ کس چیز سے بولتی ہے؟	وہ اپنی زبان سے بولتی ہے
يَا سَعِيْدَةُ! هَلْ تَسْمَعِيْنَ الْأَذَانَ؟	نَعَمْ، أَسْمَعُ الْأَذَانَ
اے سعیدہ! کیا تو اذان سنتی ہے؟	جی ہاں میں اذان سنتی ہوں
أُنْظُرِيْ إِلَى السَّمَاءِ	أَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ
آسمان کی طرف دیکھ	میں آسمان کی طرف دیکھتی ہوں
مَاذَا تَرَيْنَ؟	أَرَى الشَّمْسَ
تو کیا دیکھتی ہے؟	میں سورج کو دیکھتی ہوں

هَلْ تَتَكَلَّمِيْنَ الْعَرَبِيَّةَ؟	نَعَمْ، اَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ
کیا تو عربی بولتی ہے؟	جی ہاں میں عربی بولتی ہوں
هَلْ تَفْهَمِيْنَ الْعَرَبِيَّةَ؟	نَعَمْ اَفْهَمُ الْعَرَبِيَّةَ
کیا تو عربی سمجھتی ہے؟	جی ہاں میں عربی سمجھتی ہوں
بِمَ تُفَكِّرِيْنَ؟	أُفَكِّرُ بِعَقْلِيْ
تو کس چیز سے سوچتی ہے؟	میں اپنی عقل سے سوچتی ہوں

تمرین (مشق)

عربی میں ترجمہ دیکھیے۔

فاطمہ اذان سنتی ہے اور نماز پڑھتی ہے	فَاطِمَةُ تَسْمَعُ الْاَذَانَ وَتُصَلِّي الصَّلٰوةَ
سعیدہ گلاب کا پھول سونگھتی ہے	سَعِيْدَةُ تَشُمُّ الْوَرْدَةَ
اور کہتی ہے: کہ گلاب کی بو بہت اچھی ہے	وَتَقُوْلُ: رَائِحَةُ الْوَرْدَةِ طَيِّبَةٌ
زینب ذہین لڑکی ہے	زَيْنَبُ بِنْتٌ ذَكِيَّةٌ
پہلے سوچتی ہے پھر بولتی ہے	اَوَّلًا تَتَفَكَّرُ ثُمَّ تَتَكَلَّمُ
استانی کے ساتھ ادب سے بات کرتی ہے	تَتَكَلَّمُ مَعَ اُسْتَاذَتِهَا بِاَدَبٍ

اب ذیل میں ایک استانی اور شاگردہ کے درمیان مکالمہ ملاحظہ ہو جو اس طرح فعل مضارع کے مؤنث کے صیغوں پر مشتمل ہے۔

يَا زَيْنَبُ!	نَعَمْ، يَا سَيِّدَتِيْ
اے زینب!	جی ہاں میری سردار
اُنْظُرِيْ اِلَى السَّمَاءِ	اَنْظُرُ اِلَى السَّمَاءِ
آسمان کی طرف دیکھ	میں آسمان کی طرف دیکھتی ہوں
مَاذَا تَرَيْنَ؟	اَرٰى طَائِرَةً
تو کیا دیکھتی ہے؟	میں ہوائی جہاز کو دیکھتی ہوں
مَاذَا تَسْمَعِيْنَ؟	اَسْمَعُ صَوْتَ طَائِرَةٍ

توکیا سنتی ہے؟	میں ہوائی جہاز کی آواز سنتی ہوں
شُمِّيْ هٰذِهِ الزَّهْرَةَ	أَشُمُّ هٰذِهِ الزَّهْرَةَ
اس پھول کو سونگھ	میں اس پھول کو سونگھتی ہوں
كَيْفَ رَائِحَتُهَا؟	رَائِحَتُهَا طَيِّبَةٌ
اس کی خوشبو کیسی ہے؟	اس کی خوشبو اچھی ہے
خُذِيْ هٰذِهِ التُّفَّاحَةَ	آخُذُ هٰذِهِ التُّفَّاحَةَ
یہ سیب لے لے	میں یہ سیب لیتی ہوں
كَيْفَ طَعْمُهَا؟	طَعْمُهَا لَذِيْذٌ
اس کا ذائقہ کیسا ہے؟	اس کا ذائقہ مزے دار ہے

پینتیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ

درج ذیل سبق میں ایک بار پھر فعل ماضی کی مشق پر مبنی ہے۔ اس میں جملے واحد مذکر کے ہیں جن میں سے کچھ حاضر کے کچھ غائب کے اور کچھ متکلم کے ہیں۔ اور کچھ صیغے فعل امر واحد مذکر حاضر کے بھی ہیں۔

يَقُوْلُ خَالِدٌ: سَمِعْتُ الْأَذَانَ وَصَلَّيْتُ	خالد کہتا ہے: میں نے اذان سنی اور نماز پڑھی
أَخَذْتُ الْوَرْدَةَ وَشَمَمْتُ	میں نے پھول پکڑا اور سونگھا
نَظَرْتُ إِلٰى أُمِّيْ وَأَبِيْ	میں نے اپنی والدہ اور والد کی طرف دیکھا
وَفَرِحْتُ	اور خوش ہوا
فَكَّرْتُ أَوَّلًا ثُمَّ تَكَلَّمْتُ	میں نے پہلے سوچا پھر بات کی
هَلْ سَمِعْتَ الْأَذَانَ؟	نَعَمْ، سَمِعْتُ الْأَذَانَ
کیا تو نے اذان سنی؟	جی ہاں میں نے اذان سنی
هَلْ صَلَّيْتَ؟	نَعَمْ. صَلَّيْتُ
کیا تو نے نماز پڑھی؟	جی ہاں میں نے نماز پڑھی
هَلْ أَخَذْتَ الْوَرْدَةَ؟	نَعَمْ، أَخَذْتُ الْوَرْدَةَ

کیا تو نے گلاب کا پھول لیا؟	جی ہاں میں نے گلاب کا پھول لیا
هَلْ شَمَمْتَهَا؟	نَعَمْ، شَمَمْتُهَا
کیا تو نے اسے سونگھا؟	جی ہاں میں نے اسے سونگھا
كَيْفَ رَائِحَتُهَا؟	رَائِحَتُهَا طَيِّبَةٌ
اس کی خوشبو کیسی ہے؟	اس کی خوشبو اچھی ہے
هَلْ نَظَرْتَ إِلَى أَبَوَيْكَ؟	نَعَمْ، نَظَرْتُ إِلَى أَبَوَيَّ
کیا تو نے اپنے والدین کی طرف دیکھا؟	جی ہاں میں نے اپنے والدین کی طرف دیکھا
هَلْ فَرِحْتَ بِهِمَا؟	نَعَمْ، فَرِحْتُ بِهِمَا
کیا تو ان سے خوش ہوا؟	جی ہاں میں ان سے خوش ہوا
هَلْ فَكَّرْتَ قَبْلَ الْكَلَامِ؟	نَعَمْ، فَكَّرْتُ قَبْلَ الْكَلَامِ
کیا تو نے بات کرنے سے پہلے سوچا؟	جی ہاں میں نے بات کرنے سے پہلے سوچا

سَعِيْدٌ سَمِعَ الْأَذَانَ وَصَلّٰى	سعید نے اذان سنی اور نماز پڑھی
هُوَ أَخَذَ الْوَرْدَةَ وَشَمَّهَا	اس نے پھول لیا اور اس کو سونگھا
وَنَظَرَ إِلَى أُمِّهِ وَأَبِيْهِ وَفَرِحَ	اور اپنی والدہ اور والد کی طرف دیکھا اور خوش ہوا
وَفَكَّرَ أَوَّلًا ثُمَّ تَكَلَّمَ	اور پہلے سوچا پھر بات کی

هَلْ سَمِعَ سَعِيْدُنِ الْأَذَانَ؟	نَعَمْ، سَمِعَ سَعِيْدُنِ الْأَذَانَ
کیا سعید نے اذان سنی؟	جی ہاں سعید نے اذان سنی
هَلْ صَلّٰى سَعِيْدٌ؟	نَعَمْ، صَلّٰى سَعِيْدٌ
کیا سعید نے نماز پڑھی	جی ہاں سعید نے نماز پڑھی
هَلْ أَخَذَ الْوَرْدَةَ وَشَمَّهَا	نَعَمْ، أَخَذَ الْوَرْدَةَ وَشَمَّهَا
کیا اس نے پھول لیا اور اس کو سونگھا؟	جی ہاں اس نے پھول لیا اور اس کو سونگھا
هَلْ نَظَرَ إِلَى أُمِّهِ وَأَبِيْهِ؟	نَعَمْ، نَظَرَ إِلَى أُمِّهِ وَأَبِيْهِ
کیا اس نے اپنی والدہ اور والد کی طرف دیکھا؟	جی ہاں اس نے اپنی والدہ اور والد کی طرف دیکھا

هَلْ فَرِحَ بِهِمَا؟	نَعَمْ فَرِحَ بِهِمَا
کیا وہ ان دونوں سے خوش ہوا؟	جی ہاں وہ ان دونوں سے خوش ہوا
هَلْ فَكَّرَ أَوَّلًا ثُمَّ تَكَلَّمَ؟	نَعَمْ، فَكَّرَ أَوَّلًا ثُمَّ تَكَلَّمَ
کیا اس نے پہلے سوچا پھر بات کی؟	جی ہاں اس نے پہلے سوچا پھر بات کی

تمرین (مشق)

اردو میں ترجمہ دیکھیے۔

يَقُولُ حَامِدٌ لِعَابِدٍ	حامد عابد سے کہتا ہے
سَمِعْتُ كَلَامَكَ	میں نے تیری بات سنی
وَرَأَيْتُ عَمَلَكَ	اور میں نے تیرا کام دیکھا
كَلَامُكَ طَيِّبٌ	تیری بات اچھی ہے
وَعَمَلُكَ جَيِّدٌ	اور تیرا کام عمدہ ہے
وَيَقُولُ عَابِدٌ لِحَامِدٍ	اور عابد حامد سے کہتا ہے
لَمَّا رَأَيْتُكَ فَرِحْتُ	جب میں نے تجھے دیکھا میں خوش ہوا
وَقَطَفَ مِنْهَا وَرْدَةً وَشَمَّهَا	اور گلاب کا پھول توڑا اور اس کو سونگھا

ترکیب: لَمَّا رَأَيْتُكَ فَرِحْتُ ۔ لَمَّا حرف شرط، رَأَيْتُ فعل، اَنَا ضمیر اسمیں فاعل ۔ کَ ضمیر منصوب متصل فعل کا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط۔ فَرِحْتُ فعل، اَنَا ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا۔ شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

شرط اور جزا میں عموماً شرط لفظوں میں بھی مقدم ہوتا ہے جب کہ حقیقت میں پہلے شرط ہی وجود میں آتی ہے لیکن کبھی کبھی شرط کو لفظوں میں مؤخر بھی لکھ دیتے ہیں۔ اور دوسرے موقوف جملے کو جزا کہتے ہیں۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

سعید نے حامد سے کہا	قَالَ سَعِيدٌ لِحَامِدٍ

پہلے سوچو پھر بولو	اَوَّلًا تَفَكَّرْ ثُمَّ تَكَلَّمْ
اور محمود سے کہو	وَقُلْ لِمَحْمُوْدٍ
تجھے سعید نے بلایا ہے	دَعَاكَ سَعِيْدٌ
اس کے پاس جاؤ	اِذْهَبْ اِلَيْهِ
اور اس کی بات سنو	وَاسْمَعْ قَوْلَهٗ
یہ گلاب کا عطر ہے	هٰذِهٖ عِطْرُ الْوَرْدِ
اسے سونگھو	شُمَّ هٰذَا
اور بتاؤ اس کی خوشبو کیسی ہے	وَنَبِّئْ كَيْفَ رَائِحَتُهَا
میں نے کھانا چکھا ہے	ذُقْتُ الطَّعَامَ
کھانا مزے دار ہے	اَلطَّعَامُ لَذِيْذٌ

چھتیسواں سبق: (املاء) اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالثَّلَاثُوْنَ

اس سبق میں مفردات کے ذریعہ روزمرہ کی گفتگو کا سلیقہ اور تاء کے لکھنے کے مختلف قواعد کی مشق کرائی گئی ہے۔

اَلْآنَ	اب	اَلظَّرْفُ	لفافہ
اَغْلَقْتُ	میں نے بند کیا	صُنْدُوْقُ الْبَرِيْدِ	لیٹر بکس
يَدْعُوْ	وہ بلاتا ہے	اَلْعُنْوَانُ	پتہ
حَفِظْتُ	میں نے یاد کیا	مِحْفَظَةٌ	بستہ
فَهِمْتُ	میں نے سمجھا	اَشُمُّ	میں سونگھتا ہوں
اَتَكَلَّمُ	میں بات کرتا ہوں	اَذُوْقُ	میں چکھتا ہوں
اَفْهَمُ	میں سمجھتا ہوں	اَرٰى	میں دیکھتا ہوں
شَمَمْتُ	میں نے سونگھا	تَكَلَّمَ	اس نے کلام کیا
قَطَفَ	اس نے توڑا	ذُقْتُ	میں نے چکھا
عِطْرُ الْوَرْدِ	گلاب کا عطر	اَلزَّمِيْلَاتُ	سہیلیاں

الجمل

اَخَذْتُ الْقُرْاٰنَ الْكَرِيْمَ	میں نے قرآن کریم لیا
وَقَرَأْتُهٗ	اور اسے پڑھا
وَفَهِمْتُ مَعْنَاهُ	اور اس کے معنی کو سمجھا
وَاَعْمَلُ بِهٖ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى	اور میں ان شاء اللہ اس پر عمل بھی کروں گا
خَالِدٌ كَتَبَ رِسَالَةً اِلٰى وَالِدِهٖ	خالد نے اپنے والد کو خط لکھا
وَقَالَ لَهٗ اَنَا اَزُوْرُكُمْ فِيْ شَعْبَانَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى	اور ان سے کہا میں ان شاء اللہ تعالیٰ شعبان میں آپ سے ملاقات کروں گا
دَخَلَتِ الطِّفْلَةُ اِلَى الْبُسْتَانِ	بچی باغ میں داخل ہوئی
وَرَاَتِ الْاَشْجَارَ	اور درختوں کو دیکھا
وَشَمَّتِ الْاَزْهَارَ	اور پھولوں کو سونگھا
ثُمَّ جَلَسَتْ تَحْتَ شَجَرَةٍ	پھر ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے
وَسَمِعَتِ الْاَصْوَاتَ الْجَمِيْلَةَ لِلطُّيُوْرِ	اور پرندوں کی خوب صورت آوازیں سنیں
سَالِمٌ تِلْمِيْذٌ مُجْتَهِدٌ	سالم ایک محنتی شاگرد ہے
يَدْرُسُ فِي الْمَدْرَسَةِ	وہ مدرسہ میں پڑھتا ہے
وَيَجْتَهِدُ	اور محنت کرتا ہے
وَيَفْهَمُ الْعَرَبِيَّةَ	اور عربی سمجھتا ہے
وَيَقْرَاُ الْعَرَبِيَّةَ	اور عربی پڑھتا ہے
وَيَكْتُبُ الْعَرَبِيَّةَ	اور عربی لکھتا ہے
وَيَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ	اور عربی بولتا ہے
يُحِبُّهٗ اَسَاتِذَتُهٗ وَزُمَلَاؤُهٗ	اس کے اساتذہ اور دوست اس سے محبت کرتے ہیں
جَمِيْلَةُ تِلْمِيْذَةٌ مُجْتَهِدَةٌ اَيْضًا	جمیلہ بھی ایک محنتی شاگردہ ہے
تَذْهَبُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ	وہ مدرسے جاتی ہے

وَتُسَلِّمُ عَلَى الْمُعَلِّمَةِ وَالزَّمِيلَاتِ	اور استانی اور سہیلیوں کو سلام کرتی ہے
وَتَخْدِمُ أُمَّهَا فِي الْبَيْتِ	اور گھر میں اپنی والدہ کی خدمت کرتی ہے
وَتُحِبُّ إِخْوَتَهَا وَأَخَوَاتِهَا	اور اپنے بھائیوں اور بہنوں سے محبت کرتی ہے

ترکیب: وَأَعْمَلُ بِهٖ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى - وَ حرف عطف، أَعْمَلُ فعل انا ضمیر اس کا فاعل - بہ جار مجرور - اور واحد مذکر غائب کی مجرور متصل کی یہ ضمیر لفظ قرآن کریم کی طرف راجع ہے - یہ دونوں فعل کے متعلق ہوں گے - فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزائے مقدم - إِنْ حرف شرط - شَآءَ فعل، لفظ اللہ فاعل ذوالحال - تَعَالٰى فعل، ھو ضمیر اس کا فاعل، لفظ اللہ کی طرف راجع - فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر حال - حال ذوالحال مل کر فاعل - فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط موخر - شرط اپنی جزا سے مل کر جملہ شرطیہ ہو گیا -

سینتیسواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

اس سبق میں فعل ماضی کے صیغہ واحد مؤنث غائب حاضر اور واحد متکلم کا فرق کی مشق کرائی جا رہی ہے پہلے واحد مؤنث غائب اور متکلم کے صیغے ملاحظہ ہوں جو قول مقولہ کی ترکیب پر مشتمل ہیں - پھر سوال و جواب ملاحظہ ہوں -

تَقُوْلُ فَاطِمَةُ سَمِعْتُ الْأَذَانَ وَصَلَّيْتُ	فاطمہ کہتی ہے میں نے اذان سنی اور نماز پڑھی
قَطَفْتُ الزَّهْرَةَ وَشَمَمْتُ	میں پھول توڑا اور سونگھا
وَنَظَرْتُ إِلٰى أُمِّيْ وَأَبِيْ وَفَرِحْتُ	اور اپنی والدہ اور والد کی طرف دیکھا اور خوش ہوئی
فَكَّرْتُ أَوَّلًا ثُمَّ تَكَلَّمْتُ	میں نے پہلے سوچا پھر بات کی

هَلْ سَمِعْتِ الْأَذَانَ يَا فَاطِمَةُ!	نَعَمْ، سَمِعْتُ الْأَذَانَ
اے فاطمہ! کیا تو نے اذان سنی؟	جی ہاں میں نے اذان سنی
هَلْ صَلَّيْتِ؟	نَعَمْ، صَلَّيْتُ
کیا تو نے نماز پڑھی؟	جی ہاں میں نے نماز پڑھی
هَلْ شَمَمْتِ الزَّهْرَةَ؟	نَعَمْ، شَمَمْتُ الزَّهْرَةَ

کیا تو نے پھول سونگھا؟	جی ہاں میں نے پھول سونگھا
كَيْفَ رَائِحَتُهَا؟	رَائِحَتُهَا طَيِّبَةٌ
اس کی خوشبو کیسی ہے؟	اس کی خوشبو اچھی ہے
هَلْ نَظَرْتِ إِلَى أَبَوَيْكِ؟	نَعَمْ، نَظَرْتُ إِلَى أَبَوَيَّ
کیا تو نے اپنے والدین کو دیکھا؟	جی ہاں میں نے اپنے والدین کو دیکھا
هَلْ فَرِحْتِ بِهِمَا؟	نَعَمْ، فَرِحْتُ بِهِمَا
کیا تو ان سے خوش ہوئی؟	جی ہاں میں ان سے خوش ہوئی
هَلْ فَكَّرْتِ قَبْلَ الْكَلَامِ؟	نَعَمْ، فَكَّرْتُ قَبْلَ الْكَلَامِ
کیا تو نے بات کرنے سے پہلے سوچا؟	جی ہاں میں نے بات کرنے سے پہلے سوچا؟
سَعِيْدَةُ سَمِعَتِ الْأَذَانَ وَصَلَّتْ	سعیدہ نے اذان سنی اور نماز پڑھی
وَقَطَفَتِ الزَّهْرَةَ وَشَمَّتْ	اور پھول توڑا اور سونگھا
وَنَظَرَتْ إِلَى أُمِّهَا وَأَبِيْهَا وَفَرِحَتْ	اور اپنی والدہ اور والد کی طرف دیکھا اور خوش ہوئی
وَفَكَّرَتْ أَوَّلًا ثُمَّ تَكَلَّمَتْ	اور پہلے اس نے سوچا پھر بات کی
هَلْ سَمِعَتْ سَعِيْدَةُ الْأَذَانَ؟	نَعَمْ، سَمِعَتْ سَعِيْدَةُ الْأَذَانَ
کیا سعیدہ نے اذان سنی؟	جی ہاں سعیدہ نے اذان سنی
هَلْ صَلَّتْ؟	نَعَمْ، صَلَّتْ
کیا اس نے نماز پڑھی؟	جی ہاں اس نے نماز پڑھی
هَلْ قَطَفَتِ الزَّهْرَةَ وَشَمَّتْ؟	نَعَمْ، قَطَفَتِ الزَّهْرَةَ وَشَمَّتْ
کیا اس نے پھول توڑا اور سونگھا؟	جی ہاں اس نے پھول توڑا اور اسے سونگھا
هَلْ نَظَرَتْ إِلَى أُمِّهَا وَأَبِيْهَا؟	نَعَمْ، نَظَرَتْ إِلَى أُمِّهَا وَأَبِيْهَا
کیا اس نے اپنی والدہ اور والد کی طرف دیکھا؟	جی ہاں اس نے اپنی والدہ اور والد کی طرف دیکھا
هَلْ فَرِحَتْ بِهِمَا؟	نَعَمْ، فَرِحَتْ بِهِمَا
کیا وہ ان دونوں سے خوش ہوئی؟	جی ہاں وہ ان دونوں سے خوش ہوئی؟

هَلْ فَكَّرْتَ أَوَّلًا ثُمَّ تَكَلَّمْتَ ؟	نَعَمْ، فَكَّرْتُ قَبْلَ الْكَلَامِ
کیا اس نے پہلے سوچا پھر بات کی؟	جی ہاں اس نے بات کرنے سے پہلے سوچا

تمرین (مشق)

اردو میں ترجمہ کیجیے۔

تَقُوْلُ فَاطِمَةُ لِزَيْنَبَ	فاطمہ زینب سے کہتی ہے
سَمِعْتُ صَوْتَكِ وَأَنْتِ تَقْرَئِيْنَ الْقُرْاٰنَ	میں نے تیری آواز سنی جب کہ تو قرآن پڑھ رہی تھی
فَفَرِحْتُ	پس میں خوش ہوئی
صَوْتُكِ جَمِيْلٌ	تیری آواز پیاری ہے
وَقِرَاءَتُكِ جَمِيْلَةٌ	اور تیرا پڑھنا اچھا ہے
أَخَذَتْ سَعِيْدَةُ زَهْرَةً مِنْ زَمِيْلَتِهَا	سعیدہ نے اپنی سہیلی سے پھول لیا
وَشَمَّتْ وَقَالَتْ رَائِحَتُهَا طَيِّبَةٌ وَهِيَ جَمِيْلَةٌ	اور سونگھا اور کہا اس کی خوشبو اچھی ہے اور یہ (پھول) خوب صورت ہے

عربی میں ترجمہ کیجیے۔

معلم نے نعیمہ سے کہا	قَالَ الْمُعَلِّمُ لِنَعِيْمَةَ
میری بات غور سے سنو	اِسْتَمِعِيْ كَلَامِيْ
بچی نے ماں کو دیکھا	اَلطِّفْلَةُ رَأَتِ الْأُمَّ
اور اس کی طرف دوڑی	وَجَرَتْ إِلَيْهَا
ماں خوش ہوئی	فَرِحَتِ الْأُمُّ
اور اسے اٹھالیا	وَحَمَلَتْهَا
اور اسے پیار کیا	وَقَبَّلَتْهَا
اور اسے ایک پھول دیا	وَأَعْطَتْهَا زَهْرَةً
اور اس سے کہا	وَقَالَتْ لَهَا
اسے لے لو اور سونگھو	خُذِيْهَا وَشُمِّيْهَا

اڑتیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالثَّلَاثُوْنَ

اس سبق میں مدرسہ کے ایک طالب علم کا تعارف ہے، اس کے روزانہ کے معمولات کو آسان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے اس میں فعل مضارع کے صیغہ واحد مذکر غائب، حاضر اور متکلم بنانے کی مشق ہے۔

خَالِدٌ تِلْمِيْذٌ نَشِيْطٌ	خالد ایک چست شاگرد ہے
يَقُوْمُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ	وہ صبح سویرے اٹھتا ہے
وَيَتَوَضَّأُ	اور وضو کرتا ہے
وَيُصَلِّيْ فِي الْمَسْجِدِ	اور مسجد میں نماز پڑھتا ہے
وَيَتْلُو الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ	اور قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہے
ثُمَّ يَأْخُذُ الْكِتَابَ	پھر کتاب پکڑتا ہے
وَيُسَلِّمُ عَلٰى أُمِّهٖ وَأَبِيْهِ	اور اپنی والدہ اور والد کو سلام کرتا ہے
وَيَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اور مدرسہ کی طرف جاتا ہے
هُوَ يَتَعَلَّمُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ	وہ پہلی جماعت میں پڑھتا ہے
يَدْخُلُ إِلَى الْفَصْلِ	وہ درس گاہ میں داخل ہوتا ہے
وَيُسَلِّمُ عَلٰى أُسْتَاذِهٖ وَيَجْلِسُ بِأَدَبٍ	اور اپنے استاد کو سلام کرتا ہے اور ادب سے بیٹھتا ہے
وَيَسْتَمِعُ إِلَى الْأُسْتَاذِ	اور استاد کی طرف متوجہ ہوتا ہے
وَلَا يَلْتَفِتُ إِلَى الْيَمِيْنِ أَوِ الْيَسَارِ	اور دائیں یا بائیں توجہ نہیں کرتا
سوالات	جوابات
مَنْ أَنْتَ يَا خَالِدُ؟	أَنَا تِلْمِيْذٌ نَشِيْطٌ
اے خالد تو کون ہے؟	میں چست (محنتی) شاگرد ہوں
مَتٰى تَقُوْمُ؟	أَقُوْمُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ
تو کب اٹھتا ہے؟	میں صبح سویرے اٹھتا ہوں
أَيْنَ تُصَلِّيْ؟	أُصَلِّيْ فِي الْمَسْجِدِ

تو کہاں نماز پڑھتا ہے؟	میں مسجد میں نماز پڑھتا ہوں
هَلْ تَتْلُو الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ؟	نَعَمْ، أَتْلُو الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ
کیا تو قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہے	جی ہاں میں قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہوں
مَتٰى تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	أَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ مُبَكِّرًا
تو مدرسے کب جاتا ہے؟	میں صبح سویرے مدرسے جاتا ہوں
هَلْ تُسَلِّمُ عَلٰى أُسْتَاذِكَ؟	نَعَمْ، أُسَلِّمُ عَلٰى أُسْتَاذِيْ
کیا تو اپنے استاد کو سلام کرتا ہے؟	جی ہاں میں اپنے استاد کو سلام کرتا ہوں
كَيْفَ تَجْلِسُ فِي الْفَصْلِ؟	أَجْلِسُ فِي الْفَصْلِ بِأَدَبٍ
تو درس گاہ میں کیسے بیٹھتا ہے؟	میں درس گاہ میں ادب سے بیٹھتا ہوں
مَتٰى تَعُوْدُ إِلَى الْبَيْتِ؟	أَعُوْدُ إِلَى الْبَيْتِ فِي الْمَسَاءِ
تو گھر کب لوٹتا ہے؟	میں گھر شام کو لوٹتا ہوں
مَتٰى تَنَامُ؟	أَنَامُ بَعْدَ الْعِشَاءِ
تو کب سوتا ہے؟	میں عشاء کے بعد سوتا ہوں

باکر کا معنی سویرا اور طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت ہے۔

متی اس کا معنی "کب" اور "جب بھی" ہے، یہ ظرف زمان ہے۔

تمرین (مشق)

ذیل میں ایک چپڑاسی کے بارے میں مختصر سا پیراگراف ہے جس میں اس کے روزانہ کے معمولات کا سادہ الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

یہ مدرسہ کا چپڑاسی ہے	هٰذَا خَادِمُ الْمَدْرَسَةِ
یہ نیک آدمی ہے	هٰذَا رَجُلٌ صَالِحٌ
نماز کی پابندی کرتا ہے	يُوَاظِبُ عَلَى الصَّلٰوةِ
سچائی اور امانت داری کے ساتھ کام کرتا ہے	يَعْمَلُ بِالصِّدْقِ وَالْأَمَانَةِ

صبح سویرے درس گاہیں کھولتا ہے	یَفْتَحُ الْفُصُوْلَ صَبَاحًا
اور انہیں صاف کرتا ہے	وَيُنَظِّفُهَا
اور گھنٹی بجاتا ہے	وَيَدُقُّ الْجَرَسَ
شام کو درس گاہیں بند کرتا ہے	وَيُغْلِقُ الْفُصُوْلَ مَسَاءً
وہ دن رات اخلاص کے ساتھ مدرسہ کی خدمت کرتا ہے	هُوَ يَخْدِمُ الْمَدْرَسَةَ لَيْلًا وَنَهَارًا بِالْإِخْلَاصِ

اردو میں ترجمہ کریں۔

مَحْمُوْدٌ وَلَدٌ نَشِيْطٌ	محمود ایک چست لڑکا ہے
يَأْخُذُ السَّلَّةَ صَبَاحًا وَيَخْرُجُ مِنَ الْبَيْتِ	وہ صبح ٹوکری پکڑتا ہے اور گھر سے نکلتا ہے
وَيَذْهَبُ إِلَى سُوْقِ اللَّحْمِ فَيَشْتَرِيْ لَحْمًا	اور گوشت مارکیٹ کی طرف جاتا ہے پھر گوشت خریدتا ہے
ثُمَّ يَذْهَبُ إِلَى سُوْقِ الْخَضْرَوَاتِ	پھر سبزی مارکیٹ کی طرف جاتا ہے
فَيَشْتَرِيْ خَضْرَةً وَفَاكِهَةً	پھر سبزی اور پھل خریدتا ہے
وَيَضَعُهَا فِي السَّلَّةِ	اور انہیں ٹوکری میں رکھتا ہے
ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِهِ	پھر اپنے گھر کی طرف لوٹتا ہے
وَيَتَنَاوَلُ الْفُطُوْرَ وَيَشْرَبُ الْحَلِيْبَ	اور ناشتہ کرتا ہے اور دودھ پیتا ہے
ثُمَّ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	پھر مدرسہ کی طرف جاتا ہے

انتالیسواں سبق: اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ

اس سبق میں تثنیہ کا ذکر شروع ہوتا ہے۔ تثنیہ ہر وہ کلمہ ہے جو کسی شی کے دو ہونے کو بتلائے۔
تثنیہ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر شی کے واحد کے آخر میں الف اور نون مکسورہ یا یا اور نون مکسورہ زیادہ کر دیں تو وہ تثنیہ بن جاتا ہے۔ ضمائر میں غائب حاضر اور متکلم کے تثنیہ کے صیغے مذکر ومؤنث میں برابر ہیں۔

ماضی کے افعال میں حاضر اور متکلم کے تذکیر وتانیث کے تثنیہ کے صیغے برابر ہیں البتہ غائب

کے صیغوں میں فرق ہے۔ مضارع میں بھی حاضر اور متکلم کے صیغے برابر ہیں اور غائب کے صیغے مختلف ہیں۔ اضافت کے وقت اسماء کے تثنیہ سے نون گر جاتا ہے اور مضارع کے تمام تثنیہ کے صیغوں سے حروف ناصبہ یا جازمہ کے داخل ہونے سے تثنیہ کا نون اعرابی گر جاتا ہے۔

اَلتِّلْمِيْذَانِ فِي الْمَدْرَسَةِ: مدرسہ کے دو شاگرد

خَالِدٌ وَشَاهِدٌ أَخَوَانِ	خالد اور شاہد دو بھائی ہیں
هُمَا تِلْمِيْذَانِ فِي الْمَدْرَسَةِ	وہ دونوں مدرسہ کے طالب علم ہیں
يَقُوْمَانِ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ	دونوں صبح سویرے اٹھتے ہیں
وَيَتَوَضَّئَانِ وَيُصَلِّيَانِ فِي الْمَسْجِدِ	اور وضو کرتے ہیں اور مسجد میں نماز پڑھتے ہیں
وَيَتْلُوَانِ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ	اور قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں
ثُمَّ يَتَنَاوَلَانِ الْفُطُوْرَ	پھر ناشتہ کرتے ہیں
وَيَأْخُذَانِ الْكُتُبَ	اور کتابیں اٹھاتے ہیں
وَيُسَلِّمَانِ عَلَى أُمِّهِمَا وَأَبِيْهِمَا	اور دونوں اپنے والدین کو سلام کرتے ہیں
وَيَذْهَبَانِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اور مدرسہ کی طرف جاتے ہیں
هُمَا يَتَعَلَّمَانِ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ	وہ دونوں جماعت اول میں پڑھتے ہیں
يَدْخُلَانِ إِلَى الْفَصْلِ	دونوں درس گاہ میں داخل ہوتے ہیں
وَيُسَلِّمَانِ عَلَى أُسْتَاذِهِمَا	اور اپنے استاد کو سلام کرتے ہیں
وَيَجْلِسَانِ بِأَدَبٍ	اور ادب سے بیٹھتے ہیں
وَيَسْتَمِعَانِ إِلَى الْأُسْتَاذِ	اور استاد کی طرف متوجہ ہوتے ہیں
وَيَجْلِسَانِ بِأَدَبٍ	اور ادب سے بیٹھتے ہیں
وَيَسْتَمِعَانِ إِلَى الْأُسْتَاذِ	اور استاد کی طرف متوجہ ہوتے ہیں
وَلَا يَلْتَفِتَانِ إِلَى الْيَمِيْنِ أَوِ الْيَسَارِ	اور دائیں یا بائیں طرف متوجہ نہیں ہوتے
مَنْ أَنْتُمَا يَا خَالِدُ وَشَاهِدُ	نَحْنُ أَخَوَانِ وَتِلْمِيْذَانِ
اے خالد اور شاہد! تم دونوں کون ہوں؟	ہم دونوں بھائی اور طالب علم ہیں

مَتٰی تَقُوْمَانِ؟	نَقُوْمُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ
تم کب اٹھتے ہو؟	ہم صبح سویرے اٹھتے ہیں
اَیْنَ تُصَلِّیَانِ؟	نُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ
تم کہاں نماز پڑھتے ہو؟	ہم مسجد میں نماز پڑھتے ہیں
هَلْ تَتْلُوَانِ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ؟	نَعَمْ، نَتْلُو الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ
کیا تم قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہو؟	جی ہاں! ہم دونوں قرآن کی تلاوت کرتے ہیں
هَلْ تُسَلِّمَانِ عَلٰى اُمِّكُمَا وَاَبِيْكُمَا؟	نَعَمْ، نُسَلِّمُ عَلٰى اُمِّنَا وَاَبِيْنَا
کیا تم اپنے ماں اور باپ کو سلام کرتے ہو؟	جی ہاں ہم اپنے ماں، باپ کو سلام کرتے ہیں
مَتٰی تَذْهَبَانِ اِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	نَذْهَبُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ صَبَاحًا
تم مدرسے کب جاتے ہو؟	ہم مدرسہ صبح کے وقت جاتے ہیں
كَيْفَ تَجْلِسَانِ فِي الْفَصْلِ؟	نَجْلِسُ فِي الْفَصْلِ بِاَدَبٍ
تم درس گاہ میں کیسے بیٹھتے ہو؟	ہم درس گاہ میں ادب سے بیٹھتے ہیں
مَتٰی تَعُوْدَانِ اِلَى الْبَيْتِ؟	نَعُوْدُ اِلَى الْبَيْتِ مَسَاءً
تم گھر کی طرف کب لوٹتے ہو؟	ہم گھر کی طرف شام کو لوٹتے ہیں
هَلْ تُذَاكِرَانِ فِي اللَّيْلِ؟	نَعَمْ، نُذَاكِرُ فِي اللَّيْلِ
کیا تم رات کے وقت تکرار کرتے ہو؟	جی ہاں ہم رات کے وقت تکرار کرتے ہیں
مَتٰی تَنَامَانِ؟	نَنَامُ بَعْدَ الْعِشَاءِ
تم کب سوتے ہو؟	ہم عشاء کے بعد سوتے ہیں

تمرین (مشق)

عربی میں ترجمہ دیکھیے۔

عابد اور عارف دونوں بھائی ہیں	عَابِدٌ وَعَارِفٌ اَخَوَانِ
وہ دونوں نیک اور ذہین لڑکے ہیں	هُمَا صَالِحَانِ وَوَلَدَانِ ذَكِيَّانِ
صبح گھر سے نکلتے ہیں	يَخْرُجَانِ مِنَ الْبَيْتِ صَبَاحًا

اور مسجد کو جاتے ہیں	وَيَذْهَبَانِ إِلَى الْمَسْجِدِ
اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں	وَيُصَلِّيَانِ مَعَ الْجَمَاعَةِ
پھر ادب سے بیٹھ جاتے ہیں	ثُمَّ يَجْلِسَانِ بِأَدَبٍ
اور ذکر کرتے ہیں	وَيَذْكُرَانِ
اور تھوڑی دیر بعد گھر لوٹ آتے ہیں	وَيَرْجِعَانِ إِلَى الْبَيْتِ بَعْدَ قَلِيلٍ
ناشتہ کرتے ہیں	يَتَنَاوَلَانِ الْفُطُورَ
اور اسکول چلے جاتے ہیں	وَيَذْهَبَانِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

یہ غائب کے صیغے تھے، اب متکلم کے صیغے دیکھیے اور اردو میں ترجمہ کریں۔

أَنَا وَمَحْمُودٌ أَخَوَانِ	میں اور محمود دونوں بھائی ہیں
نَتَعَلَّمُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ	ہم جماعت میں تعلیم حاصل کرتے ہیں
نَرْجِعُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ إِلَى الْبَيْتِ	ہم مدرسہ سے گھر کی طرف لوٹتے ہیں
وَنُسَلِّمُ عَلَى وَالِدِنَا وَوَالِدَتِنَا	اور اپنے امی اور ابو کو سلام کرتے ہیں
وَنَأْكُلُ الطَّعَامَ	اور ہم کھانا کھاتے ہیں
وَنَسْتَرِيحُ قَلِيلًا وَنَلْعَبُ	اور ہم تھوڑی دیر آرام کرتے ہیں اور ہم کھیلتے ہیں
ثُمَّ نَجْلِسُ وَنَقْرَأُ دُرُوسَنَا	پھر ہم بیٹھتے ہیں اور اپنے اسباق پڑھتے ہیں
وَنَحْفَظُهَا	اور اسے یاد کرتے ہیں
وَعِنْدَمَا يَأْتِي وَقْتُ الصَّلٰوةِ	اور جب نماز کا وقت ہوتا ہے
نَضَعُ الْكُتُبَ	تو ہم کتابیں رکھ دیتے ہیں
وَنَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ	اور جدر کطرف جاتے ہیں
وَنُصَلِّي مَعَ الْجَمَاعَةِ	اور جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں

چالیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الْأَرْبَعُوْنَ

اس سبق میں جمع کا تعارف کرا کے فعل مضارع کے صیغہ جمع مذکر غائب سے جمع حاضر اور پھر جمع متکلم بنانے کی مشق کرائی گئی ہے۔ چناں چہ جمع یہ ہر وہ کلمہ ہے جو کسی شئی کے دو سے زائد

ہونے پر دلالت کرے۔

جمع بنانے کا طریقہ: یہ وہ کلمات ہیں جو مشتقات میں سے ہیں اور اسماء ہیں ان کی مذکر کی جمع بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ان کے واحد آخر میں واؤ اور نون مفتوحہ یا یا اور نون مفتوحہ زیادہ کریں تو جمع بن جاتی ہے جیسے خالد سے خالدون اور خالدین اور مؤنث کے آخر میں ات بڑھانے سے جمع مؤنث بن جاتی ہے۔ جیسے مسلمۃ سے مسلمات۔

پھر وہ جمع جس میں واحد کا وزن سلامت رہے اس کو جمع سالم کہتے ہیں اور جس میں واحد کا وزن سلامت نہ رہے اس کو جمع مکسر یا جمع تکسیر کہتے ہیں۔ پھر اس کی آگے دو قسمیں ہیں جمع قلت اور جمع کثرت۔

اضافت کا حکم جمع کے صیغوں کے لیے تثنیہ والا ہی ہے کہ نون آخر سے گر جاتی ہے اور حروف ناصبہ وجازمہ سے فعل مضارع کی جمع کی نون گر جاتی ہے۔ البتہ جمع مؤنث غائب اور جمع حاضر کی نون نہیں گرتی کیوں کہ یہ دونوں صیغے مبنی ہیں۔

اَلتَّلَامِیْذُ فِی الْمَدْرَسَةِ

مدرسہ کے شاگرد

خَالِدٌ وَشَاهِدٌ وَسَعِيْدٌ إِخْوَةٌ	خالد اور شاہد اور سعید (تینوں) بھائی ہیں
هُمْ تَلَامِيْذُ فِي الْمَدْرَسَةِ	وہ مدرسہ کے طالب علم ہیں
يَقُوْمُوْنَ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ	وہ صبح سویرے اٹھتے ہیں
وَيَتَوَضَّئُوْنَ وَيُصَلُّوْنَ فِي الْمَسْجِدِ	اور وضو کرتے ہیں اور مسجد میں نماز پڑھتے ہیں
وَيَتْلُوْنَ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ	اور قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں
ثُمَّ يَتَنَاوَلُوْنَ الْفَطُوْرَ	پھر ناشتہ کرتے ہیں
وَيُسَلِّمُوْنَ عَلٰى أُمِّهِمْ وَأَبِيْهِمْ	اور اپنے ماں باپ کو سلام کرتے ہیں
وَيَذْهَبُوْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اور مدرسہ کی طرف جاتے ہیں
هُمْ يَتَعَلَّمُوْنَ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ	وہ جماعت اول میں نماز پڑھتے ہیں
يَدْخُلُوْنَ إِلَى الْفَصْلِ	وہ درس گاہ میں داخل ہوتے ہیں

يُسَلِّمُوْنَ عَلٰى أُسْتَاذِهِمْ	اپنے استاد کو سلام کرتے ہیں
وَيَجْلِسُوْنَ بِأَدَبٍ	اور ادب سے بیٹھتے ہیں
وَيَسْتَمِعُوْنَ إِلَى الْأُسْتَاذِ	اور استاد کی طرف متوجہ رہتے ہیں
وَلَا يَلْتَفِتُوْنَ إِلَى الْيَمِيْنِ أَوِ الْيَسَارِ	اور دائیں یا بائیں متوجہ نہیں ہوتے

مَنْ أَنْتُمْ يَا خَالِدٌ وَشَاهِدٌ وَسَعِيْدٌ؟	نَحْنُ إِخْوَةٌ وَتَلَامِيْذُ
اے خالد شاہد اور سعید! تم کون ہو؟	ہم بھائی ہیں اور طالب علم ہیں
مَتٰى تَقُوْمُوْنَ؟	نَقُوْمُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ
تم کب اٹھتے ہو؟	ہم صبح سویرے اٹھتے ہیں
أَيْنَ تُصَلُّوْنَ؟	نُصَلِّيْ فِي الْمَسْجِدِ
تم نماز کہاں پڑھتے ہو؟	ہم مسجد میں نماز پڑھتے ہیں
هَلْ تَتْلُوْنَ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ؟	نَعَمْ. نَتْلُو الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ
کیا تم قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہو؟	جی ہاں ہم قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں
هَلْ تُسَلِّمُوْنَ عَلٰى أُمِّكُمْ وَأَبِيْكُمْ؟	نَعَمْ. نُسَلِّمُ عَلٰى أُمِّنَا وَأَبِيْنَا
کیا تم اپنے والدین کو سلام کرتے ہو؟	جی ہاں ہم اپنے والدین کو سلام کرتے ہیں
مَتٰى تَذْهَبُوْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ صَبَاحًا
تم مدرسہ کب جاتے ہو؟	ہم مدرسہ صبح جاتے ہیں
فِيْ أَيِّ صَفٍّ تَتَعَلَّمُوْنَ؟	نَتَعَلَّمُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ
تم کون سی جماعت میں پڑھتے ہو؟	ہم جماعت اول میں پڑھتے ہیں
كَيْفَ تَجْلِسُوْنَ فِي الْفَصْلِ؟	نَجْلِسُ فِي الْفَصْلِ بِأَدَبٍ
تم درس گاہ میں کیسے بیٹھتے ہو؟	ہم درس گاہ میں ادب سے بیٹھتے ہیں
مَتٰى تَعُوْدُوْنَ إِلَى الْبَيْتِ؟	نَعُوْدُ إِلَى الْبَيْتِ مَسَاءً
تم گھر کب لوٹتے ہو؟	ہم گھر شام کو لوٹتے ہیں
هَلْ تُذَاكِرُوْنَ دُرُوْسَكُمْ؟	نَعَمْ. نُذَاكِرُ دُرُوْسَنَا

کیا تم اپنے اسباق کا تکرار کرتے ہو؟	جی ہاں ہم اپنے اسباق کا تکرار کرتے ہیں
مَتٰی تَنَامُوْنَ؟	نَنَامُ بَعْدَ الْعِشَاءِ
تم کب سوتے ہو؟	ہم عشاء کے بعد سوتے ہیں

تمرین (مشق)

پہلے ایک فعل مضارع کے جمع غائب کے صیغوں کو بیان کر کے جمع متکلم کے صیغوں کو بیان کرتے ہیں۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

یہ مدرسہ کے طلبہ ہیں	هٰؤُلَاءِ طُلَّابُ الْمَدْرَسَةِ
صبح سویرے مدرسہ میں آتے ہیں	يَأْتُوْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ صَبَاحًا
اور اپنا سبق پڑھتے ہیں	وَيَقْرَؤُوْنَ دَرْسَهُمْ
وہ محنتی ہیں	هُمْ مُجْتَهِدُوْنَ
اور اپنے استادوں سے محبت کرتے ہیں وہ اپنے گھروں کو نہیں جاتے	وَيُحِبُّوْنَ أَسَاتِذَتَهُمْ هُمْ لَا يَذْهَبُوْنَ إِلٰى بُيُوْتِهِمْ
بلکہ دارالاقامہ میں رہتے ہیں	بَلْ يَسْكُنُوْنَ فِيْ دَارِ الْإِقَامَةِ
اسی میں کھانا کھاتے ہیں	يَطْعَمُوْنَ فِيْهَا
اور اسی میں سوتے ہیں	وَيَنَامُوْنَ فِيْهَا
وہ رمضان شریف میں اپنے گھروں کو جاتے ہیں	هُمْ يَذْهَبُوْنَ إِلٰى بُيُوْتِهِمْ فِيْ رَمَضَانَ

اردو میں ترجمہ کریں۔

اَلْيَوْمُ الْجُمُعَةُ	آج جمعہ ہے
نَحْنُ لَا نَذْهَبُ الْيَوْمَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	آج ہم مدرسہ کی طرف نہیں جائیں گے
اَلْيَوْمُ نَغْتَسِلُ	آج ہم غسل کریں گے
وَنَلْبِسُ الثِّيَابَ النَّظِيْفَةَ	اور صاف ستھرے کپڑے پہنیں گے
وَنَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ	اور جامع مسجد کی طرف جائیں گے
وَنُصَلِّي الْجُمُعَةَ	اور جمعہ کی نماز پڑھیں گے

ثُمَّ نَرْجِعُ اِلَى الْبَيْتِ	پھر ہم گھر کی طرف لوٹیں گے
وَنَذْهَبُ اِلَى زُمَلَائِنَا	اور اپنے دوستوں کی طرف جائیں گے
وَنَزُوْرُهُمْ	اور ان سے ملاقات کریں گے
وَنُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ	اور انہیں سلام کریں گے
وَنَجْلِسُ مَعًا	اور ہم اکٹھے بیٹھیں گے
وَنَتَكَلَّمُ ثُمَّ نَرْجِعُ اِلَى الْبَيْتِ	اور باتیں کریں گے پھر گھر کی طرف لوٹ آئیں گے

اکتالیسواں سبق (املاء) اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالْاَرْبَعُوْنَ

اس سبق میں املاء کے طور پر ہمزہ وصلی اور ہمزہ قطعی لکھنے کے قوانین کی مشق کرائی گئی ہے۔

اب جملوں کا ترجمہ کرتے ہیں۔

لَعِبَتِ الطِّفْلَةُ مَعَ اُخْتِهَا فِيْ حَدِيْقَةِ الْمَنْزِلِ وَفَرِحَتْ	بچی اپنی بہن کے ساتھ گھر کے باغیچے میں کھیلی اور خوش ہوئی
جَهَّزَتِ الْاُمُّ الطَّعَامَ	ماں نے کھانا تیار کیا
وَقَدَّمَتْهُ اِلَى اَوْلَادِهَا	اور اسے اپنے بچوں کے سامنے پیش کیا
وَالِدُ شَاهِدٍ رَجُلٌ صَالِحٌ	شاہد کا والد ایک نیک آدمی ہے
يَقُوْمُ قَبْلَ اَذَانِ الْفَجْرِ	وہ فجر کی اذان سے پہلے اٹھتا ہے
وَيُصَلِّي التَّهَجُّدَ	اور تہجد کی نماز پڑھتا ہے
وَعِنْدَ مَا يَسْمَعُ اَذَانَ الْفَجْرِ	اور جس وقت فجر کی اذان سنتا ہے
يَذْهَبُ اِلَى الْمَسْجِدِ	تو وہ مسجد کی طرف جاتا ہے
وَيَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ	اور وہ نماز کا انتظار کرتا ہے
ثُمَّ يُصَلِّي الْفَجْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ	پھر فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھتا ہے
وَيَذْكُرُ اللّٰهَ كَثِيْرًا	اور اللہ کا خوب ذکر کرتا ہے
هٰؤُلَاءِ طُلَّابٌ مُجْتَهِدُوْنَ وَصَالِحُوْنَ	یہ محنتی اور نیک طالب علم ہیں
يُحِبُّوْنَ زُمَلَاءَهُمْ وَاَسَاتِذَتَهُمْ	وہ اپنے دوستوں اور اساتذہ سے محبت کرتے ہیں

وَيَخْدِمُوْنَ اُمَّهَاتِهِمْ وَاٰبَاءَهُمْ	اور اپنے والدین کی خدمت کرتے ہیں
لَا يَكْذِبُوْنَ وَلَا يَتَجَادَلُوْنَ	نہ جھوٹ بولتے ہیں اور نہ آپس میں جھگڑا کرتے ہیں

بیالیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّانِي وَالْاَرْبَعُوْنَ

اس سبق میں ایک شاگرد اپنے استاد کے سوال کا تفصیلی جواب دے رہا ہے۔ لہٰذا طلبا کو چاہیے کہ وہ بھی کسی دوسرے موضوع پر اسی طرح جملے بنائیں۔ نیز اس سبق میں فعل ماضی کے صیغہ مذکر حاضر اور واحد متکلم کا فرق واضح کیا گیا ہے۔ اس کا ترجمہ ملاحظہ کیجیے۔

يَسْاَلُ الْاُسْتَاذُ خَالِدًا	استاد خالد سے سوال کرتا ہے
مَاذَا فَعَلْتَ فِي الصَّبَاحِ؟	تو نے صبح کے وقت کیا کیا؟
فَيُجِيْبُ خَالِدٌ وَيَقُوْلُ: يَا سَيِّدِيْ!	خالد جواب میں کہتا ہے: اے میرے سردار!
قُمْتُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ	میں صبح سویرے اٹھا
وَتَوَضَّأْتُ وَذَهَبْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ	اور وضو کیا اور مسجد کی طرف گیا
وَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ	اور میں نے فجر کی نماز جماعت سے پڑھی
وَتَلَوْتُ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ	اور قرآن کریم کی تلاوت کی
ثُمَّ رَجَعْتُ اِلَى الْبَيْتِ وَتَنَاوَلْتُ	پھر میں گھر کی طرف لوٹا اور میں نے ناشتہ کیا
الْفُطُوْرَ وَاَخَذْتُ كُتُبِيْ	اور اپنی کتابیں لیں
وَسَلَّمْتُ عَلٰى اَبِيْ وَاُمِّيْ	اور اپنے والدین کو سلام کیا
وَجِئْتُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ	اور مدرسہ کی طرف آیا

سوال	جواب
يَا مَحْمُوْدُ! مَتٰى قُمْتَ فِي الصَّبَاحِ؟	قُمْتُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ
اے محمود! تو صبح کب اٹھا!	میں صبح سویرے اٹھا
هَلْ سَمِعْتَ اَذَانَ الْفَجْرِ؟	نَعَمْ، سَمِعْتُ اَذَانَ الْفَجْرِ
کیا تو نے فجر کی اذان سنی؟	جی ہاں میں نے فجر کی اذان سنی
اَيْنَ صَلَّيْتَ الْفَجْرَ؟	صَلَّيْتُ الْفَجْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ

تونے فجر کی نماز کہاں پڑھی؟	میں نے فجر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی
هَلْ تَلَوْتَ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ ؟	نَعَمْ. تَلَوْتُ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ
کیا تونے قرآن کریم کی تلاوت کی؟	جی ہاں میں نے قرآن کریم کی تلاوت کی
مَاذَا شَرِبْتَ فِي الصَّبَاحِ ؟	شَرِبْتُ لَبَنًا
تونے صبح کے وقت کیا پیا؟	میں نے دودھ پیا
وَمَاذَا أَكَلْتَ فِي الْفُطُوْرِ ؟	أَكَلْتُ خُبْزًا وَبَيْضًا
تونے ناشتہ میں کیا کھایا؟	میں نے روٹی اور انڈا کھایا
يَقُوْلُ مَحْمُوْدٌ .	محمود کہتا ہے
خَالِدٌ قَامَ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ	خالد صبح سویرے اٹھا
وَتَوَضَّأَ وَذَهَبَ إِلَى الْمَسْجِدِ	اس نے وضو کیا اور مسجد کی طرف گیا
وَصَلَّى الْفَجْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ	اور فجر کی نماز جماعت سے پڑھی
ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ	پھر گھر کی طرف لوٹا
وَتَنَاوَلَ الْفُطُوْرَ وَأَخَذَ الْكُتُبَ	اور ناشتہ کیا اور کتابیں (پکڑیں)
وَسَلَّمَ عَلَى أَبِيْهِ وَأُمِّهِ	اور اپنے والدین کو سلام کیا
وَجَاءَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اور مدرسے کی طرف آیا

تمرین (مشق)

اس مشق میں فعلیہ خبریہ اور انشائیہ کی ترکیب پر مشتمل متعدد فعل ماضی مطلق معروف کے جملے ہیں۔ اردو میں ترجمہ کریں۔

ذَهَبَ خَالِدٌ إِلَى الْمَسْجِدِ	خالد مسجد کی طرف گیا
جَلَسَ مَحْمُوْدٌ تَحْتَ الْأَشْجَارِ	محمود درختوں کے نیچے بیٹھا
جِئْتُ مِنَ الْبَيْتِ	میں گھر سے آیا
كَتَبْتُ الرِّسَالَةَ	میں نے خط لکھا
أَخَذْتُ قَلَمًا	میں نے قلم پکڑا

مَاذَا اَكَلْتَ يَا حَامِدُ؟	اے حامد! تو نے کیا کھایا؟
وَمَاذَا شَرِبْتَ؟	اور کیا پیا؟
صَلَّيْتُ الظُّهْرَ فِي الْمَسْجِدِ	میں نے مسجد میں ظہر کی نماز پڑھی
سَلَّمْتُ عَلَى اُسْتَاذِيْ	میں نے اپنے استاد کو سلام کیا
وَجَلَسْتُ فِي مَكَانِيْ	اور میں اپنی جگہ بیٹھا

اب متفرق جملے قدرے مختلف باتوں کے ساتھ ملاحظہ فرمائیں۔ ان سب کا تعلق فعل ماضی مطلق مثبت معروف سے ہے۔

خالد باغ میں کھیلا	لَعِبَ خَالِدٌ فِي الْبُسْتَانِ
محمود نے اپنا سبق یاد کیا	حَفِظَ مَحْمُوْدٌ دَرْسَهُ
تم نے اپنا چہرہ دھویا	غَسَلْتَ وَجْهَكَ
میں نے پانی پیا	شَرِبْتُ مَاءً
بچہ سو گیا	نَامَ الطِّفْلُ
چڑیا اڑ گئی	طَارَ الْعُصْفُوْرُ
چپڑاسی نے درس گاہیں کھول دیں	فَتَحَ خَادِمُ الْفُصُوْلَ
اور انہیں صاف کر دیا	وَنَظَّفَهَا
پھر اس نے گھنٹی بجائی	ثُمَّ دَقَّ الْجَرَسَ
اور دفتر میں بیٹھ گیا	وَجَلَسَ فِي الْمَكْتَبِ

تینتالیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْاَرْبَعُوْنَ

ماقبل میں تثنیہ کے متعلق ضروری گفتگو ہو چکی ہے لہٰذا اس کو سامنے رکھتے ہوئے اس سبق میں ایک استاد کے دو شاگردوں کے ساتھ مکالمہ دیکھیے۔ نیز اس میں فعل ماضی کے صیغہ تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ متکلم کے صیغے کی مشق کرائی گئی ہے۔

يَسْأَلُ الْاُسْتَاذُ خَالِدًا وَمَحْمُوْدًا	استاد خالد اور محمود سے پوچھتا ہے
مَاذَا فَعَلْتُمَا فِي الصَّبَاحِ؟	تم نے صبح کے وقت کیا کیا؟

فَيَقُوْلَانِ: يَا سَيِّدُنَا قُمْنَا فِي	پس وہ کہتے ہیں: اے ہمارے سردار ہم
الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ وَتَوَضَّأْنَا. وَذَهَبْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ	صبح سویرے اٹھے اور وضو کیا اور مسجد کی طرف گئے
وَصَلَّيْنَا الْفَجْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ	اور ہم نے فجر کی نماز جماعت سے پڑھی
وَتَلَوْنَا الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ	اور قرآن کریم کی تلاوت کی
ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى الْبَيْتِ. وَتَنَاوَلْنَا الْفُطُوْرَ	پھر ہم گھر کی طرف لوٹے اور ناشتہ کیا
وَأَخَذْنَا الْكُتُبَ	اور کتابیں لیں (اٹھائیں)
وَسَلَّمْنَا عَلٰى أَبِيْنَا وَأُمِّنَا	اور اپنے والدین کو سلام کیا
وَجِئْنَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اور مدرسہ کی طرف آئے۔
سوال	جواب
مَتٰى قُمْتُمَا فِي الصَّبَاحِ؟	قُمْنَا عِنْدَ أَذَانِ الْفَجْرِ
تم دونوں صبح کس وقت اٹھے؟	ہم فجر کی اذان کے وقت اٹھے
هَلْ سَمِعْتُمَا الْأَذَانَ؟	نَعَمْ. سَمِعْنَا الْأَذَانَ
کیا تم نے اذان سنی؟	جی ہاں ہم نے اذان سنی
أَيْنَ صَلَّيْتُمَا؟	صَلَّيْنَا فِي الْمَسْجِدِ مَعَ الْجَمَاعَةِ
تم نے کہاں نماز پڑھی؟	ہم نے مسجد میں جماعت سے نماز پڑھی
هَلْ تَلَوْتُمَا الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ؟	نَعَمْ. تَلَوْنَا الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ
کیا تم نے قرآن کریم کی تلاوت کی؟	جی ہاں ہم نے قرآن کریم کی تلاوت کی
مَاذَا شَرِبْتُمَا فِي الْفُطُوْرِ؟	شَرِبْنَا لَبَنًا
تم نے ناشتہ میں کیا پیا؟	ہم نے دودھ پیا
وَمَاذَا أَكَلْتُمَا؟	أَكَلْنَا خُبْزًا وَبَيْضًا
اور تم نے کیا کھایا؟	ہم نے روٹی اور انڈا کھایا
هَلْ لَعِبْتُمَا فِي الطَّرِيْقِ؟	مَا لَعِبْنَا فِي الطَّرِيْقِ
کیا تم راستہ میں کھیلے؟	ہم راستہ میں نہیں کھیلے

هَلْ رَاَيْتُمَا نَعِيْمًا؟	مَا رَاَيْنَا نَعِيْمًا
کیا تم نے نعیم کو دیکھا؟	ہم نے نعیم کو نہیں دیکھا
يَقُوْلُ سَعِيْدٌ: قَامَ خَالِدٌ وَمَحْمُوْدٌ	سعید کہتا ہے: خالد اور محمود
فِي الصَّبَاحِ	صبح کے وقت اٹھے
وَتَوَضَّئَا وَذَهَبَا اِلَى الْمَسْجِدِ	اورانہوں نے وضو کیا اور مسجد کی طرف گئے
وَصَلَّيَا الْفَجْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ	اور فجر کی نماز جماعت سے پڑھی
وَتَلَوَا الْقُرْاٰنَ الْكَرِيْمَ	اور قرآن کریم کی تلاوت کی
ثُمَّ رَجَعَا اِلَى الْبَيْتِ وَتَنَاوَلَا الْفَطُوْرَ	پھر گھر کی طرف لوٹے اور ناشتہ کیا
وَاَخَذَا الْكُتُبَ وَجَاءَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ	اور کتابیں لیں (اٹھائیں) اور مدرسہ کی طرف آئے

تمرین (مشق)

اس میں تثنیہ مذکر کے صیغوں کی مشق ہے یہ فعل ماضی کے حاضر، غائب اور متکلم کے مذکر کے صیغے ہیں۔ اردو میں ترجمہ کریں۔

اَلطَّالِبَانِ ذَهَبَا اِلَى الْمَيْدَانِ	وہ طالب علم میدان کی طرف گئے
وَلَعِبَا مَعَ الزُّمَلَاءِ	اور دوستوں کے ساتھ کھیلے
ثُمَّ رَجَعَا اِلَى الْبَيْتِ	پھر گھر کی طرف لوٹے
وَاَكَلَا الطَّعَامَ وَنَامَا	اور کھانا کھایا اور سو گئے
اَنَا وَخَالِدٌ ذَهَبْنَا اِلَى الْمَسْجِدِ	میں اور خالد مسجد کی طرف گئے
وَصَلَّيْنَا الْعِشَاءَ ثُمَّ رَجَعْنَا اِلَى الْبَيْتِ	اور ہم نے عشاء کی نماز پڑھی پھر ہم گھر کی طرف لوٹے
اَيْنَ ذَهَبْتُمَا يَا خَالِدُ وَحَامِدُ؟	اے خالد اور حامد! تم دونوں کہاں گئے؟
وَمَتٰى رَجَعْتُمَا مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟	اور مدرسہ سے کب لوٹے؟
هَلْ رَاَيْتُمَا شَاهِدًا؟	کیا تم نے شاہد کو دیکھا؟

ذیل میں بھی اسی طرح کا حاضر، غائب اور متکلم کے صیغوں پر مشتمل تثنیہ مذکر والا فعل ماضی کا

پیراگراف ہے پہلے غائب کے صیغے جو فعلیہ خبریہ کی ترکیب پر مشتمل ہیں۔ پھر تثنیہ مذکر حاضر اور متکلم کے جملے ملاحظہ ہوں۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

میرے دو بھائی ہیں	لِیْ اَخَوَانِ
آج وہ بازار گئے ہیں	اَلْیَوْمَ ذَهَبَا اِلَی السُّوْقِ
انہوں نے کتابیں اور کاپیاں خریدیں؟	هُمَا اِشْتَرَیَا الْكُتُبَ وَالْكُرَّاسَاتِ
خالد اور شاہد کیا تم دونوں نے سبق یاد کر لیا؟	یَا خَالِدُ وَشَاهِدُ هَلْ حَفِظْتُمَا الدَّرْسَ؟
جی ہاں ہم نے سبق یاد کر لیا	نَعَمْ، حَفِظْنَا الدَّرْسَ
اور اسے کاپی میں لکھ لیا	وَ كَتَبْنَاهُ فِی الْكُرَّاسَةِ
اور اسے سمجھ گئے	وَفَهِمْنَاهُ

تمرین میں فعل ماضی کے واحد غائب مذکر کے صیغے سے تثنیہ غائب، واحد حاضر، تثنیہ حاضر اور جمع متکلم کے مذکر صیغے بنانے کا طریقہ درج کیا گیا ہے۔ طلبا کو چاہیے فعل ماضی کے باقی صیغے بنانے کا طریقہ اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔ اور مختلف مادوں سے اس کی مشق بھی کریں۔

چوالیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْاَرْبَعُوْنَ

اس سبق میں فعل ماضی کے جمع کے صیغوں کی مشق کرائی گئی ہے۔

یَسْأَلُ الْاُسْتَاذُ الطُّلَّابَ	استاد طالب علموں سے پوچھتا ہے
مَاذَا فَعَلْتُمْ فِی الصَّبَاحِ؟	تم نے صبح کے وقت کیا کیا؟
فَیَقُوْلُوْنَ قُمْنَا فِی الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ	پس وہ کہتے ہیں ہم صبح سویرے اٹھے
وَتَوَضَّأْنَا وَذَهَبْنَا اِلَی الْمَسْجِدِ	اور ہم نے وضو کیا اور مسجد کی طرف گئے
وَصَلَّیْنَا الْفَجْرَ مَعَ الْجَمَاعَةِ	اور ہم نے فجر کی نماز جماعت سے پڑھی
وَتَلَوْنَا الْقُرْاٰنَ الْكَرِیْمَ	اور قرآن کریم کی تلاوت کی
ثُمَّ رَجَعْنَا اِلَی الْبَیْتِ وَتَنَاوَلْنَا الْفُطُوْرَ	پھر ہم گھر کی طرف لوٹے اور ناشتہ کیا
وَاَخَذْنَا الْكُتُبَ وَسَلَّمْنَا عَلٰی اَبِیْنَا وَاُمِّنَا وَجِئْنَا اِلَی الْمَدْرَسَةِ	اور ہم نے کتابیں لیں (اٹھائیں) اور اپنے والدین کو سلام کیا اور مدرسہ کی طرف آئے

جواب (جمع متکلم)	سوال (جمع مذکر حاضر)
قُمْنَا عِنْدَ اَذَانِ الْفَجْرِ	اَيُّهَا الطُّلَّابُ! مَتٰى قُمْتُمْ؟
ہم فجر کی اذان کے وقت اٹھے	اے طالب علمو! تم کب اٹھے؟
صَلَّيْنَا مَعَ الْجَمَاعَةِ	اَيْنَ صَلَّيْتُمْ؟
ہم نے جماعت سے نماز پڑھی	تم نے نماز کہاں پڑھی؟
نَعَمْ، قَرَاْنَا الْقُرْاٰنَ الْكَرِيْمَ	هَلْ قَرَاْتُمُ الْقُرْاٰنَ الْكَرِيْمَ؟
جی ہاں ہم نے قرآن کریم پڑھا	کیا تم نے قرآن کریم پڑھا؟
شَرِبْنَا لَبَنًا	مَاذَا شَرِبْتُمْ فِي الْفُطُوْرِ؟
ہم نے دودھ پیا	تم نے ناشتہ میں کیا پیا؟
جِئْنَا اِلَى الْمَدْرَسَةِ الْاٰنَ	مَتٰى جِئْتُمْ اِلَى الْمَدْرَسَةِ؟
ہم مدرسہ ابھی آئے ہیں	تم مدرسہ کب آئے؟
مَا لَعِبْنَا فِي الطَّرِيْقِ	هَلْ لَعِبْتُمْ فِي الطَّرِيْقِ؟
ہم راستہ میں نہیں کھیلے	کیا تم راستہ میں کھیلے؟
نَعَمْ، سَلَّمْنَا عَلٰى زُمَلَائِنَا	هَلْ سَلَّمْتُمْ عَلٰى زُمَلَائِكُمْ؟
جی ہاں ہم نے اپنے دوستوں کو سلام کیا	کیا تم نے اپنے دوستوں کو سلام کیا؟
سعید کہتا ہے طالب علم صبح سویرے اٹھے	يَقُوْلُ سَعِيْدٌ: اَلطُّلَّابُ قَامُوْا
اور انہوں نے وضو کیا	فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ وَتَوَضَّئُوْا
اور مسجد کی طرف گئے اور نماز با جماعت	وَذَهَبُوْا اِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلُّوْا
پڑھی اور قرآن کریم کی تلاوت کی	مَعَ الْجَمَاعَةِ وَتَلَوُا الْقُرْاٰنَ الْكَرِيْمَ
پھر گھر کی طرف لوٹے اور ناشتہ کیا	ثُمَّ رَجَعُوْا اِلَى الْبَيْتِ وَتَنَاوَلُوا
اور کتابیں لیں (اٹھائیں) اور مدرسے کی طرف گئے	الْفُطُوْرَ وَاَخَذُوا الْكُتُبَ وَجَاءُوْا اِلَى الْمَدْرَسَةِ

تمرین (مشق)

اس مشق میں فعل ماضی مطلق مثبت معروف کے جمع مذکر کے صیغوں پر مشتمل ہے ان میں

غائب، حاضر اور متکلم سب کے صیغے ہیں۔ پہلے جمع مذکر غائب کے صیغے ملاحظہ ہوں۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

اَلطُّلَّابُ لَعِبُوْا فِي الْمِيْدَانِ	طالب علم میدان میں کھیلے
ثُمَّ رَجَعُوْا اِلٰى بُيُوْتِهِمْ	پھر گھروں کی طرف لوٹے
اَلْاَطْفَالُ اَكَلُوْا وَنَامُوْا	بچوں نے کھانا کھایا اور سو گئے
ذَهَبْنَا اِلَى السُّوْقِ وَاشْتَرَيْنَا كُتُبًا	ہم بازار گئے اور ہم نے کتابیں خریدیں
اَيُّهَا الْاَوْلَادُ! هَلْ حَفِظْتُمُ الدَّرْسَ؟	اے بچو! کیا تم نے سبق یاد کیا؟
وَهَلْ كَتَبْتُمُ الدَّرْسَ؟	اور کیا تم نے سبق لکھا؟
هَلْ زُرْتُمْ لَاهُوْرَ؟	کیا تم نے لاہور دیکھا؟
وَهَلْ رَاَيْتُمُ الْمَسْجِدَ الْمَلَكِيَّ؟	اور کیا تم نے بادشاہی مسجد دیکھی؟

یہ پیراگراف بھی ماضی کے جملوں کے صیغوں پر مشتمل ہے۔ یہ سب مذکر کے صیغے ہیں، جمع مذکر غائب، متکلم کے صیغے اور حاضر کے صیغے ملاحظہ ہوں۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

طلبہ درس گاہوں میں بیٹھ گئے	اَلطُّلَّابُ جَلَسُوْا فِي الْفُصُوْلِ
اساتذہ کرام درس گاہوں میں داخل ہو گئے	دَخَلَ! اَلْاَسَاتِذَةُ فِي الْفُصُوْلِ
لوگ ریل گاڑی میں سوار ہو گئے	رَكِبَ النَّاسُ فِي الْقِطَارِ
ہم نے جمعہ کا خطبہ سنا	سَمِعْنَا خُطْبَةَ الْجُمُعَةِ
اور جمعہ کی نماز ادا کی	وَصَلَّيْنَا الْجُمُعَةَ
لڑکو! کیا تم نے سمندر دیکھا ہے؟	اَيُّهَا الْاَوْلَادُ! هَلْ رَاَيْتُمُ الْبَحْرَ؟
کیا تم نے بحری جہاز میں سفر کیا ہے؟	هَلْ سَافَرْتُمْ فِي الْبَاخِرَةِ؟
کیا تم نے ہوائی جہاز دیکھا ہے؟	هَلْ رَاَيْتُمُ الطَّائِرَةَ؟

فعل ماضی متکلم کے غائب حاضر اور متکلم کے مذکر کے جمع کے صیغے بنانے کا طریقہ مشق میں دیا گیا ہے۔ لہٰذا طلبا کو یہ چاہیے کہ یہ قاعدہ اور طریقہ اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔

پینتالیسواں سبق: اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْاَرْبَعُوْنَ

اس سبق میں فعل مضارع کے صیغہ واحد مؤنث غائب اور صیغہ واحد متکلم کی مشق کرائی گئی ہے۔

واحد مؤنث غائب کے صیغے، مدرسہ جانے تک کے احوال، مدرسہ سے واپس آنے کے بعد کے احوال اور سوالات وجوابات ملاحظہ کیجیے۔

هٰذِهٖ عَائِشَةُ هِيَ طِفْلَةٌ صَغِيْرَةٌ	یہ عائشہ ہے وہ چھوٹی بچی ہے
تَقُوْمُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ	صبح سویرے اٹھتی ہے
وَتَتَوَضَّأُ وَتُصَلِّيْ فِي الْبَيْتِ	اور وضو کرتی ہے اور گھر میں نماز پڑھتی ہے
وَتَتْلُو الْقُرْاٰنَ الْكَرِيْمَ	اور قرآن کریم کی تلاوت کرتی ہے
ثُمَّ تَتَنَاوَلُ الْفَطُوْرَ وَتَأْخُذُ الْكُتُبَ	پھر ناشتہ کرتی ہے اور کتابیں اٹھاتی ہے
وَتُسَلِّمُ عَلٰى اُمِّهَا وَاَبِيْهَا	اور اپنے والدین کو سلام کرتی ہے
وَتَذْهَبُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ	اور مدرسے کی طرف جاتی ہے
تَرْجِعُ عَائِشَةُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ مَسَاءً	عائشہ مدرسے سے شام کے وقت لوٹتی ہے
فَتُسَلِّمُ عَلٰى اُمِّهَا	پس وہ اپنی والدہ کو سلام کرتی ہے
وَتُسَاعِدُهَا فِيْ اُمُوْرِ الْمَنْزِلِ	اور گھریلو امور میں اس کی مدد کرتی ہے
ثُمَّ تَلْعَبُ مَعَ اُخْتِهَا	پھر اپنی بہن کے ساتھ کھیلتی ہے
وَتَقْرَأُ دُرُوْسَهَا	اور اپنے اسباق پڑھتی ہے
ثُمَّ تَأْكُلُ طَعَامَهَا وَتَنَامُ مُبَكِّرَةً	پھر کھانا کھاتی ہے اور جلد سو جاتی ہے

اب اس عبارت سے حاصل کردہ سوالات وجوابات ملاحظہ کیجیے جو واحد مؤنث متکلم اور واحد مؤنث حاضر کے صیغوں پر مشتمل ہیں۔

سوال (واحد مؤنث حاضر)	جواب (واحد متکلم)
اَيَّتُهَا الطِّفْلَةُ! مَنْ اَنْتِ؟	اَنَا عَائِشَةُ
اے بچی! تو کون ہے؟	میں عائشہ ہوں
مَتٰى تَقُوْمِيْنَ فِي الصَّبَاحِ؟	اَقُوْمُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ

توصبح کب اٹھتی ہے؟	میں صبح سویرے اٹھتی ہوں
هَلْ تُصَلِّيْنَ الْفَجْرَ؟	نَعَمْ، أُصَلِّي الْفَجْرَ
کیا تو فجر کی نماز پڑھتی ہے؟	جی ہاں میں فجر کی نماز پڑھتی ہوں
هَلْ تَقْرَئِيْنَ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ؟	نَعَمْ، أَقْرَأُ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ
کیا تو قرآن کریم پڑھتی ہے؟	جی ہاں میں قرآن کریم پڑھتی ہوں
هَلْ تَذْهَبِيْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	نَعَمْ، أَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
کیا تو مدرسے جاتی ہے؟	جی ہاں میں مدرسے جاتی ہوں
هَلْ تُسَلِّمِيْنَ عَلَى أُمِّكِ؟	نَعَمْ، أُسَلِّمُ عَلَى أُمِّي
کیا تو اپنی والدہ کو سلام کرتی ہے؟	جی ہاں میں اپنی والدہ کو سلام کرتی ہوں
هَلْ تُسَاعِدِيْنَهَا فِي الْبَيْتِ؟	نَعَمْ أُسَاعِدُهَا فِي الْبَيْتِ
کیا تو اپنے گھر میں اس کا ہاتھ بٹاتی ہے؟	جی ہاں میں گھر میں ان کا ہاتھ بٹاتی ہوں
هَلْ تَلْعَبِيْنَ مَعَ أُخْتِكِ؟	نَعَمْ، أَلْعَبُ مَعَ أُخْتِي
کیا تو اپنی بہن کے ساتھ کھیلتی ہے؟	جی ہاں میں اپنی بہن کے ساتھ کھیلتی ہوں
هَلْ تَضْرِبِيْنَهَا؟	لَا أَضْرِبُهَا، بَلْ أُحِبُّهَا
کیا تو اسے مارتی ہے؟	میں اسے مارتی نہیں بل کہ اس سے محبت کرتی ہوں

بل یہ حروف عاطفہ سے ہے اس کا معنی "بل کہ" ہے یہ ماقبل سے اعراض اور مابعد کے اثبات کے لیے آتا ہے۔

اب ترکیب اس جملہ کی یوں ہوگی: لا اضرب میں لا نافیہ اور اضرب فعل ضمیر اس کا فاعل۔ اور ھا ضمیر منصوب متصل کی مفعول بہ ہے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ۔ بل حرف عطف، احبھا میں اُحِبُّ فعل ضمیر اس کے اندر فاعل، ھا ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو گیا۔

تمرین (مشق)

ذیل میں قول مقولہ پر مشتمل واحد متکلم کے مؤنث کے صیغوں کا ایک پیراگراف ہے جو فعل مضارع پر مشتمل ہے۔ البتہ ان میں ایک جملہ واحد مؤنث غائب کا بھی ہے۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

سعیدہ کہتی ہے میں چھوٹی بچی ہوں	تَقُوْلُ سَعِيْدَةُ اَنَا طِفْلَةٌ صَغِيْرَةٌ
میں اسکول کی طالبہ ہوں	اَنَا طَالِبَةٌ فِي الْمَدْرَسَةِ
اپنا سبق پڑھتی ہوں اور اسے یاد کرتی ہوں	اَقْرَأُ دَرْسِيْ وَاَحْفَظُهَا
پھر اسے کاپی میں لکھتی ہوں	ثُمَّ اَكْتُبُهٗ فِي الْكُرَّاسَةِ
میری استانی مجھ سے محبت کرتی ہے	اُسْتَاذَتِيْ تُحِبُّنِيْ
اور میں اس سے محبت کرتی ہوں	وَاَنَا اُحِبُّهَا
میں ادب سے بیٹھتی ہوں	اَنَا اَجْلِسُ بِاَدَبٍ
میری ایک چھوٹی بہن ہے	لِيْ اُخْتٌ صَغِيْرَةٌ
میں اس کے ساتھ کھیلتی ہوں	اَنَا اَلْعَبُ مَعَهَا
میں اسے مارتی نہیں ہوں	اَنَا لَا اَضْرِبُهَا

یہ پیراگراف بھی قول مقولہ کی ترکیب پر مشتمل ہے۔ اس میں واحد مؤنث حاضر کے صیغے ہیں۔ اور ان جملوں کا فعل "مضارع" نہیں بلکہ "امر" ہے۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

تَقُوْلُ الْوَالِدَةُ لِابْنَتِهَا : يَا بُنَيَّتِيْ !	والدہ اپنی بیٹی سے کہتی ہے: اے میری
اِسْتَيْقِظِيْ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ	پیاری بیٹی! صبح سویرے اٹھ
وَتَوَضَّئِيْ وَصَلِّي الْفَجْرَ فِي الْبَيْتِ	اور وضو کر اور گھر میں فجر کی نماز پڑھ
وَاتْلِي الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ	اور قرآن کریم کی تلاوت کر
ثُمَّ اذْهَبِيْ اِلٰى وَالِدِكِ	پھر اپنے والد کے پاس جا
وَسَلِّمِيْ عَلَيْهِ	اور انہیں سلام کر

اِشْرَبِي الْحَلِيْبَ	دودھ پی
خُذِي الْكُتُبَ	کتابیں پکڑ
وَاذْهَبِي إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اور مدرسے کی طرف جا
اُدْخُلِي فَصْلَكِ	اپنی درس گاہ میں داخل ہو
وَسَلِّمِي عَلَى مُعَلِّمَتِكِ وَزَمِيْلَاتِكِ	اور اپنی استانی اور سہیلیوں کو سلام کر
وَاجْلِسِي بِأَدَبٍ	اور ادب سے بیٹھ
وَاقْرَئِي دُرُوْسَكِ	اور اپنے اسباق پڑھ

چھیالیسواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْأَرْبَعُوْنَ

اس سبق میں فعل مضارع اور فعل امر کے صیغہ تثنیہ مؤنث غائب وحاضر اور تثنیہ مؤنث متکلم بنانے کی مشق کرائی گئی ہے۔

یادرہے کہ ضمیر اور اس کے مرجع میں تذکیر وتانیث اور واحد تثنیہ جمع میں برابری ضروری ہے۔

عَائِشَةُ وَفَاطِمَةُ أُخْتَانِ	عائشہ اور فاطمہ دونوں بہنیں ہیں
هُمَا طِفْلَتَانِ صَغِيْرَتَانِ	وہ دونوں چھوٹی بچیاں ہیں
تَقُوْمَانِ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ	دونوں صبح سویرے اٹھتی ہیں
وَتَتَوَضَّئَانِ وَتُصَلِّيَانِ فِي الْبَيْتِ	اور وضو کرتی ہیں اور گھر میں نماز پڑھتی ہیں
وَتَتْلُوَانِ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ	اور قرآن کریم کی تلاوت کرتی ہیں
ثُمَّ تَتَنَاوَلَانِ الْفُطُوْرَ	پھر ناشتہ کرتی ہیں
وَتَأْخُذَانِ الْكُتُبَ	اور کتابیں لیتی ہیں
وَتُسَلِّمَانِ عَلَى أُمِّهِمَا وَأَبِيْهِمَا	اور اپنے والدین کو سلام کرتی ہیں
وَتَذْهَبَانِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اور مدرسے کی طرف جاتی ہیں
تَرْجِعُ عَائِشَةُ وَفَاطِمَةُ	عائشہ اور فاطمہ
مِنَ الْمَدْرَسَةِ فِي الْمَسَاءِ	مدرسہ سے شام کے وقت لوٹتی ہیں
فَتُسَلِّمَانِ عَلَى أُمِّهِمَا	اور اپنی والدہ کو سلام کرتی ہیں

وَتُسَاعِدَانِهَا فِي أُمُوْرِ الْمَنْزِلِ	اور گھریلو امور میں ان کا ہاتھ بٹاتی ہیں
وَتَلْعَبَانِ مَعَ أُخْتِهِمَا قَلِيْلًا	اور وہ دونوں تھوڑی دیر اپنی بہن کے ساتھ کھیلتی ہیں
ثُمَّ تَقْرَأَانِ دُرُوْسَهُمَا	پھر اپنے اسباق پڑھتی ہیں

سوالات و جوابات ملاحظہ کیجیے۔

سوال	جواب
أَيَّتُهَا الطِّفْلَتَانِ! مَنْ أَنْتُمَا؟	نَحْنُ عَائِشَةُ وَفَاطِمَةُ
اے بچیو! تم دونوں کون ہو؟	ہم عائشہ اور فاطمہ ہیں
مَتٰى تَقُوْمَانِ فِي الصَّبَاحِ؟	نَقُوْمُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ
تم دونوں صبح کس وقت اٹھتی ہو؟	ہم صبح سویرے اٹھتی ہیں
مَاذَا تَفْعَلَانِ بَعْدَ الْقِيَامِ؟	نَتَوَضَّأُ وَنُصَلِّيْ
تم اٹھنے کے بعد کیا کرتی ہو؟	ہم وضو کرتی ہیں اور نماز پڑھتی ہیں
هَلْ تَتْلُوَانِ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ؟	نَعَمْ. نَتْلُو الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ
کیا تم قرآن کریم کی تلاوت کرتی ہو؟	جی ہاں ہم قرآن کریم کی تلاوت کرتی ہیں
هَلْ تَذْهَبَانِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	نَعَمْ. نَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
کیا تم مدرسے جاتی ہو؟	جی ہاں ہم مدرسے جاتی ہیں
مَتٰى تَرْجِعَانِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	نَرْجِعُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ مَسَاءً
تم مدرسے سے کب لوٹتی ہو؟	ہم مدرسہ سے شام کے وقت لوٹتی ہیں
هَلْ تُسَاعِدَانِ أُمَّكُمَا؟	نَعَمْ. نُسَاعِدُ أُمَّنَا
کیا تم اپنی والدہ کا ہاتھ بٹاتی ہو؟	جی ہاں ہم اپنی والدہ کا ہاتھ بٹاتی ہیں
هَلْ تَلْعَبَانِ مَعَ أُخْتِكُمَا؟	نَعَمْ. نَلْعَبُ مَعَ أُخْتِنَا
کیا تم اپنی بہن کے ساتھ کھیلتی ہو؟	جی ہاں ہم اپنی بہن کے ساتھ کھیلتی ہیں

تمرین (مشق)

فعل مضارع کے تثنیہ مؤنث حاضر اور تثنیہ مؤنث غائب کے صیغوں کی صورت ایک ہے۔

ان کے بنانے کا طریقہ بیان کر چکے ہیں۔

ذیل میں قول مقولہ کی ترکیب پر مبنی پیراگراف جمع مؤنث متکلم کے صیغوں والا ہے۔ ان میں ایک جملہ واحد مؤنث غائب کا بھی ہے۔

عربی میں ترجمہ دیکھیے۔

سعیدہ اور زینب کہتی ہیں	سَعِيْدَةُ وَزَيْنَبُ تَقُوْلَانِ
ہم اسکول کی طالبات ہیں	نَحْنُ تِلْمِيْذَاتُ الْمَدْرَسَةِ
ہم اپنا سبق پڑھتی ہیں اور اسے یاد کرتی ہیں	نَقْرَأُ دَرْسَنَا وَنَحْفَظُهَا
پھر اسے کاپی میں لکھتی ہیں	ثُمَّ نَكْتُبُهَا فِي الْكُرَّاسَةِ
ہماری استانی صاحبہ ہم سے محبت کرتی ہیں	مُعَلِّمَتُنَا تُحِبُّنَا
اور ہم ان سے محبت کرتی ہیں	وَنَحْنُ نُحِبُّهَا
ہماری ایک چھوٹی بہن ہے	لَنَا أُخْتٌ صَغِيْرَةٌ
ہم اس کے ساتھ کھیلتی ہیں	نَلْعَبُ مَعَهَا
ہم اسے مارتی نہیں ہیں بل کہ اس سے محبت کرتی ہیں	نَحْنُ لَا نَضْرِبُهَا بَلْ نُحِبُّهَا

ذیل کا پیراگراف بھی قول مقولہ کی ترکیب والا ہے۔ اس میں تثنیہ مؤنث حاضر کے امر کے صیغے ہیں اور ایک تثنیہ مؤنث حاضر کا نہی کا صیغہ بھی ہے۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

اَلْمُعَلِّمَةُ تَقُوْلُ لِعَائِشَةَ وَفَاطِمَةَ	استانی عائشہ اور فاطمہ سے کہتی ہے
اِسْتَيْقِظَا فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ	تم دونوں صبح سویرے اٹھو
وَصَلِّيَا الْفَجْرَ ثُمَّ اقْرَأَا الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ	اور فجر کی نماز پڑھو پھر قرآن کریم پڑھو
اِذْهَبَا إِلَى أُمِّكُمَا وَسَلِّمَا عَلَيْهَا	اپنی والدہ کے پاس جاؤ اور انہیں سلام کرو
اِشْرَبَا الْحَلِيْبَ وَلَا تَشْرَبَا الشَّايَ	دودھ پیو اور چائے نہ پیو
خُذَا كُتُبَكُمَا وَتَعَالَيَا إِلَى	دونوں اپنی کتابیں لو اور مدرسے کی طرف آؤ
الْمَدْرَسَةِ وَاجْلِسَا بِأَدَبٍ	اور ادب سے بیٹھو
وَاقْرَءَا دَرْسَكُمَا وَاحْفَظَاهُ	اور اپنا سبق پڑھو اور اسے یاد کرو

ثُمَّ أَكْتُبُهُ فِي الْكُرَّاسَةِ	پھر اسے کاپی میں لکھو

سینتالیسواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْأَرْبَعُوْنَ

اس سبق میں فعل مضارع کے جمع مؤنث غائب اور حاضر کے صیغے بنانے کی مشق کرائی گئی ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع کے واحد مذکر کے صیغے آخر میں نون مفتوح بڑھا دیں، خواہ وہ صیغہ غائب کا ہو یا حاضر کا۔ اور نون مفتوح سے ماقبل کو ساکن کر دیں تو جمع مؤنث غائب اور حاضر کا صیغہ بن جائے گا۔ جیسے یَذْهَبُ سے یَذْهَبْنَ اور تَذْهَبُ تَذْهَبْنَ۔

پہلے جمع مؤنث غائب کے صیغے دیکھیے، پھر اس عبارت سے حاصل کردہ سوالات و جوابات ملاحظہ ہوں جو جمع مؤنث کے حاضر اور متکلم کے صیغوں پر مشتمل ہیں۔ اب ترجمہ ملاحظہ کیجیے۔

هٰؤُلَاءِ طَالِبَاتٌ	وہ طالبات ہیں
هُنَّ أَخَوَاتٌ صَالِحَاتٌ	اور نیک بہنیں ہیں
وَيَتَوَضَّأْنَ وَيُصَلِّيْنَ فِي الْمَنْزِلِ	اور وضو کرتی ہیں اور گھر میں نماز پڑھتی ہیں
وَيَتْلُوْنَ الْقُرْاٰنَ الْكَرِيْمَ	اور قرآن کریم کی تلاوت کرتی ہیں
ثُمَّ يَتَنَاوَلْنَ الْفُطُوْرَ	پھر ناشتہ کرتی ہے
وَيَأْخُذْنَ الْكُتُبَ	اور کتابیں اٹھاتی ہیں
وَيُسَلِّمْنَ عَلٰى أُمِّهِنَّ وَأَبِيْهِنَّ	اور اپنے والدین کو سلام کرتی ہیں
وَيَذْهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اور مدرسے کی طرف جاتی ہیں
وَيَرْجِعْنَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ فِي الْمَسَاءِ	اور مدرسے سے شام کے وقت لوٹتی ہیں
وَيُسَلِّمْنَ عَلٰى أُمِّهِنَّ	اور اپنی والدہ کو سلام کرتی ہیں
وَيُسَاعِدْنَهَا فِي أُمُوْرِ الْمَنْزِلِ	اور گھریلو امور میں ان کا ہاتھ بٹاتی ہیں
وَيَلْعَبْنَ مَعَ أُخْتِهِنَّ الصَّغِيْرَةِ	اور اپنی چھوٹی بہن کے ساتھ کھیلتی ہیں
ثُمَّ يَقْرَأْنَ دُرُوْسَهُنَّ	پھر اپنے اسباق پڑھتی ہیں
وَيَأْكُلْنَ طَعَامَهُنَّ	اور کھانا کھاتی ہیں
وَيَنَمْنَ مُبَكِّرَاتٍ	اور جلدی سو جاتی ہیں

سوال	جواب
اَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! مَنْ اَنْتُنَّ؟	نَحْنُ طَالِبَاتٌ
اے لڑکیو! تم کون ہو؟	ہم طالبات ہیں
مَتٰى تَقُمْنَ فِي الصَّبَاحِ؟	نَقُوْمُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ
تم صبح کس وقت اٹھتی ہو؟	ہم صبح سویرے اٹھتی ہیں
مَاذَا تَفْعَلْنَ بَعْدَ الْقِيَامِ؟	نَتَوَضَّأُ وَنُصَلِّيْ
تم اٹھنے کے بعد کیا کرتی ہو؟	ہم وضو کرتی ہیں اور نماز پڑھتی ہیں
هَلْ تَتْلُوْنَ الْقُرْاٰنَ الْكَرِيْمَ؟	نَعَمْ، نَتْلُوا الْقُرْاٰنَ الْكَرِيْمَ
کیا تم قرآن کریم کی تلاوت کرتی ہو؟	جی ہاں ہم قرآن کریم کی تلاوت کرتی ہیں
هَلْ تَذْهَبْنَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	نَعَمْ، نَذْهَبُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ
کیا تم مدرسے جاتی ہو؟	جی ہاں ہم مدرسے جاتی ہیں
مَتٰى تَرْجِعْنَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟	نَرْجِعُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ مَسَاءً
تم مدرسہ سے کب لوٹتی ہو؟	ہم مدرسے سے شام کے وقت لوٹتی ہیں
هَلْ تُسَاعِدْنَ اُمَّكُنَّ؟	نَعَمْ، نُسَاعِدُ اُمَّنَا
کیا تم اپنی والدہ کا ہاتھ بٹاتی ہو؟	جی ہاں ہم اپنی والدہ کا ہاتھ بٹاتی ہیں
هَلْ تَلْعَبْنَ مَعَ اُخْتِكُنَّ؟	نَعَمْ، نَلْعَبُ مَعَ اُخْتِنَا
کیا تم اپنی بہن کے ساتھ کھیلتی ہو؟	جی ہاں ہم اپنی بہن کے ساتھ کھیلتی ہیں
هَلْ تَضْرِبْنَهَا؟	لَا نَضْرِبُهَا، بَلْ نُحِبُّهَا
کیا تم اسے مارتی ہو؟	ہم اسے مارتی نہیں بل کہ اس سے محبت کرتی ہیں

تمرین (مشق)

اس مشق میں قول ومقولہ کی ترکیب پر مشتمل پیراگراف میں امر کے جمع مؤنث حاضر کے صیغوں کی مشق کرائی گئی ہے۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

استانی درس گاہ میں داخل ہوتی ہے	تَدْخُلُ الْأُسْتَاذَةُ فِي الْفَصْلِ
اور لڑکیوں سے کہتی ہے	وَتَقُوْلُ لِلْبَنَاتِ
اے لڑکیو! خاموش ہوجاؤ	يَا أَيَّتُهَا الْبَنَاتُ! اُسْكُتْنَ
اور اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ جاؤ	وَاجْلِسْنَ مَقَاعِدَ كُنَّ
اپنی کتابیں کھولو اپنا سبق پڑھو	اِفْتَحْنَ كُتُبَكُنَّ اِقْرَأْنَ دَرْسَكُنَّ
پھر اسے یاد کرو اور اسے کاپیاں میں لکھو	ثُمَّ احْفَظْنَهُ وَاكْتُبْنَهُ فِي كُرَّاسَاتِكُنَّ
اب درس ختم ہو رہا ہے	اَلْآنَ يَخْتِمُ الدَّرْسَ
اپنے گھر کو جاؤ ادب سے چلو اور راستہ میں مت کھیلو	اِذْهَبْنَ إِلَى بُيُوْتِكُنَّ اِمْشِيْنَ بِأَدَبٍ وَلَا تَلْعَبْنَ فِي الطَّرِيْقِ
اپنی ماؤں کو سلام کرو	سَلِّمْنَ عَلَى أُمَّهَاتِكُنَّ
اور گھر کے کام کاج میں ان کی مدد کرو	وَسَاعِدْنَهُنَّ فِي أُمُوْرِ الْمَنْزِلِ

جب فعل کا فاعل اس کی ضمیر ہو تو اس کی اور فعل کے صیغے کی تذکیر وتانیث اور واحد تثنیہ جمع کا اعتبار اس کے مرجع کے مطابق ہوگا۔ لہٰذا اگر مرجع تثنیہ ہو تو ضمیر تثنیہ کی ہوگی اگر مرجع واحد ہو تو ضمیر واحد کی ہوگی۔ اسی طرح جمع میں بھی اور تذکیر وتانیث میں بھی ضمیر اور ان کے مرجع میں برابری ضروری ہے۔

اس میں اسی بات کی مشق کرائی گئی ہے کہ ضمائر کے مرجع کو تثنیہ اور جمع کی طرف لوٹایا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے فعل کا صیغہ بھی تثنیہ اور جمع کی طرح تبدیل ہوگا۔ مصنف موصوف نے واحد کا صیغہ خود ذکر کیا ہے اور آگے تثنیہ جمع کے مرجع ذکر کردیے ہیں جن کی مدد سے فعل کو تثنیہ اور جمع کے صیغوں کی طرف لے جانا طالب علم کو آسان ہوجائے گا۔

اب ہم مصنف موصوف کی نامکمل عبارت کو مکمل کرتے ہیں۔

چناں چہ جملہ کے فعلیہ اور اسمیہ ہونے کا اعتبار اس کے پہلے کلمہ سے ہے، اگر پہلا کلمہ اسم ہے تو وہ جملہ اسمیہ خبریہ ہوگا اور اگر پہلا کلمہ فعل ہوگا تو جملہ فعلیہ خبریہ ہوگا۔

اسمیہ خبریہ میں دوسرے جزو کا اسم ہونا ضروری نہیں۔ وہ اسم بھی ہوسکتا اور فعل بھی۔ دونوں صورتوں میں جملہ کے اسمیہ خبریہ ہونے پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

اَلْبِنْتُ تَلْعَبُ	اَلْبِنْتَانِ تَلْعَبَانِ	اَلْبَنَاتُ یَلْعَبْنَ
لڑکی کھیلتی ہے	دو لڑکیاں کھیلتی ہیں	سب لڑکیاں کھیلتی ہیں
اَلطَّالِبَۃُ تَفْھَمُ الْعَرَبِیَّۃَ	اَلطَّالِبَتَانِ تَفْھَمَانِ الْعَرَبِیَّۃَ	اَلطَّالِبَاتُ یَفْھَمْنَ الْعَرَبِیَّۃَ
طالبہ عربی سمجھتی ہے	دو طالبات عربی سمجھتی ہیں	سب طالبات عربی سمجھتی ہیں
اَلْمَرْاَۃُ تُصَلِّیْ	اَلْمَرْاَتَانِ تُصَلِّیَانِ	اَلنِّسَاءُ تُصَلِّیَانِ
عورت نماز پڑھتی ہے	دو عورتیں نماز پڑھتی ہیں	سب عورتیں نماز پڑھتی ہیں
اَلْمُعَلِّمَۃُ تُدَرِّسُ	اَلْمُعَلِّمَتَانِ تُدَرِّسَانِ	اَلْمُعَلِّمَاتُ یُدَرِّسْنَ
استانی پڑھاتی ہے	دو استانیاں پڑھاتی ہیں	سب استانیاں پڑھاتی ہیں
اَنْتِ تَکْتُبِیْنَ	اَنْتُمَا تَکْتُبَانِ	اَنْتُنَّ تَکْتُبْنَ
تو لکھتی ہے	تم دونوں لکھتی ہو	تم سب لکھتی ہو
اَلْفَتَاۃُ صَالِحَۃٌ	اَلْفَتَاتَانِ صَالِحَتَانِ	اَلْفَتَیَاتُ صَالِحَاتٌ
لڑکی نیک ہے	دو لڑکیاں نیک ہے	سب لڑکیاں نیک ہیں
اَلْمَرْاَۃُ مُحْتَجِبَۃٌ	اَلْمَرْاَتَانِ مُحْتَجِبَتَانِ	اَلنِّسَاءُ مُحْتَجِبَاتٌ
عورت پردہ کرتی ہے	دو عورتیں پردہ کرتی ہیں	سب عورتیں پردہ کرتی ہیں

اردو میں ترجمہ کریں۔

اَلْاُمَّھَاتُ یُحْبِبْنَ اَوْلَادَھُنَّ	مائیں اپنے بچوں سے محبت کرتی ہیں
اَلطِّفْلَاتُ یَلْعَبْنَ فِیْ حَدِیْقَۃِ الْمَنْزِلِ	بچیاں گھر کے باغیچہ میں کھیلتی ہیں
اَلطَّالِبَاتُ یَتَکَلَّمْنَ فِیْمَا بَیْنَھُنَّ وَیَضْحَکْنَ	طالبات باہم باتیں کرتی ہیں اور ہنستی ہیں

اَلْمُعَلِّمَاتُ يَسْأَلْنَ الطَّالِبَاتِ	معلمات طالبات سے پوچھتی ہیں
عَمَّا تَتَكَلَّمْنَ وَلِمَا يَضْحَكْنَ؟	تم کس چیز کے بارے میں گفتگو کرتی ہو، اور کیوں ہنستی ہو
اُدْخُلْنَ الْفَصْلَ وَاجْلِسْنَ بِأَدَبٍ وَاقْرَأْنَ دُرُوْسَكُنَّ وَاحْفَظْنَهَا	درس گاہ میں داخل ہو جاؤ اور ادب سے بیٹھو اور اپنے اسباق پڑھو اور انہیں یاد کرو

ترکیب: اَلطَّالِبَاتُ يَتَكَلَّمْنَ فِيْمَا بَيْنَهُنَّ وَيَضْحَكْنَ - اَلطَّالِبَاتُ مبتدا، يَتَكَلَّمْنَ فعل ضمیر اس کا فاعل - فِيْمَا اس میں فِيْ حرف جار اور مَا مجرور موصولہ ہے- بَيْنَهُنَّ، بَيْنَ مضاف اور ھن ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ- مضاف الیہ مل کر ثَابِتًا کا مفعول فیہ- ثابتًا محذوف كَانَ فعل ناقص محذوف کی خبر ہوا- كَانَ فعل ناقص اور ضمیر ھو اس کا اسم- فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ما موصولہ کے لیے، صلہ موصول صلہ مل کر فی جار کے لیے مجرور، جار مجرور ملکر فعل کے متعلق- فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف علیہ- و حرف عطف، يَضْحَكْنَ فعل ضمیر اس کے اندر فاعل- فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف- معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہوا-

ترکیب: المعلمات يسألن الطالبات عما تتكلمن ولماذا تضحكن - المعلمات مبتدا، يَسْأَلْنَ فعل، ضمیر اس کے اندر فاعل- الطالبات مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر سوال- عن حرف جار، ما استفہامیہ اسمیہ بمعنی ای شیء مجرور جار مجرور مل کر تتكلمن فعل کے متعلق- تتكلمن فعل ضمیر اس کے اندر فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ استفہامیہ ہو کر معطوف علیہ- و حرف عطف، ل حرف جار، ماذا استفہامیہ اسمیہ بمعنی ای شیء مجرور- جار مجرور مل کر یضحکن فعل کے متعلق- یضحکن فعل ضمیر اس کے اندر فاعل- فعل اپنے فاعل اور متعلق مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ استفہامیہ انشائیہ ہو کر معطوف- معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر جملہ معطوفہ ہو کر سوال کے لیے مسئولہ- سوال اپنے مسئولہ سے مل کر جملہ سوالیہ ہوا- جملہ سوالیہ مبتدا کی خبر- مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہوا-

عربی میں ترجمہ کریں۔

مائیں اولاد کی تربیت کرتی ہیں	اَلْاُمَّهَاتُ يُرَبِّيْنَ الْاَوْلَادَ
لڑکیاں اپنی استانی کی عزت کرتی ہیں	اَلْبَنَاتُ يَحْتَرِمْنَ مُعَلِّمَتَهُنَّ
لڑکیو تم کیا کرتی ہو؟	اَيُّهَا الْبَنَاتُ مَاذَا تَفْعَلْنَ؟
ہم اپنا سبق یاد کرتی ہیں	نَحْنُ نَحْفَظُ دَرْسَنَا
اور اسے لکھتی ہیں	وَنَكْتُبُهَا
ہم نماز پڑھتی ہیں اور روزے رکھتی ہیں	نَحْنُ نُصَلِّي الصَّلٰوةَ وَنَصُوْمُ
اور اپنی ماؤں کی خدمت کرتی ہیں	وَنَخْدِمُ اُمَّهَاتِنَا
وہ پردہ کرتی ہیں اور نیک کام بجالاتی ہیں	وَيَحْتَجِبْنَ وَيَعْمَلْنَ الصَّالِحَاتِ

اڑتالیسواں سبق: (املاء) اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْاَرْبَعُوْنَ

اس سبق میں چند مفردات کے ذکر کے بعد ان سے ایک بامعنی عربی عبارت بنانے کا ایک نمونہ پیش کیا گیا ہے۔ نیز اس سبق میں ہمزہ قطعی کے لکھنے اور ان کے قواعد کی مشق کرائی گئی ہے لہٰذا طلبا کو چاہیے کہ وہ بھی اسی طرح کے مفردات کے ذریعے عبارت بنانے کی مشق کریں۔

اَلتِّلْمِيْذَةُ الْمُجْتَهِدَةُ تُحَافِظُ عَلٰى اَوْقَاتِهَا	محنتی شاگردہ اپنی اوقات کی حفاظت کرتی ہے
وَتَصْرِفُهَا فِي الدِّرَاسَةِ وَالْمُطَالَعَةِ وَالْمُذَاكَرَةِ وَالْحِفْظِ	اور وہ اپنے اوقات کو سبق پڑھنے مطالعہ کرنے اور تکرار کرنے اور یاد کرنے میں صرف کرتی ہے
ذَهَبَتِ الطَّالِبَتَانِ اِلَى الْمَدْرَسَةِ	دو طالبات مدرسہ کی طرف گئیں
وَدَخَلَتَا فِي الْمَدْرَسَةِ	اور مدرسہ میں داخل ہوگئیں
ثُمَّ ذَهَبَتَا اِلٰى لَوْحَةِ الْاِعْلَانَاتِ	پھر وہ نوٹس بورڈ کی طرف گئیں
وَقَرَاَتَا اِعْلَانًا وَهُوَ عَلٰى جَمِيْعِ الطَّالِبَاتِ اَنْ يَجْتَمِعْنَ فِي قَاعَةِ الْمَدْرَسَةِ السَّاعَةَ الْعَاشِرَةَ	اور انہوں نے ایک اعلان پڑھا اور وہ یہ تھا تمام طالبات پر لازمی ہے کہ وہ دس بجے مدرسہ کے ہال میں جمع ہوجائیں

تَحْضُرُ الْاِجْتِمَاعَ مُعَلِّمَاتٌ فَاضِلَاتٌ وَيُخَاطِبْنَ التِّلْمِيْذَاتِ وَيَنْصَحْنَهُنَّ بِنَصَائِحَ طَيِّبَةٍ	اجتماع میں فاضل معلمات تشریف لائیں گی اور طالبات سے خطاب کریں گی اور انہیں اچھی اچھی نصیحتیں کریں گی
فَرِحَتِ الطَّالِبَتَانِ بِقِرَاءَةِ هٰذَا الْاِعْلَانِ وَقَالَتَا سَنَحْضُرُ هٰذَا الْاِجْتِمَاعَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى	دونوں طالبات اس اعلان کو پڑھ کر خوش ہوئیں اور انہوں نے کہا عنقریب ہم اس اجتماع میں حاضر ہوں گی ان شاء اللہ تعالیٰ

یادر ہے کہ ھو مبتدا ہے اور مابعد کی پوری عبارت جو جملہ اسمیہ خبر یہ ہے۔

جاننا چاہیے کہ مبتدا کی خبر مفرد بھی ہوسکتی ہے اور جمع بھی۔ جملہ اسمیہ بھی ہوسکتا ہے اور فعلیہ بھی۔ وہ خبر یہ بھی ہوسکتا ہے اور انشائیہ بھی۔

مذکورہ بالا جملہ کی ترکیب یوں ہوگی۔

ترکیب: ھو مبتدا، علی حرف جار، جمیع الطالبات یہ مضاف مضاف الیہ مل کر جار کے لیے مجرور۔ یہ جار مجرور مل کر واجب محذوف کے متعلق ہو کر خبر مقدم۔ ان مصدریہ ناصبہ، یجتمعن فعل اور ضمیر اس کا فاعل۔ فی حرف جار، قاعۃ المدرسۃ۔ یہ دونوں مضاف الیہ مل کر جار کے لیے مجرور۔ جار مجرور مل کر فعل کے متعلق ہوئے۔ الساعۃ العاشرۃ یہ موصوف صفت ہیں اور مفعول فیہ ہونے کی بنا پر منصوب ہے۔

اب فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر آن مصدریہ کی تاویل میں مفرد ہو کر مبتدا موخر۔

مبتدا اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر ھُوَ مبتدا کی خبر اول۔ اور بعد والا ترکیب عطف پر مشتمل جملہ مفرد کی تاویل میں خبر ثانی۔ مبتدا اپنی خبر اول اور خبر ثانی سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

اب خبر ثانی کی عطف پر مشتمل ترکیب پڑھیے۔

تَحْضُرُ فعل، الاجتماع مفعول بہ۔ معلمات موصوف۔ فاضلات صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبر یہ ہو کر معطوف علیہ۔ وَ حرف عطف، یخاطبن فعل۔ ضمیر اس کے اندر فاعل۔ التلمیذات مفعول بہ، فعل اپنے

فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ماقبل کے لیے معطوف اور مابعد کے لیے معطوف علیہ۔ وَ حرف عطف۔ یَنْصَحْنَهُنَّ اس میں یَنْصَحْنَ فعل اور ضمیر اس کے اندر فاعل۔ هُنَّ ضمیر منصوب متصل اس کا مفعول بہ۔ بِ حرف جار۔ نَصَائِحَ طَيِّبَةً یہ دونوں موصوف صفت مل کر جار کے لیے مجرور، جار مجرور مل کر فعل کے متعلق۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر معطوف۔ یہ تینوں معطوفات مل کر جملہ معطوفہ ہو کر مفرد کی تاویل میں ہو مبتدا مذکورہ بالا کی خبر ثانی۔ مبتدا اپنی دونوں خبروں سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو گیا۔

ترکیب: هذا الاعلان یہ اشارہ مشارٌ الیہ مل کر مضاف الیہ ہوں گے اور قرأت کا لفظ مضاف ہوگا۔ مضاف مضاف الیہ مل کر جار مجرور کے لیے ہوں گے۔ اور جار مجرور متعلق ہوں گے "فرحت" فعل کے۔ باقی ترکیب حسب سابق ہے۔

انچاسواں سبق: اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْأَرْبَعُوْنَ

اس سبق میں فعل ماضی کے صیغہ واحد مؤنث غائب وحاضر اور واحد متکلم کی مشق کرائی گئی ہے۔

تَسْأَلُ الْمُعَلِّمَةُ فَاطِمَةَ	معلمہ فاطمہ سے پوچھتی ہے
مَاذَا فَعَلْتِ فِي الصَّبَاحِ؟	تو نے صبح کے وقت کیا کیا؟
فَتَقُولُ قُمْتُ فِي الصَّبَاحِ وَتَوَضَّأْتُ	پس وہ کہتی ہے میں صبح کے وقت اٹھی اور میں نے وضو کیا
وَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ فِي الْبَيْتِ	اور گھر میں فجر کی نماز پڑھی
وَتَلَوْتُ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ	اور قرآن کریم کی تلاوت کی
ثُمَّ تَنَاوَلْتُ الْفُطُوْرَ	پھر میں نے ناشتہ کیا
وَأَخَذْتُ كُتُبِيْ	اور اپنی کتابیں لیں
وَجِئْتُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اور مدرسہ آگئی

سوال	جواب
مَتٰى قُمْتِ فِي الصَّبَاحِ؟	قُمْتُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ
تو صبح کس وقت اٹھی؟	میں صبح سویرے اٹھی
هَلْ سَمِعْتِ أَذَانَ الْفَجْرِ؟	نَعَمْ، سَمِعْتُ أَذَانَ الْفَجْرِ

کیا تو نے فجر کی اذان سنی؟	جی ہاں میں نے فجر کی اذان سنی
هَلْ بَيْتُكِ قَرِيْبٌ مِنَ الْمَسْجِدِ؟	نَعَمْ. بَيْتِيْ قَرِيْبٌ مِنَ الْمَسْجِدِ
کیا تیرا گھر مسجد کے قریب ہے؟	جی ہاں میرا گھر مسجد کے قریب ہے
اَيْنَ صَلَّيْتِ الْفَجْرَ؟	صَلَّيْتُ الْفَجْرَ فِي الْبَيْتِ
تو نے فجر کی نماز کہاں پڑھی؟	میں نے فجر کی نماز گھر میں پڑھی
كَمْ قَرَأْتِ الْقُرْاٰنَ؟	قَرَأْتُ جُزْءًا مِّنَ الْقُرْاٰنِ
تو نے کتنا قرآن پڑھا؟	میں نے قرآن کا ایک سپارہ پڑھا
مَاذَا شَرِبْتِ فِي الْفُطُوْرِ؟	شَرِبْتُ لَبَنًا
تو نے ناشتہ میں کیا پیا؟	میں نے دودھ پیا
هَلْ لَعِبْتِ فِي الطَّرِيْقِ؟	مَا لَعِبْتُ فِي الطَّرِيْقِ
کیا تو راستہ میں کھیلی؟	میں راستہ میں نہیں کھیلی
هَلْ جِئْتِ وَحْدَكِ؟	لَا، بَلْ جِئْتُ مَعَ اُخْتِيْ
کیا تو اکیلی آئی ہے؟	نہیں بلکہ میں اپنی بہن کے ساتھ آئی ہوں
تَقُوْلُ زَيْنَبُ	زینب کہتی ہے
فَاطِمَةُ قَامَتْ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ	فاطمہ صبح سویرے اٹھی
وَتَوَضَّأَتْ وَصَلَّتِ الْفَجْرَ فِي الْمَنْزِلِ	اس نے وضو کیا اور فجر کی نماز گھر میں پڑھی
وَتَلَتِ الْقُرْاٰنَ الْكَرِيْمَ	اور قرآن کریم کی تلاوت کی.
ثُمَّ تَنَاوَلَتِ الْفُطُوْرَ	پھر ناشتہ کیا
وَاَخَذَتِ الْكُتُبَ	اور کتابیں لیں
وَسَلَّمَتْ عَلٰى اَبِيْهَا وَاُمِّهَا	اور اپنے والدین کو سلام کیا
وَجَاءَتْ اِلَى الْمَدْرَسَةِ	اور مدرسے کی طرف آگئی

هل جئت وحدك؟ میں یہ حال ہونے کی بنا پر منصوب ہے اور اس کا ذوالحال جئت فعل کی ضمیر انت ہے۔حال ذوالحال مل کر فاعل بنتے ہیں۔باقی ترکیب حسب سابق ہے۔

تمرین (مشق)

یہ مشق فعل ماضی مطلق مثبت معروف کے واحد مؤنث کے صیغوں پر مشتمل ہے کچھ جملے خبریہ ہیں اور کچھ انشائیہ ہیں کچھ استفہامیہ ہیں۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

اَخَذَتْ فَاطِمَةُ الْجَرِيْدَةَ وَقَرَأَتْ	فاطمہ نے اخبار لیا اور پڑھا
ثُمَّ وَضَعَتِ الْجَرِيْدَةَ عَلَى الْمَكْتَبِ	پھر اخبار میز پر رکھ دیا
قُمْتُ فِي الصَّبَاحِ	میں صبح اٹھی
وَفَتَحْتُ شَبَابِيْكَ	اور میں نے کھڑکیاں کھولیں
يَا زَيْنَبُ! هَلْ فَهِمْتِ الدَّرْسَ؟	اے زینب کیا تو نے سبق سمجھ لیا؟
وَهَلْ كَتَبْتِ الرِّسَالَةَ إِلَى أَبِيْكِ؟	اور کیا تو نے اپنے والد کو خط لکھا؟
اَلطِّفْلَةُ أَكَلَتْ وَشَرِبَتْ	بچی نے کھایا اور پیا
وَلَعِبَتْ ثُمَّ نَامَتْ	اور کھیلی پھر سو گئی

عربی میں ترجمہ کریں۔

فاطمہ نے اپنی ماں سے کہا	فَاطِمَةُ قَالَتْ لِأُمِّهَا
اماں جان! آج جمعہ ہے	يَا أُمِّيْ! اَلْيَوْمُ الْجُمُعَةِ
میں سکول نہیں گئی	مَا ذَهَبْتُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
میں سویرے اٹھی	إِسْتَيْقَظْتُ صَبَاحًا
اور نماز پڑھی تلاوت کی	وَصَلَّيْتُ، وَتَلَوْتُ
اور پھر میں نے ناشتہ تیار کیا	وَثُمَّ جَهَّزْتُ الْفُطُوْرَ
میری بہن نے کمرہ صاف کیا	أُخْتِيْ نَظَّفَتِ الْغُرْفَةَ
سعیدہ تم صبح کہاں تھی؟	يَا سَعِيْدَةُ! أَيْنَ أَنْتِ فِي الصَّبَاحِ؟
کیوں دیر سے آئیں؟	لِمَ جِئْتِ مُتَأَخِّرَةً؟

پچاسواں سبق: اَلدَّرْسُ الْخَمْسُوْنَ

اس سبق میں فعل ماضی کے تثنیہ مؤنث کے صیغے ہیں۔ فعل مضارع کے چند صیغوں کے بعد متکلم، پیراگراف سے حاصل کردہ سوالات وجوابات، متکلم کے صیغوں کے علاوہ تثنیہ مؤنث حاضر کے صیغے ملاحظہ ہوں۔

فَاطِمَةُ وَزَيْنَبُ تَذْهَبَانِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	فاطمہ اور زینب مدرسے کی طرف جاتی ہیں
فَتَسْأَلُهُمَا الْمُعَلِّمَةُ	تو ان دونوں سے معلمہ پوچھتی ہے
مَاذَا فَعَلْتُمَا فِي الصَّبَاحِ؟	تم نے صبح کے وقت کیا کیا
فَتَقُوْلَانِ قُمْنَا فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ	وہ کہتی ہیں ہم صبح سویرے اٹھیں
وَتَوَضَّأْنَا	اور ہم نے وضو کیا
وَصَلَّيْنَا الْفَجْرَ فِي الْبَيْتِ	اور گھر میں فجر کی نماز پڑھی
وَتَلَوْنَا الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ	اور قرآن کریم کی تلاوت کی
ثُمَّ تَنَاوَلْنَا الْفُطُوْرَ	پھر ہم نے ناشتہ کیا
وَأَخَذْنَا الْكُتُبَ	اور کتابیں لیں
وَسَلَّمْنَا عَلَى أَبِيْنَا وَأُمِّنَا	اور اپنے والدین کو سلام کیا
وَجِئْنَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اور مدرسے کی طرف آگئیں
سوال	جواب
مَتٰى قُمْتُمَا فِي الصَّبَاحِ؟	قُمْنَا فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ
تم دونوں صبح کس وقت اٹھیں؟	ہم صبح سویرے اٹھیں
هَلْ سَمِعْتُمَا الْأَذَانَ؟	نَعَمْ، سَمِعْنَا الْأَذَانَ
کیا تم نے اذان سنی؟	جی ہاں ہم نے اذان سنی
هَلْ صَلَّيْتُمَا الْفَجْرَ؟	نَعَمْ، صَلَّيْنَا الْفَجْرَ
کیا تم نے فجر کی نماز پڑھی؟	جی ہاں ہم نے فجر کی نماز پڑھی
كَمْ قَرَأْتُمَا الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ؟	قَرَأْنَا جُزْءًا مِّنَ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ

تم نے قرآن کریم کو کتنا حصہ پڑھا؟	ہم نے قرآن کریم کا ایک سپارہ پڑھا
هَلْ أَفْطَرْتُمَا؟	نَعَمْ، أَفْطَرْنَا
کیا تم نے ناشتہ کیا؟	جی ہاں ہم نے ناشتہ کیا
هَلْ لَعِبْتُمَا فِي الطَّرِيْقِ؟	مَا لَعِبْنَا فِي الطَّرِيْقِ
کیا تم راستہ میں کھیلیں	ہم راستہ میں نہیں کھیلے
هَلْ رَأَيْتُمَا سَلْمٰى؟	مَا رَأَيْنَاهَا
کیا تم نے سلمٰی کو دیکھا؟	ہم نے اسے نہیں دیکھا
ثُمَّ تَسْأَلُ الْمُعَلِّمَةُ طَالِبَةً	پھر معلمہ طالبہ سے پوچھتی ہے
مَاذَا فَعَلَتْ فَاطِمَةُ وَزَيْنَبُ فِي الصَّبَاحِ؟	فاطمہ اور زینب نے صبح کے وقت کیا کیا؟
فَتُجِيْبُ. فَاطِمَةُ وَزَيْنَبُ قَامَتَا فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ وَتَوَضَّأَتَا. وَصَلَّتَا الْفَجْرَ فِي الْبَيْتِ	وہ جواب دیتی ہے کہ فاطمہ اور زینب صبح سویرے اٹھیں اور انہوں نے وضو کیا اور فجر کی نماز گھر میں پڑھی
ثُمَّ تَلَتَا الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ	اور قرآن کریم کی تلاوت کی
وَتَنَاوَلَتَا الْفُطُوْرَ	اور ناشتہ کیا
وَأَخَذَتَا الْكُتُبَ	اور کتابیں لیں
فَسَلَّمَتَا عَلٰى أَبِيْهِمَا وَأُمِّهِمَا	اور اپنے والدین کو سلام کیا
وَجَاءَتَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اور مدرسے کی طرف گئیں

تمرین (مشق)

پہلے تثنیہ مؤنث غائب کے صیغے ملاحظہ ہوں۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

اَلطَّالِبَتَانِ كَتَبَتَا عَلَى السَّبُّوْرَةِ	دو طالبات نے تختہ سیاہ پر لکھا
ثُمَّ مَسَحَتَا السَّبُّوْرَةَ بِالطَّلَّاسَةِ	پھر جھاڑن سے تختہ سیاہ کو صاف کر دیا
مَاذَا كَتَبْتُمَا عَلَى السَّبُّوْرَةِ؟	تم دونوں نے تختہ سیاہ پر کیا لکھا؟

کَتَبْنَا اَسْمَاءَنَا عَلَى السَّبُّوْرَةِ	ہم دونوں نے تختہ سیاہ پر اپنے نام لکھے
بِمَاذَا مَسَحْتُمَا السَّبُّوْرَةَ؟	کس سے تم نے تختہ سیاہ کو صاف کیا؟
مَسَحْنَاهَا بِالطَّلَّاسَةِ	ہم نے اسے جھاڑن سے صاف کیا
مَسَحْنَاهَا بِالطَّلَّاسَةِ	ہم نے اسے جھاڑن سے صاف کیا
اَيْنَ وَضَعْتُمَا الطَّلَّاسَةَ؟	تم نے جھاڑن کہاں رکھا؟
وَضَعْنَاهَا تَحْتَ السَّبُّوْرَةِ	ہم نے اسے تختہ سیاہ کے نیچے رکھا
هَلْ حَفِظْتُمَا الدَّرْسَ؟	کیا تم نے سبق یاد کیا؟
نَعَمْ، حَفِظْنَاهُ	جی ہاں ہم نے اسے یاد کیا
وَفَهِمْنَاهُ وَ كَتَبْنَاهُ	اور اسے سمجھا اور اسے لکھ لیا

مذکورہ مشق میں غائب، حاضر اور متکلم کے واحد مؤنث کے ماضی کے صیغے کو تثنیہ بنانے کا طریقہ لکھا گیا ہے۔

آنے والے افعال کی تثنیہ بناؤ۔

واحد	تثنیہ غائب	واحد	تثنیہ غائب
ذَهَبَتْ	ذَهَبَتَا	اَكَلَتْ	اَكَلَتَا
رَجَعَتْ	رَجَعَتَا	شَرِبَتْ	شَرِبَتَا
جَلَسَتْ	جَلَسَتَا	غَسَلَتْ	غَسَلَتَا
نَامَتْ	نَامَتَا	فَرِحَتْ	فَرِحَتَا
حَفِظَتْ	حَفِظَتَا	فَهِمَتْ	فَهِمَتَا

اکیانواں سبق: اَلدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالْخَمْسُوْنَ

اس سبق میں فعل ماضی کے صیغہ جمع مؤنث متکلم، حاضر و غائب اور ان کے استعمال کی مشق کرائی گئی ہے۔

تَسْاَلُ الْمُعَلِّمَةُ الطَّالِبَاتِ	معلمہ طالبات سے پوچھتی ہیں
مَاذَا فَعَلْتُنَّ فِي الصَّبَاحِ؟	تم نے صبح کے وقت کیا کیا

فَیَقُلْنَ، قُمْنَا فِی الصَّبَاحِ الْبَاکِرِ	وہ کہتی ہیں: ہم صبح سویرے اٹھیں
وَتَوَضَّأْنَا	اور ہم نے وضو کیا
وَصَلَّیْنَا الْفَجْرَ فِی الْبَیْتِ	اور گھر میں فجر کی نماز پڑھی
وَقَرَأْنَا الْقُرْاٰنَ الْکَرِیْمَ	اور قرآن کریم پڑھا
ثُمَّ تَنَاوَلْنَا الْفَطُوْرَ، وَاَخَذْنَا الْکُتُبَ	پھر ہم نے ناشتہ کیا، اور کتابیں لیں (اٹھائیں)
وَسَلَّمْنَا عَلٰی اٰبَائِنَا وَاُمَّهَاتِنَا	اور اپنے والدین کو سلام کیا
وَجِئْنَا اِلَی الْمَدْرَسَةِ	اور مدرسہ کی طرف آ گئیں

سوال	جواب
مَتٰی قُمْتُنَّ فِی الصَّبَاحِ؟	قُمْنَا فِی الصَّبَاحِ الْبَاکِرِ
تم صبح کس وقت اٹھیں؟	ہم صبح سویرے اٹھیں
هَلْ سَمِعْتُنَّ الْاَذَانَ؟	نَعَمْ، سَمِعْنَا الْاَذَانَ
کیا تم نے اذان سنی؟	جی ہاں ہم نے اذان سنی
اَیْنَ صَلَّیْتُنَّ؟	صَلَّیْنَا فِی بُیُوْتِنَا
تم نے کہاں نماز پڑھی؟	ہم نے اپنے گھروں میں نماز پڑھی
هَلْ قَرَأْتُنَّ الْقُرْاٰنَ الْکَرِیْمَ؟	نَعَمْ، قَرَأْنَا الْقُرْاٰنَ الْکَرِیْمَ
کیا تم نے قرآن کریم پڑھا؟	جی ہاں ہم نے قرآن کریم پڑھا
مَاذَا شَرِبْتُنَّ؟	شَرِبْنَا لَبَنًا
تم نے کیا پیا؟	ہم نے دودھ پیا
وَمَاذَا اَکَلْتُنَّ؟	اَکَلْنَا خُبْزًا وَبَیْضًا
اور کیا کھایا؟	ہم نے روٹی اور انڈا کھایا
هَلْ لَعِبْتُنَّ	مَا لَعِبْنَا فِی الطَّرِیْقِ
کیا تم راستہ میں کھیلیں؟	ہم راستہ میں نہیں کھیلیں
هَلْ رَاَیْتُنَّ سَلْمٰی؟	مَا رَاَیْنَاهَا

کیا تم نے سلمیٰ کو دیکھا؟	ہم نے اسے نہیں دیکھا
ثُمَّ تَسْأَلُ الْمُعَلِّمَةُ طَالِبَةً	پھر معلمہ طالبہ سے پوچھتی ہے
مَاذَا فَعَلَتِ الطَّالِبَاتُ فِي الصَّبَاحِ؟	طالبات نے صبح کے وقت کیا کیا؟
فَتُجِيبُ: اَلطَّالِبَاتُ قُمْنَ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ	وہ جواب دیتی ہے کہ طالبات صبح سویرے اٹھیں
وَتَوَضَّأْنَ ، وَصَلَّيْنَ الْفَجْرَ فِي الْبَيْتِ وَتَلَوْنَ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ	اور انہوں نے وضو کیا اور گھر میں فجر کی نماز پڑھی اور قرآن کریم کی تلاوت کی
ثُمَّ تَنَاوَلْنَ الْفُطُوْرَ، وَاَخَذْنَ الْكُتُبَ	پھر انہوں نے ناشتہ کیا اور کتابیں اٹھائیں
وَسَلَّمْنَ عَلٰى آبَائِهِنَّ	اور اپنے والدین کو سلام کیا
وَاُمَّهَاتِهِنَّ وَجِئْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اور مدرسے آگئیں

تمرین (مشق)

ذیل کے پیراگراف میں بھی جمع مؤنث کے تینوں قسم کے صیغے مذکور ہیں۔ بعض فعل ماضی ہیں بعض فعل مضارع۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

عورتیں گھر میں جمع ہوئیں	اَلنِّسَاءُ اِجْتَمَعْنَ فِي الْبَيْتِ
اور انہوں نے آپس میں بات کیں	وَتَكَلَّمْنَ بَيْنَهُنَّ
لڑکیاں سکول سے واپس ہوئیں اور گھر پہنچیں	رَجَعَتِ الْبَنَاتُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ وَوَصَلْنَ الْبَيْتَ
اور سب نے دودھ پیا	وَشَرِبْنَ اللَّبَنَ جَمِيْعًا
پھر اپنی والدہ کا گھر کے کاموں میں ہاتھ بٹایا	ثُمَّ سَاعَدْنَ وَالِدَتَهُنَّ فِي أُمُوْرِ الْمَنْزِلِ
وہ تھوڑی دیر تک کھیلیں پھر اپنا سبق یاد کیا	لَعِبْنَ قَلِيْلًا ثُمَّ حَفِظْنَ دَرْسَهُنَّ
ان کی والدہ نے ان سب کو بلایا	دَعَتْهُنَّ وَالِدَتُهُنَّ
اور ان کو نصیحت کی	وَنَصَحَتْهُنَّ الْبَنَاتُ
لڑکیوں نے نصیحت کو غور سے سنا اور والدہ سے کہا	اِسْتَمَعْنَ النَّصِيْحَةَ وَقُلْنَ لِوَالِدَتِهِنَّ
کہ ہم آپ کی نصیحت پر عمل کریں گی	نَعْمَلُ عَلٰى نَصِيْحَتِكِ

ذیل میں واحد کے صیغہ کے بعد اس کو تثنیہ اور جمع میں لے جانے کی مشق کرائی گئی ہے۔اس قسم کی ایک مشق پہلے بھی گزر گئی ہے یہ سب جملے ماضی کے غائب کے صیغے ہیں۔ہم فقط واحد کے صیغے کا ترجمہ کریں گے اور تثنیہ اور جمع کے فقط صیغے ذکر کریں گے کہ ان کا ترجمہ واحد کے صیغے کے ترجمہ کی مدد سے سمجھنا آسان ہے۔

ادھوری عبارتوں کو مکمل کریں۔

۱۔اَلطَّالِبَۃُ قَرَأَتِ الْکِتَابَ	۲۔اَلْوَالِدَۃُ نَصَحَتِ الْأَوْلَادَ
اَلطَّالِبَتَانِ قَرَأَتَا الْکِتَابَ	اَلْوَالِدَتَانِ نَصَحَتَا الْأَوْلَادَ
اَلطَّالِبَاتُ قَرَأْنَ الْکِتَابَ	اَلْوَالِدَاتُ نَصَحْنَ الْأَوْلَادَ
۳۔اَلْمَرْأَۃُ دَعَتِ الْبَنَاتِ	۴۔اَلْمُعَلِّمَۃُ دَخَلَتْ فِي الْفَصْلِ
اَلْمَرْأَتَانِ دَعَتَا الْبَنَاتِ	اَلْمُعَلِّمَتَانِ دَخَلَتَا فِي الْفَصْلِ
اَلنِّسَاءُ دَعَوْنَ الْبَنَاتِ	اَلْمُعَلِّمَاتُ دَخَلْنَ فِي الْفَصْلِ
۵۔اَلطِّفْلَۃُ لَعِبَتْ فِي الْحَدِيْقَۃِ	۶۔اَلْخَادِمَۃُ نَظَّفَتِ الْحُجْرَۃَ
اَلطِّفْلَتَانِ لَعِبَتَا فِي الْحَدِيْقَۃِ	اَلْخَادِمَتَانِ نَظَّفَتَا الْحُجْرَۃَ
اَلطِّفْلَاتُ لَعِبْنَ فِي الْحَدِيْقَۃِ	اَلْخَادِمَاتُ نَظَّفْنَ الْحُجْرَۃَ

اس میں جمع مؤنث کے صیغوں کی مشق کرائی گئی ہے۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

لڑکیاں اسکول میں داخل ہوئیں	دَخَلَتِ الْبَنَاتُ فِي الْمَدْرَسَۃِ / اَلْبَنَاتُ دَخَلْنَ
اور درس گاہوں میں بیٹھ گئیں	وَجَلَسْنَ فِي الْفُصُوْلِ
اور انہوں نے اپنی استانی سے کہا	وَقُلْنَ لِأُسْتَاذَتِهِنَّ
ہم نے اپنا سبق یاد کرلیا ہے	حَفِظْنَا دَرْسَنَا
اور اسے اچھی طرح سمجھ گئی ہیں	وَفَهِمْنَاهُ فَهْمًا
بچیاں گھر سے نکلیں	اَلطِّفْلَاتُ خَرَجْنَ مِنَ الْبَيْتِ
اور باغ میں چلی گئیں	وَذَهَبْنَ إِلَى الْبُسْتَانِ
اور تھوڑی دیر کھیل کر واپس گھر چلی آئیں	وَلَعِبْنَ قَلِيْلًا وَرَجَعْنَ إِلَى الْبَيْتِ

انہوں نے کھانا کھایا اور سو گئیں	اَکَلْنَ الطَّعَامَ وَنِمْنَ

اب جمع مؤنث کے غائب اور متکلم کے صیغے ملاحظہ ہوں۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

اَلنِّسَاءُ اِجْتَمَعْنَ فِی الْبَیْتِ	عورتیں گھر میں جمع ہوئیں
اَلْوَالِدَاتُ اَرْضَعْنَ اَوْلَادَهُنَّ	ماؤں نے اپنے بچوں کو دودھ پلایا
اَلطَّالِبَاتُ سَلَّمْنَ عَلٰی مُعَلِّمَتِهِنَّ	طالبات نے اپنی معلمہ کو سلام کیا
وَالْمُعَلِّمَاتُ عَلَّمْنَ الطَّالِبَاتِ	اور معلمات نے طالبات کو سکھایا
قَالَتِ النِّسَاءُ الْمُسْلِمَاتُ	مسلمان عورتوں نے کہا
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَصَلَّیْنَا وَصُمْنَا وَاَدَّیْنَا الزَّکٰوةَ وَنَحُجُّ الْبَیْتَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی	ہم اللہ پر ایمان لائیں اور ہم نے نماز پڑھی اور روزے رکھے اور زکوۃ ادا کی اور ہم ان شاء اللہ بیت اللہ کا حج بھی کریں گی۔

باونواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالْخَمْسُوْنَ

(اَلنُّزْهَةُ فِي الْبُسْتَانِ) (باغ کی سیر)

اس سبق میں باغ میں جانے، وہاں کے پھولوں اور پھلوں سے لطف اندوز ہونے، کھانے پینے، باغ میں چلنے پھرنے، کھیلنے، بیٹھنے اور آخر میں سیر کر کے واپس چلے آنے کو بیان کیا گیا ہے۔

یہ ایک نمونہ کا پیراگراف ہے۔ اساتذہ کرام کو چاہیے کہ وہ طلبا کو اس نوع کے اور موضوعات پر جملے بنوائیں۔

هٰذَا بُسْتَانُ مَحْمُوْدٍ نَدْخُلُ فِي الْبُسْتَانِ نَمْشِيْ تَحْتَ الْأَشْجَارِ وَبَيْنَ الْأَزْهَارِ	یہ محمود کا باغ ہے ہم باغ میں داخل ہوتے ہیں درختوں کے نیچے اور پھولوں کے درمیان چلتے ہیں
نَأْكُلُ الْأَثْمَارَ وَنَشُمُّ الْأَزْهَارَ	ہم پھل کھاتے ہیں اور پھول سونگھتے ہیں
اَلْأَثْمَارُ حُلْوَةٌ لَذِيْذَةٌ وَالْأَزْهَارُ جَمِيْلَةٌ وَرَائِحَتُهَا طَيِّبَةٌ	پھل میٹھے اور عمدہ ہیں پھول خوب صورت ہیں اور ان کی خوشبو اچھی ہے۔
نَلْعَبُ عَلَى الْحَشِيْشِ الْأَخْضَرِ	ہم سرسبز گھاس پر کھیلتے ہیں
وَنَجْلِسُ عَلَى الْمَقَاعِدِ وَنَتَكَلَّمُ	اور ہم نشست گاہوں پر بیٹھتے ہیں اور باتیں کرتے ہیں
نَسْمَعُ أَصْوَاتًا جَمِيْلَةً لِلطُّيُوْرِ	ہم پرندوں کی خوب صورت آوازیں سنتے ہیں
ثُمَّ نَخْرُجُ مِنَ الْبُسْتَانِ وَنَعُوْدُ إِلَى بُيُوْتِنَا مَسْرُوْرِيْنَ	پھر ہم باغ سے نکلتے ہیں اور خوش خوش اپنے گھروں کی طرف لوٹ آتے ہیں
سوال	جواب
لِمَنْ هٰذَا الْبُسْتَانُ؟	هٰذَا بُسْتَانُ مَحْمُوْدٍ
یہ کس کا باغ ہے؟	یہ محمود کا باغ ہے
أَيْنَ نَمْشِيْ فِي الْبُسْتَانِ؟	تَمْشُوْنَ تَحْتَ الْأَشْجَارِ

ہم باغ میں کہاں چلتے ہیں؟	تم درختوں کے نیچے چلتے ہو
وَمَاذَا نَأكُلُ؟	تَأكُلُوْنَ الْاَثْمَارَ
اور ہم کیا کھاتے ہیں؟	تم پھل کھاتے ہو
وَمَاذَا نَشُمُّ؟	تَشُمُّوْنَ الْاَزْهَارَ
اور ہم کیا سونگھتے ہیں؟	تم پھول سونگھتے ہیں
كَيْفَ طَعْمُ الْاَثْمَارِ؟	طَعْمُ الْاَثْمَارِ حُلْوٌ
پھلوں کا مزہ کیسا ہے؟	پھلوں کا مزہ میٹھا ہے
وَ كَيْفَ رَاءِحَةُ الْاَزْهَارِ؟	رَاءِحَتُهَا طَيِّبَةٌ
پھولوں کی خوشبو کیسی ہے؟	ان کی خوشبو اچھی ہے
اَيْنَ نَلْعَبُ فِي الْبُسْتَانِ؟	تَلْعَبُوْنَ عَلَى الْحَشِيْشِ
ہم باغ میں کہاں کھیلتے ہیں؟	تم گھاس پر کھیلتے ہو
وَاَيْنَ نَجْلِسُ؟	تَجْلِسُوْنَ عَلَى الْمُقَاعِدِ
اور ہم کہاں بیٹھتے ہیں؟	تم نشست گاہوں پر بیٹھتے ہو
وَمَاذَا نَسْمَعُ؟	تَسْمَعُوْنَ اَصْوَاتَ الطُّيُوْرِ
اور ہم کیا سنتے ہیں؟	تم پرندوں کی آوازیں سنتے ہو
اِلٰى اَيْنَ نَعُوْدُ؟	تَعُوْدُوْنَ اِلٰى بُيُوْتِكُمْ
ہم کہاں لوٹتے ہیں؟	تم اپنے گھروں کی طرف لوٹتے ہو
هَلْ نَعُوْدُ مَحْزُوْنِيْنَ؟	لَا، بَلْ تَعُوْدُوْنَ مَسْرُوْرِيْنَ
کیا ہم غمزدہ لوٹتے ہیں؟	نہیں بل کہ تم خوش خوش لوٹتے ہو

اس جملہ میں مسرورین، نَعُوْدُ کی ضمیر نَحْنُ سے حال ہے اور حال ذوالحال مل کر فاعل بنتے ہیں۔ باقی ترکیب حسب معمول ہے۔ یہ بتلایا جاچکا ہے کہ حال اور ذوالحال میں تذکیر و تانیث اور واحد جمع میں برابری شرط ہے۔

تمرین (مشق)

طلبا و طالبات کو عربی میں گفتگو کا سلیقہ بتلایا گیا ہے کہ گزشتہ عبارت سے تذکیر و تانیث کے مخاطب کے جملے کیسے بنائے جائیں۔ اساتذہ کرام طلبا سے اس کی مشق کروائیں۔ اسی طرح نامکمل عبارت کا نمونہ پیش کر کے اس کو مکمل کرنے کی مشق کروائی گئی ہے۔

طلبا کو چاہیے کہ وہ اس نامکمل عبارت کو اپنے حافظہ کی مدد سے کریں۔ اب عبارت ملاحظہ کیجیے۔ اردو میں ترجمہ کریں۔

يَقُوْلُ الْوَالِدُ لِابْنِهٖ	والد اپنے بیٹے سے کہتا ہے
يَا بُنَيَّ اِذْهَبْ اِلَى الْحَدِيْقَةِ	اے پیارے بیٹے باغ کی طرف جا
وَالْعَبْ فِيْهَا	اور اس میں کھیل
وَانْظُرْ اِلٰى اَشْجَارِهَا وَاَزْهَارِهَا	اور اس کے درختوں اور پھولوں کو دیکھ
وَاجْلِسْ عَلٰى حَشِيْشِهَا وَلَا تَقْطِفْ ثَمَرَةً وَلَا زَهْرَةً	اور اس کی گھاس پر بیٹھ اور پھل اور پھول مت توڑ
وَلَا تَكْسِرْ غُصْنًا	اور ٹہنی مت توڑ
وَلَا تَضْرِبْ اَحَدًا	اور کسی کو مت مار
وَامْشِ فِي الطَّرِيْقِ	اور راستہ میں چل
وَانْظُرْ اَمَامَكَ	اور اپنے سامنے دیکھ
وَلَا تَلْتَفِتْ يَمِيْنًا وَلَا يَسَارًا	اور دائیں بائیں متوجہ نہ ہو

ذیل میں امر اور نہی کے واحد مذکر حاضر کے صیغے دیے گئے ہیں جن کو تثنیہ اور جمع کے صیغوں کی صورت میں لکھنا ہے۔ تثنیہ اور جمع بنانے کا طریقہ ہم سیکھ چکے ہیں۔

اِذْهَبْ	اِذْهَبَا	لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبَا
اِلْعَبْ	اِلْعَبَا	لَا تَلْتَفِتْ	لَا تَلْتَفِتَا
اُنْظُرْ	اُنْظُرَا	لَا تَضْحَكْ	لَا تَضْحَكَا
اِجْلِسْ	اِجْلِسَا	لَا تَكْسِرْ	لَا تَكْسِرَا
اِمْشِ	اِمْشِيَا	لَا تَجْلِسْ	لَا تَجْلِسَا

یہ امر کے صیغے تھے، اب نہی کے صیغے ملاحظہ ہوں۔

اِجْلِسُوْا	اِجْلِسْ	اِذْهَبُوْا	اِذْهَبْ
اِمْشُوْا	اِمْشِ	اِلْعَبُوْا	اِلْعَبْ
لَا تَجْلِسُوْا	لَا تَجْلِسْ	اُنْظُرُوْا	اُنْظُرْ
لَا تَكْسِرُوْا	لَا تَكْسِرْ	لَا تَضْرِبُوْا	لَا تَضْرِبْ
لَا تَجْلِسُوْا	لَا تَجْلِسْ	لَا تَلْتَفِتُوْا	لَا تَلْتَفِتْ
		لَا تَضْحَكُوْا	لَا تَضْحَكْ

ترپنواں سبق: (املاء) اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْخَمْسُوْنَ

یہ املائی مشق کا سبق ہے پہلے مفردات ذکر کیے گئے ہیں اس کے بعد دو پیراگراف لکھے گئے ہیں۔ یہ بتلایا جا چکا ہے کہ کوئی بھی جملہ یا عبارت بنیادی طور پر تین چیزوں سے مرکب ہوتی ہے، اسم، فعل اور حرف۔ جب یہ باہم ترکیب میں نہ ہوں تو ان کو مفردات کہتے ہیں۔ انہی مفردات کو نحوی اور صرفی قواعد کی مدد سے جوڑنے کے بعد بنتی ہے اور ایک مسلسل کلام وجود میں آتا ہے۔ مصنف موصوف متعدد اسباق کے بعد اس کی مشق کے لیے ایک سبق کو مخصوص کرتے ہیں۔ طلبا اسی نوع کے دیگر جملے اور عبارتیں بھی بنائیں۔

سعیدہ خوب صورت اور ذہین بچی ہے	سَعِيْدَةُ طِفْلَةٌ جَمِيْلَةٌ زَكِيَّةٌ
وہ نیند سے بیدار ہوئی اور اس نے وضو کیا	قَامَتْ مِنْ نَوْمِهَا وَتَوَضَّأَتْ
اور نماز پڑھی پھر وہ اپنی والدہ کے پاس گئی اور اسے سلام کیا	وَصَلَّتْ ثُمَّ ذَهَبَتْ إِلَى أُمِّهَا وَسَلَّمَتْ عَلَيْهَا
اور اس کے ہاتھ کو بوسہ دیا	وَقَبَّلَتْ يَدَهَا
اور اس سے پوچھا بھائی حامد کہاں ہے؟	وَسَأَلَتْهَا أَيْنَ أَخِيْ حَامِدٌ؟
والدہ نے کہا	فَقَالَتِ الْأُمُّ
وہ اپنے والد کے ساتھ مسجد میں گیا ہے	هُوَ ذَهَبَ مَعَ وَالِدِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ
عورت کی یہ حیثیتیں ہیں	اَلْمَرْأَةُ هِيَ

اَلْبِنْتُ وَالْاُخْتُ وَالْاُمُّ وَالزَّوْجَةُ	بیٹی، بہن، ماں اور بیوی
یَجِبُ تَرْبِیَتُهَا تَرْبِیَةً اِسْلَامِیَّةً	عورت کی صحیح اسلامی تربیت ضروری ہے
صَحِیْحَةً حَتّٰی یَکُوْنَ اِیْمَانُهَا قَوِیًّا	تا کہ اس کا ایمان مضبوط ہو
تَعْرِفُ حُقُوْقَ الْوَالِدَیْنِ	وہ والدین کے حقوق کو پہچانے اس حیثیت سے کہ وہ بیٹی ہے۔
وَتَعْرِفُ حُقُوْقَ اِخْوَتِهَا وَاَخَوَاتِهَا لِاَنَّهَا اُخْتٌ	اور بھائیوں اور بہنوں کے حقوق پہچانے اس حیثیت سے کہ وہ بہن ہے
وَتَعْرِفُ حُقُوْقَ اَوْلَادِهَا لِاَنَّهَا اُمٌّ	اور اولاد کے حقوق کو پہچانے اس حیثیت سے کہ وہ ماں ہے
وَتَعْرِفُ حُقُوْقَ زَوْجِهَا لِاَنَّهَا زَوْجَةٌ	اور شوہر کے حقوق کو پہچانے اس حیثیت سے کہ وہ بیوی ہے

مَعَ یہاں ظرف ہے اور بعد کے مرکب اضافی کے ساتھ مل کر ذَهَبَ کا مفعول فیہ بنے گا اور الی المدرسة جار مجرور بھی ذَهَبَ فعل کے متعلق ہوں گے۔ ھُوَ مبتدا ہے جو ضمیر ہے اور اس کا مرجع "حامد" ہے ذَهَبَ میں اس کی ضمیر اس کا فاعل ہوگی۔ باقی ترکیب حسب سابق ہے۔

اب ذیل میں فعل مضارع کے واحد غائب کے مذکر اور مؤنث کے صیغے استعمال ہوئے ہیں۔

ترکیب: یجب فعل، تربیتھا یہ دونوں مضاف مضاف الیہ ہیں۔ تربیة موصوف اسلامیة صفت اول۔ صحیحة صفت ثانی۔ موصوف اپنی دونوں صفات سے مل کر تربیت مضاف کا مفعول مطلق۔ تربیت اپنے مفعول مطلق اور مضاف الیہ سے مل کر یجب فعل کا فاعل۔ حتی حرف جار، یکون فعل ناقص، اس سے پہلے ان مصدریہ محذوف ہے۔ اِیْمَانُهَا یہ دونوں مضاف مضاف الیہ مل کر یکون فعل ناقص کا اسم۔ قَوِیًّا فعل ناقص کی خبر۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر ان مصدریہ کی تاویل میں مفرد بن کر معطوف علیہ۔ اور اس کے بعد والے چاروں جملے اسی طرح فعلیہ خبریہ بن کر ان مصدریہ کی تاویل میں مفرد بن کر معطوفات بنتے جائیں گے۔ یہ سارے معطوفات مل کر حتی کے مجرور۔ یہ دونوں جار مجرور مل کر یجب فعل کے متعلق۔ یجب فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب: وتعرف واؤ حرف عطف۔ تعریف فعل، ھی ضمیر اس کے اندر فاعل۔ حقوق مضاف، الوالدین مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول بہ۔ لِاَنَّھا بِنْتٌ: لام عاملہ جارہ تعلیلیہ۔ اَنَّ جار، ف مشبہ بالفعل۔ ھا محلاً منصوب اَنَّ کا اسم۔ بِنْتٌ اَنَّ کی خبر۔ اَنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مصدر کی تاویل میں مفرد اور لام جار کے لیے مجرور۔ جار مجرور مل کر تَعْرِفُ کے متعلق ہوئے۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر اَنْ مصدریہ محذوف کی وجہ سے مصدر بن کر پہلے جملہ کا معطوف اور مابعد کا معطوف علیہ۔

یہی ترکیب آخر تک چلے گی۔ پھر یہ سب معطوفات مل کر حتّٰی کے لیے مجرور ہوں گے۔ پھر یہ جار مجرور مل کر یجب فعل کے متعلق ہوں گے۔ باقی ترکیب حسب سابق ہوگی جیسا کہ ذکر کر دیا گیا ہے۔

چونواں سبق: اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْخَمْسُوْنَ

یہاں سے عربی زبان میں اعداد کے استعمال کا طریقہ سکھلا رہے ہیں۔ اور جس طرح اعداد کو ہر ہر سبق میں مختلف طرح سے استعمال کیا جاتا رہے گا اسی طرح ہم اس سبق کے متعلقہ قواعد کا ایک خاکہ ذکر کر دیا کریں گے۔

① ...... کسی شئے کی ایک اور دو کی تعداد پر دلالت کرنے کے لیے عدد کا استعمال نہیں ہوتا بلکہ اس شئے کا واحد اور تثنیہ کا صیغہ ہی اس کے ایک اور دو ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

② ...... اور اگر واحد اور تثنیہ کے صیغوں کے ساتھ عدد استعمال ہو مثلاً کتاب واحد وغیرہ کہا جائے تو یہاں عدد اس مفرد کی تاکید کے لیے آتا ہے۔

③ ...... واحد اور تثنیہ میں عدد کے استعمال میں تذکیر و تانیث کی موافقت ضروری ہے۔

④ ...... تین سے لے کر دس تک کے عدد کا معدود ہمیشہ مجرور اور جمع ہوگا۔

⑤ ...... تین سے لے کر دس تک کے عدد کی تذکیر و تانیث معدود کے برعکس ہوگی اور اس کا انحصار معدود پر ہوگا۔ اگر معدود مذکر ہو تو عدد مؤنث ہوگا اور اگر معدود مؤنث ہو تو عدد مذکر ہوگا۔

⑥ ...... جب عدد کا معدود مرفوع یا مجرور ہو تو اس کو معدود کہتے ہیں اور جب وہ منصوب ہو تو اس کو تمیز کہتے ہیں۔

ان قواعد کو مدنظر رکھتے ہوئے آیئے مندرجہ ذیل سبق کا جائزہ لیتے ہیں۔

وَاحِدٌ	ایک	كِتَابٌ	ایک کتاب
اِثْنَانِ	دو	كِتَابَانِ	دو کتابیں
ثَلَاثَةُ	تین	ثَلَاثَةُ كُتُبٍ	تین کتابیں
اَرْبَعَةُ	چار	اَرْبَعَةُ كُتُبٍ	چار کتابیں
خَمْسَةُ	پانچ	خَمْسَةُ كُتُبٍ	پانچ کتابیں
سِتَّةُ	چھ	سِتَّةُ كُتُبٍ	چھ کتابیں
سَبْعَةُ	سات	سَبْعَةُ كُتُبٍ	سات کتابیں
ثَمَانِيَةُ	آٹھ	ثَمَانِيَةُ كُتُبٍ	آٹھ کتابیں
تِسْعَةُ	نو	تِسْعَةُ كُتُبٍ	نو کتابیں
عَشَرَةُ	دس	عَشَرَةُ كُتُبٍ	دس کتابیں

عِنْدِیْ ثَلَاثَةُ كُتُبٍ	میرے پاس تین کتابیں ہیں
عِنْدَ خَالِدٍ قَلَمَانِ	خالد کے پاس دو قلم ہیں
فِی الْمَدْرَسَةِ ثَمَانِيَةُ صُفُوْفٍ	مدرسہ میں آٹھ کلاسیں ہیں
فِی الْغُرْفَةِ سَبْعَةُ طُلَّابٍ	کمرے میں سات طالب علم ہیں
فِی الْمَيْدَانِ تِسْعَةُ اَطْفَالٍ	میدان میں نو بچے ہیں
فِی الْاُسْبُوْعِ سَبْعَةُ اَيَّامٍ	ہفتہ میں سات دن ہیں
سوال	جواب
كَمْ كِتَابًا عَلَى الْمَكْتَبِ؟	عَلَى الْمَكْتَبِ كِتَابَانِ
میز پر کتنی کتابیں ہیں؟	میز پر دو کتابیں ہیں
كَمْ قَلَمًا فِیْ يَدِیْ؟	فِیْ يَدِكَ قَلَمٌ وَاحِدٌ
میرے ہاتھ میں کتنے قلم ہیں؟	تیرے ہاتھ میں ایک قلم ہے
كَمْ طَالِبًا فِی الْفَصْلِ؟	فِی الْفَصْلِ عَشَرَةُ طُلَّابٌ
درس گاہ میں کتنے طالب علم ہیں؟	درس گاہ میں دس طالب علم ہیں

كَمْ صَدِيْقًا لَكَ؟	لِيْ ثَلَاثَةُ أَصْدِقَاءُ
تیرے کتنے دوست ہیں؟	میرے تین دوست ہیں
كَمْ أُسْتَاذًا لَكَ؟	لِيْ أَرْبَعَةُ أَسَاتِذَةٍ
تیرے کتنے استاد ہیں؟	میرے چار استاد ہیں

تمرین (مشق)

اس پیراگراف میں مختلف عدد اور معدود کے جملے ذکر کیے گئے ہیں۔ ان سب جملوں میں معدود مذکر ہے اس لیے ان کا عدد مؤنث ہوگا۔ اور کوئی معدود ١٠ سے زیادہ نہیں اس لیے جمع اور مجرور ہوگا۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

میدان میں دس مرد ہیں	فِي الْمَيْدَانِ عَشَرَةُ رِجَالٍ
باغ میں چھ لڑکے ہیں	فِي الْبُسْتَانِ سِتَّةُ أَوْلَادٍ
درس گاہ میں اس وقت نو طالب علم ہیں	فِي الْفَصْلِ الْآنَ تِسْعَةُ طُلَّابٍ
مسجد کے چار دروازے ہیں	لِلْمَسْجِدِ أَرْبَعَةُ أَبْوَابٍ
میرے تین بھائی ہیں	لِيْ ثَلَاثَةُ إِخْوَةٍ
مدرسہ میں چار چپڑاسی ہیں	فِي الْمَدْرَسَةِ أَرْبَعَةُ خُدَّامٍ
مسجد کے سامنے ایک میدان ہے	أَمَامَ الْمَسْجِدِ مَيْدَانٌ
محمود کے پانچ بچے ہیں	لِمَحْمُوْدٍ خَمْسَةُ أَطْفَالٍ
میرے ہاتھ میں سات کتابیں ہیں	فِيْ يَدِيْ سَبْعَةُ كُتُبٍ
آج تین طالب علم غیر حاضر ہیں	اَلْيَوْمَ ثَلَاثَةُ طُلَّابٍ غَيْرُ حَاضِرِيْنَ

پچپنواں سبق: اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْخَمْسُوْنَ

اس سبق میں معدود کے مؤنث ہونے کی صورت میں عدد کے مذکر ہونے کا بیان ہے۔

وَاحِدٌ	ایک	سَاعَةٌ	ایک گھڑی

اِثْنَتَانِ	دو	سَاعَتَانِ	دو گھڑیاں
ثَلَاثٌ	تین	ثَلَاثُ سَاعَاتٍ	تین گھڑیاں
اَرْبَعٌ	چار	اَرْبَعُ سَاعَاتٍ	چار گھڑیاں
خَمْسٌ	پانچ	خَمْسُ سَاعَاتٍ	پانچ گھڑیاں
سِتٌّ	چھ	سِتُّ سَاعَاتٍ	چھ گھڑیاں
سَبْعٌ	سات	سَبْعُ سَاعَاتٍ	سات گھڑیاں
ثَمَانٌ	آٹھ	ثَمَانُ سَاعَاتٍ	آٹھ گھڑیاں
تِسْعٌ	نو	تِسْعُ سَاعَاتٍ	نو گھڑیاں
عَشْرٌ	دس	عَشْرُ سَاعَاتٍ	دس گھڑیاں

فِي الْمَدْرَسَةِ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ	مدرسہ میں تین گھڑیاں ہیں
فِي الْمَسْجِدِ سَاعَتَانِ	مسجد میں دو گھڑیاں ہیں
عِنْدِيْ سَاعَةٌ وَاحِدَةٌ	میرے پاس ایک گھڑی ہے
عَلَى الْمَكْتَبِ خَمْسُ كُرَّاسَاتٍ	میز پر پانچ کاپیاں ہیں
فِي الْفَصْلِ عَشْرُ طَالِبَاتٍ	درس گاہ میں دس طالبات ہیں
عِنْدَ خَالِدٍ ثَمَانِيْ رُوْبِيَّاتٍ	خالد کے پاس آٹھ روپے ہیں
سوال	جواب
كَمْ سَاعَةً فِي الْمَدْرَسَةِ؟	فِي الْمَدْرَسَةِ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ
مدرسہ میں کتنی گھڑیاں ہیں؟	مدرسہ میں تین گھڑیاں ہیں
كَمْ سَاعَةً فِي الْمَسْجِدِ؟	فِي الْمَسْجِدِ سَاعَتَانِ
مسجد میں کتنی گھڑیاں ہیں؟	مسجد میں دو گھڑیاں ہیں
كَمْ كُرَّاسَةً عَلَى الْمَكْتَبِ؟	عَلَى الْمَكْتَبِ خَمْسُ كُرَّاسَاتٍ
میز پر کتنی کاپیاں ہیں؟	میز پر پانچ کاپیاں ہیں
كَمْ رُوْبِيَّةً عِنْدَكَ؟	عِنْدِيْ عَشْرُ رُوْبِيَّاتٍ

تیرے پاس کتنے روپے ہیں؟	میرے پاس دس روپے ہیں
كَمْ شَجَرَةً فِي الْبُسْتَانِ؟	فِي الْبُسْتَانِ سَبْعُ أَشْجَارٍ
باغ میں کتنے درخت ہیں؟	باغ میں سات درخت ہیں

تمرین (مشق)

اب مختلف جملوں میں مؤنث معدود کے ساتھ مذکر عدد کا استعمال دیکھیے۔ عربی میں ترجمہ کریں۔

یہ پانچ پھول ہیں	هٰذِهٖ خَمْسُ أَزْهَارٍ
دوکان میں دس سائیکلیں ہیں	فِي الدُّكَانِ عَشْرُ دَرَّاجَاتٍ
کمرے میں چار لڑکیاں ہیں	فِي الْغُرْفَةِ أَرْبَعُ بَنَاتٍ
خالد کی تین بہنیں ہیں	لِخَالِدٍ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ
اس کے گھر میں چھ کمرے ہیں	فِيْ بَيْتِهٖ سِتُّ غُرُفَاتٍ
ہوائی اڈے پر سات جہاز ہیں	عَلَى الْمَطَارِ سَبْعُ طَائِرَاتٍ
بندرگاہ میں دو جہاز کھڑے ہیں	فِي الْمِينَاءِ طَائِرَتَانِ
اس ہوٹل میں صرف دس میزیں ہیں	فِيْ هٰذَا الْفُنْدُقِ عَشْرُ طَاوِلَاتٍ فَقَطْ
دوکان میں صرف آٹھ ٹوپیاں ہیں	فِي الدُّكَانِ ثَمَانِيْ قَلَانِسَ فَقَطْ
اس کمرے میں چار کھڑکیاں ہیں	فِيْ هٰذِهِ الْغُرْفَةِ أَرْبَعَةُ شَبَابِيكَ

چھپنواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْخَمْسُوْنَ

اس سبق میں ۱۱ سے ۱۹ تک عدد اور معدود مذکر کی مشق کرائی گئی ہے اور مختصر تعارف بھی ہے۔

گیارہ اور بارہ کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر معدود مذکر ہوگا تو عدد کے دونوں جزو مذکر ہوں گے اور اگر معدود یعنی تمیز مؤنث ہوگی تو دونوں جزو مؤنث ہوں گے۔

تیرہ سے لے کر ۱۹ تک کے عدد کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر معدود مذکر ہو تو عدد کا پہلا جزو مؤنث ہوگا اور دوسرا جزو مذکر اور اگر معدود مؤنث ہو تو پہلا جزو مذکر ہوگا اور دوسرا مؤنث۔

أَحَدَ عَشَرَ	گیارہ	أَحَدَ عَشَرَ كِتَابًا	گیارہ کتابیں

اِثْنَا عَشَرَ	بارہ	اِثْنَا عَشَرَ كِتَابًا	بارہ کتابیں
ثَلَاثَةَ عَشَرَ	تیرہ	ثَلَاثَةَ عَشَرَ كِتَابًا	تیرہ کتابیں
اَرْبَعَةَ عَشَرَ	چودہ	اَرْبَعَةَ عَشَرَ كِتَابًا	چودہ کتابیں
خَمْسَةَ عَشَرَ	پندرہ	خَمْسَةَ عَشَرَ كِتَابًا	پندرہ کتابیں
سِتَّةَ عَشَرَ	سولہ	سِتَّةَ عَشَرَ كِتَابًا	سولہ کتابیں
سَبْعَةَ عَشَرَ	سترہ	سَبْعَةَ عَشَرَ كِتَابًا	سترہ کتابیں
ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	اٹھارہ	ثَمَانِيَةَ عَشَرَ كِتَابًا	اٹھارہ کتابیں
تِسْعَةَ عَشَرَ	انیس	تِسْعَةَ عَشَرَ	انیس کتابیں
عِشْرُوْنَ	بیس	عِشْرُوْنَ كِتَابًا	بیس کتابیں

فِي الصَّفِّ الْاَوَّلِ عِشْرُوْنَ طَالِبًا	پہلی جماعت میں بیس طلبہ ہیں
وَفِي الثَّانِيْ عِشْرُوْنَ طَالِبًا	اور دوسری میں (بھی) بیس طلبہ ہیں
وَفِي الثَّالِثِ اِثْنَا عَشَرَ طَالِبًا	اور تیسری میں بارہ طالبہ ہیں
فِي الْمَيْدَانِ سِتَّةَ عَشَرَ طِفْلًا	میدان میں سولہ بچے ہیں
فِي الْحَافِلَةِ تِسْعَةَ عَشَرَ رَاكِبًا	بس میں انیس سواریاں ہیں
وَفِي السَّيَّارَةِ خَمْسَةُ رُكَّابٍ	گاڑی میں پانچ سوار ہیں

سوال	جواب
كَمْ طَالِبًا فِي الصَّفِّ الْاَوَّلِ؟	فِي الصَّفِّ الْاَوَّلِ عِشْرُوْنَ طَالِبًا
پہلی جماعت میں کتنے طالب علم ہیں؟	پہلی جماعت میں بیس طالب علم ہیں
كَمْ رَاكِبًا فِي الْحَافِلَةِ؟	فِي الْحَافِلَةِ تِسْعَةَ عَشَرَ رَاكِبًا
بس میں کتنے سوار ہیں؟	بس میں انیس سوار ہیں
كَمْ رَاكِبًا فِي السَّيَّارَةِ؟	فِي السَّيَّارَةِ خَمْسَةُ رُكَّابٍ
گاڑی میں کتنے سوار ہیں؟	گاڑی میں پانچ سوار ہیں
كَمْ شَهْرًا فِي السَّنَةِ؟	فِي السَّنَةِ اِثْنَا عَشَرَ شَهْرًا

سال میں کتنے مہینے ہیں؟	سال میں بارہ مہینے ہیں

ترکیب: فِيْ حرف جار، اَلصَّفِ موصوف، اَلْاَوَّلِ صفت موصوف صفت مل کر مجرور، جار مجرور مل کر متعلق ہوا مَوْجُوْدٌ محذوف کا، مَوْجُوْدٌ اسم مفعول اپنے متعلق سے مل کر خبر مقدم عِشْرُوْنَ ممیز طَالِبًا تمیز ممیز تمیز مل کر مبتدا موخر، مبتدا موخر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تمرین (مشق)

اس مشق میں ۱۱ سے ۲۰ تک کے اعداد کا مذکر کے ساتھ استعمال ملاحظہ کیجیے۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

بس میں ۱۱ سواریاں ہیں	فِي الْحَافِلَةِ اَحَدَ عَشَرَ رَاكِبًا
کمرے میں ۱۵ لڑکے ہیں	فِي الْغُرْفَةِ خَمْسَةَ عَشَرَ وَلَدًا
میدان میں ۲۰ بچے ہیں	فِي الْمَيْدَانِ عِشْرُوْنَ طِفْلًا
یہ ۱۸ کتابیں اور ۱۶ قلمیں ہیں	هٰذِهٖ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ كِتَابًا وَسِتَّةَ عَشَرَ قَلَمًا
اس شہر میں ۱۴ سڑکیں ہیں	فِيْ هٰذَا الْبَلَدِ اَرْبَعَةَ عَشَرَ شَارِعًا
اس سڑک پر ۱۲ کھمبے ہیں	عَلٰى هٰذَا الشَّارِعِ اِثْنَا عَشَرَ عَمُوْدًا
میں ۱۹ دن کے بعد واپس آؤں گا	اَنَا اَرْجِعُ بَعْدَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا
خالد ۱۷ دن سے بیمار ہے	خَالِدٌ مَرِيْضٌ مِنْ سَبْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا
اس صندوق کا وزن ۱۳ سیر ہے	وَزْنُ هٰذَا الصُّنْدُوْقِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ كِيْلُوْ غرَامًا

مندرجہ ذیل پیراگراف میں معدود لفظوں میں اور عدد ہندسوں میں لکھا گیا ہے۔ اب اس عدد کو ہندسوں کی بجائے حرفوں میں کیسا لکھا جائے اس کے لیے ہمیں تین باتوں کا لحاظ رکھنا ہوگا۔

① ...... یہ دیکھنا ہوگا کہ معدود مذکر ہے یا مؤنث اور اس میں اکائی اور دہائی کون کون سی ہے؟

② ...... جمع ہے یا مفرد؟

③ ...... اور مجرور ہے یا منصوب؟

گزشتہ مذکورہ قواعد کو مدنظر رکھتے ہوئے اور ان تین امور کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہم باآسانی ان ہندسوں کو صحیح عربی لفظوں میں لکھ سکتے ہیں۔ اب ذیل میں ہم عربی جملہ لکھ کر اس کا ترجمہ نقل

کریں گے اور اس عدد کو اس کی تمیز سمیت آخر میں فقط عربی میں لکھ دیں گے۔

فِي الْمِحْفَظَةِ ۱۱ كِتَابًا	فِي الْمِحْفَظَةِ أَحَدَ عَشَرَ كِتَابًا
لِلْمَسْجِدِ ۱۲ بَابًا وَ ۲۰ شُبَّاكًا	لِلْمَسْجِدِ اِثْنَا عَشَرَ بَابًا وَعِشْرُوْنَ شُبَّاكًا
فِي الْإِدَارَةِ ۱۸ مُوَظَّفًا	فِي الْإِدَارَةِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مُوَظَّفًا
اَلْيَوْمَ يَزُوْرُ الْمَدْرَسَةَ ۱۲ عَالِمًا	اَلْيَوْمَ يَزُوْرُ الْمَدْرَسَةَ اِثْنَا عَشَرَ عَالِمًا
قِيمَةُ الظَّرْفِ ۱۵ فَلْسًا	قِيمَةُ الظَّرْفِ خَمْسَةَ عَشَرَ فَلْسًا
فِي الْبَيْتِ ۱۴ كُرْسِيًّا	فِي الْبَيْتِ أَرْبَعَةَ عَشَرَ كُرْسِيًّا
فِي الْمَدْرَسَةِ ۱۹ أُسْتَاذًا	فِي الْمَدْرَسَةِ تِسْعَةَ عَشَرَ أُسْتَاذًا
هٰؤُلَاءِ ۱۷ جُنْدِيًّا	هٰؤُلَاءِ سَبْعَةَ عَشَرَ جُنْدِيًّا
فِي السِّجْنِ ۱۳ مُجْرِمًا	فِي السِّجْنِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مُجْرِمًا

ستاونواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْخَمْسُوْنَ

ملاحظہ: اس سبق میں مؤنث تمیز کے ساتھ ۱۱ سے ۲۰ تک کے اعداد کے استعمال کی مشق کرائی گئی ہے۔

إِحْدٰى عَشْرَةَ	گیارہ	إِحْدٰى عَشْرَةَ سَاعَةً	گیارہ گھڑیاں
اِثْنَتَا عَشْرَةَ	گیارہ	اِثْنَتَا عَشْرَةَ سَاعَةً	بارہ گھڑیاں
ثَلَاثَ عَشْرَةَ	تیرہ	ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَاعَةً	تیرہ گھڑیاں
أَرْبَعَ عَشْرَةَ	چودہ	أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَاعَةً	چودہ گھڑیاں
خَمْسَ عَشْرَةَ	پندرہ	خَمْسَ عَشْرَةَ سَاعَةً	پندرہ گھڑیاں
سِتَّ عَشْرَةَ	سولہ	سِتَّ عَشْرَةَ سَاعَةً	سولہ گھڑیاں
سَبْعَ عَشْرَةَ	سترہ	سَبْعَ عَشْرَةَ سَاعَةً	سترہ گھڑیاں
ثَمَانِيَ عَشْرَةَ	اٹھارہ	ثَمَانِيَ عَشْرَةَ سَاعَةً	اٹھارہ گھڑیاں
تِسْعَ عَشْرَةَ	انیس	تِسْعَ عَشْرَةَ سَاعَةً	انیس گھڑیاں
عِشْرُوْنَ	بیس	عِشْرُوْنَ سَاعَةً	بیس گھڑیاں

هٰذِهٖ مَدْرَسَةٌ اِبْتِدَائِيَّةٌ	یہ ابتدائی مدرسہ ہے
هٰذِهٖ مَدْرَسَةُ الْبَنَاتِ	یہ لڑکیوں کا مدرسہ ہے
فِيْهَا خَمْسُ دَرَجٰتٍ	اس میں پانچ درجے ہیں
فِي الدَّرَجَةِ الْاُوْلٰى عِشْرُوْنَ طَالِبَةً	پہلے درجہ میں بیس طالبات ہیں
وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسَ عَشَرَةَ طَالِبَةً	اور دوسرے درجہ میں پندرہ طالبات ہیں
وَفِي الثَّالِثَةِ اَرْبَعَ عَشَرَةَ طَالِبَةً	اور تیسرے درجہ میں چودہ طالبات ہیں
وَفِي الرَّابِعَةِ اِثْنَتَا عَشَرَةَ طَالِبَةً	اور چوتھے درجہ میں بارہ طالبات ہیں
وَفِي الْخَامِسَةِ عَشَرَ طَالِبَاتٍ	اور پانچویں درجہ میں دس طالبات ہیں
سوال	جواب
كَمْ طَالِبَةً فِي الدَّرَجَةِ الْاُوْلٰى؟	فِي الدَّرَجَةِ الْاُوْلٰى عِشْرُوْنَ طَالِبَةً
پہلے درجہ میں کتنی طالبات ہیں؟	پہلے درجہ میں بیس طالبات ہیں
كَمْ طَالِبَةً فِي الثَّالِثَةِ؟	فِي الثَّالِثَةِ اَرْبَعَ عَشَرَةَ طَالِبَةً
تیسرے درجہ میں کتنی طالبات ہیں؟	تیسرے درجہ میں چودہ طالبات ہیں
كَمْ طَالِبَةً فِي الرَّابِعَةِ؟	فِي الرَّابِعَةِ اِثْنَتَا عَشَرَةَ طَالِبَةً
چوتھے درجہ میں کتنی طالبات ہیں؟	چوتھے درجہ میں بارہ طالبات ہیں
كَمْ طَالِبَةً فِي الْخَامِسَةِ؟	فِي الْخَامِسَةِ عَشَرَ طَالِبَاتٍ
پانچویں درجہ میں کتنی طالبات ہیں؟	پانچویں درجہ میں دس طالبات ہیں

تمرین (مشق)

اس مشق میں ملے جلے جملے پڑھیے جن میں تمیز مذکر بھی ہے اور مؤنث بھی البتہ ان جملوں میں استعمال ہونے والا عدد دس کے بعد کا ہے۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

باغ میں ۱۶ درخت ہیں	فِي الْبُسْتَانِ سِتَّ عَشَرَةَ شَجَرَةً
اس ٹہنی کے ساتھ ۱۱ پھول ہیں	عَلٰى هٰذَا الْغُصْنِ اِحْدٰى عَشَرَةَ زَهْرَةً

اس گھر میں ۱۲ مرغیاں ہیں	فِيْ هٰذَا الْبَيْتِ اِثْنَتَا عَشْرَةَ دَجَاجَةً
تھیلی میں ۱۸ انڈے ہیں	فِي الْكِيْسِ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ بَيْضَةً
میری جیب میں ۱۶ روپے ہیں	فِيْ جَيْبِيْ سِتَّ عَشْرَةَ رُوْبِيَّةً
خالد کی عمر بیس سال ہے	سِنُّ خَالِدٍ عِشْرُوْنَ سَنَةً
یہ مزدور ۱۴ گھنٹے کام کرتے ہیں	هٰؤُلَاءِ الْعُمَّالُ يَعْمَلُوْنَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ سَاعَةً
میں ۱۵ دن کے بعد حاضر ہوتا ہوں	اَنَا اَحْضُرُ بَعْدَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا
اس عمارت میں ۱۹ کمرے ہیں	فِيْ هٰذِهِ الْبِنَايَةِ تِسْعَ عَشْرَةَ غُرْفَةً
روپیہ میں ۱۶ آنے ہوتے ہیں	فِي الرُّوْبِيَّةِ سِتَّ عَشْرَةَ آنَةً

اس پیراگراف میں عدد ہندسوں میں لکھا گیا ہے ہم نے اس عدد کو لفظوں میں لکھنا ہے۔

ثَمَنُ الْكِتَابِ ۱۱ رُوْبِيَّةً	ثَمَنُ الْكِتَابِ اِحْدٰى عَشْرَةَ رُوْبِيَّةً
فِي الْبَيْتِ ۱۲ اِمْرَاَةً	فِي الْبَيْتِ اِثْنَتَا عَشْرَةَ اِمْرَاَةً
فِي الْبَلَدِ ۱۳ مَدْرَسَةً	فِي الْبَلَدِ ثَلٰثَ عَشْرَةَ مَدْرَسَةً
فِي الْحَوْضِ ۱۴ سَمَكَةً	فِي الْحَوْضِ اَرْبَعَ عَشْرَةَ سَمَكَةً
فِي الْمَزْرَعَةِ ۱۵ شَاةً وَ ۱۴ بَقَرَةً	فِي الْمَزْرَعَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ شَاةً وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ بَقَرَةً
فِي الْغَابَةِ ۱۷ غَزَالَةً	فِي الْغَابَةِ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزَالَةً
عَلَى الشَّجَرَةِ ۱۸ حَمَامَةً	عَلَى الشَّجَرَةِ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ حَمَامَةً
فِي الصُّنْدُوْقِ ۱۹ قِطْعَةً مِنَ الْقُمَاشِ	فِي الصُّنْدُوْقِ تِسْعَ عَشْرَةَ قِطْعَةً مِنَ الْقُمَاشِ
هٰذِهٖ ۲۰ بُنْدُقِيَّةً	هٰذِهٖ عِشْرُوْنَ بُنْدُقِيَّةً

اٹھاونواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْخَمْسُوْنَ

اب اکیس سے لے کر تیس تک بلکہ ننانوے تک کے اعداد کا استعمال ملاحظہ کیجیے کہ اس میں عدد اور معدود مذکر کی مشق کرائی گئی ہے۔

وَاحِدٌ وَّعِشْرُوْنَ	اکیس	وَاحِدٌ وَّعِشْرُوْنَ قَلَمًا	اکیس قلم
اِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ	بائیس	اِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ قَلَمًا	بائیس قلم

ثَلَاثَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	تیئیس	ثَلَاثَةٌ وَّعِشْرُوْنَ قَلَمًا	تیئیس قلم
اَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	چوبیس	اَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ قَلَمًا	چوبیس قلم
خَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	پچیس	خَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ قَلَمًا	پچیس قلم
سِتَّةٌ وَّعِشْرُوْنَ	چھبیس	سِتَّةٌ وَّعِشْرُوْنَ قَلَمًا	چھبیس قلم
سَبْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	ستائیس	سَبْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ قَلَمًا	ستائیس قلم
ثَمَانِيَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	اٹھائیس	ثَمَانِيَةٌ وَّعِشْرُوْنَ قَلَمًا	اٹھائیس قلم
تِسْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	انتیس	تِسْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ قَلَمًا	انتیس قلم
ثَلَاثُوْنَ	تیس	ثَلَاثُوْنَ قَلَمًا	تیس قلم

فِي الصُّنْدُوْقِ خَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ قَلَمًا	صندوق میں پچیس قلم ہیں
فِي الْفَصْلِ ثَلَاثُوْنَ طَالِبًا	درس گاہ میں تیس طلبہ ہیں
فِي الْحَافِلَةِ ثَمَانِيَةٌ وَّعِشْرُوْنَ رَاكِبًا	بس میں اٹھائیس سوار ہیں
هٰؤُلَاءِ اَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ رَجُلًا	یہ چوبیس مرد ہیں
فِي الْمِيْدَانِ اِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ طِفْلًا	میدان میں بائیس بچے ہیں
سوال	جواب
كَمْ قَلَمًا فِي الصُّنْدُوْقِ؟	فِي الصُّنْدُوْقِ خَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ قَلَمًا
صندوق میں کتنے قلم ہیں؟	صندوق میں پچیس قلم ہیں
كَمْ طَالِبًا فِي الْفَصْلِ؟	فِي الْفَصْلِ ثَلَاثُوْنَ طَالِبًا
درس گاہ میں کتنے طلبہ ہیں؟	درس گاہ میں تیس طلبہ ہیں
كَمْ رَاكِبًا فِي الْحَافِلَةِ؟	فِي الْحَافِلَةِ ثَمَانِيَةٌ وَّعِشْرُوْنَ رَاكِبًا
بس میں کتنے سوار ہیں؟	بس میں اٹھائیس سوار ہیں
كَمْ طِفْلًا فِي الْمِيْدَانِ؟	فِي الْمِيْدَانِ اِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ طِفْلًا
میدان میں کتنے بچے ہیں؟	میدان میں بائیس بچے ہیں
كَمْ رَجُلًا هٰؤُلَاءِ؟	هٰؤُلَاءِ اَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ رَجُلًا

یہ کتنے مرد ہیں	یہ چوبیس مرد ہیں

اس مشق میں مذکر تمیز کے ساتھ ۲۰ کے بعد کے اعداد کا استعمال دیکھیں!

اردو میں ترجمہ کریں۔

فِي الْمَصْنَعِ ثَلَاثُونَ عَامِلًا	کارخانے میں تیس مزدور ہیں
عَلَى الْمُحَطَّةِ خَمْسَةٌ وَّعِشْرُونَ رَاكِبًا	اڈے پر پچیس سواریاں ہیں
دَخَلَ الْقَاعَةَ وَاحِدٌ وَّعِشْرُونَ ضَيْفًا	ہال میں اکیس مہمان داخل ہوئے
عَلَى الْمَكْتَبِ ثَلَاثَةٌ وَّعِشْرُونَ كِتَابًا	میز پر تئیس کتابیں ہیں
لِلْمَسْجِدِ أَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُونَ بَابًا	مسجد کے چوبیس دروازے ہیں
فِي الْكُلِّيَّةِ ثَمَانِيَةٌ وَّعِشْرُونَ أُسْتَاذًا	کالج میں اٹھائیس استاد ہیں

مندرجہ ذیل اعداد کو تمیز کا لحاظ کرتے ہوئے ہندسوں سے حروف کی شکل میں لکھتے ہیں۔

۲۱ كِتَابًا	وَاحِدٌ وَّعِشْرُونَ كِتَابًا
۲۵ كُرْسِيًّا	خَمْسَةٌ وَّعِشْرُونَ كُرْسِيًّا
۲۲ قَلَمًا	اِثْنَانِ وَّعِشْرُونَ قَلَمًا
۲۳ بَابًا	ثَلَاثَةٌ وَّعِشْرُونَ بَابًا
۲۶ وَلَدًا	سِتَّةٌ وَّعِشْرُونَ وَلَدًا
۲۸ رَجُلًا	ثَمَانِيَةٌ وَّعِشْرُونَ رَجُلًا
۲۴ تِلْمِيْذًا	أَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُونَ تِلْمِيْذًا
۳۰ مُدَرِّسًا	ثَلَاثُونَ مُدَرِّسًا

انسٹھواں سبق: اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْخَمْسُوْنَ

اس سبق میں مؤنث تمیز کے ساتھ اکیس سے لے کر تیس تک بلکہ ننانوے تک کے اعداد کا استعمال ملاحظہ کیجیے۔ کہ اس میں عدد اور معدود مؤنث کی مشق کرائی گئی ہے۔

وَاحِدَةٌ وَّعِشْرُونَ	اکیس	وَاحِدَةٌ وَّعِشْرُونَ كُرَّاسَةً	اکیس کاپیاں
اِثْنَتَانِ وَعِشْرُونَ	بائیس	اِثْنَتَانِ وَّعِشْرُونَ كُرَّاسَةً	بائیس کاپیاں

ثَلَاثٌ وَّعِشْرُوْنَ	تئیس	ثَلَاثٌ وَّعِشْرُوْنَ كُرَّاسَةً	تئیس کا پیاں
اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ	چوبیس	اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ كُرَّاسَةً	چوبیس کا پیاں
خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ	پچیس	خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ كُرَّاسَةً	پچیس کا پیاں
سِتٌّ وَّعِشْرُوْنَ	چھبیس	سِتٌّ وَّعِشْرُوْنَ كُرَّاسَةً	چھبیس کا پیاں
سَبْعٌ وَّعِشْرُوْنَ	ستائیس	سَبْعٌ وَّعِشْرُوْنَ كُرَّاسَةً	ستائیس کا پیاں
ثَمَانِيْ وَّعِشْرُوْنَ	اٹھائیس	ثَمَانِيْ وَّعِشْرُوْنَ كُرَّاسَةً	اٹھائیس کا پیاں
تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ	انتیس	تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ كُرَّاسَةً	انتیس اکا پیاں
ثَلَاثُوْنَ	تیس	ثَلَاثُوْنَ كُرَّاسَةً	تیس کا پیاں

عَلَى الْمَكْتَبِ ثَلَاثُوْنَ كُرَّاسَةً	میز پر تیس کا پیاں ہیں
عَلَى الْغُصْنِ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ تُفَّاحَةً	ٹہنی کے ساتھ پچیس سیب ہیں
عَلَى الشَّجَرَةِ اِثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ وَرْدَةً	درخت پر بائیس گلاب کے پھول ہیں
فِي الْفَصْلِ اِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ طَالِبَةً	درس گاہ میں اکیس طالبات ہیں
فِي الْبُسْتَانِ سَبْعٌ وَّعِشْرُوْنَ شَجَرَةً	باغ میں ستائیس درخت ہیں

سوالات	جوابات
كَمْ كُرَّاسَةً عَلَى الْمَكْتَبِ؟	عَلَى الْمَكْتَبِ ثَلَاثُوْنَ كُرَّاسَةً
میز پر کتنی کا پیاں ہیں؟	میز پر تیس کا پیاں ہیں
كَمْ تُفَّاحَةً عَلَى الْغُصْنِ؟	عَلَى الْغُصْنِ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ تُفَّاحَةً
ٹہنی کے ساتھ کتنے سیب ہیں؟	ٹہنی کے ساتھ پچیس سیب ہیں
كَمْ وَرْدَةً عَلَى الشَّجَرَةِ؟	عَلَى الشَّجَرَةِ اِثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ وَرْدَةً
درخت پر کتنے گلاب کے پھول ہیں؟	درخت پر بائیس گلاب کے پھول ہیں
كَمْ طَالِبَةً فِي الْفَصْلِ؟	فِي الْفَصْلِ اِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ طَالِبَةً
درسگاہ میں کتنی طالبات ہیں؟	درس گاہ میں اکیس طالبات ہیں

كَمْ شَجَرَةً فِي الْبُسْتَانِ؟	فِي الْبُسْتَانِ سَبْعٌ وَّعِشْرُوْنَ شَجَرَةً
باغ میں کتنے درخت ہیں؟	باغ میں ستائیس درخت ہیں

تمرین (مشق)

مندرجہ ذیل فقروں میں بھی اکیس سے لے کر تیس تک کے اعداد کو مؤنث تمیز کے ساتھ لانے کا طریقہ بتلایا گیا ہے۔

اردو میں ترجمہ پڑھیے۔

فِي الْفَصْلِ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ طَالِبَةً	درس گاہ میں پچیس طالبات ہیں
فِي الْقَاعَةِ ثَلَاثُوْنَ اِمْرَاَةً	ہال میں تیس عورتیں ہیں
فِي الْبُسْتَانِ اِثْنَتَانِ وَّعِشْرُوْنَ طِفْلَةً	باغ میں بائیس بچیاں ہیں
فِيْ جَيْبِيْ اِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ رُوْبِيَّةً	میری جیب میں اکیس روپے ہیں
فِي الزَّهْرِيَّةِ ثَلَاثٌ وَّعِشْرُوْنَ زَهْرَةً	گل دان میں تئیس پھول ہیں
فِي الْكُرَّاسَةِ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ وَرَقَةً	کاپی میں چوبیس ورقے ہیں

ذیل میں مؤنث تمیز کے اعتبار سے دیے گئے ہندسوں کی شکل میں اعداد کو ہم حروف کی شکل میں لکھیں گے۔

۲۱ سَاعَةً	وَاحِدَةٌ وَّعِشْرُوْنَ سَاعَةً
۲۲ كُرَّاسَةً	اِثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ كُرَّاسَةً
۲۵ زَهْرَةً	خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ زَهْرَةً
۲۳ شَجَرَةً	ثَلَاثٌ وَّعِشْرُوْنَ شَجَرَةً
۲۶ طِفْلَةً	سِتٌّ وَّعِشْرُوْنَ طِفْلَةً
۲۸ اِمْرَاَةً	ثَمَانِيْ وَعِشْرُوْنَ اِمْرَاَةً
۲۴ تِلْمِيْذَةً	اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ تِلْمِيْذَةً
۳۰ مُدَرِّسَةً	ثَلَاثُوْنَ مُدَرِّسَةً

ساٹھواں سبق: اَلدَّرْسُ السِّتُّوْنَ

اس سبق میں فقط دہائیوں کا تعارف کرایا گیا ہے۔ دہائیوں کے بارے میں مندرجہ ذیل قواعد مدنظر رہیں۔

(۱)......صرف دس کی تمیز جمع آتی ہے باقی سب کی تمیز مفرد آتی ہے۔

(۲)......صرف دس (۱۰) اور سو (۱۰۰) کی تمیز مجرور آتی ہے باقی سب کی منصوب آتی ہے۔

(۳)......صرف دس کی تمیز یعنی معدود میں تذکیر و تانیث کا اختلاف ہوتا ہے باقی دہائیوں میں نہیں۔ یعنی اگر دس کی تمیز مذکر ہوگی تو دس کا عدد مؤنث ہوگا اور اگر دس کی تمیز مؤنث ہو تو دس کا عدد مذکر آئے گا۔ جب کہ باقی دہائیوں میں تذکیر و تانیث کا فرق عدد پر اثر انداز نہیں ہوتا۔ وہ ایک ہی حال پر باقی رہتا ہے۔

(۴)......اگر عدد سو سے تجاوز ہو گیا تو لکھنے میں سو کا عدد پہلے آئے گا اور چھوٹا عدد بعد میں اور اس کل عدد کی تمیز کا اعتبار سو (۱۰۰) سے اوپر کی اکائیوں اور دہائیوں سے ہوگا۔ ان مختصر قواعد کو مدنظر رکھتے ہوئے اب ذیل میں دہائیوں کا تعارف ملاحظہ کیجیے۔ پہلے مذکر تمیز کے اعتبار سے دہائیاں پیش کی جاتی ہیں، پھر مذکر ممیز تمیز کے ساتھ مختلف دہائیوں اور سو سے متجاوز عدد کے استعمال کی مشق دیکھیے۔

عَشَرَةٌ	دس	عَشَرَةُ كُتُبٍ	دس کتابیں
عِشْرُوْنَ	بیس	عِشْرُوْنَ كِتَابًا	بیس کتابیں
ثَلَاثُوْنَ	تیس	ثَلَاثُوْنَ كِتَابًا	تیس کتابیں
أَرْبَعُوْنَ	چالیس	أَرْبَعُوْنَ كِتَابًا	چالیس کتابیں
خَمْسُوْنَ	پچاس	خَمْسُوْنَ كِتَابًا	پچاس کتابیں
سِتُّوْنَ	ساٹھ	سِتُّوْنَ كِتَابًا	ساٹھ کتابیں
سَبْعُوْنَ	ستر	سَبْعُوْنَ كِتَابًا	ستر کتابیں
ثَمَانُوْنَ	اسی	ثَمَانُوْنَ كِتَابًا	اسی کتابیں
تِسْعُوْنَ	نوے	تِسْعُوْنَ كِتَابًا	نوے کتابیں

مِائَةٌ	سو	مِائَةٌ كِتَابًا	سو کتابیں

هٰذِهٖ مِائَةُ كِتَابٍ وَ كِتَابٌ	یہ ایک سو ایک کتابیں ہیں
وَفِي الصُّنْدُوْقِ مِائَةُ كِتَابٍ وَ كِتَابَانِ	اور صندوق میں ایک سو دو کتابیں ہیں
فِي الْخِزَانَةِ مِائَةٌ وَّثَلَاثَةُ كُتُبٍ	اور الماری میں ایک سو تین کتابیں ہیں
فِي الْمُسْتَوْدَعِ مِائَةٌ وَّعَشَرَةُ كُتُبٍ	اور گودام میں ایک سو دس کتابیں ہیں
فِي الْمَدْرَسَةِ مِائَةٌ وَّاحَدَ عَشَرَ طَالِبًا	مدرسہ میں ایک سو گیارہ طلبہ ہیں
وَفِي طَائِرَةٍ مِائَةٌ وَاثْنَا عَشَرَ رَاكِبًا	اور ہوائی جہاز میں ایک سو بارہ سوار ہیں
وَفِي الْقِطَارِ مِائَةٌ وَّثَلَاثَةَ عَشَرَ رَاكِبًا	اور ریل گاڑی میں ایک سو تیرہ سوار ہیں
وَفِي السَّفِينَةِ مِائَةٌ وَّخَمْسَةٌ وَّثَمَانُوْنَ رَاكِبًا	اور بحری جہاز میں ایک سو پچاسی سوار ہیں
وَعَلَى الْمِينَاءِ مِائَةٌ وَّوَاحِدٌ وَّتِسْعُوْنَ رَاكِبًا	اور بندرگاہ پر ایک سو اکیانوے سوار ہیں

فوائد

① ...... جب عدد دس سے متجاوز ہو جائے تو پہلے اکائی لکھتے ہیں پھر دہائی۔

② ...... اور جب عدد سو سے متجاوز ہو جائے تو پہلے سینکڑوں کی تعداد پھر اکائی، پھر دہائی لکھتے ہیں۔

③ ...... سو کے بعد کے تمام اعداد کو سو پر عطف ڈال کر لکھا جائے گا۔

تمرین (مشق)

اردو میں ترجمہ دیکھیے۔

اَلْقُرْاٰنُ الْكَرِيْمُ ثَلَاثُوْنَ جُزْءًا	قرآن کریم کے تیس پارے ہیں
اَلشَّهْرُ ثَلَاثُوْنَ يَوْمًا اَوْ تِسْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ يَوْمًا	مہینہ تیس یا انتیس دن کا ہوتا ہے
فِي الْفَصْلِ خَمْسَةٌ وَّسَبْعُوْنَ طَالِبًا	درس گاہ میں پچھتر طلبہ ہیں
هٰؤُلَاءِ مِائَةُ عَامِلٍ	یہ سو مزدور ہیں

ترکیب: اَلشَّهْرُ ثَلَاثُوْنَ يَوْمًا اَوْ تِسْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ يَوْمًا - اَلشَّهْرُ مبتدا، ثَلَاثُوْنَ ممیز، يَوْمًا تمیز، ممیز تمیز مل کر معطوف علیہ۔ اَوْ حرف عطف، تِسْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ ممیز۔

یَوْمًا تمیز، ممیز تمیز مل کر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مبتدا کی خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

مختلف اعداد کو جو ہندسوں کی شکل میں ہیں، ہم حروف کی شکل میں لکھتے ہیں۔ اعداد کی صورت کو ہم تمیز کے اعتبار سے متعین کریں گے۔

۱۱۱ مِیلًا	مِائَةٌ وَّاحَدَ عَشَرَ مِیلًا
۱۱۳ کِتَابًا	مِائَةٌ وَّثَلَاثَةَ عَشَرَ کِتَابًا
۱۲۲ قَلَمًا	مِائَةٌ وَّاِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ قَلَمًا
۱۵۰ طِفْلًا	مِائَةٌ وَّخَمْسُوْنَ طِفْلًا
۱۷۱ رَجُلًا	مِائَةٌ وَّوَاحِدٌ وَّسَبْعُوْنَ رَجُلًا
۱۲۵ تِلْمِیْذًا	مِائَةٌ وَّخَمْسَةٌ وَّثَمَانُوْنَ تِلْمِیْذًا
۱۹۳ عَامِلًا	مِائَةٌ وَّثَلَاثَةٌ وَّتِسْعُوْنَ عَامِلًا
۱۹۹ رَاکِبًا	مِائَةٌ وَّتِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ رَاکِبًا

اکسٹھواں سبق: اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالسِّتُّوْنَ

اس سبق میں سو کے عدد اور معدود مونث کی مشق کرائی گئی ہے۔

عَشْرٌ	دس	عَشْرُ کُرَّاسَاتٍ	دس کاپیاں
عِشْرُوْنَ	بیس	عِشْرُوْنَ کُرَّاسَةً	بیس کاپیاں
ثَلَاثُوْنَ	تیس	ثَلَاثُوْنَ کُرَّاسَةً	تیس کاپیاں
اَرْبَعُوْنَ	چالیس	اَرْبَعُوْنَ کُرَّاسَةً	چالیس کاپیاں
خَمْسُوْنَ	پچاس	خَمْسُوْنَ کُرَّاسَةً	پچاس کاپیاں
سِتُّوْنَ	ساٹھ	سِتُّوْنَ کُرَّاسَةً	ساٹھ کاپیاں
سَبْعُوْنَ	ستر	سَبْعُوْنَ کُرَّاسَةً	ستر کاپیاں
ثَمَانُوْنَ	اسی	ثَمَانُوْنَ کُرَّاسَةً	اسی کاپیاں
تِسْعُوْنَ	نوے	تِسْعُوْنَ کُرَّاسَةً	نوے کاپیاں

مِائَةٌ	سو	مِائَةُ كُرَّاسَةٍ	سو کاپیاں

هٰذِهٖ مِائَةُ كُرَّاسَةٍ وَ كُرَّاسَةٌ	یہ ایک سو ایک کاپیاں ہیں
وَفِي الدُّكَّانِ مِائَةُ سَاعَةٍ وَسَاعَتَانِ	دوکان میں ایک سو دو گھڑیاں ہیں
فِي الْمَدْرَسَةِ مِائَةٌ وَّثَلَاثُ طَالِبَاتٍ	مدرسہ میں ایک سو تین طالبات ہیں
فِي الْمَيْدَانِ مِائَةٌ وَّعَشَرُ طِفْلَاتٍ	میدان میں ایک سو دس بچے ہیں
فِي الْقَاعَةِ مِائَةٌ وَاثْنَتَا عَشَرَةَ امْرَأَةً	ہال میں ایک سو بارہ عورتیں ہیں
عَلَى الشَّجَرَةِ مِائَةٌ وَّثَلَاثَ عَشَرَةَ زَهْرَةً	درخت پر ایک سو تیرہ پھول ہیں
فِي جَيْبِيْ مِائَةٌ وَّخَمْسٌ وَّثَمَانُوْنَ رُوْبِيَّةً	میری جیب میں ایک سو پچاسی روپے ہیں
فِي الصُّنْدُوْقِ مِائَةٌ وَّوَاحِدٌ وَّتِسْعُوْنَ سَاعَةً	صندوق میں ایک سو اکیانوے گھڑیاں ہیں
فِي الرُّوْبِيَّةِ مِائَةُ بَيْسَةٍ	روپے میں سو پیسے ہوتے ہیں

تمرین (مشق)

ذیل میں چند مثالوں میں مؤنث تمیز کے ساتھ سو سے متجاوز عدد کا استعمال دکھلایا گیا ہے۔ اردو میں ترجمہ کریں۔

فِي الْقُرْاٰنِ الْكَرِيْمِ مِائَةٌ وَّاَرْبَعَ عَشَرَةَ سُوْرَةً	قرآن کریم میں ایک سو چودہ سورتیں ہیں
فِيْ سُوْرَةِ الْمُلْكِ ثَلَاثُوْنَ اٰيَةً	سورۃ ملک میں تیس آیات ہیں
فِي الْفَصْلِ خَمْسٌ وَّسِتُّوْنَ طَالِبَةً	درس گاہ میں پینسٹھ طالبات ہیں
عَلَى الشَّجَرَةِ مِائَةٌ وَّثَمَانُوْنَ تُفَّاحَةً	درخت پر ایک سو اسی سیب ہیں
فِي الْجَيْبِ مِائَةُ رُوْبِيَّةٍ	میری جیب میں سو روپے ہیں
عَلَى الْغُصْنِ مِائَةٌ وَّتِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ وَرَقَةً	ٹہنی پر ایک سو ننانوے پتے ہیں

اب ہندسوں کی شکل میں لکھے گئے اعداد کو حروف کی شکل میں لکھتے ہیں۔ یاد رہے کہ حروف کی تذکیر و تانیث کا انحصار تمیز پر ہوتا ہے۔

۱۱۱ كُرَّاسَةً	مِائَةٌ وَاِحْدٰى عَشَرَةَ كُرَّاسَةً	۱۷۱ اِمْرَاَةً	مِائَةٌ وَّاِحْدٰى سَبْعُوْنَ اِمْرَاَةً
۱۱۳ سَاعَةً	مِائَةٌ وَّثَلَاثَ عَشَرَةَ سَاعَةً	۱۸۵ تِلْمِيْذَةٌ	مِائَةٌ وَّخَمْسٌ وَّثَمَانُوْنَ تِلْمِيْذَةً

۱۱۲ زَهْرَةً	مِائَةٌ وَاثْنَتَا عَشْرَةَ زَهْرَةً	۱۹۳ سَيَّارَةً	مِائَةٌ وَثَلَاثٌ وَتِسْعُونَ سَيَّارَةً
۱۵۰ طِفْلَةً	مِائَةٌ وَخَمْسُونَ طِفْلَةً	۱۹۹ رُوبِيَّةً	مِائَةٌ وَتِسْعٌ وَتِسْعُونَ رُوبِيَّةً

باسٹھواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالسِّتُّوْنَ

اس سبق میں سو، ہزار اور ملین کے بعد معدود کے استعمال کی مشق کرائی گئی ہے۔

نیز ہم "سینکڑوں" کے اعداد کو دیکھتے ہیں کہ ان کو تمیز کے ساتھ کس طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے لیے چند قواعد کو مدنظر رکھا جائے۔

① ...... "ایک سو" اور "دو سو" پر دلالت کرنے کے لیے خود مائۃ کا واحد اور تثنیہ کا صیغہ ہی استعمال ہوتا ہے۔

② ...... تین سو سے لے کر نو سو تک پر دلالت کرنے کے لیے تین سے لے کر ۹ تک کی اکائیوں کا لفظ مائۃ کی طرف اضافت کرتے ہیں۔ اسی طرح الف کے ساتھ بھی ہے۔

③ ...... ان اکائیوں کی تذکیر و تانیث مائۃ اور الف کے بالعکس ہوگی یعنی مائۃ لفظوں میں مؤنث ہے اس لیے اس کی طرف مضاف ہونے والی اکائی مذکر ہوگی۔ اور الف مذکر ہے اس لیے اس کی طرف مضاف ہونے والی اکائی مؤنث ہوگی۔

④ ...... مائۃ، الف اور ملیون کی تمیز ہمیشہ مفرد اور مجرور ہوگی اور اس میں تذکیر و تانیث برابر ہوں گے۔

⑤ ...... تین سے لے کر ۹ تک کی اکائی کی اضافت کے وقت مائۃ مفرد ہی رہے گا جب کہ الف کو جمع کی صورت میں لائیں گے۔

اب ہم سینکڑوں اور ہزاروں اور لاکھوں تک کے اعداد تک پہنچتے ہیں۔

۱۰۰ مِائَةٌ	سو	۲۰۰۰ اَلْفَانِ	دو ہزار
۲۰۰ مِائَتَانِ	دو سو	۳۰۰۰ ثَلَاثَةُ آلَافٍ	تین ہزار
۳۰۰ ثَلَاثُ مِائَةٍ	تین سو	۴۰۰۰ أَرْبَعَةُ آلَافٍ	چار ہزار
۴۰۰ أَرْبَعُ مِائَةٍ	چار سو	۵۰۰۰ خَمْسَةُ آلَافٍ	پانچ ہزار
۵۰۰ خَمْسُ مِائَةٍ	پانچ سو	۶۰۰۰ سِتَّةُ آلَافٍ	چھ ہزار
۶۰۰ سِتُّ مِائَةٍ	چھ سو	۷۰۰۰ سَبْعَةُ آلَافٍ	سات ہزار

۷۰۰ سَبْعُ مِائَةٍ	سات سو	۸۰۰۰ ثَمَانِيَةُ آلَافٍ	آٹھ ہزار
۸۰۰ ثَمَانُ مِائَةٍ	آٹھ سو	۹۰۰۰ تِسْعَةُ آلَافٍ	نو ہزار
۹۰۰ تِسْعُ مِائَةٍ	نو سو	۱۰۰۰۰ عَشَرَةُ آلَافٍ	دس ہزار
۱۰۰۰ أَلْفٌ	ایک ہزار	۱۰۰۰۰۰ مِائَةُ أَلْفٍ	ایک لاکھ

فِي الْبَاخِرَةِ أَلْفُ رَاكِبٍ	بحری جہاز میں ایک ہزار سواریاں ہیں
وَفِي الطَّائِرَةِ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَّخَمْسُونَ رَاكِبًا	اور ہوائی جہاز میں تین سو پچاس سواریاں ہیں
فِي الْكُلِّيَّةِ تِسْعُ مِائَةِ طَالِبَةٍ	کالج میں نو سو طالبات ہیں
ثَمَنُ هٰذِهِ السَّيَّارَةِ ثَمَانُونَ أَلْفَ رُوبِيَّةٍ	اس گاڑی کی قیمت اسی ہزار روپے ہیں
أُجْرَةُ الطَّائِرَةِ مِنْ كَرَاتْشِي إِلَى إِسْلَامِ آبَادَ أَلْفٌ وَّمِائَتَانِ وَخَمْسُونَ رُوبِيَّةً	ہوائی جہاز کا کراچی سے اسلام آباد تک کا کرایہ ایک ہزار دو سو پچاس روپے ہے
فِي الْجَامِعَةِ ثَلَاثَةُ آلَافِ طَالِبٍ	یونی ورسٹی میں تین ہزار طلبہ ہیں
سُكَّانُ هٰذَا الْبَلَدِ مِلْيُونَ نَسَمَةٍ	اس شہر کے باشندے دس لاکھ انسان ہیں
فِي الْمَصْنَعِ أَلْفَانِ وَسِتُّ مِائَةِ عَامِلٍ	کارخانہ میں دو ہزار چھ سو مزدور ہیں

تمرین (مشق)

اس مشق میں ان سینکڑوں، ہزاروں اور لاکھوں کے اعداد کا استعمال ملاحظہ کیجیے۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

اِشْتَرَيْتُ الْكُتُبَ بِأَلْفٍ وَّخَمْسِ مِائَةِ رُوبِيَّةٍ	میں نے ایک ہزار پانچ سو روپے کی کتابیں خریدیں
بَاعَ خَالِدٌ الْبَيْتَ بِمِلْيُونَ رُوبِيَّةٍ	خالد نے اپنا مکان دس لاکھ روپے میں فروخت کیا
ثَمَنُ هٰذِهِ الْحَدِيقَةِ ثَلَاثُ مَلَايِينَ رُوبِيَّةٍ	اس باغ کی قیمت تیس لاکھ روپے ہے
فِي الْقِطَارِ أَلْفَانِ وَسَبْعُ مِائَةِ رَاكِبٍ	ریل گاری میں دو ہزار سات سواریاں ہیں
مُرَتَّبُ هٰذَا الْخَادِمِ تِسْعُ مِائَةِ رُوبِيَّةٍ	اس خادم کی تنخواہ نو سو روپے ہے
فِي الْمَدْرَسَةِ خَمْسَةُ آلَافِ طَالِبٍ	مدرسہ میں پانچ ہزار طلبہ ہیں
فِي الْمَسْجِدِ اِثْنَا عَشَرَ أَلْفَ مُصَلٍّ	مسجد میں بارہ ہزار نمازی ہیں

اب ان بڑے اعداد کو ہندسوں کی صورت سے حروف کی شکل میں لکھتے ہیں۔

۵۰۰مِیلٍ	خَمْسُ مِائَةِ مِيلٍ
۳۰۰۰جُنْدِيٍّ	ثَلَاثَةُ اٰلَافِ جُنْدِيٍّ
۲۵۰ كِتَابًا	مِائَتَانِ وَخَمْسُوْنَ كِتَابًا
۳۲۰قَلَمًا	ثَلَاثُ مِائَةٍ وَّعِشْرُوْنَ قَلَمًا
۹۹دَرَجَةً	تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ دَرَجَةً
۱۰۰۰۰۰رُوْبِيَةً	مِائَةُ اَلْفِ رُوْبِيَةً
۱۸۵نُسْخَةً	مِائَةُ خَمْسٍ وَّثَمَانُوْنَ نُسْخَةً
۷۳۰عَامِلًا	سَبْعُ مِائَةٍ وَّثَلَاثُوْنَ عَامِلًا

گنتی کا جدول (انڈیکس)

① ...... ذیل میں ایک سے لے کر سو تک کی مسلسل گنتی لکھی گئی ہے اساتذہ کرام کو چاہیے کہ وہ طلبا سے اس کو خوب یاد کروائیں اور زبانی لکھوا کر ازبر کروائیں۔

② ...... سو کے بعد تک فقط سینکڑے لکھے ہیں۔ اور سینکڑوں کے ساتھ گنتی اسی طرح ہی لکھی جائے گی جس طرح ایک سے لے کر سو تک کی گنتی لکھی جاتی ہے۔

③ ...... ہزار کے بعد لاکھ تک آگے دس لاکھ، بیس لاکھ اور تیس لاکھ کا عدد لکھا ہے اسی پر قیاس کر کے نوے لاکھ تک کے اعداد لکھے جا سکتے ہیں۔ درمیان کے اعداد میں لاکھ کے ساتھ ہزار اور ہزار کے ساتھ ایک سے لے کر سو تک کی گنتی کے مختلف اعداد لکھ کر کوئی سا بھی عدد بنایا جا سکتا ہے۔ لہٰذا طلبا مختلف اعداد کی مشق کریں۔

④ ...... آخر میں فقط ایک کروڑ کا عدد لکھا ہے۔

اب یہ نقشہ آخر تک ملاحظہ کریں۔

۱. وَاحِدٌ	۲۱. وَاحِدٌ وَّعِشْرُوْنَ	۴۱. وَاحِدٌ وَّاَرْبَعُوْنَ
۲. اِثْنَانِ	۲۲. اِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ	۴۲. اِثْنَانِ وَاَرْبَعُوْنَ
۳. ثَلَاثَةٌ	۲۳. ثَلَاثَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۴۳. ثَلَاثَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ

۴۔ اَرْبَعَةٌ	۲۴۔ اَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۴۴۔ اَرْبَعَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ
۵۔ خَمْسَةٌ	۲۵۔ خَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۴۵۔ خَمْسَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ
۶۔ سِتَّةٌ	۲۶۔ سِتَّةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۴۶۔ سِتَّةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ
۷۔ سَبْعَةٌ	۲۷۔ سَبْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۴۷۔ سَبْعَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ
۸۔ ثَمَانِيَةٌ	۲۸۔ ثَمَانِيَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۴۸۔ ثَمَانِيَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ
۹۔ تِسْعَةٌ	۲۹۔ تِسْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ	۴۹۔ تِسْعَةٌ وَّاَرْبَعُوْنَ
۱۰۔ عَشَرَةٌ	۳۰۔ ثَلَاثُوْنَ	۵۰۔ خَمْسُوْنَ
۱۱۔ اَحَدَ عَشَرَ	۳۱۔ وَاحِدٌ وَّثَلَاثُوْنَ	۵۱۔ وَاحِدٌ وَّخَمْسُوْنَ
۱۲۔ اِثْنَا عَشَرَ	۳۲۔ اِثْنَانِ وَثَلَاثُوْنَ	۵۲۔ اِثْنَانِ وَخَمْسُوْنَ
۱۳۔ ثَلَاثَةَ عَشَرَ	۳۳۔ ثَلَاثَةٌ وَّثَلَاثُوْنَ	۵۳۔ ثَلَاثَةٌ وَّخَمْسُوْنَ
۱۴۔ اَرْبَعَةَ عَشَرَ	۳۴۔ اَرْبَعَةٌ وَّثَلَاثُوْنَ	۵۴۔ اَرْبَعَةٌ وَّخَمْسُوْنَ
۱۵۔ خَمْسَةَ عَشَرَ	۳۵۔ خَمْسَةٌ وَّثَلَاثُوْنَ	۵۵۔ خَمْسَةٌ وَّخَمْسُوْنَ
۱۶۔ سِتَّةَ عَشَرَ	۳۶۔ سِتَّةٌ وَّثَلَاثُوْنَ	۵۶۔ سِتَّةٌ وَّخَمْسُوْنَ
۱۷۔ سَبْعَةَ عَشَرَ	۳۷۔ سَبْعَةٌ وَّثَلَاثُوْنَ	۵۷۔ سَبْعَةٌ وَّخَمْسُوْنَ
۱۸۔ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ	۳۸۔ ثَمَانِيَةٌ وَّثَلَاثُوْنَ	۵۸۔ ثَمَانِيَةٌ وَّخَمْسُوْنَ
۱۹۔ تِسْعَةَ عَشَرَ	۳۹۔ تِسْعَةٌ وَّثَلَاثُوْنَ	۵۹۔ تِسْعَةٌ وَّخَمْسُوْنَ
۲۰۔ عِشْرُوْنَ	۴۰۔ اَرْبَعُوْنَ	۶۰۔ سِتُّوْنَ

۶۱۔ وَاحِدٌ وَّسِتُّوْنَ	۸۱۔ وَاحِدٌ وَّثَمَانُوْنَ	۲۰۰۔ مِائَتَانِ
۶۲۔ اِثْنَانِ وَسِتُّوْنَ	۸۲۔ اِثْنَانِ وَثَمَانُوْنَ	۳۰۰۔ ثَلَاثُ مِائَةٍ
۶۳۔ ثَلَاثَةٌ وَّسِتُّوْنَ	۸۳۔ ثَلَاثَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	۴۰۰۔ اَرْبَعُ مِائَةٍ
۶۴۔ اَرْبَعَةٌ وَّسِتُّوْنَ	۸۴۔ اَرْبَعَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	۵۰۰۔ خَمْسُ مِائَةٍ
۶۵۔ خَمْسَةٌ وَّسِتُّوْنَ	۸۵۔ خَمْسَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	۶۰۰۔ سِتُّ مِائَةٍ

۶۶۔ سِتَّةٌ وَّسِتُّوْنَ	۸۶۔ سِتَّةٌ وَّثَمَانُوْنَ	۷۰۰۔ سَبْعُ مِائَةٍ
۶۷۔ سَبْعَةٌ وَّسِتُّوْنَ	۸۷۔ سَبْعَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	۸۰۰۔ ثَمَانُ مِائَةٍ
۶۸۔ ثَمَانِيَةٌ وَّسِتُّوْنَ	۸۸۔ ثَمَانِيَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	۹۰۰۔ تِسْعُ مِائَةٍ
۶۹۔ تِسْعَةٌ وَّسِتُّوْنَ	۸۹۔ تِسْعَةٌ وَّثَمَانُوْنَ	۱۰۰۰۔ اَلْفٌ
۷۰۔ سَبْعُوْنَ	۹۰۔ تِسْعُوْنَ	۲۰۰۰۔ اَلْفَانِ
۷۱۔ وَاحِدٌ وَّسَبْعُوْنَ	۹۱۔ وَاحِدٌ وَّتِسْعُوْنَ	۳۰۰۰۔ ثَلَاثَةُ آلَافٍ
۷۲۔ اِثْنَانِ وَّسَبْعُوْنَ	۹۲۔ اِثْنَانِ وَّتِسْعُوْنَ	۴۰۰۰۔ اَرْبَعَةُ آلَافٍ
۷۳۔ ثَلَاثَةٌ وَّسَبْعُوْنَ	۹۳۔ ثَلَاثَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	۵۰۰۰۔ خَمْسَةُ آلَافٍ
۷۴۔ اَرْبَعَةٌ وَّسَبْعُوْنَ	۹۴۔ اَرْبَعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	۲۰۰۰۰۔ عِشْرُوْنَ اَلْفًا
۷۵۔ خَمْسَةٌ وَّسَبْعُوْنَ	۹۵۔ خَمْسَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	۵۰۰۰۰۔ خَمْسُوْنَ اَلْفًا
۷۶۔ سِتَّةٌ وَّسَبْعُوْنَ	۹۶۔ سِتَّةٌ وَّتِسْعُوْنَ	۱۰۰۰۰۰۔ مِائَةُ اَلْفٍ
۷۷۔ سَبْعَةٌ وَّسَبْعُوْنَ	۹۷۔ سَبْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	۱۰۰۰۰۰۰۔ مِلْيُوْنَ
۷۸۔ ثَمَانِيَةٌ وَّسَبْعُوْنَ	۹۸۔ ثَمَانِيَةٌ وَّتِسْعُوْنَ	۲۰۰۰۰۰۰۔ مِلْيُوْنَانِ
۷۹۔ تِسْعَةٌ وَّسَبْعُوْنَ	۹۹۔ تِسْعَةٌ وَّسِتُّوْنَ	۳۰۰۰۰۰۰۔ ثَلَاثَةُ مَلَايِيْنَ
۸۰۔ ثَمَانُوْنَ	۱۰۰۔ مِائَةٌ	۱۰۰۰۰۰۰۰۔ عَشَرَةُ مَلَايِيْنَ

تریسٹھواں سبق: (املاء) اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالسِّتُّوْنَ

اس سبق میں مختلف مفردات کو اعداد پر مشتمل جملوں میں استعمال کیا گیا ہے۔ آیئے چند جملے ملاحظہ ہوں۔

فِي الطَّائِرَةِ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَّخَمْسُوْنَ رَاكِبًا	ہوائی جہاز میں تین سو پچاس سواریاں ہیں
فِيْ قَاعَةِ الْاِنْتِظَارِ مِائَتَانِ وَثَمَانُوْنَ رَاكِبًا يَنْتَظِرُوْنَ الطَّائِرَةَ	انتظار گاہ میں دو سو اسی سواریاں ہوائی جہاز کا انتظار کر رہی ہیں

دَخَلَ اَلْفَانِ وَتِسْعُ مِائَةِ طَالِبٍ فِي الْإِمْتِحَانِ وَنَجَحَ مِنْهُمْ اَلْفَانِ وَثَمَانُ مِائَةٍ وَتِسْعُوْنَ طَالِبًا	دو ہزار نو سو طلبہ امتحان میں شریک ہوئے اور ان میں سے دو ہزار آٹھ سو نوے طلبہ کامیاب ہوئے
اِشْتَرَيْتُ الْكُتُبَ بِخَمْسَةِ آلَافٍ وَّسِتُّ مِائَةٍ وَّسَبْعٌ وَعِشْرِيْنَ رُوْبِيَةً	میں نے پانچ ہزار اور چھ سو ستائیس روپے کی کتابیں خریدیں
اَنْفَقْتُ فِيْ سَفَرِيْ خَمْسٌ وَّعِشْرِيْنَ اَلْفًا وَّثَمَانُ مِائَةٍ وَّسِتٌّ وَّعِشْرِيْنَ رُوْبِيَةً	میں نے سفر میں پچاس ہزار اور آٹھ سو چھبیس روپے خرچ کیے

چونسٹھواں سبق: اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالسِّتُّوْنَ

اس سبق میں اوقات کو بیان کیا گیا ہے۔

هٰذِهٖ سَاعَةٌ	یہ ایک گھڑی ہے
هٰذِهٖ اِبْرَةٌ	یہ ایک سوئی ہے
اَلْاِبْرَةُ الصَّغِيْرَةُ لِلسَّاعَةِ وَالْكَبِيْرَةُ لِلدَّقِيْقَةِ وَالصُّغْرٰى لِلثَّانِيَةِ	چھوٹی سوئی گھنٹے کے لیے اور بڑی سوئی منٹ کے لیے اور چھوٹی سیکنڈ کے لیے ہے
فِي الْيَوْمِ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ سَاعَةً	ایک دن میں چوبیس گھنٹے ہیں
وَفِي السَّاعَةِ سِتُّوْنَ دَقِيْقَةً	اور ایک گھنٹے میں ساٹھ منٹ ہیں
وَفِي الدَّقِيْقَةِ سِتُّوْنَ ثَانِيَةً	اور ایک منٹ میں ساٹھ سیکنڈ ہیں

سوال	جواب
كَمِ السَّاعَةُ الْآنَ؟	اَلسَّاعَةُ الْآنَ الْوَاحِدَةُ
اب کتنے بجے ہیں؟	اب ایک بجا ہے
كَمِ السَّاعَةُ الْآنَ؟	اَلسَّاعَةُ الْآنَ الْوَاحِدَةُ وَالرُّبُعُ
اب کتنے بجے ہیں؟	اب ایک بج کر پندرہ منٹ یا سوا ایک ہوئے ہیں
كَمِ السَّاعَةُ الْآنَ؟	اَلسَّاعَةُ الْآنَ الْوَاحِدَةُ وَالنِّصْفُ
اب کتنے بجے ہیں؟	اب ڈیڑھ بجا ہے

كَمِ السَّاعَةُ الْآنَ؟	اَلسَّاعَةُ الْآنَ الثَّانِيَةُ إِلَّا رُبْعًا
اب کتنے بجے ہیں؟	اب پونے دو بجے ہیں
كَمِ السَّاعَةُ الْآنَ؟	اَلسَّاعَةُ الْآنَ الْوَاحِدَةُ وَعَشْرُ دَقَائِقَ
اب کتنے بجے ہیں؟	اب ایک بج کر دس منٹ ہوئے ہیں
كَمِ السَّاعَةُ الْآنَ؟	اَلسَّاعَةُ الْآنَ الثَّانِيَةُ إِلَّا خَمْسَ دَقَائِقَ
اب کتنے بجے ہیں؟	اب پانچ منٹ کم دو بجے ہیں
تَبْدَأُ الْمَدْرَسَةُ السَّاعَةَ السَّابِعَةَ صَبَاحًا فِي الصَّيْفِ	گرمیوں میں صبح سات بجے مدرسہ شروع ہوتا ہے
وَتَنْتَهِي السَّاعَةَ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ	اور گیارہ بجے بند ہوتا ہے
ثُمَّ تَبْدَأُ السَّاعَةَ الثَّالِثَةَ مَسَاءً	پھر شام کو تین بجے شروع ہوتا ہے
وَتَنْتَهِي السَّاعَةَ الْخَامِسَةَ مَسَاءً	اور شام کو پانچ بجے بند ہو جاتا ہے
أَمَّا فِي الشِّتَاءِ فَتَبْدَأُ الْمَدْرَسَةُ السَّاعَةَ الثَّامِنَةَ صَبَاحًا	بہر حال سردیوں میں تو صبح آٹھ بجے مدرسہ شروع ہوتا ہے
وَتَنْتَهِي السَّاعَةَ الثَّانِيَةَ عَشْرَةَ	اور بارہ بجے بند ہوتا ہے
ثُمَّ تَبْدَأُ السَّاعَةَ الثَّانِيَةَ بَعْدَ الظُّهْرِ	پھر ظہر کے بعد دو بجے شروع ہوتا ہے
وَتَنْتَهِي الرَّابِعَةَ مَسَاءً	اور شام چار بجے بند ہوتا ہے

اس عبارت سے حاصل کردہ سوالات وجوابات ملاحظہ ہوں۔

سوال	جواب
مَتَى تَبْدَأُ الْمَدْرَسَةُ فِي الصَّيْفِ؟	تَبْدَأُ السَّاعَةَ السَّابِعَةَ صَبَاحًا
گرمیوں میں مدرسہ کس وقت شروع ہوتا ہے؟	صبح سات بجے شروع ہوتا ہے
مَتَى تَنْتَهِي صَبَاحًا	تَنْتَهِي السَّاعَةَ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ
صبح کس وقت بند ہوتا ہے؟	گیارہ بجے بند ہوتا ہے
وَمَتَى تَبْدَأُ بَعْدَ الظُّهْرِ	تَبْدَأُ السَّاعَةَ الثَّالِثَةَ بَعْدَ الظُّهْرِ

اور ظہر کے بعد کس وقت شروع ہوتا ہے؟	ظہر کے بعد تین بجے شروع ہوتا ہے
وَمَتٰى تَنْتَهِي؟	تَنْتَهِي السَّاعَةَ الْخَامِسَةَ
اور کس وقت بند ہوتا ہے؟	پانچ بجے بند ہوتا ہے
وَمَتٰى تَبْدَأُ فِي الشِّتَاءِ؟	تَبْدَأُ الثَّامِنَةَ صَبَاحًا
اور سردیوں میں کس وقت شروع ہوتا ہے؟	صبح آٹھ بجے شروع ہوتا ہے
وَمَتٰى تَنْتَهِي؟	تَنْتَهِي الثَّانِيَةَ عَشْرَةَ
اور کب بند ہوتا ہے؟	بارہ بجے بند ہوتا ہے
وَمَتٰى تَبْدَأُ بَعْدَ الظُّهْرِ؟	تَبْدَأُ الثَّانِيَةَ بَعْدَ الظُّهْرِ
اور ظہر کے بعد کس وقت شروع ہوتا ہے؟	ظہر کے بعد دو بجے شروع ہوتا ہے
وَمَتٰى تَنْتَهِي؟	تَنْتَهِي الرَّابِعَةَ مَسَاءً
اور کس وقت بند ہوتا ہے؟	شام چار بجے بند ہوتا ہے
مَتٰى تَسْمَعُ نَشْرَةَ الْأَخْبَارِ	أَسْمَعُ نَشْرَةَ الْأَخْبَارِ السَّاعَةَ السَّابِعَةَ
تو اخباری نشریات کب سنتا ہے؟	میں اخباری نشریات سات بجے سنتا ہوں
مَتٰى تُصَلِّي الْعِشَاءَ؟	أُصَلِّي الْعِشَاءَ السَّاعَةَ الثَّامِنَةَ
تو عشاء کی نماز کب پڑھتا ہے؟	میں عشاء کی نماز آٹھ بجے پڑھتا ہوں
مَتٰى يَصِلُ الْقِطَارُ؟	يَصِلُ الْقِطَارُ السَّاعَةَ الْعَاشِرَةَ
ریل گاڑی کس وقت پہنچتی ہے؟	ریل گاڑی دس بجے پہنچتی ہے
مَتٰى تُغَادِرُ الطَّائِرَةُ؟	تُغَادِرُ الطَّائِرَةُ السَّاعَةَ السَّابِعَةَ -
ہوائی جہاز کس وقت روانہ ہوتا ہے؟	ہوائی جہاز سات بجے روانہ ہوتا ہے

تمرین (مشق)

آیئے وقت اور گھڑی کے گرد گھومتے سوالات وجوابات ملاحظہ کرتے ہیں۔ اس مشق میں سوالات وجوابات کا سلسلہ عربی کی بجائے اردو میں ہے۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

سوال	جواب
خالد! کیا آپ کے پاس گھڑی ہے؟	جی ہاں میرے پاس گھڑی ہے
يَا خَالِدُ! هَلْ عِنْدَكَ سَاعَةٌ؟	نَعَمْ، عِنْدِيْ سَاعَةٌ
اس وقت کیا بجا ہے؟	اس وقت سات بجے ہیں
كَمِ السَّاعَةُ الْآنَ؟	اَلسَّاعَةُ الْآنَ السَّابِعَةُ
آپ مدرسہ کب جاتے ہیں؟	میں مدرسہ ساڑھے سات جاتا ہوں
مَتٰى تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	اَنَا اَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ السَّاعَةَ السَّابِعَةَ وَالنِّصْفَ
آپ مدرسہ سے کب واپس آتے ہیں؟	میں شام کو تین بجے واپس لوٹتا ہوں
مَتٰى تَرْجِعُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟	اَرْجِعُ مِنَ السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ مَسَاءً
آپ رات کو کب تک مطالعہ کرتے ہیں؟	میں رات کو گیارہ بجے تک مطالعہ کرتا ہوں
إِلٰى مَا تُطَالِعُ فِي اللَّيْلِ؟	اُطَالِعُ الْحَادِيَةَ عَشَرَةَ لَيْلًا

اردو میں ترجمہ کریں۔

اَسْتَيْقِظُ كُلَّ يَوْمٍ السَّاعَةَ الْخَامِسَةَ صَبَاحًا	میں ہر روز صبح پانچ بجے اٹھتا ہوں
وَاَتَوَضَّأُ وَاُصَلِّيْ	اور میں وضو کرتا ہوں اور نماز پڑھتا ہوں
وَاَتْلُو الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ	"اور قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہوں"
وَفِي السَّاعَةِ السَّادِسَةِ وَالنِّصْفِ اَتَنَاوَلُ الْفُطُوْرَ	اور میں ساڑھے چھ بجے ناشتہ کرتا ہوں
وَاُطَالِعُ كُتُبِيْ قَلِيْلًا	اور میں تھوڑی دیر اپنی کتابوں کا مطالعہ کرتا ہوں
وَفِي السَّاعَةِ السَّابِعَةِ وَالنِّصْفِ اَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اور میں ساڑھے سات بجے مدرسے کی طرف جاتا ہوں

وَاَسْتَمِرُّ فِي الدُّرُوْسِ حَتَّى السَّاعَةَ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ وَالنِّصْفِ	اور میں مسلسل سبقوں میں مشغول ہوجاتا ہوں یہاں تک کہ ساڑھے گیارہ بج جاتے ہیں۔
ثُمَّ اَرْجِعُ اِلَى بَيْتِيْ	پھر میں اپنے گھر کی طرف لوٹتا ہوں
وَاَتَنَاوَلُ الْغَدَاءَ	اور میں دوپہر کا کھانا کھاتا ہوں
وَاَسْتَرِيْحُ قَلِيْلًا	اور کچھ دیر آرام کرتا ہوں
وَفِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ وَالنِّصْفِ اُصَلِّي الظُّهْرَ	اور ڈیڑھ بجے ظہر کی نماز پڑھتا ہوں
وَفِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ وَالنِّصْفِ اَذْهَبُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ	اور میں ڈھائی بجے مدرسہ کی طرف جاتا ہوں
وَاَسْتَمِرُّ فِي الدُّرُوْسِ حَتَّى السَّاعَةَ الرَّابِعَةَ وَالنِّصْفَ	اور میں سبقوں میں مسلسل مشغول رہتا ہوں یہاں تک کہ ساڑھے چار بج جاتے ہیں

اب ذیل میں ایک عربی پیراگراف میں مختلف اوقات کے بارے میں پڑھتے ہیں۔ اس کو بیان کردیا جائے گا۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

اَلسَّاعَةُ الْاٰنَ الثَّالِثَةُ بَعْدَ الظُّهْرِ	اب ظہر کے بعد تین بجے ہیں
اَلسَّاعَةُ الْاٰنَ الْخَامِسَةُ	اب پانچ بجے ہیں
اَلسَّاعَةُ الْاٰنَ الْعَاشِرَةُ صَبَاحًا	اب صبح کے دس بجے ہیں
اَلسَّاعَةُ الْاٰنَ الْوَاحِدَةُ وَاَرْبَعُوْنَ دَقِيْقَةً	اب ایک بج کر چالیس منٹ ہوئے ہیں
اَلسَّاعَةُ الْاٰنَ الثَّانِيَةَ عَشْرَةَ	اب بارہ بجے ہیں
اَلسَّاعَةُ الْاٰنَ الرَّابِعَةُ اِلَّا خَمْسَ دَقَائِقَ	اب پانچ منٹ کم چار بجے ہیں

ترکیب: اَلسَّاعَةُ الْاٰنَ الرَّابِعَةُ اِلَّا خَمْسَ دَقَائِقَ - اَلسَّاعَةُ مبتدا، اَلْاٰنَ یہ ثابت محذوف کا مفعول فیہ۔ ثابت اپنے مفعول فیہ سے مل کر خبر اول۔ اَلرَّابِعَةُ مستثنیٰ منہ، اِلَّا حرف استثناء۔ خَمْسَ مضاف، دَقَائِقَ مضاف الیہ۔ مضاف، مضاف الیہ مل کر مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ اپنے مستثنیٰ سے مل کر خبر ثانی، مبتدا اپنی خبر اول اور خبر ثانی سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

اب عربی انشاء پردازی کا ایک نیا اسلوب سامنے آرہا ہے وہ یہ کہ ہم چند سوالات کا اپنی

طرف سے جواب دیں۔ اگرچہ گزشتہ مضمون سے ہمیں سوالات کے جوابات دینے میں کافی مدد مل سکتی ہے لیکن مناسب یہ ہے کہ ہم ان سوالات کے خود سے جواب دیں۔ ہم ان سوالات کا اوران کے جوابات کا ترجمہ درج نہیں کریں گے کیوں کہ اس نوع کی عبارت گزشتہ میں گزر چکی ہے۔ اس عبارت سے اِن سوالات وجوابات کا ترجمہ باآسانی سمجھ میں آسکتا ہے۔

كَمِ السَّاعَةُ الْآنَ؟	اَلسَّاعَةُ الْآنَ الْوَاحِدَةُ
مَتٰى تَسْتَيْقِظُ فِي الصَّبَاحِ؟	اَسْتَيْقِظُ السَّاعَةَ الْخَامِسَةَ صَبَاحًا
مَتٰى جِئْتَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	جِئْتُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ السَّاعَةَ السَّابِعَةَ
مَتٰى تَعُوْدُ إِلَى الْبَيْتِ؟	اَعُوْدُ إِلَى الْبَيْتِ السَّاعَةَ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ
مَتٰى تُصَلِّي الظُّهْرَ؟	أُصَلِّي الظُّهْرَ السَّاعَةَ الْوَاحِدَةَ وَالنِّصْفِ

یہ تو مذکر کے صیغوں کی صورت میں سوالات وجوابات تھے۔ اب ذیل میں مؤنث کے صیغوں کی صورت میں سوالات وجوابات ملاحظہ ہوں۔

يَا فَاطِمَةُ! مَتٰى جِئْتِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	جِئْتُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ السَّاعَةَ السَّابِعَةَ وَالنِّصْفِ
مَتٰى تَعُوْدِيْنَ إِلَى الْبَيْتِ؟	اَعُوْدُ إِلَى الْبَيْتِ السَّاعَةَ الثَّانِيَةَ عَشْرَةَ
مَتٰى تُصَلِّيْنَ الظُّهْرَ؟	أُصَلِّي الظُّهْرَ السَّاعَةَ الْوَاحِدَةَ وَالنِّصْفَ
مَتٰى تَسْتَيْقِظِيْنَ؟	اَسْتَيْقِظُ السَّاعَةَ الْخَامِسَةَ صَبَاحًا

پینسٹھواں سبق: اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالسِّتُّوْنَ

اس سبق میں ہفتہ کے دنوں کے نام اوران کے استعمال کی مشق کرائی گئی ہے۔ ان میں چند لغات بھی نئی آئی ہیں اور چند تراکیب بھی۔ لغات کو آخر میں بیان کردیا جائے گا۔ اور تراکیب کو ساتھ کے ساتھ بتلاتے جائیں گے۔

فِي الْأُسْبُوْعِ سَبْعَةُ اَيَّامٍ وَهِيَ	ہفتہ میں سات دن ہیں اور وہ
اَلسَّبْتُ. وَالْأَحَدُ. وَالْاِثْنَيْنِ. وَالثُّلَاثَاءُ. وَالْأَرْبَعَاءُ. وَالْخَمِيْسُ. وَالْجُمُعَةُ	ہفتہ، اتوار، پیر، منگل، بدھ، جمعرات اور جمعہ ہیں۔
نَحْنُ فِي يَوْمِ السَّبْتِ	ہم ہفتہ کے دن میں ہیں

وَغَدًا يَوْمُ الْاَحَدِ	اور کل (آئندہ) اتوار ہے
وَبَعْدَ غَدٍ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ	اور پرسوں (آئندہ) پیر ہے
وَبَعْدَ غَدٍ يَوْمُ الْجُمُعَةَ	اور کل (گزشتہ) جمعہ کا دن تھا
وَقَبْلَ الْاَمْسِ كَانَ يَوْمُ الْخَمِيْسِ	اور کل سے پہلے (پرسوں گزشتہ) جمعرات کا دن تھا
يَوْمُ الْجُمُعَةِ اَفْضَلُ الْاَيَّامِ	جمعہ کا دن سب دنوں سے افضل ہے
يَوْمُ الْجُمُعَةِ اِجَازَةٌ فِي الْمَدْرَسَةِ	جمعہ کے دن مدرسہ میں چھٹی ہوتی ہے
لَا نَذْهَبُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةَ بَلْ نَغْتَسِلُ	ہم جمعہ کے دن مدرسہ نہیں جاتے ہیں بل کہ ہم غسل کرتے ہیں
وَنَلْبَسُ ثِيَابًا جَدِيْدَةً اَوْ مَغْسُوْلَةً	اور نئے یا دُھلے ہوئے کپڑے پہنتے ہیں
ثُمَّ نَذْهَبُ اِلَى الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ وَنُصَلِّي الْجُمُعَةَ	پھر ہم جامع مسجد کی طرف جاتے ہیں اور جمعہ کی نماز پڑھتے ہیں

اب ذیل میں اس عبارت سے حاصل کردہ سوالات و جوابات ملاحظہ ہوں:

كَمْ يَوْمًا فِي الْاُسْبُوْعِ؟	فِي الْاُسْبُوْعِ سَبْعَةُ اَيَّامٍ
ہفتہ میں کتنے دن ہیں؟	ہفتہ میں سات دن ہیں
مَا هُوَ الْيَوْمُ الْاَوَّلُ؟	اَلْيَوْمُ الْاَوَّلُ الْاَحَدُ
پہلا دن کون سا ہے؟	پہلا دن اتوار کا ہے
فِيْ اَيِّ يَوْمٍ اَنْتَ؟	اَنَا فِيْ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ
تو کس دن میں ہے؟	میں پیر کے دن میں ہوں
اَيُّ يَوْمٍ غَدًا؟	غَدًا يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ
کل (آئندہ) کون سا دن ہے؟	کل (آئندہ) منگل ہے
اَيُّ يَوْمٍ كَانَ اَمْسِ؟	كَانَ اَمْسِ يَوْمُ الْاَحَدِ
کل (گزشتہ) کون سا دن تھا؟	کل (گزشتہ) اتوار تھا
مَا هُوَ اَفْضَلُ الْاَيَّامِ؟	اَلْجُمُعَةُ اَفْضَلُ الْاَيَّامِ

دنوں میں سب سے افضل دن کون سا ہے؟	دنوں میں افضل جمعہ کا دن ہے
هَلْ تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟	لَا أَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
کیا تو جمعہ کے دن مدرسہ جاتا ہے؟	میں جمعہ کے دن مدرسہ نہیں جاتا ہوں
أَيْنَ تَذْهَبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟	أَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ
تو جمعہ کے دن کہاں جاتا ہے؟	میں جامع مسجد جاتا ہوں
هَلْ تَزُوْرُ زُمَلَائَكَ؟	نَعَمْ، أَزُوْرُ زُمَلَائِيْ
کیا تو اپنے دوستوں سے ملاقات کرتا ہے؟	جی ہاں میں اپنے دوستوں سے ملاقات کرتا ہوں

ترکیب: وھی السبت والاحد۔ ھی مبتدا السبت معطوف علیہ اور اس کے بعد کے سب کلمات اس کے معطوفات۔ یہ سب معطوفات مل کر مبتدا کی خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ اس جملہ میں "واو" استینافیہ ہے۔ لہٰذا یہ مستقل جملہ ہوگا۔

نَحْنُ فِيْ يَوْمِ السَّبْتِ۔ نَحْنُ مبتدا، فی حرف جار، یوم السبت مضاف، مضاف الیہ فی جار کے لیے مجرور۔ جار مجرور مل کر ثابتون محذوف کے متعلق ہوکر مبتدا کی خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَغَدًا يَوْمُ الْأَحَدِ۔ غَدًا یہ ثابت محذوف کا مفعول فیہ ہے ثابت اپنے مفعول فیہ سے مل کر خبر مقدم۔ يَوْمُ الْأَحَدِ یہ دونوں مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا مؤخر، مبتدا مؤخر اپنی خبر مقدم سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَأَمْسِ كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ۔ أَمْسِ یہ کان فعل تامہ کا مفعول فیہ مقدم۔ كَانَ یہ فعل تامہ۔ يَوْمُ الْجُمُعَةِ یہ دونوں مضاف مضاف الیہ مل کر کان تامہ کا فاعل۔ کان تامہ اپنے فاعل اور مفعول فیہ مقدم سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ باقی جملوں کی تراکیب حسب سابق ہیں۔

تمرین (مشق)

عربی میں ترجمہ کریں۔

ہفتہ میں چھ (۶) دن تعلیم ہوتی ہے	تَكُوْنُ الدِّرَاسَةُ فِي الْأُسْبُوْعِ سِتَّةَ أَيَّامٍ
عربی مدارس میں جمعہ کو چھٹی ہوتی ہے	تَكُوْنُ الْعُطْلَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي الْمَدَارِسِ الْعَرَبِيَّةِ

اور اتوار کو تعلیم جاری رہتی ہے	وَتَسْتَمِرُّ الدِّرَاسَةُ يَوْمَ الْأَحَدِ
آج سخت گرمی ہے	اَلْيَوْمَ حَرٌّ شَدِيْدٌ
آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہیں	اَلسَّحَابُ مُنْبَعِثٌ عَلَى السَّمَاءِ
شاید بارش ہو جائے	لَعَلَّ الْمَطَرَ يَنْزِلُ
میرا بھائی جمعرات کو کراچی پہنچے گا	أَخِيْ يَصِلُ إِلَى كَرَاتْشِيْ يَوْمَ الْخَمِيْسِ
میں پیر کو لاہور روانہ ہو جاؤں گا	أَذْهَبُ إِلَى لَاهُوْرَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ
جمعہ کو ڈاک نہیں آتی	لَا تَأْتِيْ رَسَائِلُ الْبَرِيْدِيَّةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
حاجیوں کا جہاز بدھ کو پہنچے گا	يَصِلُ طَائِرَةُ الْحُجَّاجِ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ

عربی کا یہ پیراگراف اگرچہ اوقات اور ایام ہی کے متعلق ہے لیکن اس میں اوقات اور ایام کو ایک نئی تعبیر کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

جَعَلَ اللّٰهُ النَّهَارَ لِلْعَمَلِ	اللہ تعالیٰ نے دن کام کرنے کے لیے بنایا ہے
وَجَعَلَ اللَّيْلَ لِلرَّاحَةِ	اور رات آرام کرنے کے لیے بنائی ہے
يُوْجَدُ عِبَادٌ صَالِحُوْنَ يُصَلُّوْنَ بِاللَّيْلِ وَيَصُوْمُوْنَ بِالنَّهَارِ	ایسے نیک بندے موجود ہیں جو رات کو نماز پڑھتے ہیں اور دن کو روزہ رکھتے ہیں
اَلْعُمَّالُ يَشْتَغِلُوْنَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَبِالصَّيْفِ وَالشِّتَاءِ وَبِالْحَرِّ وَالْبَرْدِ	مزدور لوگ رات اور دن اور گرمی کے موسم میں اور سردی کے موسم میں اور گرمی میں اور سردی میں کام کرتے رہتے ہیں
اَلْقِطَارُ يَجْرِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا	ریل گاڑی دن رات چلتی ہے
وَيَنْقُلُ الرُّكَّابَ مِنْ بَلَدٍ إِلَى بَلَدٍ	اور سواریوں کو ایک شہر سے دوسرے شہر منتقل کرتی ہے

چھیاسٹھواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالسِّتُّوْنَ

فِي السَّنَةِ اِثْنَا عَشَرَ شَهْرًا وَهِيَ	سال میں بارہ مہینے ہیں اور وہ یہ ہیں:
مُحَرَّمٌ، صَفَر، رَبِيْعُ الْاَوَّلِ، رَبِيْعُ الثَّانِيْ جُمَادَى الْاُوْلٰى، جُمَادَى الثَّانِيَة، رَجَبْ شَعْبَان، رَمَضَان، شَوَّال، ذُوالْقَعْدَة، ذُوالْحِجَّة	محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاولیٰ، جمادی الثانی، رجب، شعبان، رمضان، شوال، ذوالقعدہ، ذوالحجہ
يَصُوْمُ الْمُسْلِمُوْنَ فِيْ رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ	مسلمان رمضان المبارک میں روزے رکھتے ہیں
وَهُوَ اَفْضَلُ الشُّهُوْرِ	اور وہ سب مہینوں میں افضل مہینہ ہے
وَفِيْهِ نَزَلَ الْقُرْآنُ الْكَرِيْمُ	اور اسی میں قرآن کریم نازل ہوا
تَبْدَأُ الدِّرَاسَةُ فِي الْمَدْرَسَةِ فِيْ شَوَّالٍ	مدرسہ میں تعلیم شوال میں شروع ہوتی ہے
وَتَنْتَهِيْ فِيْ شَعْبَانَ	اور شعبان میں بند ہوتی ہے
وَالْاِجَازَةُ السَّنَوِيَّةُ فِي الْمَدْرَسَةِ شَهْرَانِ	مدرسہ میں سالانہ چھٹیاں دو مہینے ہوتی ہیں
تَبْدَأُ مِنْ نِصْفِ شَعْبَانَ	جو نصف شعبان سے شروع ہوتی ہے
وَتَنْتَهِيْ اِلٰى مُنْتَصَفِ شَوَّالٍ	اور نصف شوال کو ختم ہوجاتی ہے

ذیل میں اس عبارت سے حاصل کردہ سوالات وجوابات ملاحظہ ہوں۔

كَمْ شَهْرًا فِي السَّنَةِ؟	فِي السَّنَةِ اِثْنَا عَشَرَ شَهْرًا
سال میں کتنے مہینے ہیں؟	سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں
مَا هُوَ الشَّهْرُ الْاَوَّلُ؟	اَلشَّهْرُ الْاَوَّلُ مُحَرَّمٌ
پہلا مہینہ کون سا ہے؟	پہلا مہینہ محرم ہے
اَيُّ شَهْرٍ هٰذَا؟	هٰذَا رَبِيْعُ الْاَوَّلِ
یہ مہینہ کون سا ہے؟	یہ ربیع الاول کا مہینہ ہے
مَتٰى يَصُوْمُ الْمُسْلِمُوْنَ؟	يَصُوْمُ الْمُسْلِمُوْنَ فِيْ رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ
مسلمان کب روزے رکھتے ہیں؟	مسلمان رمضان المبارک میں روزے رکھتے ہیں
مَتٰى يَحُجُّ الْمُسْلِمُوْنَ؟	يَحُجُّ الْمُسْلِمُوْنَ فِيْ ذِي الْحِجَّةِ

مسلمان کب حج کرتے ہیں؟	مسلمان ذی الحجہ میں حج کرتے ہیں
مَتٰی تَبْدَأُ الدِّرَاسَةُ بِالْجَامِعَةِ؟	تَبْدَأُ الدِّرَاسَةُ فِیْ شَوَّالٍ
یونی ورسٹی میں تعلیم کب شروع ہوتی ہے؟	تعلیم شوال میں شروع ہوتی ہے
وَمَتٰی تَنْتَهِی الدِّرَاسَةُ؟	تَنْتَهِی الدِّرَاسَةُ فِیْ شَعْبَانَ
اور تعلیم کب بند ہوتی ہے؟	تعلیم شعبان میں بند ہوتی ہے
وَمَتٰی تَبْدَأُ الْإِجَازَةُ؟	تَبْدَأُ الْإِجَازَةُ مِنْ مُنْتَصِفِ شَعْبَانَ
چھٹیاں کب شروع ہوتی ہیں؟	چھٹیاں نصف شعبان سے شروع ہوتی ہیں
وَمَتٰی تَنْتَهِیْ؟	تَنْتَهِیْ إِلٰی مُنْتَصِفِ شَوَّالٍ
اور کب ختم ہوتی ہے؟	(چھٹیاں) نصف شوال کو ختم ہوتی ہیں

تمرین (مشق)

مختلف احوال کے حوالہ سے مہینوں کے ناموں کا استعمال ملاحظہ ہوں۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

یَصُوْمُ الْمُسْلِمُوْنَ فِیْ رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ	مسلمان رمضان المبارک میں روزے رکھتے ہیں
فِیْ رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ تَنْزِلُ الرَّحْمَةُ	رمضان المبارک میں رحمت نازل ہوتی ہے
یَبْدَأُ اخْتِبَارُ الْفَتْرَةِ الْأُوْلٰی فِیْ صَفَرٍ	سہ ماہی امتحان صفر میں شروع ہوتا ہے
وَیَبْدَأُ الْاِخْتِبَارُ السَّنَوِیُّ فِیْ شَعْبَانَ	اور سالانہ امتحان شعبان میں شروع ہوتا ہے
وَالِدِیْ یُسَافِرُ لِلْحَجِّ فِیْ شَوَّالٍ	میرے والد شوال میں حج کے لیے سفر کریں گے

متن میں اسلامی قمری مہینوں کو ترتیب وار ذکر کر دیا گیا ہے۔ قمری مہینے وہ ہوتے ہیں جو چاند کے حساب سے شروع اور ختم ہوتے ہیں۔ شمسی مہینے وہ ہوتے ہیں جو سورج کی سال بھر کی گردش کے حساب سے ہوتے ہیں۔ قمری مہینے چاند کے گھٹنے اور بڑھنے کے حساب سے مختلف موسموں میں آتے ہیں۔ جب کہ شمسی مہینے سورج کی ہمیشہ کی یکساں گردش کی وجہ سے ہمیشہ ایک ہی وقت اور ایک ہی موسم میں آتے ہیں۔

سڑسٹھواں سبق: (املاء) اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالسِّتُّوْنَ

اس سبق میں ہمزۂ قطعی کے قواعد کا اجراء اور مشق کرائی گئی ہے۔

بَدَأَ الْاِمْتِحَانُ السَّنَوِيُّ مِنْ اَوَّلِ شَعْبَانَ وَاسْتَمَرَّ سِتَّةَ اَيَّامٍ	سالانہ امتحان شعبان کی پہلی تاریخ سے شروع ہوا اور چھ دن جاری رہا
قَرَأَ الطُّلَّابُ دُرُوْسَهُمْ وَفَهِمُوْهَا وَحَفِظُوْهَا	طلبہ نے اپنے اسباق پڑھے اور انہیں سمجھا اور انہیں یاد کیا
وَدَخَلُوْا فِي الْاِمْتِحَانِ	اور امتحان میں شمولیت کی
وَاَجَابُوْا عَنِ الْاَسْئِلَةِ اَجَابَاتٍ جَيِّدَةً وَخَرَجُوْا مِنْ قَاعَةِ الْاِمْتِحَانِ فَرِحِيْنَ مَسْرُوْرِيْنَ	اور سوالات کے عمدہ جوابات دیے اور امتحان گاہ سے خوش خوش باہر نکلے
تَبْدَأُ الْاِجَازَةُ السَّنَوِيَّةُ مِنْ مُنْتَصِفِ شَعْبَانَ	سالانہ چھٹیاں نصف شعبان سے شروع ہوتی ہیں
فَيَرْجِعُ الطُّلَّابُ اِلٰى بِلَادِهِمْ لِزِيَارَةِ اٰبَاۤئِهِمْ وَاُمَّهَاتِهِمْ وَاَقَارِبِهِمْ	پس طلبہ اپنے والدین اور رشتہ داروں سے ملاقات کے لیے اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاتے ہیں

ترکیب: اس جملہ میں فَرِحِيْنَ مَسْرُوْرِيْنَ یہ خَرَجُوْ کی ضمیر هُمْ سے حال اول اور حال ثانی ہے حال ذوالحال مل کر فاعل بنیں گے۔ باقی ترکیب حسب سابق ہے۔

اڑسٹھواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالسِّتُّوْنَ

اس سبق میں خاندانی رشتوں کے نام اور ان کے استعمال کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ کیوں کہ ہر شخص ایک خاندان کا فرد ہوتا ہے اس کے دو طرفہ رشتے ہوتے ہیں کتنوں سے چھوٹا اور کتنوں سے بڑا ہوتا ہے اور کئیوں کا ہم مرتبہ بھی۔ ہمیں اپنی زندگی میں کئی نوع کے رشتوں ناطوں کے نام لینے اور سننے پڑتے ہیں۔

ان رشتوں ناطوں کو عربی تعبیر میں ملاحظہ کیجیے۔

خَالِدٌ وَلَدٌ صَالِحٌ	خالد نیک لڑکا ہے
لَهٗ اَخٌ وَاحِدٌ وَاُخْتٌ وَاحِدَةٌ	اس کا ایک بھائی اور ایک بہن ہے

اَخُوْ خَالِدٍ اِسْمُهٗ مَحْمُوْدٌ	خالد کے بھائی کا نام محمود ہے
وَاُخْتُهٗ اِسْمُهَا فَاطِمَةُ	اور اس کی بہن کا نام فاطمہ ہے
خَالِدٌ عُمْرُهٗ عَشْرُ سَنَوَاتٍ	خالد کی عمر دس سال ہے
وَمَحْمُوْدٌ عُمْرُهٗ سَبْعُ سَنَوَاتٍ	اور محمود کی عمر سات سال ہے
وَفَاطِمَةُ عُمْرُهَا خَمْسُ سَنَوَاتٍ	اور فاطمہ کی عمر پانچ سال ہے
وَالِدُ خَالِدٍ اِسْمُهٗ حَامِدٌ	خالد کے باپ کا نام حامد ہے
وَوَالِدَتُهٗ اِسْمُهَا زَيْنَبُ	اور اس کی والدہ کا نام زینب ہے
حَامِدٌ لَهٗ ثَلَاثَةُ اِخْوَةٍ وَاُخْتَانِ	حامد کے تین بھائی اور دو بہنیں ہیں
وَزَيْنَبُ لَهَا اَخَوَانِ وَاَرْبَعُ اَخَوَاتٍ	اور زینب کے دو بھائی اور چار بہنیں ہیں
وَاِخْوَةُ حَامِدٍ اَعْمَامُ خَالِدٍ	اور حامد کے بھائی خالد کے چچا ہیں
وَاَخَوَاتُهٗ عَمَّاتُ خَالِدٍ	اور اس کی بہنیں خالد کی پھوپھیاں ہیں
اِخْوَةُ زَيْنَبَ اَخْوَالُ خَالِدٍ	زینب کے بھائی خالد کے ماموں ہیں
وَاَخَوَاتُهَا خَالَاتُ خَالِدٍ	اور اس کی بہنیں خالد کی خالائیں ہیں
اَبُوْ حَامِدٍ اِسْمُهٗ سَعِيْدٌ	حامد کے باپ کا نام سعید ہے
وَاُمُّهٗ اِسْمُهَا سَعِيْدَةُ	اور اس کی والدہ کا نام سعیدہ ہے
سَعِيْدٌ جَدُّ خَالِدٍ	سعید خالد کا دادا ہے
وَسَعِيْدَةُ جَدَّةُ خَالِدٍ	اور سعیدہ خالد کی دادی ہے
هٰذِهٖ اُسْرَةُ خَالِدٍ	یہ خالد کا خاندان ہے
هِيَ اُسْرَةٌ طَيِّبَةٌ	یہ اچھا خاندان ہے
تَعْبُدُ رَبَّهَا	اپنے رب کی عبادت کرتا ہے
وَتَعْمَلُ الصَّالِحَاتِ	اور نیک اعمال کرتا ہے
وَتُحْسِنُ اِلَى النَّاسِ	اور لوگوں کے ساتھ بھلائی کرتا ہے

اب ان رشتوں کو سوالات وجوابات کی شکل میں ملاحظہ کرتے ہیں۔

مَنْ هُوَ خَالِدٌ؟	خَالِدٌ وَلَدٌ صَالِحٌ
خالد کون ہے؟	خالد نیک لڑکا ہے
كَمْ اَخًا لَهٗ؟	لَهٗ اَخٌ وَاحِدٌ
اس کے کتنے بھائی ہیں؟	اس کا ایک بھائی ہے
كَمْ اُخْتًا لَهٗ؟	لَهٗ اُخْتٌ وَاحِدَةٌ
اس کی کتنی بہنیں ہیں؟	اس کی ایک بہن ہے
مَا اِسْمُ وَالِدِهٖ؟	اِسْمُ وَالِدِهٖ حَامِدٌ
اس کے ابو کا کیا نام ہے؟	اس کے ابو کا نام حامد ہے
مَا اِسْمُ وَالِدَتِهٖ؟	اِسْمُ وَالِدِهٖ زَيْنَبُ
اس کی والدہ کا کیا نام ہے؟	اس کی والدہ کا نام زینب ہے
كَمْ عَمًّا لَهٗ؟	لَهٗ ثَلَاثَةُ اَعْمَامٍ
اس کے کتنے چچا ہیں؟	اس کے تین چچا ہیں
كَمْ عَمَّةً لَهٗ؟	لَهٗ عَمَّتَانِ
اس کی کتنی پھوپھیاں ہیں؟	اس کی دو پھوپھیاں ہیں

كَمْ خَالًا لَهٗ؟	لَهٗ خَالَانِ
اس کے کتنے ماموں ہیں؟	اس کے دو ماموں ہیں
كَمْ خَالَةً لَهٗ؟	لَهٗ اَرْبَعُ خَالَاتٍ
اس کی کتنی خالائیں ہیں؟	اس کی چار خالائیں ہیں
مَا اِسْمُ جَدِّهٖ؟	اِسْمُ جَدِّهٖ سَعِيْدٌ
اس کے دادا کا نام کیا ہے؟	اس کے دادا کا نام سعید ہے
مَا اِسْمُ جَدَّتِهٖ؟	اِسْمُ جَدَّتِهٖ سَعِيْدَةٌ

اس کی دادی کا نام کیا ہے؟	اس کی دادی کا نام سعیدہ ہے
كَمْ اَخًا لَكَ؟	لِيْ ثَلَاثَةُ اِخْوَةٍ
تیرے کتنے بھائی ہیں؟	میرے تین بھائی ہیں
كَمْ عَمًّا لَكَ؟	لِيْ عَمَّانِ
تیرے کتنے چچا ہیں؟	میرے دو چچا ہیں
كَمْ خَالًا لَكَ؟	لِيْ ثَلَاثَةُ اَخْوَالٍ
تیرے کتنے ماموں ہیں؟	میرے تین ماموں ہیں

تمرین (مشق)

اردو میں ترجمہ کریں۔

اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ يُطِيْعُ رَبَّهٗ	نیک لڑکا اپنے رب کی بات مانتا ہے
وَيُحْسِنُ اِلٰى وَالِدَيْهِ	اور اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے
وَيُحِبُّ اِخْوَانَهٗ وَاَخَوَاتِهٖ	اور اپنے بھائیوں اور بہنوں سے محبت کرتا ہے
يُكْرِمُ كِبَارَهُمْ وَيَرْحَمُ صِغَارَهُمْ	وہ اپنے بڑوں کی عزت کرتا ہے اور چھوٹوں پر مہربانی کرتا ہے
وَيَحْتَرِمُ اَعْمَامَهٗ وَاَخْوَالَهٗ وَعَمَّاتِهٖ وَاَخَوَاتِهٖ وَاَقَارِبَهٗ	اور اپنے چچاؤں، ماموؤں، پھوپھیوں، بہنوں اور رشتہ داروں کی عزت کرتا ہے
وَيَزُوْرُهُمْ	اور ان سے ملاقات کرتا ہے
وَيُحْسِنُ اِلَيْهِمْ	اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے
وَيُحِبُّ اُسْتَاذَهٗ وَزُمَلَائَهٗ	اور وہ اپنے استاد اور دوستوں سے محبت کرتا ہے
وَيَلْعَبُ مَعَ زُمَلَائِهٖ بِاَدَبٍ	اور اپنے دوستوں کے ساتھ ادب سے کھیلتا ہے
وَلَا يُؤْذِيْ اَحَدًا مِنْهُمْ	اور ان میں سے کسی کو بھی تکلیف نہیں دیتا
وَلَا يَضْرِبُ الصِّغَارَ وَلَا يُؤْذِي الْجَارَ	نہ چھوٹوں کو مارتا ہے اور نہ پڑوسی کو تکلیف دیتا ہے

عربی میں ترجمہ کریں۔

زینب حامد کی بیوی ہے	زَیْنَبُ زَوْجَۃُ حَامِدٍ
اور وہ اس کا خاوند ہے	وَھُوَ زَوْجُھَا
خالد سعید کا پوتا ہے	خَالِدٌ حَفِیْدٌ لِسَعِیْدٍ
اور سعید اس کا دادا ہے	وَسَعِیْدٌ جَدُّہٗ
آپ کے والد صاحب کیا کام کرتے ہیں؟	مَا یَعْمَلُ وَالِدُكَ؟
میرے والد صاحب تاجر ہیں	وَالِدِیْ تَاجِرٌ
آپ کی عمر کیا ہے؟	مَا عُمْرُكَ؟
میری عمر بیس سال ہے	عُمْرِیْ عِشْرُوْنَ سَنَۃً
خالد کے دادا فوت ہو چکے ہیں	جَدُّ خَالِدٍ قَدْمَاتَ
محمود جمعہ کے دن پیدا ہوا ہے	وُلِدَ مَحْمُوْدٌ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ

حَفِیْدٌ کی جمع حَفَدَۃٌ اور حُفَدَاءُ آتی ہے۔

انہتر واں سبق: اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالسِّتُّوْنَ

اس سبق میں رخصت کی درخواست کا طریقہ بتایا گیا ہے۔

چھٹی کی درخواست

چناں چہ کسی بھی قسم کی درخواست لکھتے وقت ان باتوں کا لحاظ ضروری ہے۔

① ...... سب سے پہلے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھی جائے۔

② ...... جن کو درخواست پیش کرنی ہے پہلے ان کے منصب کو ذکر کیا جائے۔

③ ...... پھر ان کے لیے کوئی تعظیمی کلمہ لکھا جائے یا کوئی دعائیہ جملہ درج کیا جائے۔

④ ...... پھر سلام لکھا جائے۔

⑤ ...... اس کے بعد مختصر اور مدلل اپنا مدعا بیان کیا جائے۔

⑥ ...... جتنے دن کی رخصت درکار ہو اس کو صراحتاً بیان کیا جائے اور جب آنا ہے اس کا وعدہ کرلیا جائے۔

⑦......عرض مدعا کے بعد قبولیت درخواست کی امید ظاہر کی جائے۔

⑧......اوران کا شکریہ ادا کیا جائے۔

⑨......آخر میں سلام لکھیں اور اپنے نام کے ساتھ اپنی جماعت اور رول نمبر لکھیں۔

خَالِدٌ تِلْمِيْذٌ فِي الْمَدْرَسَةِ	خالد مدرسہ میں شاگرد ہے
هُوَ لَا يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	وہ آج مدرسہ نہیں جائے گا
لِأَنَّهُ مَرِيْضٌ	اس لیے کہ وہ بیمار ہے
فَيَكْتُبُ طَلَبًا	پس وہ ایک درخواست لکھتا ہے
وَيُرْسِلُهُ إِلَى مُدِيْرِ التَّعْلِيْمِ	اور اس کو ناظم تعلیمات کی طرف بھیجتا ہے

اب درخواست ملاحظہ ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلسَّيِّدُ مُدِيْرُ التَّعْلِيْمِ	جناب! ناظم تعلیمات
بِجَامِعَةِ الْعُلُوْمِ الْإِسْلَامِيَّةِ	جامعۃ العلوم الاسلامیۃ
حِفَظَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى	(اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت فرمائے)
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ	تم پر سلام اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکات ہوں
لَقَدْ أَصَابَنِيْ أَلَمٌ شَدِيْدٌ فِيْ رَأْسِيْ	تحقیق میرے سر میں شدید تکلیف ہے
وَلَا أَسْتَطِيْعُ مَعَ الْمَرَضِ الْحُضُوْرَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	اور میں اس تکلیف کے ہوتے ہوئے مدرسہ میں حاضر ہونے کی استطاعت نہیں رکھتا
فَالرَّجَاءُ التَّكَرُّمُ بِإِعْطَائِيْ إِجَازَةَ يَوْمَيْنِ	پس دو دن کی رخصت دینے کی میں آپ سے امید کرتا ہوں
وَسَوْفَ أُطَالِعُ الدُّرُوْسَ الَّتِيْ تَفُوْتُنِيْ أَيَّامَ مَرَضِيْ	اور میں عنقریب ان اسباق کا مطالعہ (بھی) کروں گا جو بیماری کے دنوں میں مجھ سے چھوٹ جائیں گے
وَتَقَبَّلُوْا مِنِّيْ غَايَةَ شُكْرِيْ	میری طرف سے انتہائی شکریہ قبول کیجیے

اب اس درخواست سے حاصل کردہ سوالات وجوابات ملاحظہ ہوں۔

لِمَاذَا لَمْ یَحْضُرْ مَحْمُوْدٌ فِی الْجَامِعَةِ؟	لِاَنَّهُ مَرِیْضٌ
محمود یونی ورسٹی میں کیوں نہیں حاضر ہوا؟	کیوں کہ وہ بیمار ہے
هَلْ اَرْسَلَ طَلَبًا؟	نَعَمْ، اَرْسَلَ طَلَبًا
کیا اس نے درخواست بھیجی ہے؟	جی ہاں! اس نے درخواست بھیجی ہے
اِلٰی مَنْ اَرْسَلَ طَلَبًا؟	اَرْسَلَ طَلَبًا اِلٰی مُدِیْرِ التَّعْلِیْمِ
اس نے درخواست کس کی طرف بھیجی ہے؟	اس نے ناظم تعلیمات کو درخواست بھیجی ہے
مَاذَا اَصَابَهُ مِنَ الْمَرَضِ؟	اَصَابَهُ صُدَاعٌ
اسے کیا مرض ہے؟	اس کے سر میں درد ہے
هَلْ قَبِلَ الْمُدِیْرُ عُذْرَهُ؟	نَعَمْ، قَبِلَ الْمُدِیْرُ عُذْرَهُ
کیا ناظم نے اس کے عذر کو قبول کرلیا ہے؟	جی ہاں ناظم نے اس کے عذر کو قبول کرلیا ہے
کَمْ طَلَبَ مِنَ الْاِجَازَةِ؟	طَلَبَ اِجَازَةَ یَوْمَیْنِ
اس نے کتنی چھٹیاں مانگی ہیں؟	اس نے دو دن کی چھٹی مانگی ہے
هَلْ تُرْسِلُ طَلَبًا عِنْدَمَا تَمْرَضُ؟	نَعَمْ، اُرْسِلُ طَلَبًا عِنْدَمَا اَمْرَضُ
کیا تو بیمار ہونے کی صورت میں درخواست بھیجتا ہے؟	جی ہاں میں جب بیمار ہوتا ہوں تو درخواست بھیجتا ہوں

سترواں سبق: اَلدَّرْسُ السَّبْعُوْنَ

اس سبق میں والد کے نام خط لکھنے کا طریقہ بتلایا گیا ہے۔

والد صاحب کو خط

خط لکھنے میں مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھا جائے۔

(۱)......شروع میں بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھیں۔

(۲)......اس کے بعد اپنا مقام پتہ لکھیں مثلاً کراچی، لاہور، ملتان جھنگ وغیرہ۔

(۳)......پھر مکتوب الیہ کا نام لکھیں اس میں اس کے مقام ومرتبہ کے مناسب اس کے القابات

لکھے جاویں اور اس کے مناسب حال اس کے لیے دعائیں لکھی جاویں۔ پھر سلام لکھا جائے۔

④......اس کے بعد عرض مدعا کیا جائے۔

⑤......مگر عرض مدعا سے قبل طرفین کے احوال کی بابت دریافت کرلیا جائے اور اپنا حال بتلا دیا جائے۔

⑥......آخر میں مکتوب الیہ کے ہاں اپنے اقارب واعزہ کے نام سلام و پیام اور حسب حال آداب و دعائیں لکھی جاویں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالِدِی الْكَرِيْمُ وَحَفِظَكُمُ اللهُ تَعَالٰى	والد محترم اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت فرمائے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ	السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
بَعْدُ: فَقَدْ وَصَلْتُ اِلٰى كَرَاتْشِيْ فِيْ عَشْرِ شَوَّال	بعد از سلام (عرض ہے کہ) میں دس شوال کو کراچی پہنچا
وَالْتَحَقْتُ بِجَامِعَةِ الْعُلُوْمِ الْاِسْلَامِيَّةِ وَقُبِلْتُ فِي الصَّفِّ الْاَوَّلِ	اور میں نے جامعۃ العلوم الاسلامیہ میں داخلہ لے لیا مجھے پہلی جماعت میں داخلہ ملا
وَبَدَاْتُ اَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ	اور میں نے عربی زبان سیکھنی شروع کردی ہے
وَالْاٰنَ بِعْدَ زَمَنٍ قَلِيْلٍ اَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ وَاَفْهَمُهَا وَاَعْرِفُ قِرَاءَتَهَا وَكِتَابَتَهَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور اب تھوڑے عرصے بعد ہی الحمد للہ میں عربی بولنے اور سمجھنے لگا ہوں اور عربی پڑھنا اور لکھنا بھی جانتا ہوں
وَاِنِّيْ لَفَرِحٌ اِنْ اَكْتُبَ اِلَيْكُمْ هٰذَا الْخِطَابَ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ	اور مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ میں آپ کو یہ خط عربی زبان میں لکھ رہا ہوں
وَاَرْجُوْ اَنْ اَعُوْدَ اِلَيْكُمْ فِيْ اٰخِرِ هٰذَا الْعَامِ	اور میں امید کرتا ہوں کہ میں اس سال کے آخر میں آپ حضرات کی طرف لوٹوں گا
وَقَدْ تَعَلَّمْتُ كَثِيْرًا مِّنَ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَالْعُلُوْمِ الْاِسْلَامِيَّةِ اِنْ شَاءَ اللهُ	اور جب کہ میں بہت سی عربی اور علوم اسلامیہ سیکھ چکا ہوں گا ان شاء اللہ

وَتَحِيَّاتِي إِلَى الْوَالِدَةِ الْمُحْتَرَمَةِ وَإِخْوَانِي وَأَخَوَاتِي وَجَمِيعِ أَصْدِقَائِي وَالسَّلَامُ	اور میری طرف سے والدہ محترمہ بھائیوں اور بہنوں اور تمام دوستوں کو دُعا اور سلام

اب اس خط سے حاصل کردہ سوالات وجوابات ملاحظہ ہوں۔

مَتَى وَصَلَ خَالِدٌ إِلَى كَرَاتْشِي؟	وَصَلَ خَالِدٌ فِي عَشْرِ شَوَّالٍ
خالد کراچی کب پہنچا؟	خالد دس شوال کو پہنچا
بِأَيَّةِ جَامِعَةٍ الْتَحَقَ؟	اِلْتَحَقَ بِجَامِعَةِ الْعُلُومِ الْإِسْلَامِيَّةِ
کون سے مدرسہ میں داخل ہوا؟	جامعۃ العلوم الاسلامیہ میں داخل ہوا

وَفِي أَيِّ صَفٍّ قُبِلَ؟	قُبِلَ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ
اسے کون سی جماعت میں داخل کیا گیا؟	اسے پہلی جماعت میں داخل کیا گیا
إِلَى مَنْ كَتَبَ الرِّسَالَةَ؟	كَتَبَ الرِّسَالَةَ إِلَى وَالِدِهِ
اس نے کس کو خط لکھا؟	اس نے اپنے والد کو خط لکھا؟
هَلْ كَتَبَ الرِّسَالَةَ بِالْأُرْدِيَّةِ؟	لَا، بَلْ كَتَبَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ
کیا اس نے اردو میں خط لکھا؟	نہیں بل کہ اس نے عربی میں خط لکھا
هَلْ خَالِدٌ يَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ؟	نَعَمْ، هُوَ يَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ
کیا خالد عربی بولتا ہے؟	جی ہاں وہ عربی بولتا ہے
هَلْ هُوَ يَفْهَمُ الْعَرَبِيَّةَ؟	نَعَمْ، هُوَ يَفْهَمُ الْعَرَبِيَّةَ
کیا وہ عربی سمجھتا ہے؟	جی ہاں وہ عربی سمجھتا ہے
هَلْ تَفْهَمُ الْعَرَبِيَّةَ؟	نَعَمْ، أَفْهَمُ الْعَرَبِيَّةَ
کیا تو عربی سمجھتا ہے؟	جی ہاں میں عربی سمجھتا ہوں
هَلْ تَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ؟	نَعَمْ، أَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ
کیا تو عربی بولتا ہے؟	جی ہاں! میں عربی بولتا ہوں
هَلْ تَقْرَأُ كُتُبًا عَرَبِيَّةً؟	نَعَمْ، أَقْرَأُ كُتُبًا عَرَبِيَّةً

کیا تو عربی کتابیں پڑھتا ہے؟	جی ہاں میں عربی کتابیں پڑھتا ہوں
مَتٰی تَعُوْدُ اِلٰی بَلَدِكَ؟	اَعُوْدُ اِلٰی بَلَدِیْ فِیْ شَعْبَانَ
تو اپنے شہر کو کب لوٹے گا؟	میں اپنے شہر کو شعبان میں لوٹوں گا
هَلْ تُرْسِلُ خِطَابًا اِلٰی وَالِدِكَ؟	نَعَمْ، اُرْسِلُ خِطَابًا اِلٰی وَالِدِیْ
کیا تو اپنے والد کو خط بھیجتا ہے؟	جی ہاں میں اپنے والد کو خط بھیجتا ہوں

اکہتر واں سبق: اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالسَّبْعُوْنَ

بھائی کو خط

اس سبق میں بھائی کے نام خط لکھنے کی مشق کرائی جارہی ہے۔

آیئے پہلے فاطمہ کے احوال پڑھتے ہیں پھر اس کا خط پڑھتے ہیں۔

فَاطِمَةُ طَالِبَةٌ نَشِيْطَةٌ	فاطمہ چست لڑکی ہے
تَدْرُسُ فِيْ مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ وَتَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ	وہ لڑکیوں کے مدرسہ میں پڑھتی ہے اور عربی زبان سیکھتی ہے
وَهِيَ تَسْكُنُ فِيْ مُلْتَانَ وَاَخُوْهَا يَشْتَغِلُ فِيْ لَاهُوْر	اور وہ ملتان میں رہتی ہے اور اس کا بھائی لاہور میں کام کرتا ہے
فَكَتَبَتِ الرِّسَالَةَ التَّالِيَةَ اِلٰی اَخِيْهَا	پس اس نے اپنے بھائی کو مذکورہ خط لکھا

اب فاطمہ کا خط اور اس کا ترجمہ پڑھتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْاَخُ الْكَرِيْمُ عَبْدُ الْحَمِيْدِ	عزیز بھائی عبدالحمید
حَفِظَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی	اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت فرمائے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ	السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
اَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنَ بِاَحْسَنِ حَالٍ وَاَتَمِّ صِحَّةٍ وَعَافِيَةٍ	میں امید کرتی ہوں کہ آپ اچھے حال میں ہوں گے اور آپ کی صحت وطبیعت اچھی ہوگی

وَلَعَلَّهُ يَسُرُّكَ اَنِّيْ دَخَلْتُ فِيْ مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ هٰذَا الْعَامِ	اور شاید آپ کو اس بات سے خوشی ہو کہ میں نے اس سال لڑکیوں کے مدرسہ میں داخلہ لے لیا ہے

وَبَدَأْتُ اَتَعَلَّمُ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ وَاللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ وَالْعُلُوْمَ الْمُفِيْدَةَ	اور میں نے قرآن کریم اور عربی زبان اور علوم مفیدہ سیکھنے شروع کر دیے ہیں
وَاَرْجُوْ اَنْ تَعُوْدَ فِيْ آخِرِ هٰذَا الْعَامِ فِي الْاِجَازَةِ وَتَجِدُنِيْ اَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ وَاَفْهَمُهَا جَيِّدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى	اور میں امید کرتی ہوں کہ جب آپ اس سال کے آخر میں چھٹیوں میں لوٹیں گے تو آپ ان شاء اللہ مجھے اس حال میں پائیں گے کہ میں عربی زبان اچھی طرح بولتی اور سمجھتی ہوں گی
وَاِنِّيْ اَذْهَبُ دَائِمًا اِلَى الْمَدْرَسَةِ مُبَكِّرَةً	اور میں ہمیشہ مدرسہ جلدی جاتی ہوں
وَاحْتَرِمُ مُعَلِّمَتِيْ وَاجْتَهِدُ فِيْ دُرُوْسِيْ وَعِنْدَ مَا اَعُوْدُ اِلَى الْبَيْتِ اَلْعَبُ مَعَ الْاَخِ الصَّغِيْرِ سَعِيْدٍ قَلِيْلًا	اور اپنی استانی کا ادب کرتی ہوں اور اسباق میں محنت کرتی ہوں اور جب گھر لوٹتی ہوں تو چھوٹے بھائی سعید کے ساتھ تھوڑی دیر کھیلتی ہوں
ثُمَّ اُذَاكِرُ دُرُوْسِيْ	پھر اپنے اسباق یاد کرتی ہوں
وَالْوَالِدُ وَالْوَالِدَةُ وَالْاِخْوَةُ وَالْاِخْوَاتُ كُلُّهُمْ بِخَيْرٍ	اور والد، والدہ، بھائی اور بہنیں سب بخیریت ہیں
وَيُسَلِّمُوْنَ عَلَيْكَ وَيَدْعُوْنَ لَكَ	اور تمہیں سلام کہتے ہیں اور تمہارے لیے دعا کرتے ہیں
وَالسَّلَامُ! اُخْتُكَ فَاطِمَةُ	والسلام! تمہاری بہن فاطمہ

یہ خط بھی حسب سابق معروف لغات اور تراکیب پر مشتمل ہے۔ اب ذیل میں اس خط سے حاصل کردہ سوالات وجوابات ملاحظہ ہوں۔ یہ سوالات وجوابات بھی دو طرح کے جملے ہیں اسمیہ بھی اور فعلیہ بھی۔ سوالیہ جملے انشائیہ ہیں اور جوابیہ خبریہ۔

مَنْ هِيَ فَاطِمَةُ؟	هِيَ تِلْمِيْذَةٌ نَشِيْطَةٌ
فاطمہ کون ہے؟	فاطمہ چست شاگردہ ہے

أَيْنَ تَدْرُسُ فَاطِمَةُ؟	تَدْرُسُ فِي مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ
فاطمہ کہاں پڑھتی ہے؟	وہ لڑکیوں کے مدرسہ میں پڑھتی ہے
أَيْنَ تَسْكُنُ؟	هِيَ تَسْكُنُ فِي مُلْتَان
وہ کہاں رہتی ہے؟	وہ ملتان میں رہتی ہے
أَيْنَ يَسْكُنُ أَخُوهَا؟	أَخُوهَا يَسْكُنُ فِي لَاهُوْرِ
اس کا بھائی کہاں رہتا ہے؟	اس کا بھائی لاہور میں رہتا ہے
مَا اِسْمُ أَخِيهَا؟	اِسْمُ أَخِيهَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ
اس کے بھائی کا نام کیا ہے؟	اس کے بھائی کا نام عبدالحمید ہے
مَاذَا كَتَبَتْ إِلَى أَخِيهَا؟	كَتَبَتْ رِسَالَةً
اس نے اپنے بھائی کو کیا لکھا؟	اس نے (بھائی کو) خط لکھا
أَيْنَ دَخَلَتْ فَاطِمَةُ؟	دَخَلَتْ فِي مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ
فاطمہ کہاں داخل ہوئی؟	فاطمہ لڑکیوں کے مدرسہ میں داخل ہوئی
وَمَاذَا تَتَعَلَّمُ؟	تَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ
اور وہ کیا سیکھتی ہے؟	وہ عربی زبان سیکھتی ہے
هَلْ هِيَ تَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ؟	نَعَمْ، هِيَ تَتَكَلَّمُ الْعَرَبِيَّةَ
کیا وہ عربی بولتی ہے؟	جی ہاں وہ عربی بولتی ہے
هَلْ تَفْهَمُ الْعَرَبِيَّةَ؟	نَعَمْ، تَفْهَمُ الْعَرَبِيَّةَ
کیا وہ عربی سمجھتی ہے؟	جی ہاں وہ عربی سمجھتی ہے
هَلْ تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ مُبَكِّرَةً؟	نَعَمْ، تَذْهَبُ مُبَكِّرَةً
کیا وہ مدرسہ جلدی جاتی ہے؟	جی ہاں وہ جلدی جاتی ہے
هَلْ تَحْتَرِمُ مُعَلِّمَتَهَا؟	نَعَمْ، تَحْتَرِمُ مُعَلِّمَتَهَا
کیا وہ اپنی استانی کا ادب کرتی ہے؟	جی ہاں وہ اپنی استانی کا ادب کرتی ہے
هَلْ تَجْتَهِدُ فِي دُرُوسِهَا؟	نَعَمْ، تَجْتَهِدُ فِي دُرُوسِهَا

کیا وہ اپنے اسباق میں محنت کرتی ہے؟	جی ہاں وہ اپنے اسباق میں محنت کرتی ہے
هَلْ تُذَاكِرُ دُرُوْسَهَا؟	نَعَمْ، تُذَاكِرُ دُرُوْسَهَا
کیا وہ اپنے اسباق یاد کرتی ہے؟	جی ہاں وہ اپنے اسباق یاد کرتی ہے
مَعَ مَنْ تَلْعَبُ؟	تَلْعَبُ مَعَ أَخِيْهَا الصَّغِيْرِ
وہ کس کے ساتھ کھیلتی ہے؟	وہ اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ کھیلتی ہے
هَلْ هِيَ تَضْرِبُهُ؟	لَا، بَلْ هِيَ تُحِبُّهُ
کیا وہ اسے مارتی ہے؟	نہیں بلکہ وہ اس سے محبت کرتی ہے

تمرین (مشق)

لیجیے! عبد الحمید فاطمہ کو خط کا جواب لکھتے ہیں، لیکن مصنف موصوف نے طلبا کا امتحان لینے کے لیے ان کے خط کے جملے ترتیب بدل کر لکھ دیے ہیں۔ لہٰذا طلبا ان کو ترتیب سے لکھیں۔ ہم پہلے عبد الحمید کے خط کے جملوں کو مرتب کرتے ہیں بعد میں اس کا ترجمہ لکھتے ہیں۔

خط کا جواب

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْأُخْتُ الْعَزِيْزَةُ فَاطِمَةُ، سَلَّمَهَا اللهُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ

وَصَلَنِيْ خِطَابُكِ، فَسُرِرْتُ جِدًّا أَنَّكِ بَدَأْتِ تَتَعَلَّمِيْنَ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ وَاللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ، وَتَجْتَهِدِيْنَ فِيْ دُرُوْسِكِ، وَتُذَاكِرِيْنَهَا، وَتَحْتَرِمِيْنَ الْمُعَلِّمَةَ وَعِنْدَ مَا آتِيْ إِلَى مُلْتَانَ فِيْ آخِرِ هٰذَا الْعَامِ، أُعْطِيْكِ جَائِزَةً ثَمِيْنَةً بَلِّغِيْ تَحِيَّاتِيْ إِلَى الْوَالِدِ وَالْوَالِدَةِ وَالْإِخْوَةِ وَالْأَخَوَاتِ

وَالسَّلَام

أَخُوْكِ عَبْدُ الْحَمِيْدِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیاری بہن فاطمہ! خدا تجھے سلامت رکھے!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

مجھے آپ کا خط پہنچا۔ میں اس بات سے بڑا خوش ہوا کہ آپ نے قرآن کریم اور عربی زبان کی تعلیم حاصل کرنا شروع کردی ہے۔ اور آپ اپنے اسباق میں محنت سے کام لیتی ہیں۔ اور انہیں یاد کرتی ہیں، اور اپنی استانی کا احترام کرتی ہیں، اس سال کے آخر میں جب میں ملتان آؤں گا تو آپ کو ایک قیمتی تحفہ دوں گا۔ والد صاحب، والدہ صاحبہ اور بہن بھائیوں کو میرا اسلام کہہ دیں۔

والسلام

آپ کا بھائی عبدالحمید

بہترواں سبق: اَلدَّرۡسُ الثَّانِیۡ وَالسَّبۡعُوۡنَ

ایک باادب شاگرد

اس سبق میں ایک ہونہار باادب شاگرد کے اوصاف اور روزمرہ کے چند معمولات پڑھتے ہیں۔

خَالِدٌ تِلۡمِیۡذٌ مُؤَدَّبٌ	خالد باادب شاگرد ہے
لَا یَنۡطِقُ بِکَلِمَۃٍ بِذِیۡئَۃٍ وَلَا یُؤۡذِیۡ اَحَدًا فِی الۡبَیۡتِ اَوِ الۡمَدۡرَسَۃِ	بیہودہ بات نہیں کرتا ہے اور گھر یا مدرسہ میں کسی کو تکلیف نہیں دیتا
وَاِذَا دَخَلَ الۡمَنۡزِلَ وَوَجَدَ ضُیُوۡفًا سَلَّمَ عَلَیۡهِمۡ وَصَافَحَهُمۡ	اور جب گھر میں داخل ہوتا ہے اور مہمانوں کو پاتا ہے تو انہیں سلام اور مصافحہ کرتا ہے
وَلَا یَجۡلِسُ مَعَهُمۡ اِلَّا اِذَا اَمَرَهٗ اَبُوۡهُ بِالۡجُلُوۡسِ	اور ان کے ساتھ نہیں بیٹھتا مگر جب کہ اس کا والد اسے بیٹھنے کا حکم دے
وَاِذَا طَلَبَ شَیۡئًا مِنۡ وَالِدِهٖ اَوۡ اُمِّهٖ تَکَلَّمَ بِاَدَبٍ وَّاِحۡتِرَامٍ	اور اپنے والد یا والدہ سے کوئی چیز مانگتا ہے تو ادب واحترام سے بات کرتا ہے
وَاِذَا اَخَذَ شَیۡئًا مِنۡ اَحَدٍ قَالَ لَهٗ جَزَاكَ اللّٰهُ خَیۡرًا	اور جب کسی سے کوئی چیز لیتا ہے تو اسے کہتا ہے اللہ آپ کو بہترین بدلہ عطا فرمائے

وَهُوَ نَظِيْفُ الْمَلَابِسِ وَالْجِسْمِ	وہ صاف ستھرے لباس اور جسم والا ہے
وَأَظْفَارُهُ قَصِيْرَةٌ وَأَدَوَاتُهُ مُرَتَّبَةٌ وَنَظِيْفَةٌ	اس کے ناخن کٹے ہوئے اور اس کا سامان ترتیب سے رکھا ہوا اور صاف ہے
لِذٰلِكَ يُحِبُّهُ وَالِدُهُ وَإِخْوَتُهُ كَمَا يُحِبُّهُ كُلُّ مَنْ يَّعْرِفُهُ	اسی لیے اس کا والد اور اس کے بھائی اس سے محبت کرتے ہیں جیسا کہ اس سے ہر وہ شخص محبت کرتا ہے جو اسے جانتا ہے
وَيَقُوْلُ النَّاسُ عَنْهُ	اور لوگ اس کے بارے میں کہتے ہیں
إِنَّهُ تِلْمِيْذٌ مُؤَدَّبٌ	یہ باادب شاگرد ہے

اب اس عبارت سے حاصل کردہ سوالات وجوابات ملاحظہ ہوں۔

هَلْ خَالِدٌ وَلَدٌ مُؤَدَّبٌ؟	نَعَمْ، هُوَ وَلَدٌ مُؤَدَّبٌ
کیا خالد باادب لڑکا ہے؟	جی ہاں وہ باادب لڑکا ہے
مَاذَا تَفْعَلُ إِذَا وَجَدْتَ ضُيُوْفًا؟	إِذَا وَجَدْتُ ضُيُوْفًا أُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ
تو جب مہمانوں کو پائے تو کیا کرتا ہے؟	میں جب مہمانوں کو پاتا ہوں تو انہیں سلام کرتا ہوں
كَيْفَ مَلَابِسُكَ؟	مَلَابِسِيْ نَظِيْفَةٌ
تیرے کپڑے کیسے ہیں؟	میرے کپڑے صاف ستھرے ہیں
كَيْفَ أَدَوَاتُكَ؟	أَدَوَاتِيْ مُرَتَّبَةٌ
تیرا سامان کیسا ہے؟	میرا سامان ترتیب سے رکھا ہوا ہے
كَيْفَ تُعَامِلُ الصِّغَارَ؟	أُعَامِلُهُمْ بِالرَّحْمَةِ
تو چھوٹوں کے ساتھ کیا معاملہ کرتا ہے؟	میں ان کے ساتھ شفقت کا معاملہ کرتا ہوں
وَكَيْفَ تُعَامِلُ الْكِبَارَ؟	أُعَامِلُهُمْ بِاحْتِرَامٍ
اور تو بڑوں کے ساتھ کیا معاملہ کرتا ہے؟	میں بڑوں کے ساتھ ادب کا معاملہ کرتا ہوں

تمرین (مشق)

یہاں گزشتہ عبارت کو مؤنث کے صیغوں میں تبدیل کرنے کی مشق کرائی گئی ہے چناں چہ

گزشتہ عبارت کو مشق میں دی گئی ہدایات کے مطابق مؤنث کے صیغوں میں تبدیل کرتے ہیں۔ ہم اس عبارت کا ترجمہ نہیں کریں گے کیوں کہ ان جملوں کا ترجمہ مذکر کے جملوں سے باآسانی سمجھ میں آسکتا ہے۔

زَيْنَبُ تِلْمِيْذَةٌ مُؤَدَّبَةٌ لَا تَنْطِقُ بِكَلِمَةٍ بِذِيْئَةٍ وَلَا تُؤْذِيْ أَحَدًا فِي الْبَيْتِ أَوِ الْمَدْرَسَةِ وَإِذَا دَخَلَتِ الْمَنْزِلَ وَوَجَدَتْ ضَيْفَاتٍ سَلَّمَتْ عَلَيْهِنَّ وَصَافَحَتْهُنَّ وَلَا تَجْلِسُ مَعَهُنَّ إِلَّا إِذَا أَمَرَتْهَا أُمُّهَا بِالْجُلُوْسِ وَإِذَا طَلَبَتْ شَيْئًا مِّنْ وَالِدِهَا أَوْ أُمِّهَا تَكَلَّمَتْ بِأَدَبٍ وَاحْتِرَامٍ وَإِذَا أَخَذَتْ شَيْئًا مِّنْ أَحَدٍ قَالَتْ لَهُ جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا وَهِيَ نَظِيْفَةُ الْمَلَابِسِ وَالْجِسْمِ وَأَظْفَارُهَا قَصِيْرَةٌ وَأَدَوَاتُهَا مُرَتَّبَةٌ وَنَظِيْفَةٌ لِذٰلِكَ يُحِبُّهَا وَالِدُهَا وَأَخَوَاتُهَا

كَمَا يُحِبُّهَا كُلُّ مَنْ يَّعْرِفُهَا وَيَقُوْلُ النَّاسُ عَنْهَا إِنَّهَا تِلْمِيْذَةٌ مُؤَدَّبَةٌ

تہتروواں سبق: اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالسَّبْعُوْنَ

اب کچھ سچی کہانیاں اور حکمت ونصیحت کی باتیں ذکر کر کے مذکر کے صیغوں کی مشق کرائی گئی ہے چناں چہ ہم بجائے جھوٹی کہانیوں اور قصوں کے پڑھنے کے سچے اور مبنی برحقیقت واقعات پڑھیں۔ آیئے ذیل میں ہم دورِ فاروقی کا ایک نہایت مختصر مگر حکمت سے بھرپور واقعہ پڑھتے ہیں۔

شَجَاعَةُ صَبِيٍّ

ایک بچہ کی بہادری

كَانَ أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ سَائِرًا فِي الطَّرِيْقِ ذَاتَ يَوْمٍ	امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایک دن راستے میں چل رہے تھے

فَرَأَى أَطْفَالًا يَلْعَبُوْنَ هُنَا وَهُنَاكَ فَلَمَّا رَأَوْهُ مُقْبِلًا عَلَيْهِمْ هَرَبُوْا إِلَّا صَبِيًّا مِنْهُمْ بَقِيَ مَكَانَهُ حَتّٰى جَاءَهُ عُمَرُ رضی اللہ عنہ فَقَالَ لَهُ	انہوں نے چند بچوں کو دیکھا جو ادھر اُدھر کھیل رہے تھے جب بچوں نے انہیں اپنی طرف آتے دیکھا تو وہ بھاگ کھڑے ہوئے سوائے ان میں سے ایک بچے کے جو اپنی جگہ ٹھہرا رہا یہاں تک کہ حضرت عمرؓ اس کے پاس آئے اور اسے کہنے لگے
مَا اِسْمُكَ أَيُّهَا الصَّبِيُّ؟	اے بچے تیرا نام کیا ہے؟
فَأَجَابَهُ: اِسْمِيْ عَبْدُ اللهِ	بچے نے جواب دیا: میرا نام عبداللہ ہے
فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رضی اللہ عنہ لِمَ لَمْ تَهْرُبْ مَعَ أَصْحَابِكَ؟	تو اس سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تو اپنے ساتھیوں کے ساتھ کیوں نہیں بھاگا؟
فَأَجَابَ الصَّبِيُّ فِيْ شُجَاعَةٍ	بچے نے بہادری سے جواب دیا
يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ!	اے امیر المومنین!
لَمْ أَفْعَلْ ذَنْبًا فَأَخَافَكَ وَلَيْسَتِ الطَّرِيْقُ ضَيِّقَةً فَأُوَسِّعُهَا لَكَ	میں نے کوئی گناہ نہیں کیا کہ میں آپ سے ڈرتا اور راستہ تنگ نہیں ہے کہ میں اسے آپ کے لیے کشادہ کردیتا
فَسُرَّ عُمَرُ رضی اللہ عنہ مِنْ شُجَاعَةِ الْغُلَامِ وَذَكَائِهِ وَحُسْنِ جَوَابِهِ	پس حضرت عمرؓ لڑکے کی بہادری اس کی ذہانت اور خوبی جواب سے خوش ہوئے

اب حسب سابق اس قصہ سے حاصل کردہ سوالات وجوابات ملاحظہ ہوں۔

مَا اِسْمُ هٰذَا الصَّبِيِّ؟	اِسْمُهُ عَبْدُ اللهِ
اس بچے کا نام کیا ہے؟	اس بچے کا نام عبداللہ ہے
مَاذَا كَانَ الْأَطْفَالُ يَفْعَلُوْنَ؟	كَانُوْا يَلْعَبُوْنَ فِي الطَّرِيْقِ
بچے کیا کر رہے تھے؟	بچے راستے میں کھیل رہے تھے
هَلْ هَرَبَ عَبْدُ اللهِ مَعَ أَصْحَابِهِ؟	لَمْ يَهْرُبْ عَبْدُ اللهِ مَعَ أَصْحَابِهِ
کیا عبداللہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ بھاگ گئے؟	عبداللہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ نہیں بھاگے

هَلْ فَرِحَ عُمَرُ ﷺ بِجَوَابِهٖ؟	نَعَمْ، فَرِحَ عُمَرُ بِجَوَابِهٖ
کیا عمرؓ آپ کے جواب سے خوش ہوئے؟	جی ہاں عمرؓ آپ کے جواب سے خوش ہوئے
هَلْ تَخَافُ مِنْ ضَابِطِ بُوْلِيْس؟	لَا اَخَافُ مِنْ ضَابِطِ بُوْلِيْس
کیا تو پولیس افسر سے ڈرتا ہے؟	میں پولیس افسر سے نہیں ڈرتا

تمرین (مشق)

اردو میں ترجمہ کریں۔

خَرَجَ اُسْتَاذٌ لِلنُّزْهَةِ	استاد تفریح کے لیے نکلا
فَرَاٰى تَلَامِيْذَهٗ يَلْعَبُوْنَ فِي الْمِيْدَانِ	اس نے اپنے شاگردوں کو دیکھا کہ وہ میدان میں کھیل رہے ہیں
رَاٰهُمْ يَلْعَبُوْنَ بِاَدَبٍ	اس نے دیکھا کہ وہ ادب سے کھیل رہے ہیں
لَا يُخَاصِمُوْنَ وَلَا يَشْتِمُوْنَ وَلَا يَصْخَبُوْنَ	نہ جھگڑتے ہیں نہ گالی دیتے ہیں اور نہ شور کرتے ہیں
بَلْ يَحْتَرِمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَفَرِحَ بِهِمْ. فَلَمَّا رَاَوْا اُسْتَاذَهُمْ تَرَكُوا اللَّعِبَ وَجَاءُوْا اِلَيْهِ	بل کہ ایک دوسرے کی عزت کرتے ہیں استاد ان سے خوش ہوا پس جب انہوں نے اپنے استاد کو دیکھا تو انہوں نے کھیل چھوڑ دیا اور اس کے پاس گئے
وَسَلَّمُوْا عَلَيْهِ	اور اسے سلام کیا
فَرَدَّ عَلَيْهِمُ السَّلَامَ وَدَعَا لَهُمْ	اس نے انہیں سلام کا جواب دیا اور ان کے لیے دعا کی

ترکیب: اس جملہ میں یلعبون فی المیدان یہ جملہ تلامیذہ سے حال ہے۔ حال ذوالحال مل کر مفعول بہ بن رہے ہیں باقی ترکیب حسب سابق ہے۔

مشق میں چند افعال دیے گئے ہیں جو واحد مذکر غائب کے صیغے ہیں ان کو واحد مؤنث غائب کے صیغوں میں تبدیل کرتے ہیں۔

واحد مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	واحد مذکر غائب	واحد مؤنث غائب
خَرَجَ	خَرَجَتْ	يُخَاصِمُ	تُخَاصِمُ
رَأَى	رَأَتْ	يَرُدُّ	تَرُدُّ
فَرِحَ	فَرِحَتْ	يَشْتِمُ	تَشْتِمُ
سَلَّمَ	سَلَّمَتْ	يَصْخَبُ	تَصْخَبُ
دَعَا	دَعَتْ	يَحْتَرِمُ	تَحْتَرِمُ

چوہترواں سبق: اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالسَّبْعُوْنَ

چوں کہ کتاب ختم ہو رہی ہے اس لیے آخر میں چند نصیحتیں سن لیجیے۔

قُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ	تو کہہ میں اللہ پر ایمان لایا
ثُمَّ اسْتَقِمْ	پھر اس پر ثابت قدم رہ
قُلْ خَيْرًا وَإِلَّا فَاصْمُتْ	اچھی بات کہہ ورنہ خاموش رہ
خَيْرُ الْكَلَامِ مَا قَلَّ وَدَلَّ	بہترین کلام وہ ہے جو مختصر ہو اور مطلب کو واضح کردے
خَيْرُ النَّاسِ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ	لوگوں میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو نفع دینے والا ہے
اٰفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ	علم کی مصیبت نسیان یعنی بھولنے کا مرض ہے
اَلنَّظَافَةُ مِنَ الْإِيْمَانِ	صفائی ایمان کا جزو ہے
كَثْرَةُ الْمِزَاحِ تَجْلِبُ الْعَدَاوَةَ	مذاق کی کثرت دشمنی کو کھینچ لاتی ہے
اَلْحَيَاءُ مِنَ الْإِيْمَانِ	حیاء ایمان کا حصہ ہے
اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ	نیکی کی طرف راہنمائی کرنے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے
كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ	ہر نیکی صدقہ ہے

اَلْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ	اچھی بات صدقہ ہے
اَلسُّؤَالُ نِصْفُ الْعِلْمِ	سوال کرنا آدھا علم ہے
اَلْاِقْتِصَادُ مُفِيْدٌ	میانہ روی فائدہ مند ہے
اَلْاَدَبُ شَرَفٌ	ادب کرنا بزرگی ہے
اَلسِّرُّ اَمَانَةٌ	راز امانت ہے
اَلْعِجْزُ آفَةٌ	عاجز ہونا مصیبت ہے
اَلْكِتَابُ خَيْرُ جَلِيْسٍ	کتاب بہترین ہم نشین ہے

اب ان نصائح کو سوال وجواب کی شکل میں ملاحظہ کیجیے۔

مَا الْمَطْلُوْبُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ؟	اَلْمَطْلُوْبُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ الْاِسْتِقَامَةُ
ایمان کے بعد کون سی چیز مطلوب ہے؟	ایمان کے بعد اس پر جمار ہنا مطلوب ہے
مَا هُوَ خَيْرُ الْكَلَامِ؟	خَيْرُ الْكَلَامِ مَا قَلَّ وَدَلَّ
بہترین کلام کون سا ہے؟	بہترین کلام وہ ہے جو مختصر اور واضح ہو
مَا هِيَ اٰفَةُ الْعِلْمِ؟	اٰفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ
علم کی مصیبت کیا ہے؟	علم کی مصیبت بھول جانا ہے
مَنْ هُوَ خَيْرُ النَّاسِ؟	خَيْرُ النَّاسِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ
لوگوں میں سب سے بہترین کون ہے؟	لوگوں میں سے بہترین وہ ہے جو لوگوں کو زیادہ نفع دینے والا ہو
مَا هُوَ ضَرَرُ كَثْرَةِ الْمِزَاحِ؟	ضَرَرُهَا اَنَّهَا تَجْلِبُ الْعَدَاوَةَ
زیادہ مذاق کا کیا نقصان ہے؟	اس کا نقصان یہ ہے کہ دشمنی کو کھینچتا ہے
مَنْ هُوَ خَيْرُ جَلِيْسٍ؟	اَلْكِتَابُ خَيْرُ جَلِيْسٍ
بہترین ہم نشین کون ہے	کتاب بہترین ہم نشین ہے
مَا هِيَ مَنْزِلَةُ الْحَيَاءِ؟	اَلْحَيَاءُ مِنَ الْاِيْمَانِ
حیا کا کیا مقام ہے؟	حیا ایمان کا حصہ ہے

مَا هُوَ نِصْفُ الْعِلْمِ؟	اَلسُّؤَالُ نِصْفُ الْعِلْمِ
آدھا علم کیا چیز ہے؟	سوال کرنا آدھا علم ہے
مَا هُوَ حُكْمُ السِّرِّ؟	اَلسِّرُّ اَمَانَةٌ
راز کا کیا حکم ہے؟	راز امانت ہے

تمرین (مشق)

اردو میں ترجمہ کریں۔

خَالِدٌ وَلَدٌ صَالِحٌ	خالد نیک لڑکا ہے
لَا يَتَكَلَّمُ كَثِيْرًا	وہ زیادہ نہیں بولتا
هُوَ يُحِبُّ السُّكُوْتَ	وہ خاموش رہنا پسند کرتا ہے
يُحِبُّ النَّظَافَةَ	اور وہ صفائی کو پسند کرتا ہے
هُوَ يَنْفَعُ زُمَلَاءَهُ	وہ اپنے دوستوں کو نفع پہنچاتا ہے
وَيَدُلُّهُمْ عَلَى الْخَيْرِ	اور نیکی کی طرف ان کی راہنمائی کرتا ہے
وَيَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ	اور انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے
وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور انہیں برائی سے روکتا ہے

پچھترواں سبق: اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالسَّبْعُوْنَ

عبادت کا مغز دعا ہے۔ احادیث میں اس بات کی بڑی تاکید آئی ہے کہ ہر خیر کے کام کے اختتام پر دعا کا اہتمام کیا جائے۔ علما کرام کا دستور رہا ہے کہ وہ اپنی کتب وتصانیف کو دعا پر ختم کرتے چلے آئے ہیں۔ مصنف موصوف نے کتاب کو نہ صرف یہ کہ دعا پر ختم کیا ہے بل کہ دعا مانگنے کا طریقہ سکھلانے کو ایک مستقل سبق بنا دیا ہے۔ چوں کہ یہ ایک درسی کتاب ہے اس لیے اس میں طلبا کو مدرسہ میں جا کر تعلیم کی ابتدا دعا سے کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ لیجیے ایک مدرسہ شروع ہو رہا ہے۔

دُعا

اَلْخَادِمُ يَدُقُّ الْجَرَسَ	چپڑاسی گھنٹی بجاتا ہے
فَيَتَوَجَّهُ الطُّلَّابُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	تو طالب علم مدرسہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں
وَيَدْخُلُوْنَ فِيْهَا جَمَاعَاتٍ	اور اس میں جماعت در جماعت داخل ہوتے ہیں
وَيَجْتَمِعُوْنَ فِيْ سَاحَةِ الْمَدْرَسَةِ	اور مدرسہ کے میدان میں جمع ہو جاتے ہیں
وَقَبْلَ اَنْ يَّدْخُلُوْا فُصُوْلَهُمْ يَقِفُوْنَ فِيْهَا صُفُوْفًا	اور اپنی درس گاہوں میں داخل ہونے سے پہلے صفیں بنا کر کھڑے ہو جاتے ہیں
وَيَدْعُوْنَ اللهَ بِهٰذَا الدُّعَاءِ	اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں

ہم دعا کو نظم کی صورت میں لکھتے ہیں اور اس کا ترجمہ کرتے ہیں:

يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَا	يَا مُجِيْبَ السَّائِلِيْنَا
اے تمام جہانوں کے معبود	اے مانگنے والوں کی پکار کو سننے والے
هَبْ لَنَا مِنْكَ رَشَادًا	وَسِدَادًا وَّيَقِيْنًا
ہمیں اپنی طرف سے ہدایت	اور درستگی اور یقین عطا کر
رَبِّ جَمِّلْنَا بِعِلْمٍ	وَاهْدِنَا دُنْيَا وَدِيْنًا
اے ہمارے رب ہمیں علم سے مزین کر دے	اور ہمیں دنیا اور دین کی راہ دکھا
وَاحْمِنَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ	وَانْشُرِ الْخَيْرَاتِ فِيْنَا
اور ہر برائی سے ہماری حفاظت فرما	اور ہمارے درمیان بھلائیوں کو پھیلا دے

یَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَا	یَا مُجِیْبَ السَّائِلِیْنَا
اے تمام جہانوں کے معبود	اے مانگنے والوں کی پکار سننے والے

دعا کے بعد طلبا کیا کرتے ہیں ملاحظہ کیجیے:

وَبَعْدَ مَا یَنْتَهُوْنَ مِنَ الدُّعَاءِ یَتَوَجَّهُوْنَ اِلٰى فُصُوْلِ الدِّرَاسَةِ	اور دعا سے فارغ ہونے کے بعد سب تعلیمی درس گاہوں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں
وَیَدْخُلُوْنَ بِهُدُوْءٍ	اور ان میں خاموشی کے ساتھ داخل ہوتے ہیں
وَیَجْلِسُوْنَ فِیْ اَمَاکِنِهِمْ	اور اپنی جگہوں پر بیٹھ جاتے ہیں
وَیَأْخُذُوْنَ کُتُبَهُمْ	اور اپنی کتابیں پکڑتے ہیں
وَیَسْتَمِعُوْنَ اِلَى الْاُسْتَاذِ	اور استاد کی طرف متوجہ ہوتے ہیں

تمرین (مشق)

اردو میں ترجمہ دیکھیے۔

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ	دعا عبادت کا مغز ہے
قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى (اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ط)	(چناں چہ) اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا)
وَقَالَ تَعَالٰى (وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ) وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا سَاَلْتَ فَاسْئَلِ اللّٰهَ	اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا (اور جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں تو میں قریب ہوں پکارنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارے اور رسول ﷺ نے فرمایا جب بھی تو مانگے تو اللہ سے مانگ

وفاق المدارس العربیہ کے نصاب کے عین مطابق

جدید اضافہ شدہ

حصہ اول

تحفۂ اسکندریہ

شرح اردو

الطریقۃ العصریہ

مع وفاق المدارس کے حل شدہ پرچہ جات

مؤلف

حضرۃ مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر صاحب مدظلہ

مترجم و شارح

حضرۃ مولانا مفتی عبد اللطیف صاحب مدظلہ

فاضل جامعہ خیر المدارس ملتان

شعبہ تحقیق و تصنیف

دار المطالعہ

0622442059

بالمقابل جامع مسجد اللہ والی حاصل پور شہر ضلع بہاولپور پاکستان

الورقة السادسة فى اللغة العربية

السوال الاول ۱۴۱۷

الشق الاول: اردو میں ترجمہ کریں۔

① ...... یاخالد اذهب الى المدرسة ولا تذهب الى السوق ② ...... اجلس فى الحديقة ولا تجلس فى الطريق ③ ...... هذا وقت الصلوٰة اذهب الى المسجد ④ ...... شاهد يذهب الى المدرسة صباحا ويرجع الى البيت مساء ⑤ ...... انت يانعيمة ماذا تفعلين ومتى تذهبين الى المدرسة

خلاصہ سوال: اس سوال میں صرف مذکورہ عبارت کا اردو ترجمہ مطلوب ہے۔

(جواب)۔ **عبارت کا اردو ترجمہ:** ① ...... اے خالد جا تو مدرسہ کی طرف اور نہ جا تو بازار کی طرف ② ...... بیٹھ تو باغ میں اور نہ بیٹھ تو راستہ میں ③ ...... یہ نماز کا وقت ہے، جا تو مسجد کی طرف ④ ...... شاہد جاتا ہے مدرسہ کی طرف صبح سویرے اور لوٹتا ہے گھر کی طرف شام کو ⑤ ...... اے نعیمہ تو کیا کرتی ہے اور تو کب جاتی ہے مدرسہ کی طرف۔

الشق الثانی: اردو میں ترجمہ کریں۔

هذه عائشة هى طفلة صغيرة تقوم فى الصباح الباكر وتتوضأ وتصلى فى البيت وتتلو القرآن الكريم ثم تناول الفطور وتاخذ الكتاب وتسلم على امها وابيها وتذهب الى المدرسة و ترجع عائشة من المدرسة مساء فتسلم على امها وتساعدها فى امور المنزل ثم تلعب مع اختها وتقرأ دروسها ثم تاكل طعامها

خلاصہ سوال: اس سوال میں مذکورہ عبارت کا اردو میں ترجمہ مطلوب ہے۔

(جواب) **عبارت کا اردو میں ترجمہ:** یہ عائشہ ہے، یہ چھوٹی بچی ہے، اٹھتی ہے وہ صبح سویرے اور وضو کرتی ہے اور نماز پڑھتی ہے گھر میں، اور قرآن کریم کی تلاوت کرتی ہے، پھر وہ ناشتہ کرتی ہے اور کتاب لیتی ہے اور سلام کرتی ہے، اپنے والدین کو اور جاتی

ہے مدرسہ کی طرف، لوٹتی ہے عائشہ مدرسہ سے شام کو پھر سلام کرتی ہے وہ اپنی والدہ کو، ور مدد کرتی ہے اس کی گھر کے کاموں میں، پھر کھیلتی ہے اپنی بہن کے ساتھ اور پڑھتی ہے اپنے اسباق کو، پھر کھاتی ہے اپنا کھانا۔

السوال الثانی ۱۴۱۷ھ

الشق الاول: قمت فی الصباح الباکر. صلیت الفجر فی البیت قرأت جزأ من القرآن ما لعبنا فی الطریق نعم سلمنا علی زملائنا اکلت خبزا وبیضة

مذکورہ بالا جملے غور سے پڑھیں پھر ان کی روشنی میں مندرجہ ذیل سوالوں کا جواب دیں۔ صفحہ کے دو کالم بنا کر ایک طرف سوال اور دوسری طرف جواب لکھیں۔

① ...... یا سعیدة متی قمت فی الصباح ② ...... این صلیت الفجر ③ ...... کم قرأت القرآن ④ ...... هل لعبتما فی الطریق ⑤ ...... هل سلمتم علی زملائکم ⑥ ...... ماذا اکلت فی الفطور

خلاصہ سوال: اس سوال میں مذکورہ سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔

(جواب) مذکورہ سوالات کے جوابات:

یا سعیدة متی قمت فی الصباح	قمت الصباح الباکر
این صلیت الفجر	صلیت الفجر فی البیت
کم قرأت القرآن	قرأت جزأ من القرآن
هل لعبتما فی الطریق	ما لعبنا فی الطریق
هل سلمتم علی زملائکم	نعم سلمنا علی زملائنا
ماذا اکلت فی الفطور	اکلت خبزا وبیضة

الشق الثانی: مدرسہ میں بیماری کی وجہ سے حاضر نہ ہونے پر عربی میں ناظم تعلیمات کے نام چھٹی کی درخواست لکھیں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں بیماری کی وجہ سے چھٹی کی درخواست مطلوب ہے۔

جواب۔ بیماری کی وجہ سے چھٹی کی درخواست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السیدۃ مدیرۃ التعلیم بتعلیم النساء جامعۃ خیر المدارس حفظہا اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد السلام، لقد اصابنی مرض شدید، وفی جسدی الم شدید، ولا استطیع مع المرض الحضور الی المدرسۃ

فالرجاء التکرم باعطائی اجازۃً للصحۃ وسوف اطالع الدروس التی تفوتنی ایام مرضی وتقبلوا منی غایۃ شکری، وارجو الدعاء عنکم للصحۃ

والسلام

مقدمتہ: سمیہ حامد

الطالبۃ بالصف الثانی

السوال الثالث ۱۴۱۷ھ

الشق الاول: عربی میں ترجمہ کریں۔

① ...... خالد باغ میں کھیلا ② ...... محمود نے اپنا سبق یاد کیا ③ ...... تم نے اپنا چہرہ دھویا، ④ ...... میں نے پانی پیا ⑤ ...... بچہ سوگیا ⑥ ...... چڑیا اڑگئی ⑦ ...... محمود درخت کے نیچے بیٹھا۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ مطلوب ہے۔

(جواب) **مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ:** ① ...... لعب خالد فی الحدیقۃ ② ... حفظ محمود درسہ ③ ...... غسلت وجھک ④ ...... شربت الماء ⑤ ...... نام الطفل ⑥ ...... طار العصفور ⑦ ...... جلس محمود تحت الشجرۃ

الشق الثانی: ① ...... مائیں اولاد کی تربیت کرتی ہیں ② ...... لڑکیاں اپنی استانی کی عزت کرتی ہیں ③ ...... لڑکیو! تم کیا کرتی ہو؟ ④ ...... ہم اپنا سبق یاد کرتی ہیں اور ہم نماز پڑھتی ہیں اور روزے رکھتی ہیں اور اپنی ماؤں کی خدمت کرتی ہیں۔

مذکورہ بالا جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں فقط مذکورہ جملوں کی عربی مطلوب ہے۔

(جواب) **مذکورہ جملوں کی عربی:** ①......الامهات يربين الاولاد ②......البنات يكرمن معلمتهن ③......ايها البنات ماذا تفعلين ④......نحن نحفظ درسنا ونصلي الصلوٰة ونصوم ونخدم امهاتنا

الورقة السادسة في اللغة العربية

السوال الاول ۱۴۱۸ھ

الشق الاول: اردو میں ترجمہ کریں۔

①...... المفتاح عند الخادم ②......الصندوق عند الحمال ③......الولد عند الباب ④......دراجتي عند شاهد ⑤......دفتري عند زميلي ⑥......اخي الصغير عند والدي ⑦......ادارة البريد في السوق ⑧......هل عندك مفتاح الغرفة ⑨......الحديقة امام البيت۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں مذکورہ عبارت کا ترجمہ مطلوب ہے۔

(جواب) **عبارت کا ترجمہ:** ①...... چابی خادم کے پاس ہے ②......صندوق مزدور کے پاس ہے ③......لڑکا دروازے کے پاس ہے ④......میری سائیکل شاہد کے پاس ہے ⑤......میری کاپی میرے دوست کے پاس ہے ⑥......میرا چھوٹا بھائی میرے والد کے پاس ہے ⑦......ڈاک خانہ بازار میں ہے ⑧......کیا تیرے پاس کمرہ کی چابی ہے۔ ⑨......باغیچہ گھر کے آگے (سامنے) ہے۔

الشق الثانی: اردو میں ترجمہ کریں۔

تقول فاطمة لزينب سمعت صوتك وانت تقرئين القرآن، ففرحت، صوتك جميل وقراءتك جميلة، اخذت سعيدة زهرة من زميلتها وشمت وقالت رائحتها طيبة وهي جميلة

خلاصہ سوال: اس سوال کا خلاصہ مذکورہ عبارت کا ترجمہ ہے۔

(جواب) **مذکورہ عبارت کا ترجمہ:**

①...... فاطمہ کہتی ہے زینب کو ②......سنی میں نے تیری آواز ③...... اور تو پڑھ رہی تھی

قرآن کریم کو، پس میں خوش ہوگئی ④...... تیری آواز اچھی تھی ⑤...... لیا سعیدہ نے گلاب کا پھول اپنی دوست سہیلی سے اور سونگھا ⑥...... اور کہا اس کی خوشبو اچھی ہے اور یہ خوب صورت ہے۔

السوال الثانی ۱۴۱۸ھ

الشق الاول: عربی میں ترجمہ کریں۔

① ...... وہ ہوائی جہاز ہے ② ...... اسلام میرا دین ہے ③ ...... تمہارے استاذ کون ہیں ④ ...... ان کا گھر کہاں ہے ⑤ ...... سعید کے پاس دو ٹوپیاں ہیں ⑥ ...... یہ لڑکیوں کا اسکول ہے اور یہ اس کی طالبات ہیں ⑦ ...... یہ لمبی دیوار ہے ⑧ ...... یہ سبز درخت ہے ⑨ ...... خرگوش کمزور جانور ہے ⑩ ...... ہرن تیز جانور ہے۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ مطلوب ہے۔

(جواب) **مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ:** ① ...... تلك طائرة ② ...... الاسلام ديني ③ ...... من استاذك ④ ...... اين بيته ⑤ ...... عند سعيد قلنسوتان ⑥ ...... هذه مدرسة البنات وهؤلاء طالباتها ⑦ ...... هذا جدار طويل ⑧ ...... هذه شجرة خضراء ⑨ ...... الارنب حيوان ضعيف ⑩ ...... الغزالة حيوان سريع۔

الشق الثانی: عربی میں ترجمہ کریں۔

① ...... میں اپنے والد کے پاس ہوں ② ...... جناب میں آپ کے سامنے ہوں ③ ...... ہوائی جہاز کا اڈہ شہر سے دور ہے اور بندرگاہ بھی دور ہے ④ ...... اب نماز کا وقت ہے میں مسجد کو جاتا ہوں ⑤ ...... وہ نماز پڑھتی ہے اور قرآن کریم کی تلاوت کرتی ہے ⑥ ...... بھائی شاہد کیا تم اپنے شہر جاتے ہو ⑦ ...... سعیدہ آج بیمار ہے وہ مدرسہ نہیں جائے گی ⑧ ...... سعیدہ گلاب کا پھول سونگھتی ہے۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں فقط عبارت کا عربی میں ترجمہ مطلوب ہے۔

(جواب) **عبارت کا عربی میں ترجمہ:** ① ...... انا عندی والدی ② ...... یا سیدی انا امامك ③ ...... المطار بعيد من البلد ومیناء ایضا بعید ④ ...... الان وقت الصلوٰة اذهب الى المسجد ⑤ ...... تلك تصلی وتتلو القرآن

الکریم ⑥......یا اخی شاهد هل تذهب الی بلدك ⑦......سعيدة اليوم مريضة لا تذهب الى المدرسة ⑧......سعيدة تشم الوردة۔

السوال الثالث ۱۴۱۸ھ

الشق الاول: مہتمم صاحب کے نام اجازت کی درخواست لکھیں۔اس میں یہ بھی بتائیں کہ مجھے ایئرپورٹ پر حجاج کرام کے استقبال کے لیے جانا ہے۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں حجاج کرام کے استقبال کے لیے چھٹی کی درخواست مطلوب ہے۔

(جواب) حجاج کرام کے استقبال کے لیے چھٹی کی درخواست:

بسم الله الرحمن الرحيم

السيد مدير التعليم بجامعة خير المدارس العربية دام الله ظلكم علينا

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

بعد التحية لقد ذهب والدي ووالدتي قبل شهرين لفريضة الحج وزيارة البيت المكرم والآن يرجعان بالطائرة عنه وانا اذهب الى مطار كراتشي باخواني واخواتي لاستقبال الحجاج الكرام۔

فالرجاء التكرم باعطائي اجازة يومين (يوم الاربعاء والخميس) وسوف اطالع الدروس التي تفوتني ايام عطلتي وتقبلوا مني غاية شكري۔

والسلام

مقدمه محمد زكريا

الطالب بالصف الثاني

الشق الثانی: ہفتہ کے سات دنوں کے نام عربی میں لکھیں۔سال کے بارہ مہینوں کے نام عربی میں لکھیں۔انگریزی شمسی مہینوں کے نام عربی میں لکھیں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں تین امور مطلوب ہیں ①......عربی میں دنوں کے نام ②......ہجری مہینوں کے نام ③......شمسی مہینوں کے نام۔

(جواب) ①...... **عربی میں دنوں کے نام:**

السبت، الاحد، الاثنین، الثلاثاء، الاربعاء، الخمیس، الجمعة۔

②...... **ہجری مہینوں کے نام:** محرم الحرام، صفر المظفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاولی، جمادی الثانی، رجب المرجب، شعبان المعظم، رمضان المبارک، شوال المکرم، ذیقعدہ، ذی الحجہ۔

③...... **شمسی مہینوں کے نام:** ینایر، فبرایر، مارس، ابریل، مایو، یونیو، یولیو، اغسطس، سبتمبر، اکتوبر، نوفمبر، دیسمبر۔

الورقة السادسة فی اللغة العربية

السوال الاول ۱۴۱۹ھ

الشق الاول: درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کرو۔

الفاظ	شعر	شفة	رقبة	اصبع	قلب	كبد	رئة	حمام	فارة	عقرب	حية
معانی	بال	ہونٹ	گردن	انگلی	دل	جگر	پھیپھڑا	کبوتر	چوہا	بچھو	سانپ

الشق الثانی: درج ذیل الفاظ کی عربی بنائیں۔

الفاظ	سورج	موٹر	منشی	سڑک	ہوائی جہاز	بس
عربی	شمس	سیارہ	کاتب	شارع	طائرہ	حافلہ
الفاظ	گلاب کا پھول	چارپائی	پنکھا	جھاڑن	کمرہ	
عربی	وردة	سرير	مروحة	طلاسة	غرفه	

السوال الثانی ۱۴۱۹ھ

الشق الاول: درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں۔

①...... سعیدہ کہتی ہے میں چھوٹی بچی ہوں ②...... میں اسکول کی طالبہ ہوں ③...... اپنا سبق پڑھتی ہوں اور اسے یاد کرتی ہوں ④...... پھر اسے کاپی میں لکھتی ہوں ⑤...... میری استانی مجھ سے محبت کرتی ہے اور میں اس سے محبت کرتی ہوں ⑥...... میں ادب سے بیٹھتی ہوں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں فقط مذکورہ جملوں کی عربی مطلوب ہے۔

(جواب) مذکورہ جملوں کی عربی:

① ...... سعيدة تقول انا طفلة صغيرة ② ...... انا طالبة المدرسة ③ ...... اقرء درسي واحفظه ④ ...... ثم اكتبه في الكراسة ⑤ ...... معلمتي تحبني وانا احبها ⑥ ...... انا اجلس بادب

الشق الثانی: درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

① ...... استانی درس گاہ میں داخل ہوتی ہے ② ...... اور لڑکیوں سے کہتی ہے اے لڑکیو! خاموش ہو جاؤ اور اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ جاؤ ③ ...... اپنی کتابیں کھولو اور اپنا سبق پڑھو پھر اسے یاد کرو ④ ...... اپنے گھر کے کام کاج میں ان کی مدد کرو۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں صرف مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ مطلوب ہے۔

(جواب) عربی میں ترجمہ: ① ...... تدخل المعلمة في الفصل ② ...... وتقول للبنات ايها البنات اسكتن واجلسن مقاعدكن ③ ...... افتحن كتبكن واقرأن درسكن ثم احفظنه ④ ...... ساعدنها في امور منزلكن

السوال الثالث ۱۴۱۹ھ

الشق الاول: درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

① ...... اشتريت الكتب بألف وخمس مائة روبية ② ...... باع خالد البيت بمليون روبية ③ ...... ثمن هذه الحديقة ثلاثة ملايين روبية ④ ...... في القطار الفان وسبعمائة راكب ⑤ ...... مرتب هذا الخادم تسع مائة روبية ⑥ ...... في المدرسة خمسة آلاف طالب ⑦ ...... في المسجد اثنا عشر الف مصل

خلاصہ سوال: اس سوال میں فقط مذکورہ جملوں کا ترجمہ مطلوب ہے۔

(جواب) مذکورہ جملوں کا ترجمہ: ① ...... میں نے ایک ہزار اور پانچ سو روپے کی کتابیں خریدیں ② ...... خالد نے اپنا مکان دس لاکھ روپے میں فروخت کیا ③ ...... اس باغ کی قیمت تیس لاکھ روپے ہے ④ ...... ریل گاڑی میں دو ہزار اور سات سو سوار ہیں ⑤ ...... اس خادم کی تنخواہ نو سو روپے ہے ⑥ ...... مدرسہ میں پانچ ہزار طلبا ہیں ⑦ ...... مسجد

میں بارہ ہزار نمازی ہیں۔

الشق الثانی: مدیر تعلیم کے نام دردسر کی وجہ سے چھٹی کی درخواست لکھیں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دردسر کی وجہ سے چھٹی کی درخواست مطلوب ہے۔

(جواب) **دردسر کی وجہ سے چھٹی کی درخواست:**

بسم الله الرحمن الرحيم

السيد مدير التعليم بجامعة خير المدارس العربية حفظكم الله تعالىٰ

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

بعد التحية، لقد اصابني مرض ولان في راسي الما شديدا، ولا استطيع مع المرض الحضور في الدروس

فالرجاء التكرم باعطائي اجازة للصحة، وسوف اطالع الدروس التي تقوتني ايام مرضي، وتقبلوا مني غاية شكري، وارجوا منكم الدعاء

والسلام

مقدمه محمد احمد

الطالب بالصف الاول

الورقة السادسة في اللغة العربية

السوال الاول ۱۴۲۰ھ

الشق الاول: اسم اشارہ کی تعریف اور تمام صیغے برائے مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ، جمع، قریب وبعید مثالوں کے ساتھ لکھیں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں اسم اشارہ کی تعریف اور تمام صیغے مع امثلہ مطلوب ہیں۔

(جواب) **اسم اشارہ کی تعریف وصیغے مع امثلہ:** اسم اشارہ وہ لفظ ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے جیسے هذا كتاب هذه زهرة۔ اس میں هذا اور هذه اسم اشارہ ہیں ان سے کتاب وپھول کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ اسم اشارہ کے متعدد صیغے ہیں۔ ①...... هذا، مشار الیہ مفرد مذکر قریب کے لیے جیسے هذا كتاب

②...... ھذہ مشار الیہ مفرد مؤنث قریب کے لیے جیسے ھذہ امراۃ ③...... ھذان، مشار الیہ تثنیہ مذکر قریب کے لیے جیسے ھذان قلمان ④...... ھاتان، مشار الیہ تثنیہ مؤنث قریب کے لیے جیسے ھاتان ساعتان ⑤...... ھولاء جمع مذکر و مؤنث قریب کے لیے جیسے ھولاء رجال ھؤلاء نساء ⑥...... ذالک مفرد مذکر بعید کے لیے جیسے ذالک کتاب ⑦...... ذاک مفرد مذکر درمیانی مسافت کے لیے جیسے ذاک استاذ ⑧...... ذانک، تثنیہ مذکر بعید کے لیے جیسے ذانک والدان ⑨...... تلک، واحد مؤنث بعید کے لیے جیسے تلک امرأۃ ⑩...... تانک، تثنیہ مؤنث بعید کے لیے جیسے تانک بنتان ⑪...... اولئک جمع مذکر و مؤنث بعید کے لیے جیسے اولئک اساتذہ، اولئک نساء

الشق الثانی: اردو میں ترجمہ کریں ①...... حصان ②...... حمام ③...... ثور ④...... قط ⑤...... خروف ⑥...... نافذۃ

خلاصہ سوال: اس سوال میں فقط مذکورہ الفاظ کے معانی مطلوب ہیں۔

(جواب) **مذکورہ الفاظ کے معانی:** ①...... گھوڑا ②...... کبوتر ③...... بیل ④...... بلی ⑤...... دنبہ ⑥...... کھڑکی

السوال الثانی ۱۴۲۰ھ

الشق الاول: الف الوصل، الف القطع کی تعریف اور دو دو مثالیں لکھیں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں ہمزہ وصلی و قطعی کی تعریف مع امثلہ مطلوب ہے۔

(جواب) **ہمزہ وصلی و قطعی کی تعریف مع امثلہ:**

ہمزہ وصلی: جو وسط کلام میں گر جائے اور لکھنے میں آتا ہو پڑھنے میں نہ آتا ہو جیسے مَا اجْتَنَبَ، مَا اسْتُخْرِجَتُ

ہمزہ قطعی: جو وسط کلام میں نہ گرے اور لکھنے اور پڑھنے دونوں میں آئے جیسے مَا أَکْرَمَ، لَمْ أَجْتَنِبْ

الشق الثانی: اردو میں ترجمہ کریں اور اعراب لگائیں۔

①...... اِسْتَیْقِظِیْ فِی الصَّبَاحِ الْبَاکِرِ ②...... تَنَامُ مُبَکِّرَۃً ③...... اَدْخُلُ فِیْ فَصْلٍ وَاُسَلِّمُ عَلٰی مُعَلِّمَتِیْ وَزَمِیْلَاتِیْ ④...... قَطَفْتُ الزَّھْرَۃَ ⑤...... اَخَذْتُ وَرْدَۃً

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر حل طلب ہیں۔ ①......عبارت کا ترجمہ ②......عبارت پر اعراب

(جواب) ①...... **عبارت کا ترجمہ:** ①...... بیدار ہو تو صبح سویرے ②......تو جلدی سوتی ہے ③......داخل ہوتی ہوں میں درس گاہ میں اور سلام کرتی ہوں اپنی استانی کو اور اپنی سہیلیوں کو ④......توڑا میں نے پھول ⑤......پکڑا میں نے گلاب کا پھول

②...... **عبارت پر اعراب:** کما مرّ فی السوال آنفا

السوال الثالث ۱۴۲۰ھ

الشق الاول: عبارت کا اردو میں ترجمہ کریں اور پوری عبارت پر اعراب بھی لگائیں۔

اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ يُطِيْعُ رَبَّهٗ وَيُحْسِنُ اِلٰى وَالِدَيْهِ وَيُحِبُّ اَخَوَانَهٗ وَاَخَوَاتِهٖ وَيَلْعَبُ مَعَ زُمَلَائِهٖ بِاَدَبٍ وَلَا يُؤْذِيْ اَحَدًا مِنْهُمْ وَلَا يَضْرِبُ الصِّغَارَ وَلَا يُؤْذِيْ جَارَهٗ

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر حل طلب ہیں۔ ①......عبارت کا اردو میں ترجمہ ②......عبارت پر اعراب

(جواب) ①...... **عبارت کا اردو میں ترجمہ:**

نیک بچہ اپنے والد کی اطاعت کرتا ہے، اور اپنے والدین کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آتا ہے، اور محبت کرتا ہے اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ، اور کھیلتا ہے اپنے ساتھیوں کے ساتھ ادب کے ساتھ، اور نہیں ایذا پہنچاتا ان میں سے کسی کو، اور نہ مارتا ہے چھوٹوں کو، اور نہ ایذا پہنچاتا ہے پڑوسی کو۔

②...... **عبارت پر اعراب:** کما مرّ فی السوال آنفا

الشق الثانی: ترجمی بالعربیۃ

①......کیا آپ کے پاس گھڑی ہے؟ جی ہاں میرے پاس گھڑی ہے ②......اس وقت کیا بجا ہے؟ اس وقت ساڑھے سات بجے ہیں ③......آپ مدرسہ کب جاتے ہیں؟ میں مدرسہ سات بجے جاتا ہوں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں فقط عبارت کا اردو میں ترجمہ مطلوب ہے۔

(جواب) **عبارت کا اردو میں ترجمہ:** ①......هل عندك ساعة؟

نعم عندی ساعة ۲...... کم الساعة الآن ؛ الساعة الآن السابعة والنصف

۳...... متی تذهب الی المدرسة ؛ فی الساعة السابعة اذهب الی المدرسة

الورقة السادسة فی اللغة العربية

السوال الاول ۱۴۲۱ھ

الشق الاول: ۱...... یہ دو درخت ہیں ۲...... وہ لڑکیوں کا مدرسہ ہے ۳...... کراچی کی سڑکیں کشادہ ہیں ۴...... آپ استانیاں ہیں ۵...... وہ دونوں طالب علم ہیں ۶...... اور یہ ان کے والد ہیں۔

۱...... الازهار فی الحديقة ۲...... هذه وردة ۳...... ذلك طفل ۴...... تلك حافلة ۵...... هن صالحات ۶...... ذانك تلميذان مجتهدان

مذکورہ اردو جملوں کا عربی میں اور عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں اردو جملوں کا عربی اور عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ مطلوب ہے۔

(جواب) **اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ:** ۱...... هاتان شجرتان ۲...... تلك مدرسة البنات ۳...... شوارع کراتشی وأسعة ۴...... انتن معلمات ۵...... هما طالبان ۶...... وهذا والدهما

عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ: ۱...... پھول باغیچہ میں ہیں ۲...... یہ گلاب کا پھول ہے ۳...... وہ بچہ ہے ۴...... وہ بس ہے ۵...... وہ نیک عورتیں ہیں ۶...... وہ دونوں محنتی شاگرد ہیں۔

الشق الثانی: ۱...... یہ خوب صورت قلم ہے ۲...... اس کا رنگ سبز ہے ۳...... وہ لمبا درخت ہے ۴...... تو سچا ہے ۵...... وہ سب طالبات ہیں ۶...... یہ مسلمان لڑکیاں ہیں ۷...... تیری ٹوپی اور قمیض سفید ہیں ۸...... سورج غروب ہوا اور چاند نکلا ۹...... ان لڑکیوں نے رمضان کے روزے رکھے۔

مذکورہ اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کر کے درج ذیل الفاظ کے معانی بتائیں۔

① ...... فلاج ② ...... حصان ③ ...... ثور ④ ...... خروف ⑤ ...... قبیح
⑥ ...... نشیط ⑦ ...... عمیق ⑧ ...... مندیل

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر توجہ طلب ہیں ① ...... مذکورہ جملوں کا ترجمہ،
② ...... مذکورہ الفاظ کے معانی۔

(جواب) **مذکورہ جملوں کا ترجمہ:** ① ...... هذا قلم جميل
② ...... لونه اخضر ③ ...... تلك شجرة طويلة ④ ...... انت صادق ⑤ ...... كلهن طلبات ⑥ ...... هولاء بنات مسلمات ⑦ ...... قلنسوتك وقميصك ابيضان
⑧ ...... غربت الشمس وطلع القمر ⑨ ...... هولاء البنات صمن صوم رمضان

② ...... **مذکورہ الفاظ کے معانی:** ① ...... کسان ② ...... گھوڑا
③ ...... بیل ④ ...... دنبہ ⑤ ...... بدشکل ⑥ ...... چست ⑦ ...... گہرا ⑧ ...... رومال

السوال الثانی ۱۴۲۱ھ

الشق الاول: ① ...... اخذت سعيدة كراسة ② ...... حفظت نعيمة الدرس ③ ...... فتحت شاهدة المحفظة ④ ...... يا فاطمة هل ذهبت الى جارتك وهل شربت الحليب ⑤ ...... تقول التلميذة للمعلمة انا فهمت الدرس وكتبته

① ...... سمیرہ ایک چھوٹی بچی ہے ② ...... وہ بستر سے اٹھی اور دروازہ کی طرف چلی
③ ...... پھر اس نے دروازہ کھولا ④ ...... اور کمرے سے باہر نکل گئی۔

مذکورہ جملوں کا عربی سے اردو اور اردو سے عربی میں ترجمہ کریں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں عربی جملوں کا اردو میں اور اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ مطلوب ہے۔

(جواب) **عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ:** ① ...... پکڑی سعیدہ نے کاپی ② ...... یاد کیا نعیمہ نے سبق ③ ...... کھولا شاہدہ نے بستہ ④ ...... اے فاطمہ! کیا تو اپنی پڑوسن کی طرف گئی ہے اور کیا تو نے دودھ پیا ہے ⑤ ...... کہتی ہے شاگردہ اپنی معلمہ سے کہ میں نے سبق سمجھ لیا ہے اور سبق لکھ لیا ہے۔

اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ: ① ...... سميرة طفلة صغيرة

②......هي قامت من الفراش ومشت الى الباب ③......ثم فتحت الباب

④......وخرجت من الغرفة

الشق الثانی: مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر کریں۔

الطفل لعب فی الحديقة	الطفلان......فی الحديقة	الاطفال......فی الحديقة
الطفلة ......فی الحديقة	الطفلتان ......فی الحديقة	الطفلات......فی الحديقة
الخادم ينظف الحجرة	الخادمان......الحجرة	الخادمون......الحجرة
الخادمة ......الحجرة	الخادمتان......الحجرة	الخادمات......الحجرة

خلاصہ سوال: اس سوال میں مذکورہ ناقص جملوں کی تکمیل مطلوب ہے۔

(جواب) **مذکورہ ناقص جملوں کی تکمیل:**

الطفل لعب فی الحديقة	الطفلان لعبا فی الحديقة	الاطفال لعبوا فی الحديقة
الطفلة لعبت فی الحديقة	الطفلتان لعبتا فی الحديقة	الطفلات لعبن فی الحديقة
الخادم ينظف الحجرة	الخادمان ينظفان الحجرة	الخادمون ينظفون الحجرة
الخادمة تنظف الحجرة	الخادمتان تنظفان الحجرة	الخادمات ينظفن الحجرة

السوال الثالث ۱۴۲۱ھ

الشق الاول: مندرجہ ذیل عربی جملوں کا اردو میں اور اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

①......جلس محمود تحت الاشجار ②...... الطلاب لعبوا فی الميدان ثم رجعوا الى بيوتهم ③......اخذت قلما و كتبت الرسالة ④......صلينا الظهر فی المسجد

①...... خالد نے اپنا سبق یاد کیا ②......تم نے اپنا چہرہ دھویا ③...... بچہ سوگیا ④......چڑیا اڑگئی ⑤......عائشہ قرآن کریم کی تلاوت کررہی ہے ⑥...... یہ لڑکے اپنے مدرسہ جارہے ہیں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر حل طلب ہیں۔ ①......عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ ②......اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ

(جواب) ①...... **عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ:** ①......محمود

بیٹھا درختوں کے نیچے ⑦......طلبا میدان میں کھیلے پھر لوٹ آئے اپنے گھروں کی طرف ③......میں نے قلم لیا اور لکھا میں نے خط ④......نماز پڑھی ہم نے ظہر کی مسجد میں۔

②...... **اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ:** ①...... حفظ خالد درسه ②......غسلت وجهك ③......نام الطفل ④......طار العصفور ⑤......عائشة تتلو القرآن الكريم ⑥......هؤلاء الاولاد يذهبون الى مدرستهم

الشق الثانی: درج ذیل جملوں میں ہندسوں کو لفظوں میں تحریر کریں۔

①......فی المحفظة ۱۱ كتابا ②......للمسجد ۱۲ بابا و۲۰ شباكا ③......في المدرسة ۱۹ استاذا ④......قيمة الظرف ۱۵ فلسا ⑤......في البيت ۱۴ كرسيا

خلاصہ سوال: اس سوال میں ہندسوں کا عربی ترجمہ مطلوب ہے۔

(جواب) **ہندسوں کا عربی ترجمہ:** ①......في المحفظة احد عشر كتابا ②......للمسجد اثنتا عشر بابا وعشرون شباكا ③......في المدرسة تسعة عشر استاذا ④......قيمة الظرف خمسة عشر فلسا ⑤......في البيت اربعة عشر كرسيا

الورقة السادسة فى اللغة العربيه ۱۴۲۲ھ

الشق الاول: درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں، نیز التاء المفتوحہ کے بارے میں آپ کیا جانتی ہیں۔

①...... یہ خالد ہے ②......وہ اپنی درس گاہ کے پاس ہے ③......میرا گھر مدرسہ کے نزدیک ہے ④......کتب خانہ دفتر کے قریب ہے ⑤......تمہارا کمرہ مسجد میں ہے ⑥......میرا گھر بازار سے دور ہے ⑦......ہوائی اڈہ شہر کے قریب ہے۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر توجہ طلب ہیں ①......مذکورہ جملوں کی عربی ②......"التاء المفتوحه" کی تحقیق:

(جواب) ①...... **مذکورہ جملوں کی عربی:** ①...... هذا خالد ②......هو عند فصله ③......بيتي قريب من المدرسة ④......المكتبة قريبة من المكتب ⑤......غرفتك في المسجد ⑥......بيتي بعيد من السوق ⑦......المطار قريب من البلد

②...... **"التاء المفتوحه" کی تحقیق:** وہ تاء جو فعل کے آخر میں ہو اور اس کا ماقبل خواہ متحرک ہو یا ساکن ہو جیسے علمت، فھمت اور وہ تاء جو فعل کے آخر میں ہو اور اصلی ہو جیسے ثبت، یثبت اور وہ تاء جو مفرد کے آخر میں ہو اور اس کا ماقبل مفتوح نہ ہو جیسے زیت ثابت، ثقافت اور جمع مؤنث سالم کی تاء جیسے مسلمات ان تمام صورتوں میں تاء لمبی لکھی جاتی ہے۔

الشق الثانی: درج ذیل عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔ اگر آپ فعل مضارع کا جمع مذکر غائب کا صیغہ بنائیں تو اس کے لیے کیا طریقہ ہے۔

①...... الیوم الجمعة نحن لا نذهب الیوم المدرسة ②...... الیوم نغتسل ونلبس الثیاب النظیفة ③...... ونذهب الی المسجد الجامع ونصلی الجمعة ④...... ثم نرجع الی البیت ⑤...... ونذهب الی زملائنا ⑥...... ونزورهم ونسلم علیهم ⑦...... ونجلس معاو نتکلم ثم نرجع الی البیت

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر حل طلب ہیں۔ ①...... عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ ②...... مضارع کا جمع مذکر غائب بنانے کا طریقہ۔

(جواب) ①...... **عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ:** ①...... آج جمعہ کا دن ہے، ہم آج مدرسہ نہیں جائیں گے ②...... آج ہم نہائیں گے اور صاف ستھرے کپڑے پہنیں گے ③...... اور ہم جامع مسجد میں جائیں گے اور نماز جمعہ ادا کریں گے ④...... پھر ہم گھر کی طرف لوٹیں گے ⑤...... اور جائیں گے ہم اپنے دوستوں کی طرف ⑥...... اور ہم ملاقات کریں گے ان سے اور ان کو سلام کریں گے ⑦...... اور بیٹھیں گے ہم اکٹھے اور بات چیت کریں گے پھر ہم گھر کی طرف لوٹ آئیں گے۔

②...... **مضارع کے جمع مذکر غائب بنانے کا طریقہ:**
مضارع کے واحد مذکر غائب کے صیغہ کے آخر میں واؤ اور نون بڑھانے سے صیغہ جمع مذکر غائب بن جاتا ہے جیسے یذهب سے یذهبون، یعلم سے یعلمون۔

السوال الثانی ۱۴۲۲ھ

الشق الاول: درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں نیز بتائیں کہ اکیس سے ننانوے تک تمیز کا اعراب کیا ہوگا۔

①...... خالد کے پاس پچاس روپے ہیں ②...... اس سکول میں سو طالب ہیں ③...... کلاس میں پینتیس طالبات ہیں ④...... ٹوکری میں اسی پھول ہیں ⑤...... الماری میں ایک ہزار کتابیں ہیں ⑥...... مسجد میں پچیس ستون ہیں ⑦...... ریل گاڑی میں پانچ سو آدمی ہیں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر توجہ طلب ہیں۔ ①...... مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ ②...... مذکورہ تمیز کا اعراب۔

(جواب) ①...... **مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ:**

①...... عند خالد خمسون روبية ②...... فی هذه المدرسة مائة طالب ③...... فی الفصل خمس وثلاثون طالبة ④...... فی الزهرية ثمانون زهرة ⑤...... فی المسجد خمسة وعشرون عمودًا ⑥...... فی القطار خمس مائة رجل

②...... **مذکورہ تمیز کا اعراب:** اکیس سے ننانوے تک عدد کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے۔

الشق الثانی: درج ذیل نصائح پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔ آخری پانچ نصائح کو مکمل کریں۔

①...... قُلْ آمَنْتُ بِاللهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ ②...... قُلْ خَيْرًا وَإِلَّا فَاصْمُتْ ③...... خَيْرُ الْكَلَامِ مَاقَلَّ وَدَلَّ ④...... خَيْرُ النَّاسِ انْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ ⑤...... آفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ ⑥...... اَلنَّظَافَةُ مِنَ الْإِيْمَانِ ⑦...... اَلْإِقْتِصَادُ مُفِيْدٌ

مکمل کریں۔ ①...... كثرة المزاح ②...... الحياء ③...... نصف العلم ④...... السر ⑤...... الكلمة الطيبة

خلاصہ سوال: اس سوال کا خلاصہ تین امور ہیں۔ ①...... نصائح پر اعراب ②...... نصائح کا ترجمہ ③...... نصائح کی تکمیل

(جواب) ①...... **نصائح پر اعراب:** کما مرّ فی السوال آنفا

②...... **نصائح کا ترجمہ:** ①...... تو کہہ میں اللہ پر ایمان لایا پھر اس پر ثابت قدم رہ ②...... اچھی بات کہہ، ورنہ خاموش رہ ③...... بہترین کلام وہ ہے جو مختصر ہو اور مطلب واضح کرے ④...... لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو زیادہ نقصان پہنچانے والا ہے

⑤......علم کی مصیبت بھولنا ہے ⑥......صفائی ایمان کا جزو ہے ⑦......میانہ روی فائدہ مند ہے۔

③...... **نصائح کی تکمیل:** ①...... كثرة المزاح تجلب العداوة

②......الحياء من الايمان ③......السوال نصف العلم ④......السر امانة

⑤......الكلمة الطيبة صدقة

السوال الثالث ۱۴۲۲ھ

الشق الاول: عربی میں اپنی ناظمہ کے نام علالت کی بنا پر چھٹی کی درخواست لکھیں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں ناظمہ کے نام بیماری کی بنا پر چھٹی کی درخواست مطلوب ہے۔

(جواب) بیماری کی بنا پر چھٹی کی درخواست:

كما مرّ فى الورقة السادسة الشق الثانى من السوال الثانى ۱۴۱۷ھ

الشق الثانی: درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیں جو آپ کے امتحان کے ایک صفحہ سے کم نہ ہو۔

①......المدرسة ②......الاسرة ③......التلميذة المودبة ④......الساعة

خلاصہ سوال: اس سوال میں مذکورہ عنوان پر مضامین مطلوب ہیں۔

(جواب) المدرسة

هذه مدرستى، اسمها تعليم النساء خير المدارس العربية، هذه واقعة على شارع اورنكزيب ببلدة ملتان فيها عشرون معلمة، يعلمن الطالبات بالجهد والشفقة ويربين الطالبات

ويعلم فى مدرستى القرآن الكريم، والتفسير، والحديث والفقه واللغة العربية والفارسية والانجليزية والعلوم المفيدة والفنون المروجة وغيرها

وهى اول مدرسة البنات بباكستان التى اسسها العالم الشهير فضيلة الشيخ خير محمد الجالندهرى نور الله مرقده، والآن مدير الجامعة ابن ابنه فضيلة الشيخ القارى محمد حنيف الجالندهرى دامت بركاتهم

الاسرة

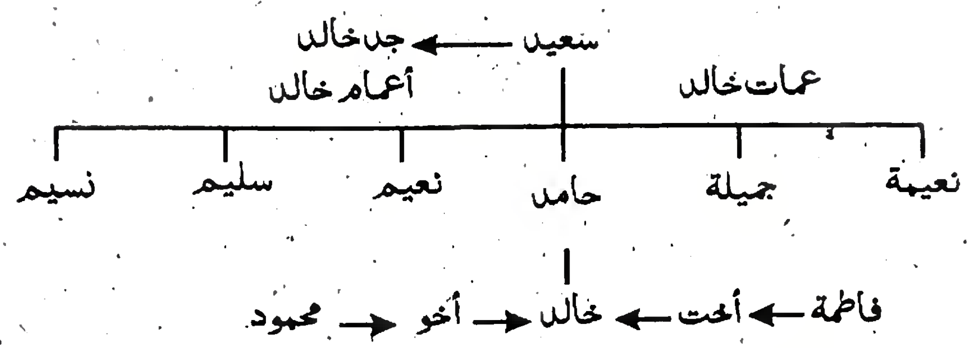

خالد ولد صالح له اخ واحد، واخت واحدة، اخو خالد اسمه محمود، واخته اسمها فاطمة، خالد عمره عشر سنوات، ومحمود عمره سبع سنوات، وفاطمة عمرها خمس سنوات

والد خالد اسمه حامد، ووالدته اسمها زينب، حامد له ثلاثة اخوة واختان، وزينب لها اخوان واربع اخوات، اخوة حامد اعمام خالد، واخواته عمات خالد، اخوة زينب اخوال خالد، واخواتها خالات خالد

ابو حامد اسمه سعيد، وامه اسمها سعيدة، سعيد جد خالد، وسعيدة جدة خالد، هذه اسرة خالد هي اسرة طيبة، تعبد ربها، وتعمل الصالحات، وتحسن الى الناس

التلميذ المؤدب

خالد تلميذ مؤدب، لا ينطق بكلمة بذيئة، ولا يؤذى احدا فى البيت او المدرسة، واذا دخل المنزل ووجد ضيوفا سلم عليهم وصافحهم، ولا يجلس معهم الا اذا امره ابوه بالجلوس، واذا طلب شيئا من والده او امه تكلم بادب واحترام، واذا اخذ شيئا من احد قال له: جزاك الله خيرا.

وهو نظيف الملابس والجسم، واظفاره قصيرة، وادواته مرتبة ونظيفة، لذلك يحبه والده واخواته، كما يحبه كل من يعرفه ويقول الناس عنه، انه تلميذ مؤدب .

الساعة

هذه ساعتى وساعتى جميلة وثمينة اسمها العصر واذ ذهب والدى والدتى

لفریضة الحج جاء بها من هنا وفی ساعتی ثلاث ابرات، الا برة الصغیرة للساعة، والکبیرة للدقیقة، والصغری للثانیة ساعتی یفیدنی اذا استقیظ الصباح مبکرا، او اصلی الصلوات الخمسة او اذهب الی المدرسة او اعود الی البیت او العب وغیرها، وساعتی صاحبتی فی السفر والحضر، الساعة الآن السابعة واذهب الی المدرسة فقط

الورقة السادسة فی اللغة العربیة

السوال الاول ۱۴۲۳ھ

الشق الاول: ① ...... یہ لمبی دیوار ہے ② ...... وہ لمبا درخت ہے ③ ...... یہ خالد کی گھڑی ہے ④ ...... اس کا رنگ سفید ہے ⑤ ...... یہ سرخ ٹوپی ہے ⑥ ...... ہاتھی بڑا جانور ہے ⑦ ...... ہرن تیز جانور ہے ⑧ ...... محمود، شاہد اور خالد کے درمیان ہے ⑨ ...... میرا مدرسہ مسجد کے سامنے ہے۔

مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں نیز درج ذیل الفاظ سے تثنیہ وجمع بنائیں۔

① ...... راس ② ...... لسان ③ ...... صدر ④ ...... قلب ⑤ ...... عین ⑥ ...... قدم ⑦ ...... وجه

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر حل طلب ہیں۔ ① ...... مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ ② ...... مذکورہ الفاظ سے تثنیہ وجمع۔

(جواب) ① ...... مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ:

① ...... هذا جدار طویل ② ...... تلك شجرة طویلة ③ ...... هذه ساعة خالد ④ ...... لونها اخضر ⑤ ...... هذه قلنسوة حمراء ⑥ ...... الفیل حیوان کبیر ⑦ ...... الغزالة حیوان سریع ⑧ ...... محمود بین شاهد وخالد ⑨ ...... مدرستی امام المسجد

① ...... مذکورہ الفاظ سے تثنیہ وجمع: ① ...... راس، راسان رؤس ② ...... لسان، لسانان السنة ③ ...... صدر، صدران، صدور ④ ...... قلب،

قلبان، قلوب ⑤......عین، عینان، عیون ⑥......قدم، قدمان، اقدام ⑦......وجه، وجهان، وجوه

الشق الثانی: ①......فاطمہ یہاں سے اٹھو اور کرسی پر بیٹھ جاؤ ②......زینب صبح اسکول جاتی ہے ③......اور شام کو گھر لوٹ آتی ہے ④......وہ نماز پڑھتی ہے ⑤......اور قرآن کریم کی تلاوت کرتی ہے ⑥......بچی اپنی ماں کی طرف چلتی ہے ⑦......سعیدہ اپنی ماں کے پاس ادب سے بیٹھتی ہے۔

مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں، نیز درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں۔

①...... عميق ②......سريع ③......ازرق ④......نافذة ⑤......ميناء ⑥......حمال ⑦......جار

خلاصہ سوال: اس سوال کا خلاصہ دو امر ہیں۔ ①......مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ ②......مذکورہ الفاظ کے معانی

(جواب) مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ:

①......يافاطمة قومي هنا واجلسي على الكرسي ②......زينب تذهب الى المدرسة صباحا ③......وترجع الى البيت مساء ④......هي تصلي ⑤......وتتلو القرآن الكريم ⑥......الصبية تمشي الى امها ⑦......سعيدة تجلس عند امها بادب

مذکورہ الفاظ کے معانی: ①...... گہرا ②...... تیز ③......نیلا ④......کھڑکی ⑤......بندرگاہ ⑥......قلی ⑦...... پڑوسی۔

السوال الثانی ۱۴۲۳ھ

الشق الاول: ①......فاطمہ اذان سنتی ہے اور نماز پڑھتی ہے ②......سعیدہ گلاب کا پھول سونگھتی ہے اور کہتی ہے کہ گلاب کی خوشبو بہت اچھی ہے ③......زینب ذہین لڑکی ہے پہلے سوچتی ہے پھر بولتی ہے ④......استانی کے ساتھ ادب سے بات کرتی ہے۔

①......لعبت الطفلة مع اختها فی حديقة المنزل وفرحت ②......جهزت الام الطعام وقدمته الى اولادها

مذکورہ اردو جملوں کا عربی میں اور عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر حل طلب ہیں ①......اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ ②......عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ

(جواب) ①...... **اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ:**

①......فاطمة تسمع الاذان وتصلي ②......سعيدة تشم الوردة وتقول رائحتها طيبة جدا ③......زينب بنت ذكية اولا تتفكر ثم تتكلم ④......تتكلم مع معلمتها بادب

②...... **عربی کا اردو میں ترجمہ:** ①......بچی اپنی بہن کے ساتھ گھر کے باغیچہ میں کھیلی اور خوش ہوئی ②......ماں نے کھانا تیار کیا اور اس نے کھانے کو اپنی اولاد کی طرف پیش کیا۔

الشق الثانی: ①......سمیرہ ایک چھوٹی بچی ہے ②......وہ بستر سے اٹھی اور دروازہ کی طرف چلی ③......پھر اس نے دروازہ کھولا اور کمرہ سے باہر نکل گئی۔

①......اخذت سعيدة كراسة ②......حفظت نعيمة الدرس ③......فتحت شاهدة المحفظة ④......يا فاطمة هل ذهبت الى جارتك وهل شربت الحليب

⑤......تقول التلميذة للمعلمة انا فهمت الدرس و كتبت الدرس

مذکورہ اردو جملوں کا عربی میں اور عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر توجہ طلب ہیں ①......مذکورہ اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ ②......عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ

(جواب) ①......، ②......اردو جملوں کا عربی اور عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ:

کما مرّ فی الورقة السادسة الشق الاول من السوال الثانی ۱۴۲۱ھ

السوال الثالث ۱۴۲۳ھ

الشق الاول: ①......البنت تلعب، البنتان... البنات...

②......الطالبة تفهم العربية، الطالبتان... الطالبات...

③......المعلمة درست، المعلمتان... المعلمات...

④......انت تكتبين، انتما... انتن...

⑤......الفتاة صالحة، المرأتان...النساء

درج ذیل ناقص جملوں کو مکمل کریں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں فقط ناقص جملوں کی تکمیل مطلوب ہے۔

(جواب) **ناقص جملوں کی تکمیل:** ①......البنت تلعب، البنتان تلعبان، البنات يلعبن ②......الطالبة تفهم العربية، الطالبتان تفهمان العربية، الطالبات يفهمن العربية ③......المعلمة درست، المعلمتان درستا، المعلمات دُرسن ④......انت تكتبين، انتما تكتبان، انتن تكتبن، ⑤......الفتاة صالحة، المرأتان صالحتان، النساء صالحات۔

الشق الثانی: ①......بس میں گیارہ سواریاں ہیں ②......کمرہ میں پندرہ لڑکے ہیں ③......میدان میں بیس بچے ہیں ④......یہ اٹھارہ کتابیں اور سولہ قلم ہیں ⑤......اس شہر میں چودہ سڑکیں ہیں ⑥......میں انیس دن کے بعد واپس آؤں گا، 7۔خالد سترہ دن سے بیمار ہے۔

مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں فقط مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ مطلوب ہے۔

(جواب) مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ: ①......فی الحافلة احدی عشر راکبا ②......فی الغرفة خمسة عشر ولدا ③......فی المیدان عشرون طفلا ④......هذه ثمانية عشر كتابا وستة عشر قلما ⑤......فی هذا البلد اربعة عشر شارعا ⑥......انا ارجع بعد تسعة عشر یوما ⑦......خالد مريض من سعبة عشر یوما

الورقة السادسة فی اللغة العربية

السوال الاول ۱۴۲۴ھ

الشق الاول: ①......میں کہتی ہوں ②......میں کاپی کھولتی ہوں ③......فاطمہ جاتی ہے ④......سعیدہ تم جاؤ ⑤......نعیمہ پنکھا کھولو اور بیٹھ جاؤ۔

①......یا فاطمة اذهبی الی المدرسة ولا تلعبی فی الطريق ②......سعيدة تدخل الفصل و تجلس بادب و تقرأ الكتاب

مذکورہ عبارت کا اردو سے عربی اور عربی سے اردو میں ترجمہ کریں، نیز درج ذیل الفاظ کے معانی بتائیں۔ ①……لون ②……اخضر ③……ازرق ④……منديل ⑤……فلاح ⑥……مزرعة۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں تین امور حل طلب ہیں۔ ①……اردو سے عربی ترجمہ ②……عربی سے اردو ترجمہ ③……مذکورہ الفاظ کے معانی۔

(جواب) ①……**اردو سے عربی ترجمہ:** ①……انا اقول ②……انا افتح الكراسة ③……فاطمة تذهب ④……ياسعيدة اذهبي ⑤……يا نعيمة افتحي المروحة واجلسي۔

②……**عربی سے اردو ترجمہ:** ①……اے فاطمہ تم جاؤ مدرسہ کی طرف، اور نہ کھیلو راستہ میں ②……سعیدہ داخل ہوتی ہے درس گاہ میں اور بیٹھ جاتی ہے ادب کے ساتھ اور پڑھتی ہے کتاب۔

③……**مذکورہ الفاظ کے معانی:** ①……رنگ ②……سبز ③……نیلا ④……رومال ⑤……کسان ⑥……کھیتی

الشق الثانی: ①……یہ میرا بھائی ہے ②……وہ طالب علم ہے ③……یہ اس کی کتاب ہے ④……یہ دو درخت ہیں ⑤……یہ باغیچہ ہے ⑥……وہ لڑکیوں کا مدرسہ ہے۔

مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں، نیز درج ذیل جملوں میں مفرد کی جمع بنائیں۔

①……انت طالب ②……هو تاجر ③……انا مجتهدة ④……انت امرأة ⑤……هي معلمة

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر توجہ طلب ہیں ①……اردو سے عربی ترجمہ ②……مفرد کی جمع۔

(جواب) ①……**اردو سے عربی ترجمہ:** ①……هذا اخي ②……ذلك طالب ③……هذا كتابه ④……هاتان شجرتان ⑤……هذه حديقة ⑥……تلك مدرسة البنات

②……**مفرد کی جمع:** ①……انتم طلاب ②……هم تجار

③......نحن مجتهدون ④......انتن نساء ⑤......هن معلمات

السوال الثانی ۱۴۲۴ھ

الشق الاول: ①......اخذت التلميذة الجريدة وقرأت ②......ثم وضعت الجريدة على المكتب ③......يازينب هل فهمت الدرس ④......وهل كتبت الرسالة إلى ابيك۔

①......عورتیں گھر میں جمع ہوئیں ②...... اور انہوں نے آپس میں باتیں کیں ③......لڑکیاں سکول سے واپس ہوئیں اور گھر پہنچیں ④......اور ان کی والدہ نے ان سب کو بلایا ⑤......اور ان کو نصیحت کی ⑥......لڑکیوں نے نصیحت کو غور سے سنا ⑦......اور کہا کہ ہم آپ کی نصیحت پر عمل کریں گی۔

عربی جملوں کا اردو میں اور اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر توجہ طلب ہیں ①......عربی سے اردو ترجمہ ②......اردو سے عربی ترجمہ۔

(جواب) ①...... **عربی سے اردو ترجمہ:** ①......پکڑا شاگرد نے اخبار اور پڑھا ②......پھر رکھا اخبار کو میز پر ③......اے زینب کیا تم نے سبق سمجھ لیا ④......اور کیا تم نے اپنے والد کی طرف خط لکھا ہے؟

②...... **اردو سے عربی ترجمہ:** ①......النساء جمعن فی البیت ②......وتكلمن فيما بينهن ③......البنات رجعن من المدرسة ووصلن الى البيت ④......ودعت والدتهن كلهن ⑤......ونصحت لهن ⑥......سمعت البنات النصيحة بالامعان ⑦......وقلن نحن نعمل على نصيحتك۔

الشق الثانی: ①......یہ پانچ پھول ہیں ②......کمرے میں چار لڑکیاں ہیں ③......خالد کی تین بہنیں ہیں ④......اس کے گھر میں چھ کمرے ہیں ⑤......ہوائی اڈے پر سات جہاز ہیں ⑥......اس ہوٹل میں دس میزیں ہیں ⑦......اس کمرے میں چار کھڑکیاں ہیں۔

عبارت مذکورہ کا عربی میں ترجمہ کریں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں فقط عبارت کا عربی میں ترجمہ مطلوب ہے۔

(جواب) **عبارت کا عربی میں ترجمہ:** ①......هذه خمس ازهار فی الغرفة اربع بنات ②......لخالد ثلث اخوات ③......فی بیته ست غرفات ④......علی المطار سبع طائرات ⑤......فی هذا الفندق عشر طاولات ⑥......فی هذه الغرفة اربعة شبابیك ⑦

السوال الثالث ۱۴۲۴ھ

الشق الاول: ①......ہفتہ میں چھ دن تعلیم ہوتی ہے ②......عربی مدارس میں جمعہ کو چھٹی ہوتی ہے ③......اور اتوار کو تعلیم جاری رہتی ہے ④......آج سخت گرمی ہے ⑤......آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہیں ⑥......شاید بارش ہوجائے۔

①......الولد الصالح یطیع ربه ②......ویحسن الی والدیه ③......ویحب اخوانه واخواته ④......ویلعب مع زملائه بادب ⑤......ولا یوذی احدا منهم ⑥......ولا یضرب الصغار ⑦......ولا یوذی جاره

مذکورہ جملوں کا عربی سے اردو اور اردو سے عربی ترجمہ کریں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر حل طلب ہیں۔ ①......اردو سے عربی ترجمہ ②......عربی سے اردو ترجمہ۔

(جواب) ①...... **اردو سے عربی ترجمہ:** ①......تکون الدراسة فی الاسبوع ستة ایام ②......فی المدارس العربیة العطلة یوم الجمعة ③......وتستمر الدراسة یوم الاحد ④......الیوم حر شدید ⑤......السحاب منبعث علی السماء لعل المطر ینزل۔

②......عربی سے اردو ترجمہ:

کما مرّ فی الورقة السادسة الشق الاول من السوال الثالث ۱۴۲۰ھ

الشق الثانی: والد کے نام عربی میں خط لکھیں جو آپ کے امتحانی کاپی کے ایک صفحہ سے کم نہ ہو۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں فقط والد کے نام عربی میں خط مطلوب ہے۔

(جواب) والد کے نام عربی خط:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

من ملتان

والدی الکریم، حفظکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، وبعد

ارجوان تکون باحسن حال واتم صحۃ وعافیۃ ولعلہ یسرك انی دخلت فی مدرسۃ تعلیم النساء خیر المدارس، التی واقعۃ علیٰ شارع اورنك زیب ملتان، وبدأت اتعلم القرآن الکریم واللغۃ العربیۃ والعلوم المفیدۃ والفنون المروجۃ، ومعلماتی یعلمن الطالبات بالجهد والشفقۃ،

والآن بعد زمن قلیل تعلمت القرآن الکریم قلیلا، واتکلم باللغۃ العربیۃ وانی لفرح ان اکتب الیکم هذا الخطاب باللغۃ العربیۃ۔

وانی اذهب دائما الی المدرسۃ مبکرۃ واحترم معلماتی واجتهد فی دروسی وعند ما اعود الی البیت ما اعاون والدتی فی امور البیت ثم العب مع الاخت الصغیرۃ سمیہ ومع الاخ الصغیر محمد ثم اذاکر دروسی ثم انام۔

والوالدۃ والاخ والاخوۃ کلهم بخیر وعافیۃ ویسلمون علیك ویدعون لك ویرجون منك الدعاء

والسلام

ابنتك: فاطمۃ الزهراء

التاریخ: ثلاثۃ من شهر صفر المظفر ۱۴۲۶ھ

الورقۃ السادسۃ فی اللغۃ العربیۃ

السؤال الاول ۱۴۲۴ھ ضمنی

الشق الاول: ① ...... اخذ هذہ التفاحۃ واکلها ② ...... قطفت الزهرۃ وشممتها ③ ...... الصندوق عند الحمال ④ ...... هل عندك علم بهذا ⑤ ...... هل عندك مفتاح الغرفۃ ⑥ ...... این وضعتما الطلاسۃ۔

مندرجہ بالا جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں فقط مذکورہ عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کرنا مطلوب ہے۔

(جواب) **عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ:** ① ...... لیتی ہوں میں یہ سیب اور اسے کھاتی ہوں ② ...... توڑا تو نے گلاب کا پھول اور سونگھا تو نے اس کو ③ ...... صندوق مزدور کے پاس ہے ④ ...... کیا تجھے اس کا علم ہے ⑤ ...... کیا تیرے پاس کمرے کی چابی ہے ⑤ ...... تم دونوں نے جھاڑن کہاں رکھی ہے۔

الشق الثانی: ① ...... تقول فاطمة لزينب ② ...... سمعت صوتك، وانت تقرئين القرآن ففرحت، ④ ...... صوتك جميل ⑤ ...... اخذت سعيدة زهرة من زميلها وشمت ⑥ ...... وقالت رائحتها طيبة وهي جميلة

مذکورہ جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں مذکورہ عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کرنا مطلوب ہے۔

(جواب) **عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ:** ① ...... فاطمہ کہتی ہے زینب کو ② ...... سنی میں نے تیری آواز ③ ...... اور تو پڑھ رہی تھی قرآن کریم، پس میں خوش ہوگئی ④ ...... تیری آواز اچھی تھی ⑤ ...... لیا سعیدہ نے گلاب کا پھول اپنی دوست سہیلی سے اور سونگھا ⑥ ...... اور کہا اس کی خوشبو اچھی ہے اور یہ خوب صورت ہے۔

السوال الثانی ۱۴۲۴ھ ضمنی

الشق الاول: ① ...... میں اسکول نہیں گئی ② ...... میں سویرے اٹھی اور نماز پڑھی ③ ...... تلاوت کی اور پھر ناشتہ تیار کیا ④ ...... میری بہن نے کمرہ صاف کیا ⑤ ...... میرا گھر مدرسہ کے نزدیک ہے ⑥ ...... کتب خانہ دفتر کے قریب ہے۔

مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں فقط مذکورہ اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ مطلوب ہے۔

(جواب) **اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ:** ① ...... ماذهبت الى المدرسة ② ...... استيقظت صباحا وصليت ③ ...... تلوت ثم جهزت الفطور ④ ...... نظفت اختي الغرفة ⑤ ...... بيتي قريب من المدرسة

⑥......المكتبة قريبة من المكتب

الشق الثانی: ①......وہ ہوائی جہاز ہے ②......ہوائی جہاز کا اڈہ شہر سے دور ہے ③......یہ لڑکیوں کا مدرسہ ہے ④......اور یہ اس کی طالبات ہیں ⑤......سعیدہ آج بیمار ہے وہ مدرسہ نہیں جائے گی ⑥......فاطمہ گلاب کا پھول سونگھتی ہے۔

درج بالا عبارت کا عربی میں ترجمہ کریں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں صرف مذکورہ عبارت کا عربی میں ترجمہ مطلوب ہے۔

(جواب) **عبارت کا عربی میں ترجمہ:**

①......تلك طائرة ②......المطار بعيد من البلد ③......هذه مدرسة البنات ④......وهولاء طالباتها ⑤......سعيدة اليوم مريضة لاتذهب الى المدرسة ⑥......فاطمة تشم الزهرة

السوال الثالث ۱۴۲۴ھ ضمنی

الشق الاول: ①......میدان میں دس مرد ہیں ②......باغ میں چھ لڑکے ہیں ③......درس گاہ میں اس وقت نو طالب علم ہیں ④......مسجد کے چار دروازے ہیں ⑤......مسجد کے سامنے ایک میدان ہے ⑥......میرے ہاتھ میں سات کتابیں ہیں۔

مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ مطلوب ہے۔

(جواب) **مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ:** ①......فی الميدان عشرة رجال ②......فی البستان ستة اولاد ③......فی الفصل الآن تسعة طلاب ④......للمسجد اربعة ابواب ⑤......امام المسجد ميدان ⑥......بيدی سبعة كتب

الشق الثانی: ①......یہ پانچ پھول ہیں ②......کمرے میں چار لڑکیاں ہیں ③......خالد کی تین بہنیں ہیں ④......اس ہوٹل میں صرف دس میزیں ہیں ⑤......بس میں پندرہ لڑکے ہیں ⑥......باغ میں بیس بچے ہیں۔

مذکورہ بالا جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں فقط مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ مطلوب ہے۔

(جواب) **مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ:** ①......هذه خمس ازهار ②......في الغرفة اربع بنات ③......لخالد ثلاث اخوات ④......في هذا الفندق عشر طاولات فقط ⑤......في الحافلة خمسة عشر ولدا ⑥......في الحديقة عشرون طفلا

الورقة السادسة في اللغة العربية

السوال الاول ۱۴۲۵ھ

الشق الاول: ①...... یہ میرا قلم ہے اس کا رنگ سبز ہے ②......وہ خالد کی گھڑی ہے اس کا رنگ سفید ہے ③...... یہ سرخ ٹوپی ہے ④...... یہ سبز درخت ہے ⑤...... یہ چڑیا گھر ہے ⑥......اس میں شیر ہے شیر طاقتور جانور ہے ⑦......اور اس میں خرگوش ہے خرگوش کمزور جانور ہے ⑧......اس میں لمبے لمبے درخت ہیں اور خوب صورت پھول ہیں۔

مذکورہ بالا جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں اور درج ذیل الفاظ کو مناسب جملوں میں استعمال کریں۔

كبير، صغير، متوسط، سريع، ماكر، طائر۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر حل طلب ہیں ①......مذکورہ جملوں کا عربی ترجمہ ②......مذکورہ الفاظ کا جملوں میں استعمال۔

(جواب) **مذکورہ جملوں کا عربی ترجمہ:** ①......هذا قلمي لونه اخضر ②......تلك ساعة خالد لونها ابيض ③......هذه قلنسوة حمراء ④......هذه شجرة خضراء ⑤......هذه حديقة الحيوانات ⑥......فيها الاسد الاسد حيوان قوي ⑦......وفيها الارنب الارنب حيوان ضعيف ⑧......وفيها اشجار طويلة وازهار جميلة

②...... **مذکورہ الفاظ کا جملوں میں استعمال:** الجمل حيوان كبير، الخروف حيوان صغير، الحمام طائر متوسط، الغزالة حيوان سريع،

الثعلب حیوان ماکر، العصفور طائر صغیر۔

الشق الثانی: ① ...... خالد اپنی درس گاہ کے پاس ہے ② ...... میرا گھر مدرسہ کے نزدیک ہے ③ ...... کتب خانہ دفتر کے سامنے ہے ④ ...... تمہارا کمرہ مسجد سے نزدیک ہے ⑤ ...... ہوائی جہاز کا اڈہ شہر سے دور ہے اور بندرگاہ بھی دور ہے۔

مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں اور درج ذیل الفاظ کے معانی بتا کر جملوں میں استعمال کریں۔

داخل، بین، وراء، حمام، خارجة، نافذة، جار

خلاصہ سوال: اس سوال میں تین امور حل طلب ہیں ① ...... مذکورہ جملوں کا عربی ترجمہ ② ...... مذکورہ الفاظ کے معانی ③ ...... مذکورہ الفاظ کا جملوں میں استعمال

(جواب) ① ...... **مذکورہ جملوں کا عربی ترجمہ:** ① ...... خالد عند فصله ② ...... بیتی قریب من المدرسة ③ ...... المکتبة امام المکتب ④ ...... غرفتکم قریبة من المسجد ⑤ ...... المطار بعید من البلد والمیناء ایضًا بعیدة

② ...... **مذکورہ الفاظ کے معانی:** اندر، درمیان، پیچھے، غسل خانہ، باہر، کھڑکی، پڑوسی۔

③ ...... **مذکورہ الفاظ کا جملوں میں استعمال:** خالد داخل فی فصله- احمد بین شاهد ومحمود- بیتی وراء المسجد- الحمام عند المسجد- محمود خارج عن البیت- النافذة فی الجدار- عثمان جاری-

السوال الثانی ۱۴۲۵ھ

الشق الاول: ① ...... سعیدہ کہتی ہے میں چھوٹی بچی ہوں ② ...... میں اسکول کی طالبہ ہوں ③ ...... اپنا سبق پڑھتی ہوں اور اسے یاد کرتی ہوں ④ ...... پھر اسے کاپی میں لکھتی ہوں ⑤ ...... میری استانی مجھ سے محبت کرتی ہے اور میں اس سے محبت کرتی ہوں ⑥ ...... میں ادب سے بیٹھتی ہوں۔

① ...... تقول الوالدة لابنتها ② ...... یا بنیتی استیقظی فی الصباح الباکر

③......وتوضئ وصلى الفجر فى البيت ④......واتلى القرآن الكريم ⑤......ثم اذهبى الى والدك وسلمى عليه

مذکورہ جملوں کا اردو سے عربی اور عربی سے اردو میں ترجمہ کریں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر مطلوب ہیں۔ ①...... اردو کا عربی میں ترجمہ ②......عربی کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(جواب) ①...... **اردو کا عربی میں ترجمہ:**

کما مرّ فی الورقۃ السادسۃ الشق الاول من السوال الثانی ۱۴۱۹ھ

②...... **عربی کا اردو میں ترجمہ:** ①......والدہ کہتی ہے اپنی بیٹی سے

②......اے میری پیاری بیٹی اٹھ تو صبح سویرے ③......اور وضو کر او فجر کی نماز پڑھ گھر میں

④......اور قرآن کریم کی تلاوت کر ⑤......پھر جا اپنے والد کی طرف اور سلام کر اسے۔

الشق الثانی: درج ذیل ناقص جملوں کو مکمل کریں۔

الوالدة نصحت الاولاد	الطالبة تقرا الكتاب	المراة دعت البنات	الخادمة تنظف الحجرة
الوالدتان...الاولاد	الطالبتان...الكتاب	المرأتان...البنات	الخادمتان...الحجرة
الوالدات...الاولاد	الطالبات...الكتاب	النساء...البنات	الخادمات...الحجرة

خلاصہ سوال: اس سوال میں فقط ناقص جملوں کی تکمیل مقصود ہے۔

(جواب) **مذکورہ ناقص جملوں کی تکمیل:**

الوالدة نصحت الاولاد	الطالبة تقرأ الكتاب	المرأة دعت البنات	الخادمة تنظف الحجرة
الوالدتان نصحتا الاولاد	الطالبتان تقرآن الكتاب	المرأتان دعتا البنات	الخادمتان تنظفان الحجرة
الوالدات نصحن الاولاد	الطالبات يقرأن الكتاب	النساء دعين البنات	الخادمات ينظفن الحجرة

السوال الثالث ۱۴۲۵ھ

الشق الاول: تقول الوالدة لابنها يابنى اذهب الى الحديقة والعب فيها وانظر الى اشجارها وازهارها واجلس على حشيشها ولا تقطف ثمرة ولا زهرة ولا تكسر غصنا ولا تضرب احدا وامش فى الطريق وانظر امامك ولا تلتفت يمينا ولا يسارًا۔

عبارت مذکورہ کا اردو میں ترجمہ کریں اور مندرجہ ذیل افعال امر و نہی سے تثنیہ و جمع بنائیں۔

العب، انظر، امش، لا تلتفت، لا تضحك، لا تكسر

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر حل طلب ہیں ①...... مذکورہ عبارت کا اردو میں ترجمہ ②...... مذکورہ الفاظ سے تثنیہ و جمع

(جواب) ①...... **مذکورہ عبارت کا اردو میں ترجمہ:** کہتی ہے والدہ اپنے بیٹے سے اے میرے بیٹے جا تو باغ کی طرف، اور تو کھیل اس میں اور دیکھ تو اس کے درخت اور پھولوں کی طرف، اور بیٹھ تو اس کی گھاس پر، اور نہ توڑ اس کے پھل اور نہ پھول اور نہ توڑ ٹہنی کو اور مت مار تو کسی کو اور چل تو راستہ میں اور دیکھ تو اپنے آگے اور نہ دیکھ تو دائیں اور نہ بائیں۔

②...... **مذکورہ الفاظ سے تثنیہ وجمع:**

مفرد	العب	انظر	امش	لا تلتفت	لا تضحك	لا تكسر
تثنیہ	العبا	انظرا	امشيا	لا تلتفتا	لا تضحكا	لا تكسرا
جمع	العبوا	انظروا	امشوا	لا تلتفتوا	لا تضحكوا	لا تكسروا

الشق الثانی: هذه ساعة، هذه ابرة، الابرة الصغيرة للساعة، والكبيرة للدقيقة والصغرى للثانية في اليوم اربع وعشرون ساعة وفي الساعة ستون دقيقة وفي الدقيقة ستون ثانية

اس وقت سات بجے ہیں، میں مدرسہ ساڑھے سات بجے جاتی ہوں اور شام کو تین بجے واپس لوٹتی ہوں اور رات کو گیارہ بجے تک مطالعہ کرتی ہوں۔

مذکورہ بالا عربی جملوں کا اردو میں اور اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں مذکورہ عربی جملوں کا اردو میں اور اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ مطلوب ہے۔

(جواب) ①...... **عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ:** یہ گھڑی ہے، یہ سوئی ہے، چھوٹی سوئی گھنٹہ کے لیے اور بڑی منٹ کے لیے ہے اور سب سے چھوٹی سیکنڈ کے لیے ہے، دن میں چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں اور گھنٹے میں ساٹھ منٹ ہوتے ہیں اور منٹ میں ساٹھ سیکنڈ ہوتے ہیں۔

②...... **اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ:** الساعة الآن السابعة، انا اذهب الی المدرسة الساعة السابعة والنصف وارجع الساعة الثالثة مساء واستمر فی المطالعة حتی الساعة الحادیة عشرة مساء

الورقة السادسة : فی اللغة والأدب العربی

السوال الاول ۱۴۲۶ھ

الشق الاول: یہ مدرسہ کی درس گاہیں ہیں، وہ طلبہ کے کمرے ہیں، یہ مدرسہ کے اساتذہ ہیں، یہ باغیچہ ہے، اس میں لمبے لمبے درخت ہیں اور خوب صورت پھول ہیں، وہ درمیانہ گھر ہے، اسلام آباد بڑا شہر ہے، ملتان پرانا شہر ہے، یہ چھوٹی موٹر ہے، وہ پرانی سائیکل ہے۔
مذکورہ عبارت کا عربی میں ترجمہ کیجیے نیز مندرجہ ذیل اسماء اشارات کے مواقع استعمال بتائیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔ هذا، تلك، هذه، هاتان، ذانك، تانك، هولاء، اولئك

خلاصہ سوال: اس سوال میں تین امور مطلوب ہیں ①...... اردو عبارت کا عربی میں ترجمہ ②...... اسمائے اشارات کے مواقع استعمال ③...... الفاظ کا جملوں میں استعمال۔

(جواب) ①...... **اردو عبارت کا عربی میں ترجمہ:**

هذه فصول المدرسة، تلك غرفات الطلبة، هؤلاء اساتذة المدرسة، هذه حديقة، فيها اشجار طويلة وازهار جميلة، ذاك بيت متوسط، اسلام آباد بلد كبير، ملتان بلد قديم، هذه سيارة صغيرة، تلك دراجة قديمة۔

②...... **اسمائے اشارات کے مواقع استعمال:**

کما مرّ فی الورقة السادسة الشق الاول من السوال الاول ۱۴۲۰ھ

③...... **الفاظ کا جملوں میں استعمال:**

هذا استاذ، تلك غرفة، هذه شجرة، هاتان شجرتان، ذانك رجلان، تانك طفلتان، اولئك رجال، هؤلاء اولاد

الشق الثانی: میں اپنے والد کے پاس ہوں، خالد اپنے پڑوسی کے پاس ہے، شاگرد استاذ کے سامنے ہے، محمود شاہد اور خالد کے درمیان ہے، شاہد محمود کے پیچھے ہے۔

مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے نیز درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔

داخل، شمال، حمام، بین، یمین، وراء، خارج

خلاصہ سوال: اس سوال میں تین امور مطلوب ہیں ①......جملوں کا عربی میں ترجمہ ②......الفاظ کے معانی ③......الفاظ کا جملوں میں استعمال۔

(جواب) ①...... **جملوں کا عربی میں ترجمہ:**

انا عند والدی، خالد عند جارہ، التلمیذ امام الاستاذ، محمود بین شاھد وخالد، شاھد خلف محمود

②...... **الفاظ کے معانی:**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
داخل	اندر	یمین	دائیں
شمال	بائیں	وراء	پیچھے
حمام	غسل خانہ	خارج	باہر
بین	درمیان		

③...... **الفاظ کا جملوں میں استعمال:**

الفاظ	جملے
داخل	الخادم داخل الغرفة
شمال	شاھد قائم من شمالی
حمام	الحمام وراء المرحاض
بین	محمود بین شاھد وخالد
یمین	اصحاب الیمین فائزون
وراء	بیتی وراء ھذا الشارع
خارج	زید خارج المدرسة

السوال الثانی ۱۴۲۶ھ

الشق الاول: عابد اور عارف دونوں بھائی ہیں، وہ دونوں نیک اور ذہین لڑکے ہیں، صبح گھر سے نکلتے ہیں اور مسجد کو جاتے ہیں اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں پھر ادب سے بیٹھ جاتے ہیں اور ذکر کرتے ہیں تھوڑی دیر بعد گھر لوٹ آتے ہیں ناشتہ کرتے ہیں اور مدرسہ چلے جاتے ہیں۔

درج بالا عبارت کا عربی میں ترجمہ کیجیے مندرجہ ذیل افعال کا تثنیہ بنائیے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔

یذھب، یشتری، یتعلم، یواظب، یستمع

خلاصہ سوال: اس سوال میں تین امور طلب ہیں ① ...... اردو عبارت کا عربی میں ترجمہ ② ...... الفاظ کا تثنیہ ③ ...... الفاظ کا جملوں میں استعمال۔

(جواب) ① ...... **اردو عبارت کا عربی میں ترجمہ:**

عابد وعارف اخوان۔ ھما ولدان صالحان ذکیان۔ یخرجان من البیت صباحا۔ ویذھبان الی المسجد۔ ویصلیان مع الجماعۃ۔ ثم یجلسان بادب ویذکران. یرجعان الی البیت بعد وقتٍ قلیل۔ یتناولان الفطور۔ ویذھبان الی المدرسۃ

② ...... **الفاظ کا تثنیہ:** یذھبان، یشتریان، یتعلمان، یواظبان، یستمعان

③ ...... **الفاظ کا جملوں میں استعمال:**

الفاظ	جملے
یذھبان	یذھبان الی المدرسۃ
یشتریان	یشتریان الفطور
یتعلمان	ھما یتعلمان فی الصف الاول
یواظبان	طارق ویاسر یواظبان علی الصلوٰۃ
یستمعان	یستمعان القرآن

الشق الثانی: طلبہ درس گاہوں میں بیٹھ گئے، اساتذہ درس گاہوں میں داخل

ہو گئے، لوگ ریل گاڑی میں سوار ہو گئے، ہم نے جمعہ کا خطبہ سنا اور جمعہ کی نماز ادا کی، لڑکو! کیا تم نے سمندر دیکھا ہے؟ کیا تم نے بحری جہاز میں سفر کیا ہے؟

مذکورہ عبارت کا عربی میں ترجمہ کیجیے درج ذیل افعال سے جمع مذکر غائب بنایئے اور جملوں میں استعمال کیجیے۔

ذھب، لعب، رجع، اکل، نام۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں تین امور مطلوب ہیں۔ ①...... اردو عبارت کا عربی میں ترجمہ ②...... مذکورہ الفاظ سے جمع مذکر غائب کے صیغے ③...... الفاظ کا جملوں میں استعمال۔

(جواب) ①...... اردو عبارت کا عربی میں ترجمہ:

الطلاب جلسو فی الفصول، الاساتذة دخلوا فی الفصول، الناس رکبوا علی القطار۔ نحن سمعنا خطبة الجمعة وصلینا الجمعة۔ ایها الاولاد هل رایتم البحر۔ هل سافرتم فی الباخرة۔

②...... مذکورہ افعال سے جمع مذکر غائب کے صیغے:

ذهبوا، لعبوا، رجعوا، اکلوا، ناموا۔

③...... الفاظ کا جملوں میں استعمال:

الفاظ	جملے
ذهبوا	ذهبوا الی المیدان
لعبوا	ولعبوا فی المیدان
رجعوا	ثم رجعوا الی بیوتهم
اکلوا	واکلوا الطعام
ناموا	وبعد صلوٰة العشاء ناموا

السوال الثالث ۱۴۲۶ھ

الشق الاول: استیقظ کل یوم الساعة الخامسة صباحا، واتوضأ واصلی واتلوا القرآن الکریم، وفی الساعة السادسة والنصف اتناول الفطور واطالع

كتبي قليلا، وفي السابعة والنصف اذهب الى المدرسة واستمر في الدروس حتى الساعة الحادية عشرة والنصف ثم ارجع الى بيتي واتناول الغداء واستريح قليلا وفي الساعة الواحدة والنصف اصلي الظهر وفي الساعة الثانية والنصف اذهب الى المدرسة واستمر في الدروس حتى الساعة الرابعة والنصف.

درج بالا عبارت کا اردو میں سلیس ترجمہ کیجیے۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں فقط عبارت بالا کا اردو ترجمہ مطلوب ہے۔

(جواب) **عبارت کا ترجمہ:** میں روزانہ صبح پانچ بجے بیدار ہوتا ہوں اور میں وضو کرتا ہوں اور نماز پڑھتا ہوں اور قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہوں اور میں ساڑھے چھ بجے ناشتہ کرتا ہوں اور تھوڑی دیر اپنی کتابوں کا مطالعہ کرتا ہوں ساڑھے سات بجے مدرسہ جاتا ہوں اور میں ساڑھے گیارہ بجے تک (مسلسل) سبقوں میں مشغول رہتا ہوں، پھر میں اپنے گھر لوٹتا ہوں اور دوپہر کا کھانا کھاتا ہوں اور تھوڑی دیر آرام کرتا ہوں اور ڈیڑھ بجے میں ظہر کی نماز پڑھتا ہوں اور میں اڑھائی بجے مدرسہ کی طرف جاتا ہوں اور میں سبقوں میں مشغول رہتا ہوں یہاں تک کہ ساڑھے چار بج جاتے ہیں۔

الشق الثانی: اپنے حالات اور تعلیمی کیفیت کے حوالہ سے اپنے والد صاحب کے نام عربی میں ایک خط لکھیے، خط آپ کی امتحانی کاپی کے ایک صفحہ سے کم نہ ہو۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں فقط تعلیمی کیفیت کے حوالہ سے اپنے والد کے نام عربی میں خط مطلوب ہے۔

(جواب) تعلیمی کیفیت کے حوالہ سے اپنے والد کے نام عربی میں خط:

بسم الله الرحمن الرحيم

كراتشي

والدي الكريم، حفظكم الله تعالى

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

وبعد والسلام والتحية، انا بدعائكم بخير وعافية واسال الله العظيم بصحتكم وطول عمركم، فقد وصلت الى كراتشي في عشر شوال، والتحقت

بجامعة العلوم الاسلامية بنوری تاؤن کراتشي وقبلت فی الصف الاول.
وبدأت اتعلم اللغة العربية والعلوم الاسلامية (التفسير، الحديث، الفقه الاسلامی وغیرها) والان بعد زمن قليل اتکلم العربية وافهمها واعرف قرأتها و کتابتها. والحمد لله علی ذلك۔

وانی لفرح ان اکتب اليكم هذا الخطاب باللغة العربية واجوا ان اعود اليكم فی آخر هذا العام وقد تعلمت كثيراً من اللغة العربية والعلوم الاسلامية ان شاء الله تعالیٰ۔

وتحياتی الی الوالدة المحترمة واخوانی واخواتی وجميع اصدقائی۔

والسلام

ابنكم خالد

التاريخ يكم ربيع الاول ۱۴۲۷ھ

الورقة السادسة: فی اللغة الادب العربی

السوال الاول ۱۴۲۷ھ

الشق الاول: میں مسلمان ہوں، اسلام میرا دین ہے، قرآن میری کتاب ہے، آپ میرے دوست ہیں، وہ میرے استاذ ہیں، پاکستان میرا ملک ہے، تمہارا بھائی کہاں ہے؟ اس کا کمرہ کہاں ہے؟ تمہارے استاد کون ہیں؟ ان کا گھر کہاں ہے؟

مذکورہ عبارت کا عربی میں ترجمہ کیجیے نیز مندرجہ ذیل اسماء اشارات کو مناسب جملوں میں استعمال کیجیے اور ترجمہ کیجیے۔

هذا . ذلك . ذانك . هذه . تلك۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر مطلوب ہیں ① ...... مذکورہ عبارت کا عربی میں ترجمہ ② ...... اسمائے اشارات کا جملوں میں استعمال۔

(جواب) ① ...... **مذکورہ عبارت کا عربی میں ترجمہ:**

انا مسلم. الاسلام دينی. القرآن كتابی. انت زميلی. ذالك استاذی.

باكستان دولتي. اين اخوك، اين غرفته. من استاذك. اين بيته.

۲...... **اسمائے اشارات کا جملوں میں استعمال:**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
هذا وجهه	یہ اس کا چہرہ ہے	ذلك ولد	وہ لڑکا ہے
ذالك طالب	وہ طالب علم ہے	هذه ساعة	یہ گھڑی ہے
تلك شجرة	وہ درخت ہے		

الشق الثانی: فعل نہی کسے کہتے ہیں؟ فعل نہی (مذکر ومؤنث) بنانے کا طریقہ مثال کے ساتھ لکھیے نیز مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

فاطمہ یہاں سے اٹھو اور کرسی پر بیٹھ جاؤ، زمین پر مت بیٹھو، زینب صبح اسکول جاتی ہے اور شام کو گھر لوٹ آتی ہے، وہ نماز پڑھتی ہے اور قرآن کریم کی تلاوت کرتی ہے، سعیدہ اپنی ماں کے پاس ادب سے بیٹھتی ہے۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں تین امور مطلوب ہیں ۱...... فعل نہی کی تعریف ۲...... فعل نہی بنانے کا طریقہ مع امثلہ ۳...... درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ

(جواب) ۱...... **فعل نہی کی تعریف:** فعل نہی اس فعل کا نام ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم دیا جائے۔

۲...... **فعل نہی بنانے کا طریقہ مع امثلہ:** طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو باقی رکھتے ہوئے شروع میں لائے نہی بڑھادو اور حرف آخر کو ساکن کردو، امر کی طرح نہی میں بھی تثنیہ، جمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر سے نون اعرابی حذف کردیا جاتا ہے اور اسی طرح آخر میں اگر کوئی حرف علت ہو تو اسے بھی گرادیا جاتا ہے۔

۳...... **درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ:** يا فاطمة قومي من هنا. واجلسي على الكرسي، ولا تجلسي على الارض، زينب تذهب الى المدرسة صباحاً وترجع الى البيت مساءً هي تصلي وتتلو القرآن الكريم

السوال الثانی ۱۴۲۷ھ

الشق الاول: تقول فاطمة لزينب، سمعت صوتك وانت تقرئين القرآن.

ففرحت، صوتك جميل، اخذت سعيدة زهرة من زميلتها وشمت وقالت رائحتها طيبة وهي جميلة۔

معلمہ نے نعیمہ سے کہا! میری بات غور سے سنو، بچی نے ماں کو دیکھا اور اور اس کی طرف دوڑی، ماں خوش ہوئی اور اسے اٹھالیا اور اسے پیار کیا اور اسے ایک پھول دیا اور اس سے کہا اسے لے لو اور سونگھو۔

مذکورہ عربی جملوں کا اردو میں اور اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر مطلوب ہیں ① ...... عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ ② ...... اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ۔

(جواب) ① ...... **عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ:** فاطمہ زینب سے کہتی ہے میں نے تیری آواز سنی اس حال میں کہ تو قرآن پڑھ رہی تھی پس میں خوش ہوئی، تیری آواز اچھی ہے۔ سعیدہ نے اپنی سہیلی سے پھول لیا اور سونگھا اور اس نے کہا اس کی بو اچھی ہے اور وہ خوب صورت ہے۔

② ...... **اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ:**

قالت المعلمة لنعيمة. استمعي كلامي. الطفلة رأت الام وجرت اليها فرحت الام وحملتها. وقبلتها واعطتها زهرة وقالت لها. خذيها وشمي۔

الشق الثاني: میدان میں دس مرد ہیں، باغ میں چھ لڑکے ہیں، درس گاہ میں نو طالب علم ہیں، مسجد کے چار دروازے ہیں، میرے تین بھائی ہیں، مسجد کے سامنے ایک میدان ہے، محمود کے پانچ بچے ہیں۔

فی المصنع ثلاثون عاملا. علی المحطة خمسة عشرون راكبا. دخل القاعة واحد وعشرون ضيفا. للمسجد اربعة وعشرون بابا۔

اردو جملوں کا عربی میں اور عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر مطلوب ہیں ① ...... اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ ② ...... عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ

(جواب) ① ...... **اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ:**

فی المیدان عشرۃ رجال. فی الحدیقۃ ستۃ اولاد. فی الفصل تسعۃ طلاب. للمسجد اربعۃ ابواب. لی ثلثۃ اخوۃ. امام المسجد میدان. لمحمود خمسۃ اطفال۔

② ...... **عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ:** کارخانہ میں تیس مزدور ہیں۔ اسٹیشن (اڈہ) پر پچیس سوار ہیں۔ ہال میں اکیس مہمان داخل ہوئے، مسجد کے چوبیس دروازے ہیں۔

السوال الثالث ۱۴۲۷ھ

الشق الاول: زینب حامد کی بیوی ہے اور وہ اس کا خاوند ہے، خالد سعید کا پوتا ہے اور سعید اس کا دادا ہے، آپ کے والد صاحب کیا کام کرتے ہیں؟ میرے والد صاحب تاجر ہیں، آپ کی عمر کیا ہے؟ میری عمر بیس سال ہے، خالد کے دادا فوت ہو چکے ہیں، محمود جمعہ کے دن پیدا ہوا ہے۔

الولد الصالح یطیع ربہ ویحسن الی والدیہ، ویحب اخوانہ واخواتہ، یکرم کبارھم ویرحم صغارھم ویحترم اعمامہ واخوالہ وعماتہ وخالاتہ وأقاربہ ویزورھم ویحسن الیھم۔

مذکورہ اردو عبارت کا عربی میں اور عربی عبارت کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر مطلوب ہیں ① ...... اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ ② ...... عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ

(جواب) ① ...... **اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ:**

زینب زوجۃ حامد وھو زوجھا. خالد حفید سعید وسعید جدہ. ماذا یعمل والدك. والدی تاجر. ما عمرك؟ عمری عشرون سنۃ. قدمات جد خالد. ولد محمود یوم الجمعۃ۔

② ...... **عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ:** نیک لڑکا اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرتا ہے اور اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرتا ہے اور اپنے بھائیوں اور بہنوں سے محبت کرتا ہے وہ اپنے بڑوں کی عزت کرتا ہے اور اپنے چھوٹوں پر رحم کرتا ہے اور وہ اپنے چچاؤں اور ماموں اور پھوپھیوں اور خالاؤں اور رشتہ داروں کا احترام کرتا ہے اور ان (سب)

سے ملاقات کرتا ہے اور ان کے ساتھ بھلائی کرتا ہے۔

الشق الثانی: السلام علیکم ورحمۃ وبرکاتہ، سلمہا اللہ الاخت العزیزۃ فاطمۃ، فسرت جدا انک بدأت تتعلمین القرآن الکریم واللغۃ العربیۃ، وصلنی خطابک، وتجتہدین فی دروسک، اعطیک جائزۃ ثمینۃ، وتحترمین المعلمۃ، تذاکرینہا، وعندما اتی الی ملتان فی اخر ھذا العام، الی الوالد والوالدۃ والاخوۃ والاخوات، بلغی تحیاتی، والسلام۔

مذکورہ خط کے جملے غیر مرتب ہیں آپ ان کو ترتیب سے لکھیے اور پھر ترجمہ کیجیے۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر مطلوب ہیں ①...... غیر مرتب جملوں کی ترتیب ②...... جملوں کا ترجمہ۔

(جواب) ①...... **غیر مرتب جملوں کی ترتیب:**

الاخت العزیزۃ فاطمۃ سلمہا اللہ تعالیٰ. السلام علیکم ورحمۃ اللہ وصلنی خطابک فسرت ھذا انک بدأت تتعلمین القرآن الکریم واللغۃ العربیۃ وتجتہدین فی دروسک. وتذاکرینہا وتحترمین المعلمۃ وعندما اتی الی ملتان فی آخر ھذا العام اعطیک جائزۃ ثمینۃ. بلغی تحیاتی الی الوالد والوالدۃ والاخوۃ والاخوات والسلام۔

②...... **جملوں کا ترجمہ:** پیاری بہن فاطمہ اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے، آپ پر سلامتی اور اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو، میرے پاس آپ کا خط پہنچا پس مجھے یہ بات جان کر بڑی خوشی ہوئی کہ آپ نے قرآن مجید اور عربی سیکھنی شروع کر دی ہے اور آپ اپنے سبقوں میں محنت کرتی ہیں اور انہیں یاد کرتی ہیں اور استانی کا احترام کرتی ہیں اور اس سال کے آخر میں جس وقت میں ملتان آؤں گا تو میں آپ کو ایک قیمتی انعام دوں گا والد صاحب، والدہ صاحبہ بھائیوں اور بہنوں کو میرا سلام اور (الوداعی) سلام۔

الورقة السادسة: فی اللغة والادب العربی

السوال الاول ۱۴۲۸ھ

الشق الاول: درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

سقف۔ زاویة۔ سجادة۔ سطح۔ دولاب۔ میزاب۔ سلم۔ حصیر۔ مرحاض۔ حمام

درج ذیل مذکر کے مؤنث بنا کر لکھیں۔

ھذا صالح۔ ھذا کاتب۔ ھذا متعلم۔ ھذا شریف۔

مندرجہ ذیل اسماء اشارات کے لکھنے اور پڑھنے کے قواعد تحریر کریں۔

ھذا۔ ذاک۔ ذالك۔ ھذہ۔ تلك۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں تین امور مطلوب ہیں ① ......مذکورہ الفاظ کے معنی ② ......درج ذیل مذکر کے مؤنث ③ ......اسمائے اشارات کے لکھنے اور پڑھنے کے قواعد۔

(جواب) ① ...... **مذکورہ الفاظ کے معنی:**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سقف	چھت نیچے کی طرف	میزاب	پرنالہ
زواية	کونہ	سلم	سیڑھی
سجادة	قالین	حصیر	چٹائی
سطح	چھت اوپر کی طرف	مرحاض	بیت الخلاء
دولاب	الماری	حمام	غسل خانہ

② ...... **درج ذیل مذکر کے مؤنث:**

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
ھذا صالح	ھذہ صالحة	ھذا کاتب	ھذہ کاتبة
ھذا متعلم	ھذہ متعلمة	ھذا شریف	ھذہ شریفة

③ ...... **اسمائے اشارات کے لکھنے اور پڑھنے کے قواعد:**

ھذہ۔ اسم اشارہ قریب مؤنث۔

"ذاك" اسم اشارہ بعید مذکر۔

"ذلك" اسم اشارہ بعید مذکر۔

"تلك" اسم اشارہ بعید مؤنث۔

الشق الثانی: انت طالب، انت رجل، انا تلميذ. انا مجتهد مذکورہ کلمات کی جمع بنا کر جملے لکھیں۔

هما، ذانك. هم. هن، انتن. مذکورہ کلمات کن معانی کے لیے استعمال ہوتے ہیں وضاحت کریں۔

درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

کوب، نحیف، ملعقه، سمین. زمیل، تلمیذ۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں تین امور مطلوب ہیں (۱)......مذکورہ کلمات کی جمع بنا کر جملے (۲)......هما، ذانك، هم، هن، انتن مذکورہ کلمات کا استعمال (۳)......مذکورہ الفاظ کے معانی۔

(جواب) (۱)......مذکورہ کلمات کی جمع بنا کر جملے:

انتم طلاب، انتم رجال، نحن تلامذة، نحن مجتهدون۔

(۲)......هما ذانك، هم، هن، انتن مذکورہ کلمات کا استعمال:

کما مرّ فی الورقة السادسة الشق الاول من السوال الاول ۱۴۲۰ھ

(۳)......**مذکورہ الفاظ کے معانی:**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کوب	پیالہ	سمین	موٹا
نحیف	کمزور	زمیل	ساتھی
ملعقه	چمچہ	تلمیذ	شاگرد

السوال الثانی ۱۴۲۸ھ

الشق الاول: اردو میں ترجمہ کریں۔

هذه قلنسوة بيضاء، هذه بقرة صفراء. لون المساء ازرق. الطاؤس طائر

جمیل۔ داؤد تلمیذ نشیط۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

میں جاتی ہوں، میں کہتی ہوں، میں کاپی کھولتی ہوں، تم کتاب پڑھتے ہو۔ سلیم تم جاؤ، شاہد دروازہ کھولو، زمانہ حال یا استقبال سے تعلق رکھنے والے فعل کو کیا کہتے ہیں۔ نیز فعل مضارع میں متکلم مخاطب غائب کی علامات بتائیں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں چار امور مطلوب ہیں ①......اردو میں ترجمہ ②......عربی میں ترجمہ ③......فعل مضارع میں متکلم مخاطب غائب کی علامت ④......زمانہ حال یا استقبال سے تعلق رکھنے والے فعل کا نام۔

(جواب) ①......**اردو میں ترجمہ:** یہ سفید ٹوپی ہے، یہ زرد گائے ہے، آسمان کا رنگ نیلا ہے، مور خوب صورت پرندہ ہے، داؤد چست شاگرد ہے۔

②......**عربی میں ترجمہ:**

انا اذهب. انا افتح الكراسة . انت تقرئين الكتاب. ياسليم اذهب، ياشاهد افتح الباب۔

③......**فعل مضارع میں متکلم مخاطب غائب کی علامات:**

یضرب میں ی علامت مضارع غائب کے لیے ہے یضربان میں یہ تثنیہ مذکر اور ضمیر فاعل نون اعرابی اور یضربون میں ی جمع مذکر ضمیر فاعل نون اعرابی تضرب میں ت غیب، تضربان میں ت غائب یضربن میں ی علامت غائب تضرب میں ت حاضر، تضربان میں ت حاضر، تضربون میں ت حاضر تضربین میں ت حاضر تضربان میں ت حاضر تضربن میں ت حاضر اور اضرب میں الف حرف مضارع کی علامت ہے واحد متکلم کی نضرب میں ن حرف مضارع جمع متکلم کی علامت ہے۔

④......**زمانہ حال یا استقبال سے تعلق رکھنے والے فعل کا نام:** اس کو فعل مضارع کہتے ہیں۔

الشق الثانی: اردو میں ترجمہ کریں۔

اليوم يوم الجمعة. نحن لا نذهب اليوم الى المدرسة. اليوم نغتسل

ونلبس الثياب النظيفة . ونذهب الى المسجد الجامع ونصلى الجمعة ثم نرجع الى البيت۔

فعل مضارع کے واحد کے صیغہ سے جمع وتثنیہ مذکر وجمع مؤنث بنانے کا طریقہ تحریر کریں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر مطلوب ہیں ①...... اردو میں ترجمہ ②......فعل مضارع کے واحد کے صیغے سے جمع وتثنیہ مذکر وجمع مؤنث بنانے کا طریقہ

(جواب) ①...... **اردو میں ترجمہ:** آج جمعہ کا دن ہے آج ہم مدرسہ کی طرف نہیں جائیں گے آج ہم غسل کریں گے اور ہم صاف ستھرے لباس پہنیں گے اور ہم جائیں گے جامع مسجد کی طرف اور نماز پڑھیں گے جمعہ کی پھر لوٹیں گے ہم گھر کی طرف۔

②...... **فعل مضارع کے واحد کے صیغے سے جمع وتثنیہ مذکر وجمع مؤنث بنانے کا طریقہ:** اگر مضارع کے واحد کے صیغے سے تثنیہ بنانا ہو تو اس کے آخر میں الف اور نون بڑھا دیتے ہیں اور مضارع کے آخر کو فتح دیتے ہیں اگر جمع مذکر بنانا ہو تو واؤ اور نون اس کے آخر میں بڑھا دیتے ہیں۔ اگر جمع مؤنث بنانا ہو تو مضارع کے آخر کو ساکن کر دیتے ہیں اور اس کے آخر میں ن مفتوح کو بڑھا دیتے ہیں۔

السوال الثالث ۱۴۲۸ھ

الشق الاول: عربی میں ترجمہ کریں۔ دن کو اللہ تعالیٰ نے کام کرنے کے لیے بنایا۔ اور رات کو آرام کے لیے۔ کچھ نیک لوگ راتوں کو عبادت کرتے ہیں دن کو روزہ رکھتے ہیں کام کرنے والے دن رات مشغول رہتے ہیں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں فقط عربی میں ترجمہ مطلوب ہے۔

(جواب) **عربی میں ترجمہ:**

جعل الله النهار للعمل. وجعل الليل للراحة. يوجد عباد صالحون يعبدون بالليل ويصومون بالنهار. العمأل يشتغلون بالليل والنهار

الشق الثانی: مہتمم صاحب کے نام رخصت کی درخواست عربی میں لکھیں۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں مہتمم صاحب کے نام رخصت کی درخواست مطلوب ہے۔

(جواب) مہتمم صاحب کے نام رخصت کی درخواست:

بسم الله الرحمن الرحیم

السید مدیر التعلیم بجامعة امداد العلوم حفظکم الله تعالیٰ-

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته-

لقد وصلنی ان الحجاج یاتون علی الطائرة الی ملتان غدا وفیهم والدی ووالدتی ایضا فانی ان استقبل الحجاج علی المطار غدا فلهذا لا استطیع الحضور الی المدرسة غدا فا الرجاء باعطائی اجازة غدا وسوف اطالع الدروس التی تفوتنی یوم عطلتی وتقبلوا منی غایة شکری-

والسلام مقدمه

محمد عمر، الطالب بالصف الاول

الورقة السادسة: فی اللغة والادب العربی

السوال الاول ۱۴۲۹ھ

الشق الاول: میں طالب علم ہوں، میرا نام خالد ہے، یہ میرا مدرسہ ہے، وہ میری درس گاہ ہے، یہ مدرسہ کا منشی ہے اور وہ مدرسہ کا چپڑاسی ہے، خالد کے دو بھائی اور دو بہنیں ہیں، اسلم کے پاس دو گھڑیاں ہیں، یہ دو درخت ہیں اور وہ دو پھول ہیں۔

مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے نیز درج ذیل الفاظ کے معانی بتائیے اور اسماء اشارہ کی مدد سے مناسب جملوں میں استعمال کیجیے۔ بلد، مدینه، کسلان، تعبان، نشیط، زمیلة-

خلاصہ سوال: اس سوال میں تین امور مطلوب ہیں ① ...... مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ ② ...... الفاظ مذکورہ کے معانی ③ ...... اسمائے اشارہ کی مدد سے مناسب جملوں میں استعمال۔

(جواب) ① ...... مذکورہ جملوں کا عربی ترجمہ:

انا طالب، اسمی خالد، هذه مدرستی، ذلك فصلی، هذا کاتب المدرسة وذلك حارس المدرسة، لخالد اخوان واختان، عند اسلم ساعتان، هاتان شجرتان، تانك زهرتان-

۲...... **الفاظ مذکورہ کے معانی**: شہر، شہر، ست، تھکا ہوا، چست، سہیلی۔

هذا بلد. هذه مدينة. ذلك كسلان. هذا تعبان. ذالك نشيط. تلك زميلة۔

الشق الثانی: فعل امر کسے کہتے ہیں؟ فعل امر بنانے کا مکمل طریقہ وضاحت کے ساتھ تحریر کیجیے اور مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

میں کہتی ہوں، میں کاپی کھولتی ہوں، تم کتاب پڑھتی ہو، فاطمہ جاتی ہے، زینب آتی ہے، سعیدہ تم جاؤ، نعیمہ تم پنکھا کھولو اور بیٹھ جاؤ اور کتاب پڑھو۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں تین امور مطلوب ہیں ۱...... فعل امر کی تعریف ۲...... فعل امر بنانے کا طریقہ ۳...... مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ

(جواب) ۱...... **فعل امر کی تعریف**: فعل امر اس فعل کا نام ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے جیسے انصر (تو مدد کر)۔

۲...... **فعل امر بنانے کا طریقہ**: فعل امر حاضر معروف مضارع حاضر معروف سے بنایا جاتا ہے وہ اس طرح کہ سب سے پہلے علامت مضارع حذف کردی جائے۔ علامت مضارع حذف کرنے کے بعد پہلا حرف اگر ساکن رہ جائے تو شروع میں ہمزہ وصلی بڑھادیں اور آخری حرف کو ساکن کردیں جیسے تَكْتُبُ سے اُكْتُبْ مضارع کے عین کلمہ کو اگر ضمہ ہو تو ہمزہ وصل کو بھی ضمہ دے دو اور اگر مضارع کے عین کلمہ پر فتحہ یا کسرہ ہو تو دونوں صورتوں میں ہمزہ وصلی کو کسرہ دیا جائے تَفْتَحُ تَضْرِبُ سے اِفْتَحْ اِضْرِبْ اور اگر آخری حرف کوئی حرف علت ہو تو بالکل ہی حذف کردو جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر سے نون اعرابی گرادو۔

۳...... **مذکورہ جملوں کا عربی میں ترجمہ**:

انا اقول. افتح الكراسة. انت تقرئين الكتاب. فاطمة تذهب. زينب تاتى. يا سعيدة اذهبى. يا نعيمة افتحى المروحة. واجلسى واقرئى الكتاب۔

السوال الثانی ۱۴۲۹ھ

الشق الاول: سعیدہ اور زینب کہتی ہیں، ہم اسکول کی طالبات ہیں، اپنا سبق پڑھتی ہیں اور اسے یاد کرتی ہیں، پھر اسے کاپی میں لکھتی ہیں، ہماری استانی صاحبہ ہم سے محبت کرتی ہیں

اور ہم اِن سے محبت کرتی ہیں، ہماری ایک چھوٹی بہن ہے ہم اس کے ساتھ کھیلتی ہیں، ہم اسے مارتی نہیں ہیں بل کہ اس سے محبت کرتی ہیں۔

تقول الوالدة لابنتها: یا بنتی! استیقظی فی الصباح الباکر وتوضئ وصلی الفجر فی البیت. خذی الکتب واذهبی الی المدرسة وسلمی علی معلمتك وزمیلاتك۔

مذکورہ اردو جملوں کا عربی میں اور عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر مطلوب ہیں ① ......اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ ② ......عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ۔

(جواب) ① ......اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ:

سعیدة وزینب تقولان نحن تلمیذتان فی المدرسة نقرأ درسنا ونحفظه ثم نکتبه فی الکراسة. معلمتنا تحبنا ونحن نحبها. لنا اخت صغیرة نحن نلعب معها. لا نضربها بل نحبها۔

② ......**عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ:** والدہ اپنی بیٹی سے کہتی ہے کہ اے میری بیٹی تو صبح سویرے اٹھ اور وضوء کر اور فجر کی نماز گھر میں پڑھ، کتابیں پکڑ اور مدرسہ جا اور اپنی استانی اور سہیلیوں کو سلام کر۔

الشق الثانی: لڑکیاں اسکول میں داخل ہوئیں اور درس گاہ میں بیٹھ گئیں اور انہوں نے اپنی استانی سے کہا ہم نے اپنا سبق یاد کرلیا ہے اور اسے اچھی طرح سمجھ گئی ہیں، بچیاں گھر سے نکلیں اور باغ میں چلی گئیں اور تھوڑی دیر کھیل کر واپس گھر چلی آئیں۔

النساء اجتمعن فی البیت. الوالدات ارضعن اولادهن. الطالبات سلمن علی معلماتهن والمعلمات علمن الطالبات۔

اردو جملوں کا عربی میں اور عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر مطلوب ہیں ① ......اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ ② ......عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ۔

(جواب)① ...... **اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ:**

البنات دخلن فی المدرسة، وجلسن فی الفصول، وقلن لمعلمتهن نحن حفظنا درسنا، وفهمناه فهماجدًا، الطفلات خرجن من البيت ودخلن فی الحديقة ولعبن قليلا ثم رجعن الی البيت۔

② ...... **عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ:** عورتیں گھر میں جمع ہوئیں، ماؤں نے اپنے بچوں کو دودھ پلایا، طالبات نے اپنی استانی کو سلام کیا اور استانیوں نے طالبات کو سکھایا۔

السوال الثالث ۱۴۲۹ھ

الشق الاول: کیا آپ کے پاس گھڑی ہے؟ جی ہاں میرے پاس گھڑی ہے، اس وقت کیا بجا ہے؟ اس وقت سات بجے ہیں، آپ مدرسہ کب جاتے ہیں؟ میں مدرسہ ساڑھے سات بجے جاتا ہوں، آپ مدرسہ سے کب واپس آتے ہیں؟ میں شام کو تین بجے واپس لوٹتا ہوں، آپ رات کو کب تک مطالعہ کرتے ہیں؟ میں رات کو گیارہ بجے تک مطالعہ کرتا ہوں۔

مذکورہ سوال و جواب کا عربی میں ترجمہ کیجیے۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں فقط عبارت کا عربی میں ترجمہ مطلوب ہے۔

(جواب) **عبارت کا عربی میں ترجمہ:**

هل عندك ساعة، نعم عندی ساعة، كم الساعة الان، الساعة الان السابعة، متی تذهب الی المدرسة۔ اذهب الی المدرسة الساعة السابعة والنصف۔ متی ترجع من المدرسة ارجع الساعة الثالثة مساء، الی ماتستمر فی المطالعة ليلا، استمر فی المطالعة حتی الساعة الحادية عشر ليلا۔

الشق الثانی: ہفتہ میں چھ دن تعلیم ہوتی ہے، عربی مدارس میں جمعہ کو چھٹی ہوتی ہے اور اتوار کو تعلیم جاری رہتی ہے، آج سخت گرمی ہے، آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہیں، شاید بارش ہو جائے۔

جعل الله النهار للعمل، وجعل الليل للراحة، يوجد عباد صالحون يصلون بالليل ويصومون بالنهار، العمال يشتغلون بالليل والنهار بالصيف والشتاء

وبالحر والبر. القطار يجرى ليلا ونهارا وينقل الركاب من بلد الى بلد۔
مذکورہ اردو عبارت کا عربی میں اور عربی عبارت کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر مطلوب ہیں ① ...... اردو عبارت کا عربی میں ترجمہ ② ...... عربی عبارت کا اردو میں ترجمہ۔

(جواب) ① ...... **اردو عبارت کا عربی میں ترجمہ:**

تكون الدراسة فى الاسبوع ستة ايام. تكون العطلة فى المدارس العربية يوم الجمعة. وتستمر الدراسة يوم الاحد. اليوم حر شديد. السحاب منبعث على السماء لعل المطر ينزل۔

② ...... **عربی عبارت کا اردو میں ترجمہ:** اللہ تعالیٰ نے دن کام کرنے کے لیے بنایا ہے اور رات آرام کرنے کے لیے بنائی ہے۔ ایسے نیک لوگ پائے جاتے ہیں جو رات کو نماز پڑھتے ہیں اور دن کو روزہ رکھتے ہیں۔ مزدور لوگ رات دن گرمیوں، سردیوں اور گرمی اور سردی میں مشغول رہتے ہیں، ریل گاڑی رات دن چلتی ہے اور سواروں کو ایک شہر سے دوسرے شہر منتقل کرتی ہے۔

الورقة السادسة: فى اللغة والأدب العربى

السوال الاول ۱۴۳۰ھ

الشق الاول: یہ ایک لاغر بلی ہے، کسان کے پاس خرگوش، بلی، مرغی اور کبوتر ہے، خالد ڈاک خانہ جاتا ہے، میری سائیکل ریلوے اسٹیشن پر ہے، سعیدہ اور نعیمہ دونوں سہیلیاں ہیں، وہ دونوں کھڑی ہیں، وہ سب مرد بیٹھے ہیں، یہ لال کپڑا ہے۔
مذکورہ جملوں کو عربی میں لکھیں، درج ذیل الفاظ کو اسماء اشارہ کی مدد سے مناسب جملوں میں استعمال کیجیے اور بنائے گئے جملوں کا ترجمہ لکھیے۔ سرير، حافلة، ساقان، كبد، عقرب، اكواب۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر مطلوب ہیں ① ...... اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ ② ...... الفاظ کا اسماء اشارہ کی مدد سے جملوں میں استعمال و ترجمہ۔

(جواب) ①...... اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ:

①...... هذه قطة هزيلة ②...... عند الفلاح الارنب والقطة والدجاجة والحمام ③...... خالد يذهب الى مكتب البريد ④...... دراجتي في الحطة ⑤...... سعيدة ونعيمة زميلتان ⑥...... هما قائمتان. اولئك الرجال جالسون. ⑦...... هذا ثوب احمر۔

②...... الفاظ کا اسماء اشارہ کی مدد سے جملوں میں استعمال:

الفاظ	جملے	ترجمہ
سرير	هذا سريري	یہ میری چارپائی ہے
حافلة	تلك الحافلة واقفة	وہ بس کھڑی ہے
ساقان	هاتان ساقان	یہ دو پنڈلیاں ہیں
كبد	ذلك كبد	وہ جگر ہے
عقرب	هذا العقرب موذ	یہ بچھو ایذا پہنچانے والا ہے
اكواب	تلك الاكواب نظيفة	وہ پیالیاں صاف ستھری ہیں

الشق الثانی: ①...... فعل مضارع کس فعل کو کہتے ہیں؟ ②...... فعل مضارع میں مؤنث کی علامتیں کیا کیا ہیں؟ ③...... مندرجہ ذیل مصادر سے فعل مضارع مؤنث کے جملے بنائیے، ترجمہ لکھیے۔

الاخذ. الفتح. الاغلاق. الجلوس. المشي. الخروج۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں تین امور مطلوب ہیں ①...... فعل مضارع کی تعریف ②...... فعل مضارع میں مؤنث کی علامات ③...... فعل مضارع مؤنث کے جملے۔

(جواب) ①، ② فعل مضارع کی تعریف و مؤنث کی علامتیں:

كما مر في الورقة السادسة. الشق الاول من السوال الثاني ۱۴۲۸ھ

③...... فعل مضارع مؤنث کے جملے:

الفاظ	جملے	ترجمہ
الاخذ	فاطمة تاخذ كتابها	فاطمہ اپنی کتاب لیتی ہے

الفتح	انت تفتحين باب الغرفة	تم کمرے کا دروازہ کھولتی ہو
الاغلاق	انا اغلق الشباك	میں کھڑکی بند کرتی ہوں
الجلوس	عائشة وحفصة تجلسان علی الحصير	عائشہ اور حفصہ چٹائی پر بیٹھتی ہیں
المشيي	انتما تمشيان في الحديقة	تم دونوں باغ میں چلتی ہو
الخروج	انا اخرج من الفصل	میں درس گاہ سے نکلتی ہوں

السوال الثانی ۱۴۳۰ھ

الشق الاول: سلیم تم جاؤ، شاہد تم بیٹھ جاؤ اور کتاب پڑھو، فاطمہ جاتی ہے، ہوائی جہاز کا اڈہ شہر سے دور ہے، میں اپنا قلم لیتی ہوں اور کاپی میں لکھتی ہوں، زینب سیب کھاتی ہے، سیب میٹھا ہے، استانی چاک لیتی ہیں اور بلیک بورڈ پر لکھتی ہیں۔

العصفور على الشجرة. الازهار في الحديقة . فاطمة لها اخوان واختان وزميلة واحدة. هذه شوارع نظيفة . هذا منديله ولونه اصفر. الحمام وراء المرحاض. تصيح الصبيحة. يا عائشةُ! اكتبي عريضةً الى مدير التعليم۔

اردو جملوں کا عربی اور عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر مطلوب ہیں ① ...... اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ ② ...... عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ۔

(جواب) ① ...... اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ:

① ...... يا سليم ! اذهب ② ...... يا شاهد ! اجلس واقرأ الكتاب ③ ...... فاطمة تذهب ④ ...... المطار بعيد عن المدينة ⑤ ...... اخذ قلمي واكتب في الكراسة ⑥ ...... زينب تاكل التفاحة ⑦ ...... التفاحة حلوة ⑧ ...... المعلمة تاخذ الطباشير وتكتب في السبورة۔

② ...... عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ: ① ...... چڑیا درخت پر ہے ② ...... پھول باغیچہ میں ہیں ③ ...... فاطمہ کے دو بھائی، دو بہنیں اور ایک سہیلی ہے ④ ...... یہ صاف ستھری سڑکیں ہیں ⑤ ...... یہ اس کا رومال ہے اور اس کا رنگ زرد ہے

⑥......غسل خانہ بیت الخلاء کے پیچھے ہے ⑦...... بچی چلاتی ہے ⑧......اے عائشہ! ناظم تعلیمات کو ایک درخواست لکھو۔

الشق الثانی: عابد اور عارف دونوں بھائی ہیں، صبح گھر سے نکلتے ہیں اور مسجد کو جاتے ہیں اور جماعت کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں، یہ مدرسہ کا چپڑاسی ہے، صبح سویرے درس گاہیں کھولتا ہے اور انہیں صاف کرتا ہے اور گھنٹی بجاتا ہے۔

محمود یاخذ السلة صباحا ویذهب الی سوق اللحم فیشتری لحما ثم یشتری خضرة وفاکهة ثم یتناول الفطور ویشرب الحلیب. الطالبات سلمن علی معلمتهن. النساء اکلن الاثمار وشممن الازهار، وجلسن علی المقاعد۔

اردو جملوں کا عربی میں اور عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر مطلوب ہیں ①......اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ ②......عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ۔

(جواب) ①...... **اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ:**

①......عابد وعارف اخوان ②......یخرجان من البیت صباحا ③......ویذهبان الی المسجد ④......ویصلیّان بالجماعة ⑤......هذا خادم المدرسة ⑥...... یفتح الفصول صباحا مبکرا وینظفها ⑦...... ویدق الجرس۔

② ...... **عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ:** ①......محمود صبح ٹوکری لیتا ہے ②......اور گوشت کے بازار کی طرف جاتا ہے ③......اور کچھ گوشت خریدتا ہے ④...... پھر کچھ سبزی اور کچھ میوے خریدتا ہے ⑤...... پھر ناشتہ کرتا ہے اور دودھ پیتا ہے ⑥......طالبات نے اپنی اساتذہ کو سلام کیا ⑦...... عورتوں نے پھل کھائے اور پھول سونگھے، ⑧......اور بنچوں پر بیٹھ گئیں۔

السوال الثالث ۱۴۳۰ھ

الشق الاول: میری جیب میں ۱۶ روپے ہیں، یہ مزدور ۱۴ گھنٹے کام کرتے ہیں، عربی مدارس میں جمعہ کو چھٹی ہوتی ہے، آج سخت گرمی ہے، حاجیوں کا جہاز بدھ کو پہنچے گا، خالد کے دادا فوت ہو چکے ہیں، حامد سعید کا پوتا ہے، سالانہ امتحان شعبان کے مہینہ میں شروع ہوگا۔

انتن دخلتن فی البستان ومشین تحت الاشجار، یقول الوالد لابنه: اجلس علی حشیش الحدیقة ولا تقطف ثمرة ولا زهرة وامش فی الطریق ولا تلتفت یمینا ولا یسارا۔

اردو جملوں کا عربی اور عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں دو امر مطلوب ہیں ①......اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ ②......عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ۔

(جواب) ①...... **اردو جملوں کا عربی میں ترجمہ:**

①......فی جیبی ست عشرة روبیة ②......هؤلاء العاملون یعملون اربع عشرة ساعة ③......تتعطل الدروس یوم الجمعة فی المدارس العربیة ④......الحرارة شدیدة الیوم ⑤......ستصل باخرةُ الحجاج یوم الاربعاء ⑥......قدمات جد خالد ⑦......حامد حفید سعید ⑧......یبدا الاختبار السنوی فی شهر شعبان۔

②...... **عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ:** ①......تم سب عورتیں باغ میں داخل ہوئیں اور درختوں کے نیچے چلیں ②......باپ بیٹے سے کہتا ہے ③......باغیچہ میں گھاس پر بیٹھو ④......اور کوئی پھل اور پھول نہ توڑو ⑤......اور راستہ پر چلو ⑥......اور دائیں بائیں توجہ مت کرو۔

الشق الثانی: اپنے والد کے نام عربی میں خط لکھیے اور انہیں سالانہ امتحان میں اپنی کامیابی کے بارے میں بتلائیے، خط کم از کم آٹھ سطروں پر مشتمل ہو۔

خلاصہ سوال: اس سوال میں فقط والد کے نام عربی میں خط مطلوب ہے۔

(جواب) والد کے نام عربی میں خط:

بسم الله الرحمن الرحیم

کراتشی

الاب المشفق ...حفظکم الله تعالیٰ دام ظلکم علینا

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ارجو ان تكونوا باحسن حال واتم عافية۔ لعله يسرك ان جامعتي اعلنت نتائج الاختبار السنوی فی اليوم الماضی، ونجحت فيه علی شرف المرتبة الاولی۔

وذلك لم يكن الا بدعائكم المستجابة وشفقتكم الموفورة۔ سانتظر لتهنئتكم وقت اللقاء۔ الوالدة والاخوة والاخوات كلهم بخير ويسلمون عليكم ويدعون لكم۔

والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ابنتكم البارة: عائشة

التاريخ: ١٤٣٠،٩،١٠ھ

وفاق المدارس العربیہ کے نصاب کے عین مطابق

حصہ اول

جواہرات

(فی حل)

مُختَارات مِن ادَبِ العَرَبِ

عربی متن پر اعراب کا خصوصی اہتمام

آسان ترجمہ | صرفی لغوی تحقیق | خلاصۃ الباب | تعلیلات

مؤلف

حضرت مولانا سیّد ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم و شارح

مولانا قاری محمد اکرم مدظلہ

فاضل جامعہ خیر المدارس ملتان

شعبہ تحقیق و تصنیف

دار المطالعہ

0622442059

بالمقابل جامع مسجد غلہ منڈی حاصل پور شہر ضلع بہاولپور پاکستان

ملنے کے دیگر پتے

مکتبہ عائشہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور	042-37360541
مکتبہ رحمانیہ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور	042-37224228
مکتبہ سید احمد شہید الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور	042-37228196
ادارہ اسلامیات انارکلی بازار لاہور	042-37353255
مکتبہ الفقیر سنت پورہ فیصل آباد	041-2618003
مکتبہ العارفی ستیانہ روڈ فیصل آباد	041-8715856
مکتبہ امدادیہ ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان	061-4544965
ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان	061-4540513
کتابستان شاہی بازار بہاولپور	062-2874815
کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی	051-5771798
مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ	081-662263
مکتبہ دارالقرآن اردو بازار کراچی	021-32211998
دارالاشاعت اردو بازار کراچی	021-32213768
مکتبہ علمیہ بنوری ٹاؤن کراچی	021-34918946
ادارۃ الانور بنوری ٹاؤن کراچی	021-34914596
دارالاخلاص قصہ خوانی بازار پشاور	091-2567539
بیت الکتب گلشن اقبال کراچی	021-34975024
مکتبہ علائیہ ناصریہ ہارون آباد	063-2253846
مکتبہ دارالقرآن شورکوٹ کینٹ	0333-6268960
دارالمطالعہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور	042-37360620

اس کے علاوہ ملک بھر کے اہم کتب خانوں سے طلب فرمائیں

DAR-UL-MUTALIAH
Near Old Water Tanki Hasilpur Mandi
Tel:062-2442059-0300-7853059
E.Mail:darulmutaliah@yahoomail.com

ہر قسم کے قرآن مجید اور اسلامی کتب کیلئے
دارُالمطالعہ پبلشرز بکسیلرز
نزد پانی ٹینکی حاصل پور منڈی
Tel:062-2442059-0300-7853059

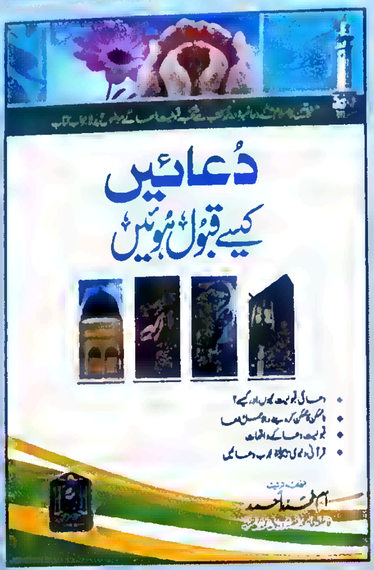

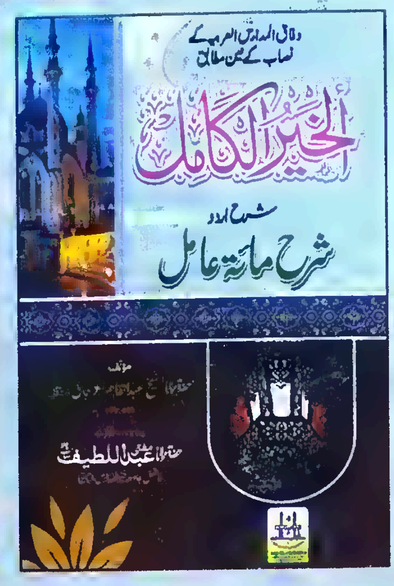

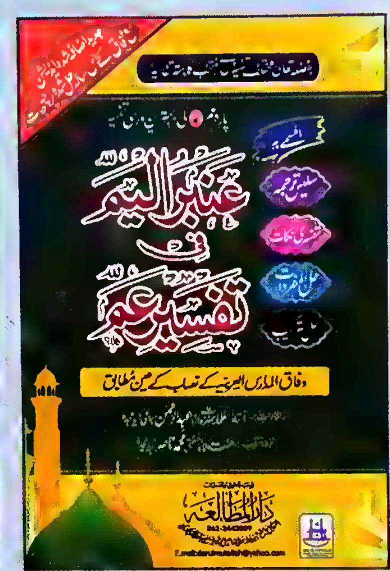

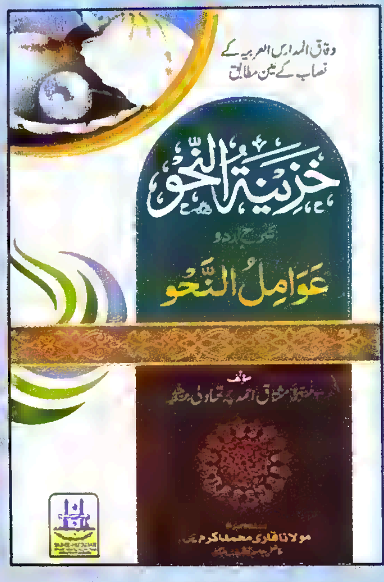

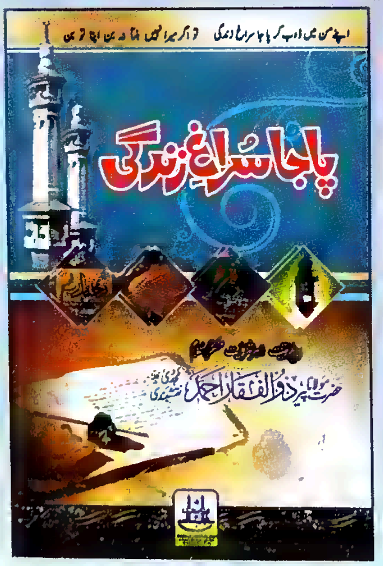

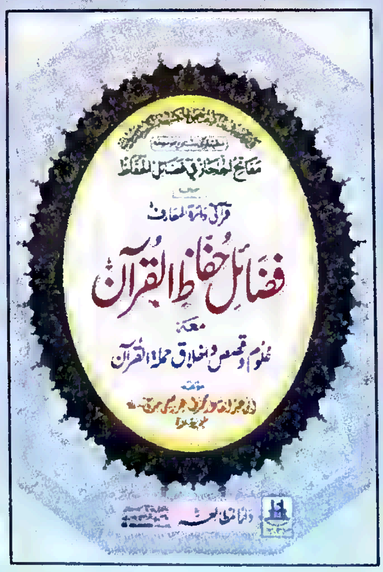

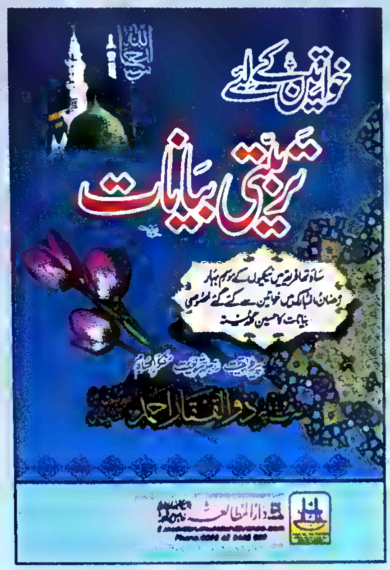

شعبہ تحقیق وتصنیف
دار المطالعہ
جامع مسجد اللہ والی حاصل پور شہر
E.mail:darulmutaliah@gmail.com
Phone:062-2442059